مملوکۂ محمد قاسم لکھنوی حنفی ۲۸/۱۲ ۳۳ ۱۳ھ

بعونہ تعالی شانہ

امیر اللغات

NOT FOR CIRCULATION

حصہ اول

تالیف لطیف

ناظم باکمال ناثر عدیم المثال صاحب توقیر جناب منشی امیر احمد صاحب امیر مینائی لکھنوی استاذ عالیجناب نواب کلب علیخان، خلد آشیان رئیس رامپور ادخلہم اللہ فی الجنان

سنہ ۱۸۹۱ء

مطبع مفید عام آگرہ میں احمد خان صوفی کی اہتمام سی طبع ہوا

(اسکی رجسٹری باضابطہ ہوچکی ہے۔ کوئی صاحب بلا اجازت مولف قصد طبع نفرمائیں)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامداً و مصلیاً
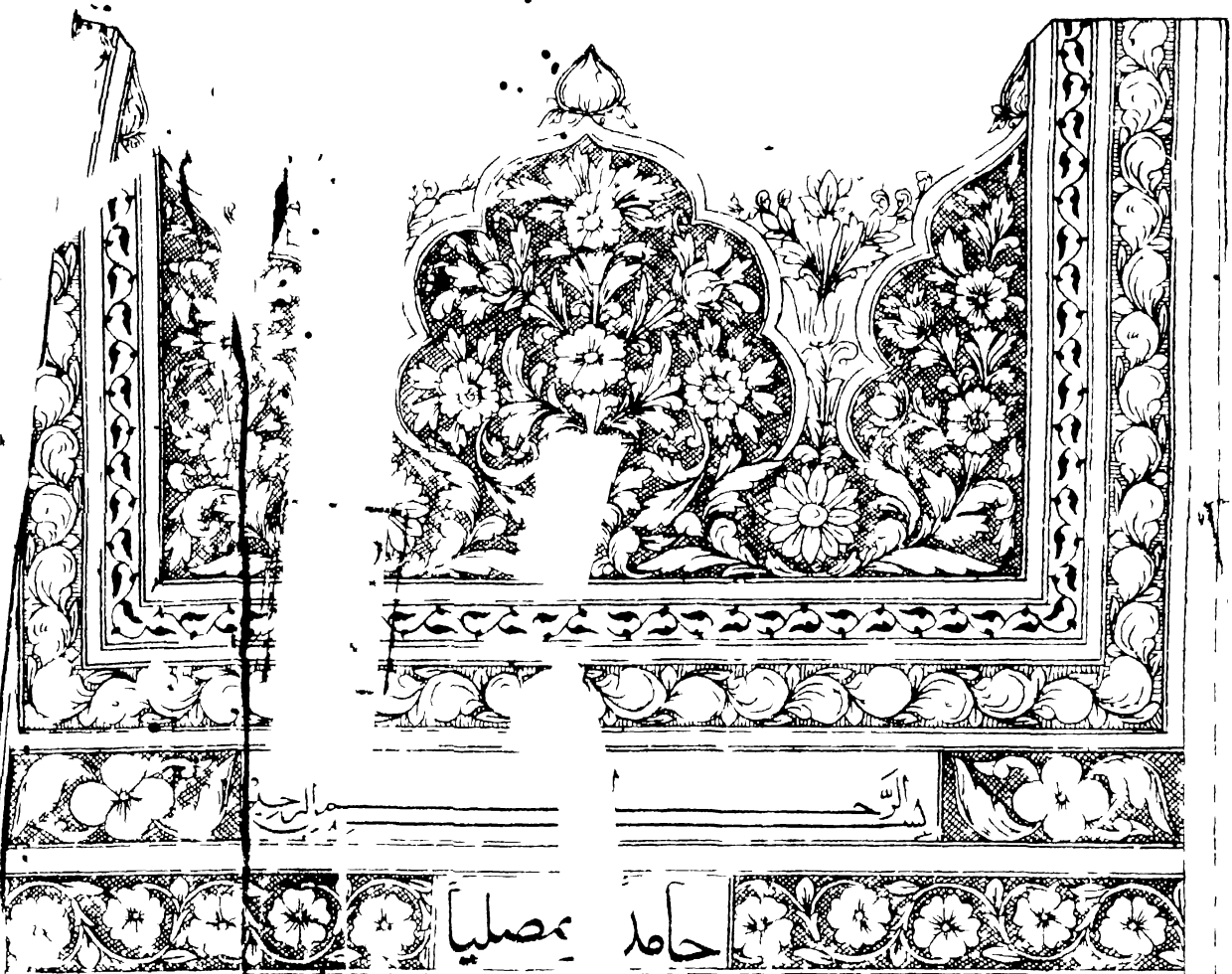
میں نے ہوش سنبھالا آنکھیں کھولیں تو یہ دیکھا کہ اچھے اچھے اہل زبان زبان‌دان زمینِ سخن کے فرمانروا ہیں۔ لوگ جستجو میں روزمرہ زبان کی
چھان بین کا شوق مجھے بھی ہوا اور اسی زمانے میں یہ آرزو پیدا ہوئی اور بڑھ کر سب میں سے لگی کہ ذوالفاظ کے [illegible] ہوئے ہوتے تو کوئی ایک خوشنما
لغت بناؤں۔ اتنے میں لکھنؤ کی سلطنت کسی ورنہ ہو گیا۔ وطن کی تباہی اور غربت نے [illegible] بند [illegible] حواس [illegible] ہو سکے انقلاب کے
لیکن اس آرزو کی آگ دل میں سلگتی رہی۔ یہاں تک کہ فردوس مکان نواب محمد یوسف علی خان بہادر والی رامپور نے مجھے طلب فرما کر
عزت کا [illegible] اطمینان کا سایہ دیا۔ میں پھر اپنی تمنا کے سامان کرنے لگا۔ مگر اس زمانے میں [illegible] عدالت [illegible] متعلق تھی۔ نواب
فردوس مکان اپنے کلام میں بھی مشورہ فرماتے تھے۔ [illegible] شاعری کے شغل [illegible] کی شکلوں [illegible] تھے۔ [illegible]
جاری ہو رہے تھے۔ اتنی مہلت نہیں ملا سکا کہ اپنے ارادے کو پورا کروں تاہم کچھ کچھ شغل چلا گیا۔ جب خلد آشیان نواب [illegible] علی خان بہادر
کا عہد آیا تب فرصت کی کمی اور بڑھی۔ لیکن کچھ ہی ہو یہاں بھی من بندھی رہی۔ ۱۸۸۴ء میں علوم کے قدردان سر الفرڈ لائل [illegible] مادر لفٹننٹ گورنر
ممالک مغربی و شمالی و چیف کمشنر اودھ نے نواب خلد آشیان طاب ثراہ سے اُردو کے ایک جامع لغت کی فرمائش کی۔ نواب خلد آشیان نے
مجھ کو حکم دیا۔ یہاں تو یہ تمنا ہی تھی فوراً [illegible] کے لفظ کا ایک نمونہ تیار کیا جسے نواب خلد آشیان نے جنرل محمد اعظم الدین خان بہادر

(خصوصاً جنکے کلام سے اس لغت مین سند یا مثال دیگئی ہی) آسان اُردو مین اختصار کے ساتھ لغات کے حقیقی اور مجازی معنون کی تعبیرین - (سوا مثلون مقولون اور مشہور مدون کے کہ انکو بحیثیت مثل و مقولہ اور جملہ ہونے کے حقیقی معنی سے کوئی تعلق نہین ہوتا) اور انکا محل استعمال جدا جدا پہلوون کے ساتھ بلکہ جابجا پہین آنے کو موقع موقع سے زبان اُردو یا کسی دوسری مانوس زبان مین انکے مستعملہ مروجہ مرادفات اور انکے متضاد لفظ - تذکیر و تانیث کی تحقیق (کہ اردو زبان مین یہ بھی ایک بہت بڑی بات ہی) واحد و جمع کی حالت مین لغات کے معنی اور محل استعمال کا فرق - بعض حروف ابجد کا باہم ایک دوسرے سے بدلنا لفظ لفظ کی تحقیق (کہ کس زبان کا ہی) اشتقاق - مادہ اگلی اور حال کی زبان کا فرق کہ پہلے فصحا کیا بولتے تھے اور اب اسکی جگہہ کیا بولتے ہین - کہین کہین کسی مشہور شخص یا مشہور چیز کا مختصر حال جیسے فصل - آ - ص - مین آصف پر پہنچکر نواب آصف الدولہ مرحوم کا مختصر حال یا حرف تا سے فوقانی مین تاج پر پہنچکر تاج محل کا روضہ اور اسیطرح کے بہت سے فائدے کی کارآمد اور ضروری باتین جہانتک لغت کی شان پر پہنچتی ہین داخل کی گئی ہین

دفعہ - ۱ - ترتیب سے متعلق

اصل لغت کو شروع سطر و بہت جلی قلم سے اور اسکے ماتحت اور متعلق لغات کو شروع سطر سے کچھہ جگہہ چھوڑکر اسیقدر جلی قلم سے اور لغات کے معنی وغیرہ کو خفی قلم سے لکھا ہی - اور عبارت حاشیہ بہت ہی خفی قلم سے اس زمانے کی طرز پسند کے موافق متن ہی مین ملا کر لکھی ہی - لغات کی ترتیب حروف تہجی کی ترتیب پر رکھی ہی - مگر اسطرح کہ اصل لغت کے ماتحت اور متعلق جسقدر لغات ہین انکو اصل لغت کے ماتحت برعایت ترتیب باہمی پہلے لکھہ لیا ہے تب دوسرا اصل لغت شروع کیا ہی اور ترتیب کامل کا لحاظ انھین اصل لغات مین رکھا ہی یعنی آب اصل لغت درج کر کے تحت مین آب آب - آب آب ہونا - آب جاتی رہنا اور آبیاری وغیرہ لکھکر - آبا - آباد - آبرو - وغیرہ اصل لغت اور ماتحت لغات ہر ایک کے ذیل مین لکھے ہین ۔

ہر لغت کا پہلے فرد قائم کیا ہی جیسے کہ بات اور محاورات وغیرہ بتانے مین - مثلاً آج کے لغات آج کل آج کل کرنا - آج مرے کل دوسرا دن - مقامات مناسب پر ہر لغت کے صحیح پڑھے جانے کیواسطے اعراب دیدیے ہین اور جہان کہین عرب سے کام نہین چلا ہی اور لغت مین التباس کی صورت پیش آئی ہی وہان اعراب دینے کے علاوہ حتی الامکان اس لغت سے زیادہ معروف الفاظ مین وزن بتا دیا ہی مثلاً چوہر مورکے وزن پر - چوڑ دمہ کے وزن پر -

دفعہ - ۲ - محاورات سے متعلق

جو محاورہ خاص دلی یا خاص لکھنؤ کا ہی یا لکھنؤ مین اور طرح اور دلی مین اور طرح بولا جاتا ہی وہان اختلاف ظاہر کر دیا ہی جیسے دلی مین آب بگڑنا لکھنؤ مین اسکی جگہہ آب جاتی رہنا بولتے ہین

جو محاورہ واحد و جمع دونون حالتون مین ہم معنا متحد ہی اسکو واحد ہی مین قائم کر کے مثالین دیدی ہین مثلاً آنکھہ یا آنکھین آنا - اور جن محاورات مین بحالت جمع واحد سے معنی مین کمی یا زیادتی کا فرق ہی وہان واحد و جمع کو الگ الگ قائم کیا ہی جیسے آنکھہ پھوڑنا آنکھین پھوڑنا - اسلیے کہ آنکھین پھوڑنا کے دوسرے

(سابق سفیر ریاست و حال وائس پریسیڈنٹ کونسل آف ریجنسی) کے ذریعے سے سر آلفرڈ لائل صاحب بہادر کے پاس بھیجا جنرل صاحب بہادر نے کہ بڑے مربی اس لغت کے اسوقت سے اسوقت تک ہین اور انکو اس لغت کے ساتھ پوری دلچسپی اور سچی ہمدردی بلکہ عشق ہے دوسری جون ۱۸۸۶ء کو میری درخواست کے ساتھ پیش کیا۔ ہزآنر نے نمونے کو بہت پسند فرما کے جو جو ہدایتین کین اور وعدے فرمائے انکو بطور یادداشت جنرل صاحب بہادر نے لکھ لیا جنمین سے بعض یہ تھے" یہ درخواست معقول ہے گورنمنٹ بہت سی جلدین اس لغت کی خریدکرنے ہم مختلف ریاست ہاے ہندوستان اور بنگال پنجاب بمبئی اور مدراس کے گورنمنٹون سے بھی درخواست اعانت کرینگے اور ہز اکسلنسی ویسرائے سے التجا کرکے انکو سرپرست اور مربی اسکا بنائینگے۔ جسقدر روپیہ منشی صاحب اسکی تالیف کے لیے خیال کرتے ہین اس سے کہین زیادہ مہیا ہوجائیگا۔ اول ایک دو تین پروف کے طور پر تیار ہوجاے اور قریب قریب دو سو جلدین اسکی تمام ہندوستان مین گردش کرائی جائین ایک عمدہ چھاپہ خانہ اسکے واسطے ہو جسقدر تالیف ہوتا جائے اسکا پروف پہلے چھپوا کے مختلف اضلاع ہندوستان مین مشتہر کیا جاے اور جب اسپر اعتراض اور حرف گیری ہوئے تو اصلاح اور درستی کے بعد چھاپا جائے" چنانچہ وہی نمونہ جسپر پوری توجہ کی نوبت نہ آئی تھی ۱۸۸۶ء مین چھپوا دیا گیا۔

افسوس یہ بیل منڈھے نہین چڑھنے پائی تھی کہ نواب خلد آشیان مرض الموت مین مبتلا ہوکر دنیا سے رحلت فرما گئے سر آلفرڈ لائل نے بھی ہندوستان کو خیرباد کہا۔ مین سمجھا ع آن قدح بشکست وآن ساقی نماند۔ اردو کی قسمت ہی مین یہ بدا ہے کہ سنورنے نہ پاسے۔ مین اسے کیا کرون اور کوئی کیا کرے۔

ان چوٹون سے میرا دل ٹوٹا مگر ہمت نہ ٹوٹی اور رہ رہکر تمنا گدگدایا کی۔ مین نے دیکھا کہ اردو کی بیل پھیلتی چلی جاتی ہے دفترونمین یہی زبان اخبارونمین یہی بانی پرانی شاعری سسک رہی ہے تو کیا ہوا نئی شاعری اردو کے نئے لباس سے دلہن بنکر نکلی ہے۔ آخر باسی کڑہی مین ابال آیا اور مین نے ۱۸۸۹ء مین اس تجربے کے واسطے سفر کیا کہ دیکھون اردو لغت کیسے ہے۔ ملک کے خیالات کیسے ہین لکھنؤ فیض آباد اور بنارس ہوتا ہوا پٹنے تک گیا۔ جس سے بات چیت ہوئی سنتے اپنی تمنا کے اظہار سے میری تمنا کو اور شہ دی۔ خان بہادر شیخ احمد حسین خان مذاق (تعلقہ دار پریانوان۔ اودھ) مولوی حکیم قاضی سید محمد قائم علی رئیس بیتا بنرسے۔ سید محمد مہدی حسن خان شاداب مرحوم (رئیس رسولپور ضلع مظفرپور) ذی فہم بلند حوصلہ اور قدردانی کرنے والے ملے۔

غرض پلٹنے پر عرش آشیان نواب محمد مشتاق علی خان بہادر طاب ثراہ نے باجلاس کونسل یہی منظوری فرمائی کہ مین رامپور مین امیر اللغات کا دفتر بنا کر بتدریج تنہا تالیف کرون جو رسر آلفرڈ لائل کی ہدایت تھی کسیطرح بن نہ پڑی اسلیے کہ سر آلفرڈ لائل کا ارادہ یہ تھا کہ وہ اس کام کو سرکاری کام کا ضمیمہ بنا دین مگر یہ خیال سے کہ لغت ملک کے لیے ہے مین نے نجی کی تحریرون اور اخبارون کے ذریعے سے تالیف کے اہم مسائل کو ملک کے سامنے پیش کیا جس سے ایسے اچھے نتیجے نکلے جو کبھی کسی مصنف یا مولف کی ہو درائی سے نہین نکل سکتے۔ جن لائق لوگون نے اپنی بیش بہا رایون سے مجھے شکر گزار فرمایا انہون نے بہرصورت مجھپر احسان نہین کیا بلکہ اپنی زبان اپنے ملک پر بھی احسان کیا۔ زندگی ہے تو آیندہ حصہ مقدمہ ترتیب دونگا اسمین دل کھولکر احسان

کرنے والون کا شکریہ اور ترتیب و تالیف کی مصیبتون کا کچّا چٹھا لکھونگا۔ ؎ در بر دیم عذر ما بپذیر۔ ای بسا آرزو کہ خاک شدہ۔

یہ بات میرے بیان کی محتاج نہین ہی کہ کوئی بڑا کام چھیڑا جاتا ہی تو پہلے اُسمین اکثر دقتین پیش آتی ہین۔ سیکڑون کتابونکے ورق اُلٹے اپنے پچھلے سرمایے سے جو سالہاے دراز کا ذخیرہ عامدلی۔ لائق لوگون سے مشورے لیے۔ خاص کمیٹی قائم کرکے بحثین کین۔ ہزارہا روپیے خرچ ہوے تب جا کر دو برس کی جانکاہی مین اس حصے کو مرتب کر پایا جسکو آپ لوگونکی خدمت مین پیش کرتا ہون اسے ملاحظہ فرما کر اب بھی جو کوئی نیک صلاح دیگا مین ہرگز ہٹ دھرمی سے کام نلونگا بلکہ شکریے کے ساتھ آیندہ حصون کے لیے اسکو صرف آنکھونکے سامنے نہین بلکہ دماغ کے خزانے مین احتیاط سے رکھونگا۔

اور حصونکی نسبت مجھے صرف اتنا کہدینے کی ضرورت ہی کہ پہلے حصے کی ترتیب اور تالیف کے وقت بہت گتھیان سلجھ گئین اور آسانی کے راستے صاف ہوگئے جتنی دیر پہلے حصے مین ہوئی اتنی دیر اب نہوگی غالبا سال بسال شایع ہونگے۔ مگر ساری ہمت اور سارا حوصلہ قدردانی کے ہاتھ ہی دل ٹوٹے گا تو ہمت کو بیکے اور بڑھے گا تو ہمت کے ساتھ۔ اب تک ہمت ان وجوہ سے بندھی ہوئی ہی کہ ایک عالی مرتبہ جلیل الشان حاکم سر آلفرڈ لائل بہادر نے اسکی فرمایش کی تھی اور گورنمنٹ کے التفات کی امیدین ظاہر فرمای تھین تو ممکن نہین کہ موجودہ لوکل گورنمنٹ اور گورنمنٹ پنجاب مدراس بمبئی اور گورنمنٹ آف انڈیا التفات نفرماے اور بعد ندے معہذا ایک نامی ریاست مین اسکی بنا پڑی اور بڑے لائق اور نامور رئیس نواب خلد آشیان نے ابتدا اسکی طرف توجہ فرمای اور اسی ریاست کے دوسرے فراخ حوصلہ رئیس نواب عرش آشیان نے باجلاس کونسل ایسی دستگیری کی کہ ریاست ہی مین اسکا دفتر قائم ہوکر کام کا آغاز ہوا اور تیسرے عالی ہمم رئیس نواب محمد حامد علیخان بہادر زاد عمرہ و اقبالہ و دام ثروتہ جلالہ کے عہد دولت مین یہ پہلا حصہ چھپکر شایع ہوتا ہی تو ضرور امید کو قوت ہی کہ عموماً ہندوستانی ریاستین اور خصوصاً جن جن کو اس ریاست کے ساتھ بدرجہ دوستانہ خصوصیات مین وہ بیشک اسکو وقعت کی نظر سے دیکھین گی۔ انکے دربارون اور کتب خانون مین یہ لغت جگہ پاے گا اور خاص توجہ سے انکی قلمرو مین اشاعت پاے گا۔ اور چونکہ یہ کوئی مذہبی تالیف نہین بلکہ صرف زبان کا لغت ہی جسکو ہر مذہب و ملت کا آدمی بہت خوشی اور دلچسپی کے ساتھ دیکھنا پسند کرے گا اسلیے ملک سے بھی پوری قدردانی کی امید ہی۔

اب مین بیان کے سلسلے کو طول دینا نہین چاہتا اور اپنے ہوشیار آقاے ولی نعمت نواب محمد حامد علیخان بہادر بالقابہ کی درازی عمر اور ترقی اقبال کی دعا پر ختم کرتا ہون۔

امیر احمد امیر مینائی لکھنوی

ریاست رامپور۔ رہیلکھنڈ

فروری ١٨٩١ع

معنی آنکھونکو صدمہ پہنچانا - آنکھون پر زور دینا (انتظار اور دیدہ ریزی وغیرہ کی جگہہ) بھی ہین اور یہ معنی آنکھہ پھوڑنا کے نہین ہین -

جن محاورات کے حالت اثبات و نفی مین ایک ہی معنی رہتے ہین صرف اثبات و نفی کا فرق ہوتا ہی انکو اثبات ہی کے ساتھہ قائم کیا ہی جیسے آباد کرنا - آباد ہونا - اور جنکے معنی حالت نفی مین کچہہ گھٹتے بڑہتے یا بدل جاتے ہین اُن کو دونون صورتون سے علیحدہ علیحدہ قائم کیا ہی جیسے آنکھہ اٹھا کر دیکھنا - متوجہ ہونے کے معنی مین لکھکر آنکھہ اٹھا کر نہ دیکھنا بھی لکھا ہی اسلیے کہ اسکے معنی لجانا شرمانا بھی ہین - جو محاورات مختلف الالفاظ یا الفاظ کم و بیش کے ساتھہ متحد المعنی ہین انکو علیحدہ علیحدہ قائم کیا ہی جیسے آنکھہ آنا - آنکھہ دُکھنا - دماغ ہونا - عرش پہ دماغ ہونا - اور ایسے متحد المعنی محاورات جنکے الفاظ مین باہم بہت ہی کم فرق ہی انہین ایک ہی صورت سے قائم کرکے اور صورتین اُسکے ذیل مین لکھدی ہین جیسے آئینے مین مُنھہ دیکھو لکھکر اسکے تحت مین لکھدیا ہی - آئینے مین صورت تو دیکھو بھی بولتے ہین -

جن محاورات کے صدر اصلی کے ساتھہ کچہہ اور معنی ہین اور صدر ترکیبی کے ساتھہ کچہہ اور انکو دونون صورتون سے الگ الگ قائم کیا ہی مثلاً آنکھہ بدلنا - آنکھہ بدلجانا -

جو محاورات ضمائر کے محتاج ہوتے ہین یعنی کہ ہی نہ کسی ضمیر غائب یا مخاطب کے ساتھہ انکا استعمال کیا جاتا ہی انکو کسی ایک ضمیر کے ساتھہ لکھکر تفصیل کردی ہی کہ یہہ اس ضمیر کی تخصیص نہین ہی اور ضمائر کے ساتھہ بھی استعمال ہی جیسے مُنھہ ہی ملاحظہ ہی - انکو آپکا منھہ ہی اور آپکا ملاحظہ ہی قائم کیا ہی اگرچہ تمہارا منھہ ہی - انکا منھہ ہی - سب طرح مستعمل ہی اور اسیطرح حسن استعمال پہ نظر کرکے بعض وہ محاورات بھی لکھے ہین جو درحقیقت محاورہ در محاورہ ہین جیسے آبرو پہ پانی پھرنا - آبرو خاک مین ملنا - یہ ظاہر ہی کہ پانی پھرنا - خاک مین ملنا خود محاورے ہین مگر اسمین بھی شک نہین ہی کہ آبرو کے ساتھہ زیادہ خوبصورت ہین -

ہر محاورے کو فعل لازم اور فعل متعدی کے ساتھہ الگ الگ قائم کیا ہی (سوا فعل لازم ہونا کے کہ اسکے ساتھہ اکثر الفاظ کے استعمال مین تعمیم ہی جہان زیادہ حسن پایا ہی وہین قائم کیا ہی) بشرطیکہ دونون طرح مستعمل ہی لیکن جو محاورے لازم او متعدی معنی دیتے ہین متحد اللفظ ہین انہین الگ الگ نہین لکھا ہی صرف ایک ہی جگہہ قائم کرکے لازم او متعدی ہونیکی حالت مین نمبروار معنی بتادیے ہین مثلاً آبرو دینا لازم بھی ہی اور متعدی بھی تو اسے یون لکھا ہی - آبرو دینا نمبر ۱ - متعدی - مرتبہ بڑہانا -

نمبر ۲ - لازم توقیر گنوانا -

ترتیب کی رو سے اکثر محاورے لازم اور متعدی کے ساتھہ برابر ہی آتے ہین اور دونون جگہہ معنی لکھنا اسقدر قریب ترتیب بدنما ہی اسلیے لازم یا متعدی جسکے ساتھہ پہلے محاورہ آیا وہان پورے معنی لکھدیے اور اُسکے بعد جس فعل کے ساتھہ آیا اُسپر صرف لازم یا متعدی لکھدیا جیسے آب و تاب بڑہانا حسن و خوبی بڑہانا - آب و تاب بڑہنا لازم

دفعہ-۵-علامات مقررہ

ذیل کی علامتین اُن مقاصد کیواسطے اس لغت مین داخل کی گئی ہین جو ان علامتون کے ساتھ دوسرے خانے مین لکھی ہین-

علامت	کس بات کی علامت ہے	علامت	کس بات کی علامت ہے
ع	زبان عربی	ق	قطعہ
ف	زبان فارسی	!	افسوس-خوشی-تعجب وغیرہ (انٹرجکشن)
س	زبان سنسکرت	؟	استفہام
ھ	زبان ہندی	( )	اِن دونون قوسون کے درمیان مین جملۂ معترضہ یا کسی امر کی زیادہ تشریح لکھی جاتی ہی (بریکٹ)
ا	زبان اردو		
ت	زبان ترکی	" "	ان کے درمیان کی عبارت نقل سے یا قول کی ہوتی ہی یا اور کوئی خصوصیت (انورٹیڈ کاماز)
—	ختم مضمون وغیرہ (ڈیش)		
ہ	شعر	عو	عورتون کی زبان ریختی
•	مصرع	ث	مخصوص نظم و نثر (نثر سے مراد شاعرانہ خیال کی نثر ہی)

دفعہ-۶-متفرقات

ہر لفظ کے کل معنی عام اس سے کہ حقیقی ضمانت یا نسبت سے پیدا ہوتے ہون یا حالات ذہن جدید مبرقائم رکھکے سب اسکے ذیل مین لکھدیے ہین مثلاً آب نمبر (۱) عنصر-نمبر (۲) عرق جیسے آب ترنج-نمبر (۳) شراب-نمبر (۴) باڑہ جیسے آب جاتی رہنا-نمبر (۵) چمک جیسے آب گوہر-

جو لغات صرف شاعرانہ خیال ادا کرنے مین مستعمل ہین اور روزمرہ کی بول چال سے انکو چندان تعلق نہین انکو قائم کرکے ظث بنا دیا ہی جیسے ازار پانا نظث

غالب ہ نہ کھایا تھا کبھی خون جگر ہمنے مگر کھایا- نہ پایا تھا کبھی آزار الفت مین مگر پایا-

اور اسیطرح جو لغت ایسا ہی کہ بعض معنی مین بول چال مین ہی اور بعض مین صرف نظم و نثر کے ساتھ تخصیص ہی تو ایسے لغت کے وہ معنی بھی ظث کی علامت بنا کر وہین لکھدیے ہین جو مخصوص بہ نظم و نثر ہین مثلاً آب دینا کہ سان پر لگانے اور جلا دینے کے معنون مین تو بول چال مین داخل ہی اور درخت مین پانی دینا کی جگہہ اسکا استعمال شاعری کے ساتھ تخصیص رکھتا ہی اسلیے اسکو یون لکھدیا ہی-

آب دینا نمبر (۱) تلوار وغیرہ کو سان پر لگانا-

موزون کرتا ہی اور وزن مین اگر بنایت نہ آئیگا تو اس خیال کے ادا کرنے کو قافیے ہی بدل دیگا پہر ان الفاظ مین کون سے لفظ داخلی زبان سمجھے جائینگے ؟ چوتھے گو ایسے الفاظ فارسی اور عربی لغات مین موجود ہین لیکن اردو کا طالب پورا فائدہ کبھی نہین اٹھا سکتا - فارسی اور عربی کے لغت دیکھکر وہ کیونکر اندازہ کریگا کہ یہ لفظ انہین معنون مین اردو مین مستعمل ہیں یا نہین کیونکہ ہمارا زبان مترادف ہین اور زبانون پر دونون مین سے کوئی نہین ہی البتہ ہمارے چونکہ بربرا اردو کے شعرا استعمال کرتے ہین اسواسطے نظم و نثر مین جو استعمال کرے جائز اور روا ہی مگر تعجب ان بعض شعرا نے کہا تو اسکو مذاق شاعری سے آشنا تکلف جانتے ہین وا بحال دیگران - یہ کبھی ممکن ہی نہین ہی کہ فارسی اور عربی لغات اٹھا کے جو لفظ چاہین اپنی نظم و نثر مین داخل کرلین جو لفظ مستند شعرا کا مقبول و مستعمل نہوگا ضرور بیگانہ و ثقیل معلوم ہوگا - پانچوین یہ لغت کی شان کے بالکل خلاف ہی کہ مفردات نہ بتائے جائین اور مرکبات لکھدیے جائین - ذہن و چشم نہ لکھے جائین اور دیدہ ذہن غنچہ دہن چشم ما روشن دل ما شاد چشم چشم بد دور لکھے جائین - چھٹے اردو زبان مین ایک بہت بڑی چیز تذکیر و تانیث بھی ہی یہ مانا کہ فارسی و عربی کے لغات موجود ہین مگر ان سے تذکیر و تانیث کا پتا کہان سے چلے گا لفظ بادہ تو طالب اردو کوئی سی لغت مین ملجائے گا مگر وہ اسکو مذکر بولے کا یا مونث - ساتوین یہ فرض کیجیے کہ صحیح زبانون پر بہی در صحیح نظم و نثر مین مستعمل ہو تو صحیح کا لکھنا طرف کی مدمت کرکے اسوجہ سے کبھی نہ ہو کہ آیندہ نسلین و غیر زبان دان دہوکا کہا کے صحیح کی جگہ صحیح بول اٹھین کیونکہ انکو تو نظم و نثر مین صحیح اور صحیح دونون لفظ ملین گے وہ اس امر کی کیونکر تمیز کرسکین کہ کہ صحیح بول چال مین ہی یا صحیح یا دونون -

ان سب باتون سے قطع نظر کرکے دیکھیے کہ زمانہ روز بروز ہندوستان سے فارسی اور عربی کو مٹاتا جاتا ہی اس پر مین نے اس مصلحت سے ایسے الفاظ کو لیلیا ہی کہ کثرت نام تا فائدہ تو ضرور ہوگا کہ آگے چلکر نظم کی تاریخ کا پتا چلے گا -

پذیرا - (فارسی مین) اور - کہا - سنا - دیکھا - لکھا - (اُردو مین) مثلاً تم ہمارا
کہا نہین کرتے یہ ماجرا تم دیکھا کہتے ہو یا سنا ہو - یہ ورق تو کسی خوشنویس
کا لکھا معلوم ہوتا ہے - بعضے کہتے ہین کہ اس الف نے امر کو ماضی کر دیا ہی
اور وہی ماضی بمعنی مفعول مستعمل ہوا ہے
نمبر (۱۱) الف لیاقت جیسے خوانا - مثلاً یہ خط خوانا نہین یعنے پڑہنے کے
قابل نہین -

نمبر (۱۲) دو کلمون کے بیچ مین آکر اتصال کو مفید ہوتا ہی (فارسی مین)
جیسے شباشب - پیشاپیش - گوناگون - رنگارنگ - مالامال - کشاکش
نوشانوش (بعض لوگ مالامال - رنگارنگ - گوناگون مین الف
کثرت و مبالغہ تجویز کرتے ہین) اور بھاگا بھاگ - مارامار - شپاشپ
بساپرس - جھڑاجھڑ - پڑاپڑ - منہامنہ - ندادن - ہماہم - کہٹاکھٹ
دہڑادہڑ - (اردو مین)

فارسی مین

نمبر (۱۳) انحصار و استیعاب کے لیے آتا ہی - جیسے سراپا - لبالب -
سراسر -
نمبر (۱۴) ندبہ کے لیے آتا ہی - جیسے ناصحا - ساقیا - خداوندا -
نمبر (۱۵) افراط کیواسطے - جیسے خوشا - بسا - بعض لوگ بتحقیق خوشا مین
الف رابطہ تجویز کرتے ہین مگر خوش است کے معنی دیتا ہی -
نمبر (۱۶) کبھی فتحے کی اشباع سے پیدا ہوتا ہی اور معنی مین اسکو کچہ دخل
نہین ہوتا - جیسے نگون سے نگونسار - پیرہن سے پیراہن - ستمگر
سے ستمگار - مردم خوار سے مردم خوار - دامن سے دامان -

نمبر (۱۷) کبھی کلمے کی ابتدا مین زائد آتا ہی - جیسے شتر سے اشتر
گر سے اگر - اور بعض کی راے ہی کہ اصل اگر ہی اور گر اُسکا مخفف ہی
نمبر (۱۸) حسرت و افسوس کی جگہہ آتا ہی - جیسے دردا - دریغا -
واحسرتا - واویلا -

عربی مین

نمبر (۱۹) عربی اسما کے بیچ مین آکر واحد کو جمع کر دیتا ہی - جیسے تدبیر سے
تدابیر - ترکیب سے تراکیب - مسجد سے مساجد - عنصر سے عناصر اور کبھی
بیچ مین اور اول مین دو جگہہ آکر یہی فائدہ دیتا ہی - جیسے لطف سے الطاف
حکم سے احکام - وصف سے اوصاف - وہم سے اوہام - اور کبھی اول و
آخر مین آتا ہی - جیسے نبی سے انبیا - ولی سے اولیا - تقی سے اتقیا
نمبر (۲۰) الف رابط جیسے حقا حق ہی کے معنی مین حقا کہ کوئی مثل نہین
شاہ زمن کا - اور اس شعر شیخ سعدی علیہ الرحمہ - حقا کہ با عقوبت
دوزخ برابر است - رفتن بپایمردی ہمسایہ در بہشت - مین بہی یہی معنی
ہین حق است کہ با عقوبت دوزخ برابر است الی آخرہ اور بعض محققین اس
الف کو الف بدل تنوین کہتے ہین یعنی تجویز کرتے ہین کہ نصا اور صلا
کیطرح یہ الف بھی تنوین کا قائم مقام ہی اس صورت مین حقا معنی الحق
ہوگا اور یہ جو بعض لوگون کا مشرب ہی کہ حقا اور ربا مین الف قسم کا ہی
ٹہیک نہین ہی اور منشا اس خیال کا غالبا یہ ہو کہ حق اور رب یہ لفاظ ایسے
ہین کہ انکے ساتہہ قسم کا تعلق ہو سکتا ہی اور ربا مین الف ندا ہی جیسے رحیما
کریما مین اور کوئی وجہ نہین معلوم ہوتی کہ یہ دو لفظ یعنی حقا اور ربا اپنی مثال
سے الگ کر دیے جائین اور انمین الف قسمیہ قرار دیا جائے -

نمبر (۲۱) عربی سہ حرفی مادّون کے اول حرف کے بعد آکر مادّے کو اسم فاعل بنا دیتا ہی - جیسے طلب سے طالب - حکم سے حاکم - ظلم سے ظالم -

نمبر (۲۲) عربی سہ حرفی مادّے کے اول آکر اسم فاعل یا صفت مشبہ مین مبالغے اور زیادتی کے معنی پیدا کرتا ہی - جیسے فضل مادّہ - فاضل اسم فاعل - افضل مبالغہ - کرم مادّہ - کریم صفت مشبہ - اکرم مبالغہ -

نمبر (۲۳) الف تنوین جسپر دو زبر ہون - جیسے جبراً - قہراً - اتفاقاً - غالباً -

نمبر (۲۴) عربی مادّے کے آخر حرف سے قبل آکر فاعل کے فعل مین مبالغہ پیدا کرتا ہی - جیسے ستر سے ستار - قہر سے قہار -

نمبر (۲۵) بعض عربی نامون مین کبھی بشکل واو اور کبھی بشکل یا لکھا جاتا ہی مگر الف پڑھا جاتا ہی جیسے مصطفیٰ - مرتضیٰ - مجتبیٰ - مشکوٰۃ - زکوٰۃ - صلوٰۃ - اور بعض جگہ فتحے کے اشباع سے پڑھا جاتا ہی اور بطور نشان کتابت مین آتا ہی جیسے لٰہ - اللہ - اسمٰعیل - اسحٰق - رحمٰن -

باب الف مع الالف

آ - نمبر (۱) مد کے ساتھ پہلا حرف تہجی - اگرچہ یہ مرکب دو الف سے ہی جیسا کہ برہان قاطع اور بہار عجم وغیرہ مین (۱۱) لکھا ہی مگر قاعدہ جمل مین ایک ہی عدد اسکا لیا جاتا ہی اور بعض مورخین نے خیال خیال جو اس الف کے دو عدد لیے ہین (جیسے اسنا تاریخ جلت سید نورالحسن خان بلگرامی مین جو سنہ ۱۲۰۹ ہجری مین واقع ہوئی الف آغاز کے دو عدد لیے گئے ہین — ع
نوشت خامہ کہ آغاز بود ماہ صیام) یہ شعر نہایت ضعیف اور ضرورت تاریخ کا منشا ہی -

نمبر (۲) آنا سے صیغہ امر بمعنی آجا کی نسبت - ناسخ ع آ مجھے [illegible] قاصد - [illegible] یا قاصد -

نمبر (۳) [illegible] کا اضافہ [illegible] یا [illegible] وقت [illegible] کے ساتھ لاتے ہین -

نمبر (۴) [illegible] گلزار نسیم ع تھا [illegible] اس [illegible] کا نقشا [illegible] آ -

نمبر (۵) [illegible] کی آواز [illegible] احمد دہلوی ع [illegible]
وکبھی اسنے [illegible] آ نہ کیا ع کبھی تو ہو کے آ کبھی کہتے [illegible] کیا [illegible] دیتے ہو یان مجھکو

ع [illegible] تحقیق یہ تو ہی [illegible] [illegible] کی تحقیق ہی [illegible] جیسے [illegible] حقیقت [illegible] [illegible]

نمبر (۶) غائب شی منگانیکو بازیگرون کی آواز۔

فصل الف ممدودہ مع بائے موحدہ

آب - ف - بحالت تذکیر نمبر (۱) باء مع - جل - س - پانی عب ھ - واٹر انگریزی

اسکی دو قسمین ہین۔

(۱) اربع عناصر سے ایک عنصر کا نام - جو بسیط ہی - **ناسخ** سے تھی غرض

خالق کو ترتیب عناصر سے یہی - لطف خاک آتش و آب ہوا پیدا ہوا -

(۲) پانی جو دنیا مین پایا جاتا ہی اور غیر بسیط ہی - جیسے آب باران - آب چاہ -

آب سمندر - **ناسخ** سے خاک پر بوٹے ہین انکو کم ہے نہ جان - کی ہی

ہر شی کی غذا سے زندگانی آب سے -

صفات آب قسم دوم

بیمزہ - فقرہ یہ پانی کچھ بیمزہ ہی نہین بلکہ بدمزہ ہی -

بودار - فقرہ کنوین مین کیا چیز گر گئی ہی کہ پانی بودار ہو گیا ہی -

بھاری - فقرہ اس کنوین کا پانی بہت بھاری ہی غذا دیر مین ہضم ہوتی ہی -

بیمزہ - فقرہ کھانا تو مزے کا کہلایا مگر پانی بہت بیمزہ تھا -

تلخ - فقرہ کسقدر تلخ پانی ہی کہ پیا نہین جاتا -

جاری - **ناسخ** سے دلیل سیر ہی کیا جو حکم کرا ہی نجاست کا - کہ گردش

مین زاہد کم نہین ہی آب جاری سے -

عہ مدت پانی جو بغیر ملونی کیطرف نسبت کیے بولاجاتا ہی اسکو کلے حکما بسیط سمجھتے فاص (اصل) سمجھتے تھے مگر اب حکماے ولایت نے عمدہ دلیلون اور بڑے بڑے تجربون سے سمین اثبات کردیا اور منصوص یہ مرکب ہی آکسیجن اور ہائیڈروجن - خالص پانی مین نہ رنگ ہوا اور ذائقہ کچھ نہین ہوتا مگر خالص پانی دنیا مین بہت کم ملتا ہے خالص آب باراں اور سب سے کثیف سمندر کا پانی ہی -

حمیم (گرم) - **رشک** سے آب باران ہجر مین ابر رشک ہی آب حمیم - لوٹنے وقت مین

زیادہ ہی ہوا برسات کی -

خوشگوار - **تسلیم** سے نہین ایسا خوشگوار پانی ہی - پی تو کیا خوشگوار پانی ہی -

دیر ہضم - فقرہ کیسا دیر ہضم پانی ہی کہ ابتک غذا ویسی رکھی ہی -

روان - **ناسخ** سے پڑ گیا عکس جو چلنے سے رہا آب روان - تیری صورت سے

فقط آئینہ ہی دنگ نہین -

زلال (نہایت صاف شیرین) - سے اے بحر آب و تاب ہی کیا تیری بات مین - ہر شعر موج چشمہ

آب زلال ہی - **ذوق** سے کیا عجب رحمت باری سے کہ وقت باران

ابر مردہ سے بھی ہو قطرہ فشان آب زلال -

سرد - **ناسخ** سے ہین داغ نان گرم تو آنسو ہین آب سرد - آسودہ معاش

دل عشقباز ہی -

شفاف - صاف - **نوازش** سے وہ شفاف و صاف آب آئینہ رنگ -

سکندر بھی دیکھے تو ہو عقل دنگ -

شور - **مصحفی** سے آب شور اشک کا آنکھ مین بھی مری سے دوڑین -

انکی نتھ کے جو کبھی ہو گئے گوہر میلے -

شیرین - **صبا** سے خاکساری کا مزہ ہوتا جو ای خسرو تجھے - آب شیرین سے

دہلاتا کوہکن کے ہاتھ پاؤن -

گدلا - فقرہ برسات مین تو دریاؤن کا پانی گدلا ہوتا ہی ہی -

گرم - **مسرور** سے دیا پینے کیواسطے آب گرم - نہ آئی تجھے میہمان کرکے شرم

مہیب - **میر** سے مہیب و آلودہ خاک آب - بعینہ پڑی آنکھ تھا ہر حباب

ہاضم - فقرہ کیا ہاضم پانی ہی پانی کیا پیا گویا چورن کھا لیا -

صفات بغیر مثال

بستہ - پاک باطن - پاک دامن - پاکیزہ گوہر - تازگی بخش - تند - تنگ - تیز - تیز رو - حلاوت افزا - حیات بخش - روان بخش - روح افزا - روح بخش - سبک رو - سبک عنان - صاف دل - صافی سرشت - صافی ضمیر - عذوبت آگین - عیش افزا - گوارا - متلاطم - مروارید رنگ - موج زن - ناخوش - نرم رو - نوشین -

تشبیہات آب قسم دوم

آئینہ - **مصحفی** ؎ زہے آب صافی و روشن ضمیر - چمک آئنے کی لطافت مین شیر -

شیر - مثال دیر گزری -

تشبیہات بغیر مثال

پیر پارسا - پیر روشن ضمیر - زرہ - سالک - سیم مذاب - شیرۂ صبح - صوفی - ہمشیرۂ آب حیات -

آب - نمبر (۲) آنسو جیسے چشم پر آب - **رشک** ؎ اک سمندر کا ہی سوتا ایک بحر عشق کا - چشم دریا بار مین ایسا فور آب ہی -

نمبر (۳) پسینا - جیسے آب خجالت - آب ندامت - **قلق** ؎ کٹ گیا مدت فرط غیرت سے - تر ہوا سر آب خجلت سے -

نمبر (۴) عرق - (افشردہ ہو خواہ کشیدہ) جیسے آب انار - گلاب -

نمبر (۵) ظلت - شیرہ (جسے پانی مین بھیگو کر نکالتے ہین) ؎ **ذوق** زیبا ہی جو ہو ریش سفید شیخ پر - وسمہ آب بنگ سے مہندی سا مگر گلرنگ سے -

نمبر (۶) پھل کا قدرتی پانی - مثلاً آب تربز (کہ بغیر نچوڑے تربز مین پایا جاتا ہی)

نمبر (۷) ظلت - شراب **ناسخ** ؎ آب حیات بنگئی ناسخ شراب صاف جو اُسنے جام آب سے اپنے لگا کے مونھہ -

صفات آب بمعنی شراب

آتش رنگ **مومن** ؎ ساقیا دے جلد آب آتش رنگ - گرم و سرد زمانہ سے ہون تنگ -

آتشین - **آتش** ؎ کیا تکلف آب بقا پیکر است بنے - جو اس ظلمت مین تک آب آتشین آیا -

تلخ - **آتش** ؎ اپنے کن ست کے تلخ ترشی [illegible] کو دیتے مین آب گر ارمان [illegible] - **مومن** ؎ [illegible] [illegible] دم تو دست - [illegible] آب تلخ شربت قند و نبات ہی -

صفات بغیر مثال

آتش تر - آتش خواص - آتش زدہ - آتش فروز - آتش فشان - آتشگون - آتش لباس - آتش مزاج - آتشناک - آتش وش - آتش نہاد - آذرگون - آذر نما - احمر - ارغوان - ارغوانی - ارغوان رنگ - ارغوانی فام - ارغوان گون - جان بخش - جانسوز - رنگین - سرخ -

نمبر (۱) ظلت - وہ رقیق مواد جو چھالے یا پھپولے سے نکلتا ہی - **ظفر** ؎ آبلون سے پاے مجنون کے جو ٹپکا آب گرم - جلگیا کوئی کوئی خار مغیلان کل لیا -

---

؎ ان صفات و تشبیہات کا [illegible] اشعار کی تلاش کا حافظہ ہمارا مستقاء ملا میں [illegible] ہی مین بہتیک موجود ہین - پر کل صفات و تشبیہات کو زبان سے کوئی خصوصیت نہین ہر سلیقے لمدیا شعرا کو کہنے مین احتیاط ہی ہوتا ہے - دوسرے کلام کی ابتک [illegible] ہر نکلے وہ داخل توسیع زبان سمجھے جاتے ہین

؎ دیکھو حاشیہ صفات و تشبیہات آب قسم دوم -

داغ ؎ تیرے دہن سے چشمۂ حیوان کی آب آب - پر اُسکی آبرو تو سیاہی
مین رہگئی -

آب آجانا - نمبر (۱) تیزی آجانا - باڑہ چڑہجانا - فقرہ سلّی پر لگانے سے
اُسترے پر آب آگئی -

نمبر (۲) ظت چمک اور جلا آجانا - **مسرور** ؎ خاکساری سے بڑہی دل
کی صفا - خاک سے آئینے مین آب آگئی -

آب آمد تیمم برخاست - مثل اصل آیا تو فرع کی کیا حاجت رہی اعلے
آیا تو ادنی کی کیا ضرورت ہی - اور کبھی مذاق مین بغیر لحاظ اصلیت کے
بھی بولتے مین -

آب آہن ظت - وہ [illegible] جو بجہا [illegible] سے پر آجاتی ہی **آتش** ؎
نعرہ زن گنج شہیدان مین [illegible] - آب آہن نے کیا ہی گلستان [illegible]

آبِ آہن تاب - وہ پانی جسے اصلاح کے لیے لوہا گرم کرکے بجہاتے ہین
اطبا کی تحریر اور تقریر مین زیادہ مستعمل ہی -

آب آئینہ ظت - آئینے کی جلا اور صفائی **اسیر** ؎ مر گئے دیکھکے قاتل
ترے رخسار کی آب - آب آئینہ ہمین ہوگئی تلوار کی آب -

آب اُترجانا - چمک کھٹ جانا - باڑہ اور تیزی نرہنا - **رشک** ؎
کچھ مرے آنسوؤنکی قدر نہ کی - اُتری ان موتیونکی آب عبث فقرہ رکھے رکھے
موتیونکی آب اُترگئی -

آب انگور - نمبر (۱) عرق انگور (جو نچوڑنے سے ملے)

نمبر (۲) ظت - شراب انگوری - **آتش** ؎ نشہ مین کھلی دشمنی دوست مجھے
آب انگور کی آتش پنہان پیدا - **رند** ؎ آب کو [illegible] تون [illegible]
[illegible] نہین -

آب باران - مینہ کا پانی **رشک** ؎ آب باران آب گنگ آب [illegible] دو چشم
کا [illegible] برشکال ہجر مین پنجاب ہی -

آب بقا ؎ - وہ پانی جسکا اثر مشہور ہی کہ پینے سے قیامت تک موت نہین آتی
اور مردہ اسکے اثر سے جی اُٹھتا ہی **ناسخ** ؎ خضر کیطرح کرون کیا طلب
آب بقا - بادہ موت سے ہون مثل سکندر بیہوش -

؎ صحیح بخاری اور اسکی شرح قسطلانی مین مروی ہی کہ کسی دن حضرت موسیٰ علیہ السلام نے وعظ مین یہ فرمایا کہ مجھسے
دانا [illegible] اس وقت [illegible] سے کہ یہ حکم ہوا کہ میرے [illegible] مجھ سے زیادہ عالم ہی [illegible] حضرت موسیٰ
[illegible] مقام سے ملنے کا ہی اور انکی علامت کیا ہی حکم ہوا کہ سمندر کے کنارے ایک پتھر ہی وہان تمکو خضر ملینگے
تم اپنے ساتھ مچھلی بھنی ہوئی لیجاؤ جس جگہ وہ مچھلی گم ہوجاوے وہی انکے ملنے کا مقام ہوگا چنانچہ حضرت موسیٰ مع اپنے
[illegible] ایک مچھلی بھنی ہوئی ساتھ لیا [illegible] اس پتھر پر پہنچے تو وہین رات کو قیام کیا صبح کو مچھلی انکے توشہ دان میں
[illegible] بعض کہتے ہیں - وہ توشہ دان ایسے مقام مین رکھا گیا تھا جہاں آب حیات کی تری تھی وہ تری مچھلی کو پہنچی اسوجہ سے مچھلی
دوبارہ زندہ ہوگئی اور تڑپ کر دریا میں چلی گئی - بعض یہ کہتے ہین کہ یوشع نے آب حیات سے وضو کیا جس سے دو ایک قطرے اس مچھلی
[illegible] تڑپ کر پانی میں جا رہی -

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مجہول مذکور [illegible] کو حدیث صحیح [illegible]
[illegible]
ممکن ہی کہ [illegible] محمول محدود [illegible]
[illegible]
[illegible] تعلق موضوع یا محمول [illegible]
[illegible] ذکر نہین کرتے -

فایدہ حاشیہ پہلے لکہا گیا کہ [illegible] مثال [illegible]
مین کیون دیا گیا - [illegible] اس لغت [illegible] مثال [illegible] جاتا ہے -

آب بگڑنا - نمبر (۱) چمک جاتی رہنا - فقرہ - بار بار چھونے سے موتی کی آب بگڑتی ہے -

نمبر (۲) دھار کند ہونا - باڑہ کرجانا - فقرہ - اُسترہ نہ چھوؤ آب بگڑ جائیگی - یہ محاورہ دلّی کا ہے لکھنؤ مین اس جگہہ آب جاتی رہنا بولتے ہین -

آب پاش - ظث - ف - مذکر - اسم فاعل ترکیبی - پانی چھڑکنے والا یعنی سقا رشک ؎ عبث نہین طلب آب پاش ہر رہا - مٹانے پڑے ہے وہ میرے غبار کی صورت - انیس ع - کرتے تھے آب پاش مکرر زمین گرم

آب پاشی - ف - مونث - نمبر (۱) ظث چھڑکاؤ قلق ؎ مشک مین ہاے آب کیوڑا گلاب - آب پاشی مین مست مثل سحاب - اسیر ؎ غم دور کرے شراب پاشی - بٹھلاے یہ گرد آب پاشی -

نمبر (۲) کھیتون مین پانی دینا - فقرہ آج آب پاشی پر زمیندار ونین لاٹھی چلگئی -

نمبر (۳) نام محکمہ نہر - فقرہ - وہ آب پاشی مین داروغہ ہین -

آب پاشی کرنا - نمبر (۱) ظث - چھڑکاؤ کرنا - رند ؎ آب پاشی کرتی ہین پریان گزرتے ہو جدھر - جھاڑتی ہے حور بالون سے تمہاری راہ کو

نمبر (۲) کھیتون کا سینچنا - فقرہ - پہلے اونچی زمین کے کھیتون کی آب پاشی کرنا چاہیئے -

آب پاشی کی - دم دیا - فریب دیا - (دریاے لطافت) لکھنؤ مین ان معنون مین یہ محاورہ نہین سنا گیا اسجگہہ چھینٹا دینا بولتے ہین -

آب پاشی ہونا - نمبر (۱) ظث - چھڑکاؤ ہونا - ناسخ ؎ آبرو ریزی جو غیر ونکی ہوی وقت گریز - آب پاشی ہوگئی میری شہادت گاہ مین قلق ؎ اشک غم سے جگر خراشی ہو - خاک مجنون پہ آب پاشی ہو -

نمبر (۲) کھیتون کا سینچا جانا - فقرہ - کس کنوین سے ان کھیتون کی آب پاشی ہوتی ہے -

آب پیکان - ظث - گانسی کی باڑہ تیزی - ناسخ ہون وہ باغیرت کہ قاتل آب پیکان گر پیون - تر کرون اپنے لہو سے ہونٹھ مین سوفار کے - ذوق ؎ غرض تھی کیا ترے تیرونکو آب پیکان سے - مگر زیارت دل کیونکہ بے وضو کرتے -

آب تیر - ظث - اس سے مراد وہی آب پیکان ہے - رشک ؎ تشنۂ آب حسام نگہ قاتل ہون - آب تیغ و تبر و تیر سے کیا ہوتا ہے -

آب تیغ - تلوار کی تیزی - کاٹ ناسخ ؎ جب سے کیا ہے قتل مجھ کو ابروے یار نے - ہم آب تیغ کہتے ہین موتی کی آب کو -

آب شمشیر اور آب خنجر وغیرہ بھی مستعمل ہے - وزیر ؎ ٹھہرا ہے جوشش گریہ کہ گلا کٹ جائے - آب شمشیر نکلجاے نہ اونچھو ہوکر - ناسخ ؎ بے یار پیتے ہی جو ہوا چاک چاک دل - ساقی یہ ہے شراب کہ خنجر کی آب ہے -

آب جاتی رہنا - دھار کند ہوجانا - چمک اور آبداری نہ رہنا - صیقل اور جلا اٹھجانا - فقرہ - چار ہی دن مین چاقو کی آب جاتی رہی - رند ؎ چاہیئے انسان کو بھی پاس حفظ آبرو - یاد رکھے جاکے پھر آب گہر ملتی نہین - (تیزی) (چمک) میر ؎ مت ڈھلک مژگان سے ابتوا ے سرشک آبدار - مفت مین جاتی رہیگی تیری موتی کی سی آب - سحر ؎ جو آب آئینہ کی جاے ہم مکدر ہون - (چمک) (جلا) وہ کون ہین جو کسی کی ہین آبرو لیتے - ظفر ؎ خط سے نہ کم ہو کیونکہ رخ یار کی چمک - جاتی رہے ہے آئینے کی زیر زنگ آب - (جلا)

آبجو - ظث - (بغیر اضافت آب) ف - مونث - ندّی - نہر - ناسخ ؎

سے ہجر میں آلودہ خون گل ہین شل کوہکن - انجو پڑ جھلکو جو سے شیر کا دھوکا ہوا

ولہ سے زندہ ہوتے جاتے ہین گلہا سے مردہ یکقلم - انجو مین ہین چمن مین آب جوان

بہار - آتش سے تشنہ دیدار ہین کس آتشین رخسار کی - انجو ہین مثل آئینہ

مصفا ہو گئین -

نمبر (۲) (باضافت آب) آب جو - مذکر - ندی یا نہر کا پانی - آتش سے

زخم خندن ہی بعینہ گل خندان ہر ایک - بوے خون آتی ہی اس باغ میں آب جو

سے - ناسخ سے کیا پانی پانی ترے قد نے ایسا - کہ سرو لب آب جو

آب جو ہے

آب چڑہانا - نمبر (۱) صاف کرنا - جلا دینا -

نمبر (۲) باڑہ کہنا - تیغ چڑہانا یہ محاورہ دلی کا ہی لکھنؤ مین نہین سنا -

آب چشم - مونث - آنسو - سودا سے ہوئے ہین غرق ہم بطرح [illegible]

نیے - ہلا ای ابریون دریا مین تو تو ڈوب کہین ہم -

آب چو از سر گذشت چہ یک نیزہ چہ یک دست - مثل - جب پانی

سر سے گزر گیا تو چاہے ہاتھ بھر رہے چاہے بانس بہر سب برابر ہی یعنی جب

مصیبت یا بدنامی حد سے بڑہ گئی تو اب اسکا اتنا ہی رہنا یا اس سے بھی

بڑھ جانا [illegible]

آب حرام - مونث - شراب - بحر سے کیون مال ستیان ہین تمہین ای تونگرو

آب زر گھر ہے آب حرام [illegible]

آب حیات - نمبر (۱) دیکھو آب بقا - ذوق سے ذکر دینا النفس مردہ کو

ہو آب حیات دم کرکے سیماب پھر زندہ دوبارا ہو گیا - آب خضر آب زندگی

آب زندگانی بھی اسی پانی کو کہتے ہین - ناسخ سے منہ سے گر لگے مینا آب خضر ہو مینا

پئیے اکیدم جینا عمر جاودانی ہی - بحر سے کیا عجب جیلکے ضعیفونکا جو آب زندگی

کا سہ سر مین ہی عالم ساغر معمور کا - وزیر سے بوسہ لب لکھو دیگا اک حسین سبز رنگ

خضر آب زندگانی سے بھر دیگا جام روح -

نمبر (۲) شاہان دہلی کے پینے کا پانی - فقرہ " بادشاہ جب اُس مقام پر

پہنچے تو سلیے کہ ٹھہرنے کو ایک بہانہ ہو وہان آب حیات مانگا اور پانی پیکر

دیکھتے ہوے چلے گئے " (تذکرہ آب حیات)[لعہ]

آب حیوان - دیکھو آب بقا - آتش سے نہین تیرے کرم کو قید کچھ

اعلی و ادنی کی - سکندر تشنہ رہجاے پیے خضر آب حیوان کو -

آب خاصہ - امرا اور رؤسا کے پینے کا پانی - سے یہی ہی عاشقون کا

[illegible] لطف پیتے ہین وہ دل کا خونا [illegible] -

آب خجالت یا خجالت - مونث - جو پسینا شرمندگی سے آئے - بحر سے

[illegible] سب خلق سے بوقت [illegible] - پانی منہ میرے کو پسینا خجلت

مانگتا - صبا سے وہ موتیون کو ملاتے ہین اپنے دانتون سے - غرق

آب خجالت نہ جوہری دریا سے -

آبخورا - ھ - مذکر - کوزہ - ع - آبخور - ف - پان یا تر س - مٹی وغیرہ

[illegible] بادشاہ دہلی [illegible] [illegible]

[illegible] حلاوند این سہ تتمہ رملی را آب حیات خوانند "

[لعہ] [illegible] ولوی محمد حسین صاحب آزاد [illegible]

[illegible]

[illegible] معنی مشہور کہ آنجا [illegible] مین لکھا ہی

" [illegible] معالیون کو بسے راکو ندود [illegible] مین ہی آبخور و آبخورد معنی شرب کہ بان آبخور نہ

و کنار بالا [illegible] مردم و جانوران از آنجا آب نوشند - " اور برہان جامع مین ہی آبخور با واو معدولہ

کنارہ [illegible] خانہ و آب یا رود تالاب جائیکہ انسان و حیوان از آنجا آب خورند - دہر بے آنرا مل و عطن خوانند "

کا ایک برتن جسمین پانی پیتے ہین اور اُسکی وضع مین گلاس سے کچھہ فرق ہوتا ہی - **ناسخ** ؎ پیکے پانی اُسکے جہوٹے آبخورے مین ہون مست - ساقیا فرقت مین مین مشتاق ساغر کا نہین **بحر** ؎ مین اُسکا تشنۂ دیدار ہون جسکا یہ عالم ہی - لہو پیتا ہی بہربہر کے دلون کے آبخورونمین -

آبخورے بہرنا - عورتین بچون کے لیے منّت مانتی ہین اور جب مراد بر آتی ہی تو دودہ یا شربت سے آبخورے بہر کر نیاز دلواتی ہین -

آبدار - ف - نمبر (۱) مذکر - وہ شخص جس سے سلاطین اور اُمرا کی سرکار مین پانی رکھنے اور پلانے کی خدمت متعلق ہو - **برق** ؎ لیے وہ ہاتہہ مین شمشیرِ آبدار آیا - ہماری پیاس بجہانیکو آبدار آیا - **صبا** ؎ ہی یہ طفلان غنچہ کا رتبہ - ابر رحمت ہی آبدار چمن - **ذوق** ؎ مُہر دار دہن ترے ایک ہی ناچیز عقیق - آبدار دہن ترے ایک ہی ادنا گوہر - **ناسخ** ؎ کرتا ہی قتل پیاسونکو زیبا ہی گر کہین - شمشیرِ آبدار ترے آبدار کو - **میرحسن** ؎ خضر اُسکی سرکار کا آبدار - زرہ ساز داوٗد سے والی ہزار - ان معنی مین بعض اسکو ہندی تجویز کرتے ہین - اور مُلّا طغرا اور سیفی اور غنیمت کے کلام مین جو پایا جاتا ہی اُسکی نسبت یہ کہتے ہین کہ طغرا کے کلام مین اکثر الفاظ ہندی پائے جاتے ہین - اور سیفی کے اس شعر مین ؎ مخمور بادۂ توام ای سرو آبدار - از تشنگی ہلاک شدم جرعۂ بیار - کہتے ہین کہ سرو آبدار کی جگہہ سرو جویبار ہی اور عرفی نے جو مدح میر ابوالفتح مین کہا ہی - ؎ مجلست را زہرہ قوال و مگس رانت زحل - آبدارت ابر نیسان و خواصت آفتاب - اسمین کہتے ہین کہ عرفی نے ہندوستانمین آکر یہان کے رواج کے موافق آبدار کو ان معنو نمین کہا - اور لفظ خواص بمعنی خادم جو اس شعر مین ہی اُسکو اپنے اس دعوے پر شاہد قرار دیتے ہین اور غنیمت کے اس شعر کو ؎ مقرر کردہ در خدمت گزاری صراحی گردنے را آبداری - ہندی الاصل ہونیکی وجہ سے قبول نہین کرتے مولف دفع اوہام کیواسطے فردوسی طوسی کی مثنوی یوسف زلیخا سے (جو عجمیون مین بڑا مستند ہی اور ہندوستان مین کبہی نہین آیا) متفرق چند شعر نقل کرتا ہی

؎ قضائے خداوند را آبدار - شبے دیدہ در خواب خوش آشکار -
؎ بپرسند از و بیشتر آبدار - کہ ای چون خرد پاک پروردگار -
؎ پس آنگہ چنین گفت با آبدار - کہ فردا شوی خرّم از شہریار -
؎ ز یوسف پذیرفت پس آبدار - کہ گر باز خواند مرا شہریار -
؎ روایت چنین دارم از ہوشیار - کہ چون شادمان شد دل آبدار -

نمبر (۲) دہار والا - تیز ہتیار - **ناسخ** ؎ چمن مین یاد جو آیا وہ گلعذار مجھے تو شاخ تر ہوئی شمشیر آبدار مجھے -

نمبر (۳) چمکیلا - فقرہ - کیا آبدار اطلس ہی - **انیس** ؎ بتیس دُر ودیعت محبوب کردگار - بَرّاق و درفشان وضیا بار آبدار -

نمبر (۴) لطیف - نفیس - **آتش** ؎ کمال شہرۂ حسن حبیب سنتا ہون - ڈہلا ہوا کوئی مضمون آبدار نہو - **ناسخ** ؎ آبدار اشعار سے تیغ زبان ہی آبدار گوہر مضمون دلا جوہر ہین اس تلوار کے -

آبدار خانہ - ف - مذکر - وہ مکان جسمین اُمرا کے پانی پینے کا سامان رہتا ہی **سودا** ؎ الغرض مطبخ اُس گہرانے کا - رشک ہی آبدار خانے کا -

آبداری - ف - مؤنث - (اسمین ی مصدری ہی) :

نمبر (۱) آبدار خانے کی خدمت -

نمبر (۲) باڑہ - تیزی - جِلا - **ذوق** ؎ کرے ہی کام تیغ یا کس کس آبداری سے

دکھاتی اپنی تلکاری ہی کیا کیا نم کاری سے - بحر ؎ ای فلک پیرا دل نہ... بہ

آئینے مین ہی آبداری شرط -

نمبر (۳) چمک دمک - منیر ؎ کمخواب کا تہان بھی ہی بیاری -

زربفت کی جسمین آبداری -

نمبر (۴) طراوت - لطافت - خوبی - بحر ؎ رکھتے ہو آبداری ہر قطرۂ سخن مین

تم رولتے ہو موتی ای بحر اپنے فن مین - وله ؎ گو آبداریون پہ ہی سبزہ ہوا کرے

مصری کے کیا ہین طوطیِ شکرشکن کے پاؤن -

آبِ دُر - ظث - موتی کی چمک اور آبداری - **رشک** ؎ آب و تاب ایسی کہ

تم مین کہ نہین دوسرے مین - آتشِ لعل ہو آب دُر یکتائی ہو - **برق** ؎

اُسکے دانتون کی چمک نے مجھے پہچان لیا - آبِ شمشیر تھی آب دُرِ شہوار نہ تھی

اسیطرح اور جواہر کی آب بھی مستعمل ہی **رشک** ؎ سب جہان مین نہ سمجھو ذقلیت

سوکھی - آب یاقوت سے ہوجاتا ہی پنچا تازہ **مصحفی** ؎ دانت تیرے

سوا چمکتے ہین - آب الماس آب گوہر سے - **نوازش** ؎ خضر نے جو

آبِ زمرد سے سینچا - کہ ہی اسقدر سبز سبزہ چمن کا -

آبدست نمبر (۱) ف - مذکر - استنجا - طہارت - پاکی - (پانی سے)

فقرہ - انکو تو ابھی آبدست کا بھی سلیقہ نہین -

نمبر (۲) ہندی مین اُس پانی کو بھی کہتے ہین جس سے قضاے حاجت کے

بعد طہارت کی گئی ہو - **رنگین** ؎ کیفیت اور اور ترے سیکڑے مین ہی - اعجب

کو جانتے ہین آبدست ست - مگر اس جگہہ آبدست کا پانی زیادہ کہتے ہین

صرف آبدست کم مستعمل ہی -

آبدست کا بھی سلیقہ نہین - یہ جملہ اُس مقام پر بولتے ہین جہان

کسیکو بہت نادان اور بدسلیقہ کہنا ہوتا ہی - سلیقے کی جگہہ شعور بھی کہتے ہین

آبدست کرنا - قضاے حاجت کے بعد بدن دہونا -

آبدست لینا - آبدست کرنا -

آبِ دندان - ظث - دانتون کی چمک - **رشک** ؎ صفائے آبِ دندان

دیکھکر کٹ کٹ گئے موتی - نئے جوہر دکھائے آپ نے تیغ تبسم سے -

آبِ دہن - ظث - لعاب دہن - کُلّی کا پانی - **ناسخ** ؎ جبتک نہ آب پا

دہانِ نبی پیا - اُس شیر کے نہ دل مین خیال آیا شیر کا - **وزیر** ؎

تربت پہ مری آبِ دہن یار نے پھینکا - ہوجانہ لیں مرکے وہ مجھہ تشنہ دہن کو -

آبدیدہ - نمبر (۱) ف - (بغیر اضافت آب) وہ شخص جسکی انکھہ ڈبڈبائی

ہوئی ہو - **بحر** ؎ یہ ضعف ہی کہ آہ لبِ نارسیدہ ہی - یہ تیکل ہی کہ آنکھ

بھی آبدیدہ ہی - **مصحفی** ؎ کون اٹھہ گیا ہی پاس سے میرے

یہ مصحفی - روتا ہون زار زار جو آبدیدہ ہون - او فارسی مین آب رسیدہ

کے معنو نہین ہی -

نمبر (۲) ظث - ف - اضافت آب کے ساتھہ - (آبِ دیدہ) آنسو -

آتش ؎ رلاتا شام دتہ کسطرح نہ طالع پست - بلند سر سے مرے

آبِ دیدہ ہوتا تھا - **رشک** ؎ جو یہی جرم کی ندامت ہی - دہوے گا

آبِ دیدہ تر داغ -

آبدیدہ رہنا - آنکھون مین آنسو بھرے رہنا - **میرحسن** ؎ نہ چشمے ہی

کچھہ آبدیدہ رہے - گریبان کرچاک دریا بہے -

آبدیدہ کردینا - رُوانسا کردینا -

آب دینا - ظث - نمبر (۱) چھری چاقو تلوار کو سان پر لگاکر یا پتھر چٹا کر

تیز کرنا غالب ؎ کرے ہی قتل لگاوٹ مین تیرا رُو دینا - تری طرح کوئی تیغ نگہ کو آب

تو دے - ظفر ؎ اگر دیا ہی اپنی تیغ کو وان آب وہ قاتل - تو جانباز

محبت جان سے یان ہاتہہ دہوتے ہین و -

نمبر (۲) چمکانا - جلا دینا - ظفر ؎ دانۂ اشک کو دی عشق نے میرے وہ آب

جو اسے دیکہتا ہی صاف گہر جانتا ہی -

نمبر (۳) سینچنا - ذوق ؎ دے گر چمن کو گریۂ مستانہ میرا آب -

بیضون سے بلبلون کے ہو پیدا بط شراب - سحر ؎ جب پینتے ہین صنم

پہولونکے باس تنے - ابر ترہو سیتے کو آب گہر دیتے ہین - میر حسن ؎

عبادت سے اس کشت کو آب دو - کہ وان جاکے خرمن بہی تیار لو -

آب رحمت - استعارہ ہی رحمت سے - داغ ؎ سیکہ رونکا دل بہی ہی مثال

مہ نورانی - کہ داغ تیرگی دہوتا ہی آب رحمت باری -

آب رسیدہ (بغیر اضافت آب) جو چیز پانی سے بہیگ کر خراب ہو جائے -

فقرہ - کیا اچھی کتاب تھی مگر آب رسیدہ ہو کر خراب ہو گئی -

آب رکہنا - ثلث - نمبر (۱) باڑہ دار ہونا - رشک ؎ صفت ظلم مین یکسان

ہین ستمگر کم و بیش - آب کہتی ہی لسان دم شمشیر چہری -

نمبر (۲) خوب صاف اور چمکیلا ہونا - غافل ؎ رکہتے ہین آب ایسی

موتی سے دانت تیرے - مٹی مین ملگیا ہی جنکی چمک سے ہیرا -

آب رکہوانا - ثلث - باڑہ رکہوانا - غافل ؎ تشنگی سے عاشقون کا کام ہوتا ہی تمام

تیغ پر اپنے کسدن آب تو رکہوائیگا - بول چال مین باڑہ رکہوانا ہی

آب رَوان - ھ - مذکر - ایک نہایت باریک کپڑے کا نام ہی آتش ؎

کسیکی محرم آب روان وہ یاد آئی - حباب کعبہ برابر کوئی حباب آیا -

معروف ؎ نہین ۔۔۔ [illegible] ۔۔۔ وانکا

وجدان یلم اسم ہونے کے سبب سے اضافت ہونے کو ترجیح دیتا ہی مگر استعمال

اضافت کے ساتہہ ہی -

آب زر - وہ پانی جسمین سونا چاندی حل ہوا کثر نقاشی اور کتابت کے

کام مین آتا ہی - آتش ؎ لکہتا جو نامہ شوق اُس سیمبر کو آتش - تحریر اسکو

خامہ نے آب زر نہ کرتا - رشک ؎ مین ہون وہ تارک دنیا کہ مذہب جو کرین

آب زر سے مری تصویر کو اچھو ہو جاے -

آب زر سے لکہنے کے قابل ہی - جو بات بہت اچھی اور قابل

قدر ہو اُسکی تعریف مین یہ جملہ مستعمل ہی - مشہور شعر ؎ لکہا ہی آب زر سے بوعلی نے

کہ سونے سے مسافر کو خطر ہی -

آب زمزم - آب - ف - زمزم - ع - مذکر - زمزم مکہ معظمہ مین ایک

کنوان ہی اُسکا پانی کیف ؎ کسیکے بوسۂ لب سے مجھے تو رغبت ہی -

مین آب کوثر و زمزم کی چاہ کیا کرتا -

آب زن - جسمین دواؤنکا جوشش کیا ہوا پانی اس اندازے بہر کر کہ

مریض کی گردن تک سب مریض کو بٹہاتے ہین -

؎ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنی بی بی ہاجرہ کو حالت حمل مین جبکہ اسے مکے کے میدان میں چھوڑ دیا تہا تب

حضرت اسمعیل علیہ السلام پیدا ہوئے اور اُن کے پیدا ہو چکنے کے بعد بی بی ہاجرہ کو پانی کی ضرورت ہوئی حضرت اسمعیل علیہ السلام جو تہہ

ہی تہے اُنکا پیدا معجزہ یہ تھا کہ ہاتہہ پاؤن مارنے سے جسجگہ ایڑیان لگین [illegible] پانی نکل آیا و ایک روایت یہ بہی ہی کہ حضرت

جبرئیل نے وہان پر مار کر پانی نکالا اور جب لگا پانی باہر نے لگا تو [illegible] چارون طرف مٹی سے [illegible] زمزم

یہی [illegible] سے اس چشمے کا نام زمزم ہوگیا سبب چارون طرف [illegible] کہیرنے کے وہ چشمہ [illegible]

کی تعمیر مین بہی [illegible] ہی کہ اسمین جنت کی سوت [illegible] مسلمانون کے عقیدہ مین [illegible] پانی ہاتہہ

متبرک [illegible] ایک روایت یہ بہی ہی کہ یہ چشمہ مفقود ہوگیا تہا حضرت عبد المطلب نے خواب مین دیکہا [illegible] کہودا

[illegible]

آب زن کرنا - آب زن مین بٹھانا -

آب زن ہونا - لازم -

آب زیرکاہ - ظت - نمبر(۱) وہ پانی جو گھاس سے چھپا ہوا ہو - **آتش ؎**
فریب کو دل اہل صفا مین راہ نہین - وہ دشت ہر یہ جہان آب زیرکاہ نہین -
نمبر(۲) ظاہر مین اچھا باطن مین بُرا - مکّار - دغاباز - (صفت مین) **بحر ؎**
آب زیرکاہ ہی صیاد ای مرغان باغ - چاہیئے سبزے سے بھی خوف وخطر
برسات مین - اور مکر کے معنو مین بھی کہا ہی - **مومن ؎** تھا آب جو زیرکاہ پنہان
غم عین سرور مین ہوا دان -

آب سبیل - ظت - وہ پانی جو پیاسونکے پلانے کو سرراہ رکھتے اور ثواب
کے لیے مفت پلاتے ہین - **ذوق ؎** سلسبیل آکے اگر خلد سے ہو آب سبیل
کے مینوش کہ سمجھتی ہی کہین اوس سے پیاس -

آبشار - ف - مؤنث - (مرکب ہی آب و شارت - شار و بنی بنیاد کھلی
ہوئی راہ) بہتے پانی کی وہ راہ جہان پانی اوپر سے نیچے آتا ہی - جھرنا - **صبا ؎**
موسم گل ہر دن خوشی کے مین - قہقہہ زن ہی آبشار چمن - **ناسخ ؎**
عریانی مین ہی چادر آب اپنے جسم پر - سیکھے ہین طرز رونے کی ہم آبشار سے -

آبشورہ - بلا اضافت آب بمعنی افشرہ میرحسن نے ایک جگہہ قصیدے مین
کہا ہی اور کہین نظر سے نہین گذرا ؎ وہ آبشورے انارون کے اور لیموکے -
وہ کورے لوٹے وہ ہر سراحی شربتون سے مالامال - مگر اہل تحقیق اسکو صحیح
نہین جانتے اور افشرہ ہی بولتے ہین -

آب عنب - ظت - بمعنی شراب - **رشک ؎** کیفیت اور اور ترے میکدے مین ہی -
آب عنب کو جانتے ہین آب دست مست -

آبکاری [۱] - ف - مؤنث - نمبر(۱) وہ کارخانہ جسمین شراب کھنچے اور بکے -
نمبر(۲) وہ کچہری جسمین مسکرات کا محصول لیا جائے **بحر ؎** آبکاری کی ہی
خدمت بحر کو - ناخدا ہی کشتی میخوار کا -

آب کردینا گھلا دینا - پانی کردینا - **آتش ؎** عتاب یار سے رنگ رخ مریخ اڑتا ہی
نگاہ خشمگین کرتی ہی زہرہ آب رستم کا -

آب گریہ - ظث - ف - آنسو **صبا ؎** رورہے ہین کس صنم کے دھیان مین
آب گریہ آبروے گنگ ہی - **ظفر ؎** جسطرح پانی پہ تیرے کوئی تنکا اسطرح
آب گریہ مین ہمارا تن لاغر تیرا -

آب گوشت - ف - یخنی -

آبگینہ - ف - (مرکب ہی آب اور گینہ سے - گینہ نسبت کا کلمہ ہی - جیسے
خاگینہ) مذکر - شیشہ - کانچ - (جسکی چوڑیان وغیرہ بنتی ہین) **آتش**
؎ آبگینے سے ہی نازک دل ہمارا آتش - بدمزاجی سے مری رکھتے ہین غمخوار لحاظ -
رشک ؎ ہوگیا یار مرے دل سے شکستہ خاطر - آبگینے سے تعجب ہی کہ خارا ٹوٹا -
انیس ؎ خیال خاطر احباب چاہیئے ہردم - انیس ٹھیس نہ لگ جائے آبگینونکو -

آب مٹا دینا - آب وتاب اور رونق کھو دینا - **بحر ؎** مٹائی موتیونکی
آب اُسکے دانتون نے - اُڑا دیا لب نگین نے رنگ لالونکا -

آب مٹجانا - آب وتاب اور رونق جاتی رہنا - فقرہ - جھائین پڑنے سے آئینے کی آب مٹگئی -

آب مروارید - ظت - نمبر(۱) مونث - دیکھو آب دُر -
نمبر(۲) مذکر - موتیابند [۲] - **منیر ؎** حسرت دُرنجف مین لبگہ گریان ہی مدام -

---

[۱] واضح ہو کہ آبکار بمعنی شراب فروش و شراب خوار و سقاو آبیار - لفظ فارسی ہی مولف انجمن آرائے ناصری نے یہ معانی لکھکر یہ شعر لکھا ہی ؎ درتتبع بازگش روز بار - مائدہ کش عیسیٰ خضر آبکار -

[۲] آنکھ کا ایک مرض ہی -

ہی مرض چشم صدف مین وآب مروارید کا۔

آبِ مَی۔ ظت۔ ف (اضافت بیانیہ) شراب **صبا ن**ؔ آب مَی مین مکس روے ساقی پُرنور ہی۔ جام آتا ہی نظر آئینۂ تصویر صبح **غافل** ؔ سجھائی تھی مگر تلوار آب مَی سے قاتل نے۔ کسی زخمی کا جو ابتک اک زخم بدن گڑا

آبنائے۔ ف۔ مونث۔ لغوی معنی پانی کی راہ اور جغرافیہ کی اصطلاح مین پانی کے اس تنگ حصے کو کہتے ہین جو دو بڑے پانی کے حصونکو ملادے جیسے آبنائے عؔ باب المندب۔

آبِ ندامت۔ ظت۔ ف۔ دیکھو آب خجلت۔ **آتش** ؔ جلاد کی نہ پہنچی تلوار تا بگردن۔ آب ندامت آیا سو بار تا بگردن۔

آب نَدیدہ مُوزہ کَشِیدَہ یا آب نَدیدہ مُوزہ از پا کَشِیدَہ۔ مثل۔ پانی یا کیچڑ کا کہین نام نہین اور لگے موزہ اُتارنے کسی آفت یا مشکل سے پہلے اسکی تدبیر اور اندیشے مین پڑنے کی جگہہ بولتے ہین۔

آبؔ نہ رہنا۔ نمبر (۱) باڑہ نہ رہنا۔ ہتیار کا کُند ہوجانا۔ نمبر (۲) چمک دمک نہ رہنا۔ فقرہ۔ عجب اطلس چلی ہی کہ چار دن بھی اسکی آب نہین رہتی۔

آبنی۔ ھ۔ مونث۔ بلا اضافت آب۔ ترکیب مقلوب یعنی نَے آب نیچے کا وہ حصہ جسکے ایک سرے پر چلم رکھتے ہین اور دوسرا پانی مین ڈوبا رہتا ہی۔ اگرچہ آب اور نَے دونون لفظ فارسی ہین مگر فارسی مین یہ لفظ دیکھا نہین گیا۔

آبِ نیسان۔ ف۔ مذکر۔ نیسان رومی ساتوین مہینے کا نام ہی کہ آفتاب برج حمل مین ہوتا ہی اس مہینے مین جو پانی برستا ہی اُسکو آب نیسان کہتے ہین **عرش** ؔ پُر اہل توکّل عالم بالا سے رزق آئے۔ صدف کے مُنھ مین پڑے پا اہمبطارۂ آب نیسان کا۔ مشہور ہی کہ اسکے قطرون سے صدف مین موتی پیدا ہوتے ہین اور بعض لوگ یہ بھی کہتے ہین کہ اسکے اثر سے بانس مین تباشیر پیدا ہوتی ہی جسے بنسلوچن للعہ بھی کہتے ہین۔

آب و تاب۔ ف۔ مؤنث۔ نمبر (۱) چمک دمک۔ **صبا** ؔ عیان جو یار کے دانتون کی آب و تاب ہوئی۔ غریق سیل فنا موتیون کی آب ہوئی **رند** ؔ آب و تاب چشم جانان دیکھکر ثابت ہوا۔ ہر دیے مین صانع قدرت نے موتی کوٹ کر۔

نمبر (۲) لطافت۔ حسن و خوبی۔ **قلق** ؔ ساقیا دے مجھے شراب سخن تجھکو دکھلاؤن آب و تاب سخن۔ **ناسخ** ؔ خط سے دونی ہوگئی اُسکے دہن کی آب و تاب۔ خضر کے فیض قدم سے آب حیوان بڑھ گیا۔

آب و تاب بڑہا دینا۔ حسن و خوبی اور چمک دمک زیادہ کردینا۔ فقرہ۔ قلعی نے آئینے کی آب و تاب بڑہا دی۔ فقرہ۔ اصلاح نے مضمون کی آب و تاب بڑہا دی۔

آب و تاب بڑہ جانا۔ لازم۔ فقرہ۔ بٹنا ملنے سے چہرے کی آب و تاب بڑہ گئی **مومن** ؔ ہنس دیا اُس شوخ نے پڑھکر جواب۔ گریۂ غم کی بڑہی یون آب و تاب۔

آب و تاب جاتی رہنا۔ چمک دمک جاتی رہنا۔ رونق مٹ جانا۔ فقرہ۔ چار دن کی بیماری مین چہرے کی ساری آب و تاب جاتی رہی۔

عؔ یہ آبنائے بحر قلزم مین واصل ہوتی ہی جو عرب دراو لقیہ کے درمیان مین ہی

ؔ یہ محاورہ اسمائے کے ساتھ بھی مستعمل ہی مگر کم۔ جیسے اب ایسے حیا تو چلے ہیں کہ انمیں چار دن آب رہتی ہو اور سلک کے ساتھ زیادہ ہی جیسے لمی کے ساتھ قائم کیا گیا۔

للعہ بنسلوچن اسی واسطے کہتے ہین کہ بانس مین سکی پیدائیش ہوتی ہی

آب و تاب کہنا ۔ط۔ چمک دمک کہنا۔ رشکؔ خجل تھے دانتون سے موتی لبون سے لعل بدخشں۔ تمہارے عہد مین کون آب و تاب رکہتا تھا۔

آب و تاب کہو دینا ۔ چمک اور جلا مٹا دینا۔ مسرورؔ عارض نے ترے چمک چمک کر۔ آئینے کی آب و تاب کہو دی۔

آب و تاب گہٹا دینا ۔ چمک دمک کم کر دینا۔ لطافت اور خوبی کم کر دینا فقرہ۔ اطلس کو بار بار تہہ لگا کر تمنے اسکی آب و تاب گہٹا دی۔ فقرہ۔ یہ لفظ بدل دو اسنے سارے فقرے کی آب و تاب گہٹا دی ہی۔

آب و تاب گہٹجانا ۔ لازم۔

آب و تاب مٹا دینا ۔ دیکھو آب و تاب کہو دینا۔ ناصرؔ ہنسکے جب اسنے دیا منھ سے جواب۔ لعل و گوہر کی مٹا دی آب و تاب۔

آب و تاب مٹجانا ۔ لازم۔

آب و خور ۔ ف۔ مذکر۔ دانہ پانی۔ رزق مجازاً زندگی۔ سحرؔ آب و خور تہا جو وہ چونٹی سے آگے نہ کہلی۔ بجگیا آج مین اژدر کا نوالا ہو کر۔

آب و خورش ۔ط۔ف۔ مؤنث۔ کہانا پانی۔ رزق۔ مشہور شعرؔ یہ غلط کہتے ہین سب آب و خورش جیتے ہین۔ لخت دل کہاتے ہین اور خون جگر پیتے ہین۔

آب و دانہ ۔ ف۔ مذکر۔ کہانا پانی۔ رزق۔ ظفرؔ مر ہین گے رو رو کہا مین گے نہ نقل و گزک۔ جب تلک قسمت مین آب و دانہ میخانے کا ہی۔ اسیرؔ کرتے نہین دہان ہوس اصدف کیطرح۔ رکھتے ہین آپ مثل گہر آب و دانہ ہم۔ اصل معنی اسکے رزق ہی کے ہین مگر استعمال کے دیکھتے ہوئے مختلف مقامات پر مختلف تعبیرین جیسیان ہوتی ہین جو ذیل مین لکھی جاتی ہین

نمبر (۱) تقدیر۔ نادرؔ کیا زبردست آب و دانہ ہی گہر کا دیکہنا۔ نکلا دریا سے تو کیسا جلد پہنچا کان مین۔ سحرؔ اڑ کے پہنچا مین وہان لیگئی تقدیر جہان آب دانے کو مین اپنے لیے در سمجہا۔

نمبر (۲) زندگی سحرؔ نکلے خزان مین باغ سے یہ کہکے ہمصفیر۔ دیکہین گے پہر بہار اگر آب و دانہ ہی۔

فائدہ۔ ہم مسلمانون کے اعتقاد مین ہر دانہ ہر قطرہ کسیکے واسطے مقدر ہی کہ ضرور اسکو پہنچے گا اس لیے رزق مقدر کے معنی پر اسکا اطلاق ہوتا ہی۔

آب و دانہ اُٹھا لینا ۔ نمبر (۱) وطن یا مقام قیام کا چہڑا دینا۔ سحرؔ خدا وندا اُٹھا لے آب و دانہ۔ قفس سے پہر سوئے گلشن سفر ہو۔

نمبر (۲) کہانا پانی بند کرنا۔ سحرؔ دنیا سے جمال کے ہین تو ہوکے وصال خالق نے آب و دانہ ہمارا اُٹھا لیا۔

آب و دانہ اُٹھجانا ۔ سفر ہونے نوکری چہوٹنے اور دنیا سے کوچ ہونے پر بولتے ہین کہ اسکا آب و دانہ یہان سے اٹھ گیا۔ اسیرؔ رو کے گاتیرے گہر مین ہین پہر قفس دام۔ صیاد آب و دانہ ہمارا اگر اُٹھا۔ رشکؔ خون دل پیتے ہین غم کہاتے ہین کل پڑنے لگی۔ اُٹھگیا دنیا تنا شاید میرا آب و دانہ آج۔ فقرہ۔ مجہے ذرا معلوم ہوتا ہی کہ اب تمہارا آب و دانہ ہمارے یہان سے اُٹھا۔

آب و دانہ بند کرنا ۔ دانہ پانی نہ دینا۔ فقرہ۔ بے زبان جانورون کا آب و دانہ بند کرنا اچھا نہین۔

آب و دانہ بند ہونا ۔ لازم۔

آب و دانہ حرام کر دینا ۔ کہانا پانی ناگوار اور تلخ کر دینا یا چہڑا دینا۔ صباؔ جوہری پتہرسے دردندان۔ آب و دانہ حرام کرتے ہین۔

آب و دانہ حرام ہو جانا - لازم -
اور آب و دانہ حرام رہنا بھی ہی - **خلیل** ؎ آب و دانہ عشق گیسو مین رہا ہم پر حرام -
مر گئے جھٹکے اسی زنجیر کے کہاتے ہوئے -

آب و دانہ حرام ہی - قسم - لیکن یہ قسم بطور جزا ہی اسکے لیے شرط کی ضرورت
ہوتی ہی - فقرہ - تم پر آب و دانہ حرام ہی اگر سرکار سے میری سعی نہ کرو -

آب و دانہ ملنا - کہانا پانی ملنا - رزق پہنچنا - **بحر** ؎ ملے دشمن کے ہاتھون
آب و دانہ قدرت رب ہی - رہے مرغ چمن صیاد کے گھر میہمان برسون - اور
اسیطرح میسر ہونا بھی بولتے ہین - **ظفر** ؎ اسیرون کو ترے دام محبت مین
بجز آنسو - میسر اے ستمگر آب و دانہ ہو تو کیونکر ہو -

آب و دانے کا کہین سے کہین لیجانا - رزق او مقسوم کا ایک جگہ
سے دوسری جگہ لیجانا - **بحر** ؎ آب و دانہ مجھے کہان لایا - نہ ملا
چین مرمر مجھکو - **رشک** ؎ آب و دانہ تجھکو لایا ہی وہان جس باغ مین -
تنگ ہی صیاد کو مرغ چمن کے نام سے -

آب و دانے کی بات ہی - قسمت کی بات ہی - فقرہ - کہان مین کہان
کلکتہ یہ آب و دانے کی بات ہی -

آب و دانے کی کشش - قسمت کا جذب - روزی کی کشش - فقرہ -
یون تو ہم یہان کا ہیکو آتے آب و دانے کی کشش لے آئی - اور آب و دانے کا
زور بھی اسی معنی مین مستعمل ہی -

آب و دانے کے ہاتھ ہی - قسمت کے اختیار مین ہی - **میر حسن** ؎
کہان تم کہان ہم ہوا یہ جو ساتھ - یہ تھی بات سب آب و دانے کے ہاتھ -

آب و رنگ - ف - مذکر - آب و تاب - مجازاً رونق - رنگ - بہار -
آتش ؎ وہ آب و رنگ کہان روے یار کا گل پہ - ہزار آنکھ ہو نرگس کی
وہ نگاہ نہین - **ولہٗ** ؎ مرغ چمن کے نالون سے ہی یہ صدا بلند -
قابل ہی دید کے یہ طلسم آب و رنگ کا -

آب وضو - مذکر - نمبر (۱) وہ پانی جس سے وضو کرین - **داغ** ؎
نہ دہو آب وضو سے داغ پیشانی کو اے زاہد - ارے نادان یہ ہٹانے سے مٹے گا روسیاہی
نمبر (۲) وہ پانی جس سے وضو کر چکے ہون (یعنی ہاتھ پاؤنکا دہوون)
جسے غسالہ کہتے ہین - فقرہ - آب وضو طاہر ہی مطہر نہین -

آب و طعام - ظث - کہانا پانی - **اسیر** ؎ آب و طعام ترک کیا اُسنے
میرے بعد - جیتے ہین غیر سے کہ یہ روزے قضا کے ہین - اور آب و غذا بھی
کہا ہی - **وزیر** ؎ زخم کھاؤن یار کی تلوار کا پانی پیون - غیر کا احسان
نہ لون آب و غذا کے واسطے -

آب و گل - ف - مونث - نمبر (۱) ظث - پانی مٹی - **ناسخ** ؎
آب و گل مین جسطرح زاہد نہان ہو جائے زر - منہ سے ہی انکار زر کا اور دل مین جا ہے زر
نمبر (۲) ظث - قالب جسم - **آتش** ؎ قید ہستی سے ہو آزادگی حاصل کہان
روح سے چہوٹا ہی یہ زندان آب و گل کہان - **ناسخ** ؎ آب و گل مین اڑ گیا ہی
توسن عمر روان - توڑ کرتا نفس کو تازیانہ کیجیے -
نمبر (۳) ؎ سرشت - خمیر - **بحر** ؎ ممزوج آب و گل مین ہی سوز و گداز عشق
قطرہ کبھی ہی اپنی طبیعت شرر کبھی -

؎ اصل لفظ آب و دانہ واو عاطفہ کے ساتھ ہی اہل زبان اُردو کو واو عاطفہ حذف کرنے کی ضرورت یہ ہوئی کہ
جن ترکیبوں مین ہاے مختفی کو یاے تحتانی سے بدلتے ہین تو بسبب ہند ہو جانیکے وہان واو عاطفہ لا نا درست
نہین ہوتا اور اگر واو عاطفہ کی ضرورت سے ہاے مختفی کو یاے تحتانی سے نہ بدلین تو زبان ہاتھ سے جاتی ہے

؎ حضرت آدم علیہ السلام جو تمام انسانون کے باپ تھے قدرت نے انکا خمیر پانی اور مٹی سے تیار کیا تھا اسلیے جو اصلی
مادہ برائی بھلائی کا ہی جسکو طینت کہتے ہین اُسے آب و گل سے بھی تعبیر کرتے ہین -

آب و گل مین ہونا - طینت مین ہونا - **رند** ؎ آب و گل مین جو تھی فاداری خاک بھی اُڑ کے کو بکو نہ گئی - **قلق** ؎ آب و گل مین ہی انکی مکر و دغا - قوم کی قوم ہی یہ اہل جفا -

آب و نان - ظث - نث - کھانا پانی - رزق - **مومن** ؎ - آب و نان کے لیے گزر کہین رستان زمانہ تیغ و سپر - **کیف** ؎ پیٹ کی خاطر نہ دہو آبرو سے ہاتھ کیف - مُنھ کی کھلوائے نہ تجھکو آب و نان کی احتیاج -

آب و نمک - ف - مذکر - مزہ - ذائقہ - فقرہ - اس کھانے کا آب و نمک خوب درست ہی -

آب و ہوا - ف - مونث - نمبر(۱) پانی اور ہوا - ان معنی مین جہان اسکا استعمال ہوتا ہی وہان اُسکی تاثیر اور کیفیت مراد ہوتی ہی مثلاً جب کہتے ہین کہ آب و ہوا کیسی ہی تو مقصود یہ ہوتا ہی کہ آب و ہوا کی تاثیر اچھی ہی یا بُری - **ناسخ** ؎ اشک اور آہ کی یہ آب و ہوا کا ہی اثر - آئے شادی جو مرے گھر مین وہین غم ہو جائے - **کیف** ؎ جنت کوچۂ جانان سے جو باہر نکلون پا بزنجیر کرے آب و ہوائے دوزخ -

نمبر(۲) رُت موسم - فقرہ - چھینٹا پڑتے ہی آب و ہوا بدلگئی اب وہ لُو کہان -

نمبر(۳) رنگ ڈھنگ - **اسیر** ؎ نالے کرنے سے مرے آنسو بہانے سے مرے اور ہی آب و ہوا ہی گلشن ایجاد کی -

آب و ہوا اچھی یا بُری ہونا - آب و ہوا کی تاثیر اچھی یا بُری ہونا - **مصحفی** ؎ باغ سبز ہی اور آب و ہوا اچھی ہی - کیجئے سیر کوئی دم کہ فضا اچھی ہی - **مجروح** ؎ بُری ہو آب و ہوا خمید کا ہ فوقت کی - ہوا یہ ناکہ لیشہ مجھے عقاب ہوا

ادھ یہ معنی آب و ہوا [illegible] نہین [illegible] [illegible] کی [illegible] ہوا [illegible] معنی [illegible] آب و ہوا [illegible]

اور آب و ہوا خوب اور عمدہ اور خراب اور ناقص بھی بولتے ہین - فقرہ - بر ہما مین روزگار تو خوب ملتا ہی مگر افسوس وہان کی آب و ہوا خراب ہی -

آب و ہوا بدلجانا - نمبر(۱) آب و ہوا کی تاثیر بدلجانا - فقرہ - اب وہان جانے مین کچھ ہرج نہین آب و ہوا بدلگئی ہی -

نمبر(۲) موسم بدلنا - رُت پھرنا - فقرہ - اب سردی کہان مارچ کا مہینا آتے ہی آب و ہوا بدلگئی -

آب و ہوا بگڑجانا - آب و ہوا کی تاثیر مین نقصان پیدا ہو جانا - جس سے بیماریان پھیل جاتی ہین - فقرہ - عفونت کی وجہ سے آب و ہوا بگڑ جاتی ہی -

آب و ہوا راس نہ آنا یا راس نہونا - آب و ہوا کا مزاج کے موافق نہونا - **آتش** ؎ نازک حباب جو سے بھی میرا مزاج تھا - راس آئی اس چمن کی نہ آب و ہوا مجھے - **مومن** ؎ آب و ہوائے ملک محبت راس نہین ہی ہمکو تو ہوتے ہین لاغر اور زیادہ جتنا ہم غم کھاتے ہین -

آب و ہوا کا اختلاف - آب و ہوا کا تغیر تبدل - **رند** ؎ کیا اختلاف آب و ہوا ہی زمانے مین - رہین اشک گرم گاہ و گہے آہ سرد ہی - **ولہ** ؎ خار و خس ہوتے ہین پیدا جس جگہہ تھے سرو گل - کیا یمن مین اختلاف آب و ہوا کا ہو گیا -

آب و ہوا کی ناموافقت - ناسازی - آب و ہوا کی طبیعت سے مخالفت - **کیفیت** ؎ خانہ غیر کا ای حور لقا قصد نہ کر - ناموافق ہی بہت آب و ہوائے دوزخ - **خلیل** ؎ اشک بے تاثیر نالہ بے اثر ہی دیکھیے - کیا مرض ناسازیِ آب و ہوا پیدا کرے - **وزیر** ؎ رنج دل افزون ہوا ہی میرے اشک و آہ سے

ہی بہت ناسازیہ آب وہوا بیمار کو۔

آب و ہوا مین اعتدال نہونا - آب وہوا مین خرابی پیدا ہونا خلیل ؎
ہوا فساد اُڑو بلبلو خزان آئی - چمن کی آب وہوا مین اب اعتدال نہین -

آب وہوا مین سمّیت آجانا - آب وہوا مین ایسا فساد پیدا ہوجانا جس
سے وبا پہیل جانے - فقرہ - آب وہوا مین سمیت آگئی ہی وبا سے ہیضہ سے
موت کا بازار گرم ہی -

آب ہونا - ظث نمبر (۱) پانی ہوجانا - پگہل جانا - آتش ؎ تاثیر دار لوگ
ہین اللہ کے فقیر - سنگ صنم ہو آب جو ہم ذکر ہو کرین - **ذوق** ؎
ڈرتا ہون خنجر اُسکا نہ بہ جاے ہو کے آب - میرے گلے مین نالہ آہن گداز ہی
نجر ؎ آئی خزان ہزار کا دل آب ہوگیا - روز وصال گل شب سرخاب ہوگیا -
نمبر (۲) شرمندہ ہونا - **مومن** ؎ دیکھ اُس لب کی گوہر افشانی -
ہوگیا آب ابر نیسانی -
نمبر (۳) ضایع ہونا - برباد ہونا - **مومن** ؎ ہوا بگڑی دعا ہاے سحر کی
ہوئی آب آبرو مژگان ترکی -
نمبر (۴) آسان ہوجانا - **مومن** ؎ اُسنے پری ہین درافشانیان -
کہ یون آب ہو علم یونانیان -
نمبر (۵) باڑہ چمک جلا ہونا - فقرہ - اس تیغ ان موتیون اور اس آیئنے
مین کیا آب ہی -

آبی - ف - یہان ی نسبت کی ہی - نمبر (۱) ظث - پانی مین رہنے والا
صبا ؎ مثل دیوانہ بہت تشنہ آبی کف لاے - وہ پری سیر کو جسدن لب دریا نہ گیا
عرش ؎ شور دریا کا نہین زرقمت مین تیری بحر حسن - مردم آبی
کیا کرتے ہین شیون آب مین -
نمبر (۲) ہلکا ہلکا نیلا رنگ - **ذوق** ؎ دیکھنا آبی دوپٹا مُنہ پہ اُسکے
وقت خواب - برج آبی مین ہی مہ یا مہر روشن آب مین - **اسیر** ؎
ہین حباب لب جو شرم سے پانی پانی - جب سے دیکھا ہی ترے پیرہن آبی کو -
نمبر (۳) روٹی کی ایک قسم ہی جسمین گھی دودہ نہین پڑتا اور تنور مین پکتی ہی -
شیرمال کی ضد - **ذوق** ؎ پاتا گدا سے ہی گردہ نان آبی -
تیری بخشش سے جو دریا کا معین ہی کفاف -
نمبر (۴) وہ زمین جسمین آب پاشی ہوتی ہو - فقرہ - آبی زمین ہی تمنے اتنی جمع
کیون گھٹادی (محکمہ بندوبست)
فارسی مین ہئی کو بھی کہتے ہین -

آبیار - ظث - ف - کھیتون اور درختون مین پانی دینے والا - **سحر** ؎
بہت شباب ہا آبیار سبزۂ خط - ہوا ہی آب سے اب چشمۂ ذقن خالی -

آبیاری - ظث - ف - مونث - ی مصدری ہی باغون اور کھیتون مین
پانی دینا - سینچنا - **ناسخ** ؎ رُلایا مجھکو جب برسون تب آباد سہی قامت
ہوا ہی سرو پیدا باغبان کی آبیاری سے **اسیر** ؎ سوکھ جائیگی اپنی کشت امید
نہ کریگی جو آبیاری آنکھ -

آبا - ظث - ع - اب کی جمع - باپ دادا - اگلی پیڑھیان - **غالب** ؎
سو پشت سے ہی پیشۂ آبا سپہ گری - کچھ شاعری ذریعۂ عزت نہین مجھے -

آباواجداد - اب وجد کی جمع - دیکھو آبا - فقرہ - یہ رسم اُنکے آبا واجداد
سے چلی آتی ہی -

آبائی - آبا کیطرف منسوب - باپ دادا والی چیز - فقرہ - اس فقیر حقیر کو

نظر بقویت آبائی سپاہگری عسس المحققین خطاب دیا ہوگا (عود ہندی)

آباے عُلوی - نو آسمانون سے کنایہ ہی یا سات سیارہ ستارون سے

آباد - ف - (اسکی اصل آباس معلوم ہوتی ہی جسکے معنی سنسکرت مین بنا ہین) ضد ویران - نمبر (۱) آدمیون سے بسا ہوا - بھرا ہوا - معمور - (مقام کے لیے)

ناسخ ؎ ہی جو دل آہون سے خالی جان لو ویرانہ ہی - کام رہتا ہی دہوین سے خانہ آباد کو - **اسیر ؎** عالم مین کہان یہ شان و شوکت - آباد یہ خانہ تا قیامت

اور مکین کی طرف بھی منسوب ہوتا ہی - فقرہ - بزن بیگ خان کے کٹرے مین جُلاہے بہت آباد ہین **بحر ؎** خانہ ویرانی ہی قسمت مین کہان آباد ہون - اُسطرف نکلے ترک پنا جدہر کو گھر بنے -

نمبر (۲) ظ ث - پھلا پھولا - سرسبز شاداب - (باغ کی صفت مین) **بحر ؎** رنگ کملائیگا اکدن خون بلبل باغبان - آئیگی اکدن خرابی گلشن آباد پر -

نمبر (۳) خوشحال - خوش و خرم - سلامت برقرار - فقرہ - خوش رہو بابا آباد رہو (فقیرونکی صدا) **انشا ؎** لو فقیرونکی دعا ہر طرح آباد رہو - خوش رہو جوبن کرو تازے رہو شاد رہو - **نسیم ؎** ہم غریبون کو بھی ملجاتے ہین پیمانۂ عشق - یارب آباد رہے صحبت میخانۂ عشق -

نمبر (۴) رونق - چہل پہل کی جگہہ - **غالب ؎** کم نہین جلوہ گری مین ترے کوچے سے بہشت - یہی نقشہ ہی و لے اسقدر آباد نہین -

آبادان - ظ ث - ف - آباد کا مزید - دیکھو آباد - نمبر ۱ و نمبر ۲ - **سوز ؎** ای غم یار ایکدن دو دن - بس زیادہ نہو جیسے مہمان - تم تو بیٹھے ہو یادان چھپا کر - اپنے گھر جاؤ خانہ آبادان - **مومن** (رباعی) **؎** تھا لائق سیر گرچہ گلزار جہان - جان سخت تر و طرب خیز خوشتر آبادان - پر ہمکو بزنگ داغ لالہ کیا حظ -

سودے مین کٹی بہار حسرت مین خزان - یہ اگلی زبان ہی اب فصیح نہین سمجھی جاتی

آبادانی - ف - مؤنث - ضد ویرانی - نمبر (۱) ظ ث - بستی آبادی - فقرہ شہر کی آبادانی دیکھہ آہ سرد کھینچی غریب الوطنی پر کمر چست کی - (فسانۂ عجائب) آبادان کیطرح یہ بھی اگلی زبان ہی اب فصیح نہین ہی -

نمبر (۲) چہل پہل - فقرہ - نقالون سے محفل کی آبادانی ہی - (یہ فقرہ صرف نقالون سے سنا گیا ہی -)

نمبر (۳) خیر طلبی - ترقی خواہی - مثل - جسکا کھائیے ان پانی اُسکی کیجیے آبادانی - ان معنونمین اسی مثل تک محدود ہی -

آباد رکھنا - نمبر (۱) معمور رکھنا - بسا رکھنا - مکان اور مکین دونون کی نسبت آتا ہی[ع۱] - فقرہ - سرکش رعایا کو آباد رکھنے سے کیا حاصل ہی -

نمبر (۲)[ع] سلامت اور برقرار رکھنا - خوش و خرم رکھنا - فقرہ - رعایا کو آباد رکھنے سے ملک ہمیشہ بنا رہتا ہی - **آتش ؎** کیا بادۂ گلگون سے سرو کیا دلکو آباد رکھے داتا ساقی تری محفل کو - **داغ ؎** ہی عجب شہر مصطفےٰ آباد - اسکو رکھنا مرے خدا آباد -

نمبر (۳) رونق پر رکھنا - فقرہ - اپنے چلتے تو ہمنے اس کوچے کو بہت آباد رکھا

آباد رہنا - نمبر (۱) بھرا پرا رہنا - بسا رہنا - (مکان و مکین دونون کیلیے) **آتش ؎** کون ہی جو تری دوری مین نہین مرتا ہی - ایک گھر رہتے نہ دیکھی شب ہجران آباد - **قلق ؎** تا ریاست تو یہ نہو برباد - دم سے دونون کے گھر رہے آباد - فقرہ - یہی رات دن کی بیگار ہی تو رعایا آباد رہ چکی -

نمبر (۲) سلامت اور برقرار رہنا - خوش و خرم رہنا - **سوز ؎**

[ع۱] ان معنون مین معاور المجا کے ساتھہ زبانون پر زیادہ ہی -

صنم کے غم غریبون بیکسون کے مونس و ہمدم - الٰہی تا قیامت تو رہے آباد دنیا میں
رشک ؎ افصح ہند مین آباد ہی اقلیم سخن - یا الٰہی رہین آباد جناب ناسخ -
اور ان معنون مین طنزاً بھی کہتے ہین - داغ ؎ آباد رہین حضرت دل
انسے یقین ہی - یہ خوب ہی مٹی مری برباد کرینگے - فقرہ - آباد ہو ہمین تو خوب غارت کیا
نمبر (۳) طفت - سرسبز و شاداب ہنا - وزیر ؎ رہے آباد دامن صحرا -
وان لڑانیکو آنکھین ہو ہی - رند ؎ سیر کی خوب پہرے پہول چننے شاد شاد
باغبان جاتے ہین گلشن ترا آباد رہے -
نمبر (۴) رونق پر رہنا - فقرہ - پہلے تو یہ چوک بہت آباد رہتا تھا خدا جانے
اب کیون سونا ہی -

آباد کرنا - نمبر (۱) بسانا (مکان اور مکین دونون کیلیے) آتش ؎
مکین ہر معنیِ روشن مکان ہر بیت موزون ہی - غزل کہتے نہین ہم چند گہر آباد
کرتے ہین - قلق ؎ دیکھیے پہلے تربت فرہاد - مسکن قیس کیجیے آباد -
فقرہ - واہ آپنے گھرون مین آباد بھی کیا تو کن بازاری عورتون کو -
نمبر (۲) بہرنا - خالی کی ضد (آغوش کے ساتھہ) گرم کرنا - (پہلو کے ساتھہ)
نوازش ؎ گود مین غیر کی رہا برسون - اب تو آغوش کر مرا آباد - صبا
؎ کیا اے صنم تری دل عاشق مین جا نہ تھی - پہلو کیا رقیب کا آباد کسلیے -
نمبر (۳) رونق بخشنا - صبا ؎ جشن نوروز مبارک تمہین اے بادہ کشو -
پہر بہار آئی ہی مہر میکدہ آباد کرو - آتش ؎ کوچۂ یار مین ہی روشنی اپنے
دم کی - کعبہ و دیر کرین گبر و مسلمان آباد - فقرہ - کبہی تم بھی آکے سونی محفل کو آباد کرو

آباد ہونا - نمبر (۱) بسا ہونا (مکان اور مکین دونون کے واسطے) وزیر ؎
دلمین ہی عشق ترا یاد تری غم تیرا - بہر نون سے ہوئی آباد یہ منزل قاتل -

ناسخ ؎ شہر دم مین ہوتے ہین آباد جنگلے حکم سے - ایکدن انکے لیے بھی
گوشۂ ویرانہ ہی - گلزار نسیم ؎ گلزار جواہرین مین آکر - آباد ہوئی وہ پایمن بر
داغ ؎ دل برباد مین آباد ہوئے عشق و جنون - کوئی بستی نہین بہتر
مرے ویرانے سے -
نمبر (۲) رونق پر ہونا - بہ ایرا ہونا - صبا ؎ فصل گل ہی زاہد ونکو غم ہی
میکش شاد ہین - مسجدین سونی پڑی ہین بہٹیان آباد ہین - مومن ؎
رہتے ہین جمع کوچہ جانان مین خاص و عام - آباد ایک گہر ہی جہان خراب مین -
نمبر (۳) بہرنا - خالی کی ضد (آغوش کے ساتھہ) گرم ہونا (پہلو کے ساتھہ)
مسرور ؎ عاشق معشوق دونون ہون شاد - پہلو آغوش سب ہون آباد

آبادی - ف - مونث - نمبر (۱) بستی اجاڑ کی ضد - فقرہ - اب یہان سے
آبادی بہت قریب ہی ؎ کوئی ویرانہ آتش کوئی آبادی نہین باقی -
تلاش گوہر مقصود مین کیا خاک چھانی ہی -
نمبر (۲) چہل پہل - رونق - بحر ؎ میرے ہی دم سے تھی سب آبادی
میکشو میکدہ خراب ہی اب - ظفر ؎ کبہی دیکھے محل یان اور دیکھی انمین
آبادی - کبہی دیکھی خرابی اور اک ویرانہ سا دیکھا -
نمبر (۳) تعداد ساکنین - فقرہ - آپ کو ہندوستان کی آبادی معلوم ہی بعض
مسلمان عورتون کا نام بھی ہوتا ہی جیسے آبادی خانم - آبادی جان -

آبرو - (بلا اضافت آب) ف - مونث - حرمت - ع - نمبر (۱) قدر و منزلت
شرف - غالب ؎ آبرو کیا خاک اس گل کی کہ گلشن مین نہین - ہے گریبان
ننگ پیراہن جو دامن مین نہین - داغ ؎ حسرت ہی آبرو کی سلیمان کو
رہی - یثرب مین ہی وہ مرتبہ مور ضعیف کا - قلق ؎

رونق مسند جہانبانی - آبروے نگین سلطانی -

نمبر (۲) ناموس - عصمت - نواب مرزا **شوقؔ** آبرو جان میری جائیگی
تیری تو اسمین بھی بن آئیگی - **جانصاحبؔ** آبرو لینے کا یہ رہتا ہی طالب
رات دن - لنگٹا خواجہ سرا بیری ما مطلب ہی -
(خواجہ سرا کا نام)

نمبر (۳) امارت وجاہت - **صباؔ** چاہیے عقبی کی عزت کا خیال -
منعمو یہ آبرو اچھی نہین -

نمبر (۴) حیثیت عرفی - فقرہ - ہتک عزت کی نالش مین آبرو کا اندازہ کرکے
سرکار جرمانہ کرتی ہی -

نمبر (۵) ساکھ اعتبار - فقرہ - روپیہ کہان مگر لالہ جی کی آبرو بنی ہوئی ہی

نمبر (۶) بی بی - زوجہ فقرہ - یہ تمہاری آبرو ہی اسکا بہت خیال کرو - میان
درحقیقت آبرو بی بی کے معنی مین نہین ہی بلکہ مطلب یہ ہوتا ہی کہ بی بی کی
ذلت میان کی ذلت اور بی بی کی عزت میان کی عزت ہی جیسے کہتے ہین
کہ اب یہ تمہاری آبرو ہو چکی -

نمبر (۷) شرم - لاج - **داغؔ** الٰہی اشک ندامت کی آبرو رکھنا -
یہ بیکسی مین برے وقت پر ضرور آیا -

آبرو اُتارنا - نمبر (۱) ذلیل کرنا - **رشکؔ** ہجر مین برسات جب آئی تو
مین نے لاکھ بار - آبروے ابر اُتاری چشم دریا بار سے -

نمبر (۲) بے حرمت کرنا - عصمت و ناموس مین دھبا لگانا - فقرہ - کیا غضب ہی
کہ چار شہدے ملکر جس عورت کی چاہین آبرو اُتار لین -

آبرو اُترنا - لازم - نمبر (۱) فقرہ - وہان ایسا ڈھول دھپا ہوتا ہی کہ
جو گیا اُسکی آبرو اُتر گئی -

نمبر (۲) **جانصاحبؔ** چال دریا پر کسی کا کم رہی جائیگی - موتی خانم آبرو
اکدن اُتر ہی جائیگی -

آبرو بچانا - نمبر (۱) عزت محفوظ رکھنا - **بحرؔ** ہوے بے آبرو ہم آپ کے
آگے کھڑی بہ مین - بچائی کیونکر آپنے نے اپنی آبرو برسون -

نمبر (۲) عصمت و ناموس محفوظ رکھنا - فقرہ - آجکل گھر مین کوئی مرد نہین اور
بدمعاشونکا یہ زور ہی کہ راتون کو گھر پھاند تے ہین - خدا ہی آبرو بچائے (عو)

آبرو بچنا - لازم - نمبر (۱) فقرہ - آج تک خدا کی حفظ و عنایت سے
آبرو بچی ہوئی ہی -

نمبر (۲) فقرہ - زیور اسباب گیا جاتا مین آبرو بچی یہی کیا کم ہی (عو)

آبرو بخشنا - توقیر بڑہانا - مرتبہ زیادہ کرنا - **غالبؔ** تمنے مجھکو جو آبرو
بخشی - ہوئی میری وہ گرمی بازار - **بحرؔ** آبرو بخشی سبھا مین منھ کو
اُجیالا کیا - طرۂ زر بنا سے گلکیہ کو نذرانہ شمع -

آبرو بڑہانا - عزت اور توقیر زیادہ کرنا - مرتبہ بڑہانا - **اسیرؔ**
فروغ پیرمغان ہی ہماری محبت سے - گھٹا کے خون بڑہائی ہی آبروے شراب

آبرو بڑہنا - لازم - **بحرؔ** بڑہی ہی گریۂ عاشق سے آبروے فراق
فلک ہی اپنی نظر مین حباب ہو سے ازل - **کیفؔ** کیا عجب آبروے حسن
جو خط سے بڑہ جائے - اکثر آجاتا ہی اندھی کے بھی شامل پانی -

آبرو بڑی دولت ہی - مثل - عزت کو بہت عزیز رکھنا اور قدر
کرنا چاہیئے - **رشکؔ** آبرو دولت دنیا مین بڑی دولت ہی -
ڈوب مرنا مگر اے رشک نہ رسوا ہونا - اور آبرو بڑی چیز ہی آبرو بڑی
نعمت ہی بھی مستعمل ہی -

آبرو بگاڑنا - ذلیل و بے حیثیت کرنا (دوسرے کو یا اپنے آپ کو) فقرہ - میان جانے بھی دو کسیکی آبرو بگاڑنے سے کیا حاصل - فقرہ کیسکا کیا گیا روپیہ برباد کرکے تمنے اپنی آبرو بگاڑ دی -

آبرو بگڑنا - ذلیل ہونا بے حیثیت ہونا - فقرہ - اتنا خرچ کرو گے تو دیہی دنمین آبرو بگڑ جائیگی -

آبرو بنانا - نمبر (۱) ٹہاٹہ اور حیثیت درست کرنا - فقرہ - ہمین تو فاقہ مست مگر آبرو خوب بنا رکہتے ہین -

نمبر (۲) ساکہ اور اعتبار پیدا کرنا - فقرہ - روپیہ تو ہے نہین مگر لالہ جی اپنی سچائی اور خوش معاملگی سے آبرو بنائے ہین -

آبرو بنی ہونا - نمبر (۱) حیثیت درست ہونا - عزت سلامت رہنا - رشک ؎ دنیا مین آبرو کا مزہ ہی بنی رہے - تدبیر سے بناتے ہین پانی عبث عبث فقرہ - خدا کرے آپ کی آبرو بنی رہے -

نمبر (۲) ساکہ اور اعتبار قائم رہنا -

آبرو بیچنا - عزت سے درگذرنا - بحر ؎ دینے والے کا کب احسان گدا لیتے مین آبرو بیچکے ٹکڑا فقرا لیتے ہین -

آبرو پانا - شرف اور عزت حاصل ہونا - مرتبہ بڑہنا - رشک ؎ سر تو جدا ہوا تھا مگر پائی آبرو - یہ مرتبہ جدا تری تلوار سے ملا - صبا ؎ آبرو پائی ہے اپنے آنسوؤن کے تار سے - ایک گوشہ ہے ہمارے دامن تر کا سحاب

آبرو پر بنجانا - نمبر (۱) عزت اور مرتبے مین فرق آنا - فقرہ - اچھی ضمانت کی کہ عدالت مین کچہے کہچے پہرنے آبرو پر بنگئی -

نمبر (۲) عصمت اور عفت مین فرق پڑنا - فقرہ - دیکھو بیگم زمانہ برا ہے اکیلی ہمسائے مین نہ جایا کرو - ایسا نہو کسیدن دشمنونکی آبرو پر بنجاے -

آبرو پر پانی پہر جانا - نمبر (۱) عزت اور قدر جاتی رہنا - صبا ؎ تری موج تبسم پر خضر کا دم نکلتا ہے - پہرا جاتا ہے پانی آبروے آب حیوان پر -

نمبر (۲) بے عصمت ہونا -

آبرو پر پانی پہیر دینا - متعدی - نمبر (۱) فقرہ - اس لڑکے کے چال چلن سنے تو خاندان کی آبرو پر پانی پہیر دیا -

نمبر (۲) فقرہ - او بدمعاش تونے تو میری آبرو پر پانی پہیر دیا - (عو)

آبرو پر حرف آنا - نمبر (۱) عزت اور مرتبے مین فرق آنا - ذوق ؎ حرف آیا جو آبرو پہ مری - ہین یہ چشم تر آب کی باتین -

نمبر (۲) حرمت اور عصمت مین خلل پڑنا - فقرہ - دیکھو خانم جان یہ صحبت اچھی نہین کہین آبرو پر حرف نہ آجاسے -

آبرو پیدا کرنا - نمبر (۱) ناموری اور شرف حاصل کرنا - صبا ؎ آبرو کی جو صفات فقرا سے پیدا - صورت وصل ہوئی ذات خدا سے پیدا فقرہ - انہون نے اپنے باپ دادا سے زیادہ آبرو پیدا کی -

نمبر (۲) ساکہ اور اعتبار بہم پہنچانا - فقرہ - سچے بیوہار کا کیا کہنا دیکھو ساہو جی نے کیسی آبرو پیدا کی -

آبرو تھامنا - عزت اور قدر و منزلت کا محفوظ رکھنا - نصیر ؎ ہجر مین دیدۂ گریان چشم تو ہے پر نصیر - آبرو اسکی پڑی ہے آستین کہتا منی لکھنو والے اسجگہہ آبرو سنبھالنا بولتے ہین -

آبرو تھوڑی سی ہے یا ذرا سی ہے - یہ جملہ وہان بولا جاتا ہے جہان یہ کہنا مقصود ہوتا ہے کہ تم انکے مقابلے کے نہین ہو تمکو ایسا نہ چاہیے -

آتش ؎ ہرگز اُن دانتون سے کرنا نہ صفا کا دعوےٰ - آبرو تیری ہی اے دُرِ ثمین تھوڑی سی - بول چال مین یہ مُحاورات زیادہ یون ہین تھوڑی سی آبرو ہی - ذراسی آبرو ہی

آبرو تیرے ہاتھہ ہی - جملہ عزت کا بچانا تیرے اختیار مین ہی - مشہور شعر مناجات کا ؎ فضل تیرا ہر بشر کے ساتھہ ہی - آبرو بندو نکی تیرے ہاتھہ ہی - اس محاورے مین تیرے کی کچھہ تخصیص نہین ہی حاضر و غائب سب کے ساتھہ مستعمل ہی - آتش ؎ نیمجان دل ہی طلبگار سلوک شمشیر - آبرو اپنی ہی اب ابروے خمدار کے ہاتھہ -

آبرو جانا یا جاتی رہنا - نمبر (۱) عزت و قدر جاتی رہنا - غالب ؎ ہر بوالہوس نے حسن پرستی شعار کی - اب آبروے شیوۂ اہل نظر گئی ؎ آبرو جاتی رہیگی آپکی - تجراب اُس سے کنارہ خوب ہی -

نمبر (۲) بے عصمت ہونا - نواب مرزا شوق ؎ آبرو جان میری جائیگی - تیری تو آمین بھی بن آئیگی -

آبرو جاکے نہین آتی - مثل - عزت ایسی چیز ہی کہ گئی تو پھر نہین ملتی - ناصر ؎ جان کیطرح نہ کیونکر ہو عزیز - آبرو جاکے نہین آتی ہی -

آبرو جان سے زیادہ عزیز ہی - یہ جملہ آبرو کی تعریف مین بولا جاتا ہی -

آبرو جگ مین رہے تو بادشاہی جانیئے - عزت و حرمت دُنیا مین رہے تو بادشاہی سمجھنا چاہیے - یہ مثل آبرو کی کمال تعریف مین بولی جاتی ہی -

آبرو چاہنا - نمبر (۱) عزت اور مرتبے کی خواہش کرنا فقرہ - آبرو چاہتے ہو تو پڑہو لکھو - نمبر (۲) موجودہ عزت کی سلامتی چاہنا - آتش ؎ پیش منعم نہین کم مایہ کی عزت ہوتی - آبرو چاہے تو دریا سے کنوان دور رہے -

آبرو خاک مین ملا دینا - نمبر (۱) عزت کا ضایع کرنا (اپنی یا دوسرے کی) رشک ؎ نظر میکشان سے گر جاے - آبرو خاک مین ملاے شراب - ظفر ؎ ملائی خاک مین سب آبروے آئینے کی تمنے - اور اسپر پھر تمہارے روبرو یہ بھیجا آیا -

نمبر (۲) عصمت و ناموس کا برباد کرنا - (اپنی یا کسیکی) قلق ؎ پاس ناموس پھر نہ رکھون گی - آبرو خاک مین ملا دون گی -

آبرو خاک مین ملجانا - نمبر (۱) مومن ؎ خاک مین ملجاے یا رب بیکسی کی آبرو - غیر میری نعش کے ہمراہ روتا جاے ہی - اسیر ؎ پیکان تیر یار سے کرتا ہی ہمسری - ڈرتا ہون خاک مین نہ ملے آبروے دل -

نمبر (۲) فقرہ - (مان کا خطاب بیٹی سے) لڑکی بدچلنی سے تیری آبرو خاک مین ملگئی -

آبرو خراب کرنا - شان کے خلاف کوئی کام کرنا - مسرور ؎ بزم رندا نین جاکے اے واعظ - آبرو اپنی کی خراب عبث -

آبرو خراب ہونا - عزت و قدر جاتی رہنا - ظفر ؎ ہوگا کیا حاصل جو ہوگی آبرو میری خراب - دیدۂ تر میرے پیچھے ہاتھہ کیون دھوکر پڑے -

آبرو دار - نمبر (۱) شریف - ذی عزت - ذی مرتبہ - داغ ؎ غیر کا خون بہانا مری تربت پہ ضرور - آبرو دار کی مٹی کہین برباد نہو -

نمبر (۲) غیرت دار - داغ ؎ بات کا زخم کوئی بھرتا ہی - آبرو دار اس سے مرتا ہی -

آبرو دار آدمی - نمبر (۱) شریف آدمی - فقرہ - آبرو دار آدمی کہین پاجی کے مُنھہ لگتے ہین -

نمبر (۲) غیرت دار آدمی - فقرہ - آبرو دار آدمی کو بات بھی تلوار کی برابر ہی - اسجگہہ غیرت دار زیادہ بولتے ہین -

آبرو دو کوڑی کی ہوجانا - عزت اور حرمت کا مٹ جانا - فقرہ - جواریون مین بیٹھہ بیٹھکر اُسکی آبرو دو کوڑی کی ہوگئی - اور آبرو کوڑی کی یا ٹکے کی ہوجانا بھی بولتے ہین -

آبرو دینا - نمبر (۱) متعدی - عزت بخشنا - ناسخ ؎ دی جو خدا نے ازل سے آبرو تلوار کو - کیون نہ آنکھون پر جگہ ہو ابروے خمدار کو -

نمبر (۲) لازم - توقیر گنوانا - رشک ؎ آگے عزت کے حواس خمسہ کی وقعت نہین - آبرو دیکر نہ لون حاصل کبھی پنجاب کا -

نمبر (۳) لازم - بے عصمت ہونا - جانصاحب ؎ - موتی خانم ہے سڑک پر مردون کا ازدحام - آبرو دو گی چلی تو دیکھنے تالاب ہو -

آبرو ڈبو دینا - عزت کھونا - فقرہ - اُسنے بری صحبت مین بیٹھکر اپنے خاندان کی آبرو ڈبو دی -

آبرو ڈوب جانا - نمبر (۱) قدر و منزلت جاتی رہنا - صبا ؎ ڈوبی نہر ایک شاہزادی کی آبرو - مجمع بتون کا ہی لب دریا نہان مین - عرش ؎ آبرو ڈوبی جو فرقت مین تو ڈوبی جان بھی - قطرۂ اشک ندامت پڑ کے دریا ہو گیا -

آبرو رکھنا - نمبر (۱) متعدی - عزت بچانا - شرم اور بات رکھ لینا - آتش ؎ خدا نے فقر و فاقے کی گھڑی مین آبرو رکھی - توکل نے بٹھایا جب کبھی اٹھے گدائی کو - داغ ؎ آنھی اشک مصیبت کی آبرو رکھنا - یہ بیکسی مین ترے وقت پر ضرور آیا - اور ان معنون مین آبرو رکھ لینا بھی مستعمل ہے - بحر ؎ محتسب کا دور ہی اللہ رکھ لے آبرو - آتش ترے نہ آنچ آئے کسی میخوار پر - آتش ؎ دیدۂ تر سے ہمارے ہو گیا ہے سامنا - آبرو چشم سے رکھ لے خدا برسات کی -

نمبر (۲) لازم - ذی مرتبہ اور ذی عزت ہونا - فقرہ - حضور ہم اگرچہ غریب ہین مگر آبرو رکھتے ہین -

آبرو رہجانا - نمبر (۱) بات اور لاج رہجانا - عزت محفوظ رہنا - ناسخ ؎ آگے گشت آرزو کے آبرو میری رہی - برق ہی گرتی جو مین پامال رحمت مانگتا - بحر ؎ بلا سے جان نکلجائے آبرو رہجائے - کھلے کسی پہ نہ پردہ شکستہ حالون کا -

نمبر (۲) ناموس و عصمت کا محفوظ رہنا - فقرہ - بڑی بیگم آج میلے مین بُری پھنسی تھین مگر خیر ہوئی آبرو رہگئی -

آبرو ریزی - عزت کی خرابی اور بربادی - مصحفی ؎ ہلا اس فتنہ انگیزی سے حاصل - کسیکی آبرو ریزی سے حاصل -

آبرو ریزی کرنا - ذلیل کرنا - فقرہ - کسیکی آبرو ریزی کرنے سے کیا فائدہ -

آبرو ریزی ہونا - لازم - رند ؎ ہو نہ راز عشق افشا آبرو ریزی نہ ہو - پھوٹ بہنا تو اگر اے چشم گریان چھوڑ دے -

آبرو ساری روپے کی ہی - جملہ یعنی روپے پیسے سے سب کی عزت ہوتی ہی - اور روپے کی جگہ دولت کا لفظ بھی بولا جاتا ہی -

آبرو سلامت رہنا - نمبر (۱) قدر و منزلت قائم رہنا - بحر ؎ بے زر کیا نہین کچھ غم یہ بڑی دولت ہی - آبرو اپنی سلامت ہے ایمان رہے -

نمبر (۲) ناموس و عصمت باقی رہنا - فقرہ - بھولی عورت اور اوباشون سے صحبت آبرو کیونکر سلامت رہے -

آبرو سنبھالنا - عزت بچائے رکھنا - مصحفی ؎ نہین کچھ مال و دولت کے ہین لالے - ہر انسان آبرو اپنی سنبھالے -

آبرو سے پیش آنا - بنظر گذاشت کرنا - قلق ؎ آبرو سے ہر ایک پیش آیا - فلس ماہی پہ سکہ بٹھلایا -

آبرو سے در گزرنا - عزت و حرمت کی پروا نہ کرنا - مسرور ؎

نت نیا صدمہ جان پر گزرے - ایسی ہم آبرو سے درگزرے -

آبرو سے رہنا - آن بان کے ساتھہ رہنا - عزت بنائے رکھنا - **صبا ؎** عروج اہل کرم کے لیے ہی دنیا مین - کس آبرو سے ہوا پر سحاب رہتا ہے -

آبرو سے ملنا - نمبر (۱) آبرو سے پیش آنا - فقرہ - ہم اُنکے پاس گئے تھے وہ بہت آبرو سے ملے -

نمبر (۲) مقصود یون حاصل ہونا کہ کوئی بات اپنی شان کے خلاف نہو - **بحر ؎** یون تو خزف کو مین گوڑے کے برابر سمجھا - آبرو سے جو ملا دانہ تو گوہر سمجھا -

آبرو سے ہاتھہ اُٹھانا - آبرو سے درگزرنا - **قلق ؎** لوگو مجھہ نانصیب کو نہ ستاؤ - اب مری آبرو سے ہاتھہ اُٹھا ؎ -

آبرو سے ہاتھہ دہونا - آبرو سے درگزرنا - **کیف ؎** پیٹ کی خاطر نہ دہونا آبرو سے ہاتہ کیف - منہ کی کہلوائے نہ تجھکو آب و نان کی احتیاج -

آبرو سے ہین - اچھے حال مین ہین - عزت اور شان سے ہین - فقرہ - وہ اس سرکار مین بڑی آبرو سے ہین -

آبرو کا بھوکا - عزت کا خواستگار - فقرہ - رزق جو قسمت کا ہی وہ تو مل ہی رہیگا ہم تو آبرو کے بھوکے ہین -

آبرو کا پاس - (۱) عزت کا لحاظ - حرمت کا خیال - **قلق ؎** آبرو کا بھی کچھہ نہین تجھے پاس - محض یہ امر ہی خلاف قیاس - **ذوق ؎** برنگ آئنہ چشم پر آب ہے میری - گرا نہ اشک کیا پاس آبرو میرا - پاس کی جگہہ خیال ودلحاظ بھی مستعمل ہی -

آبرو کا پیاسا - نمبر (۱) عزت کا طلبگار - **کیف ؎** - دو نعمتین دے یا رب - نون جہانین مجھکو - دیدار کا ہون بھوکا پیاسا ہون آبرو کا - '

نمبر (۲) کسی کی عزت کا دشمن - فقرہ - پاجی ہمیشہ شریف کی آبرو کا پیاسا ہوتا ہے -

آبرو کا صدقہ جان - حرمت پر جان قربان - **رند ؎** معرکے مین عشق کے سر کا نہ پاؤن - آبرو کا جان کو صدقا کیا -

آبرو کرنا - عزت اور قدر کرنا - آؤ بھگت سے پیش آنا - **کیف ؎** - یوسف بھی بیوفا ہو تو الفت نہ چاہیے - جو اپنی آبرو نہ کرے اُسکی چاہ کیا - **صبا ؎** بلا کے آپنے خوب آبرو ہماری کی جبین پر عرق انفعال لیکے چلے

آبرو کم کرنا - نمبر (۱) آبرو گھٹا دینا - فقرہ - کسیکا کیا قصور تمہارے چال چلن نے تمہاری آبرو کم کردی -

نمبر (۲) بزرگداشت کم کرنا - فقرہ - وہ ملے تو مگر آبرو کم کی - ان معنی مین مصدر اصلی ہی کے ساتھہ ہی - یہ نہ کہین گے کہ ملے تو مگر آبرو کم کردی -

آبرو کم ہونا - لازم - نمبر (۱) فقرہ - سوال تو پورا ہوا مگر آبرو کم ہوگئی - نمبر (۲) فقرہ - ملاقات تو ہوئی مگر جیسی امید تھی آبرو اُس سے کم ہوئی - اسجگہہ مصدر اصلی ہی کے ساتھہ بولتے ہین -

آبرو کھونا - نمبر (۱) عزت ضایع کرنا ؎ - ئے اے رشک کھوئی آبرو - تیری آنکھون نے کیا رسوا تجھے - **بحر ؎** آبرو کھوئی ہی محو رخ زیبا ہوکر - بیڑیان پڑی ہین اس زلف پہ شیدا ہوکر -

نمبر (۲) حرمت گنوانا - عصمت مین داغ لگانا - نواب مرزا **شوق ؎** - یہ بھی اک آبرو کا کھونا تھا - نام بدنام سب مین ہونا تھا - **قلق ؎** - مین نہین ایسے لاڈ اُٹھانے کی - آبرو کھوئیگی گھرانے کی -

آبروکے پیچھے پڑنا۔ عزت وحرمت کا دشمن ہونا۔ **فقرہ**۔ اُس غریب نے تمہارا کیا بگاڑا ہی جو تم اُسکی آبروکے پیچھے پڑے ہو۔ اور آبروکے درپے ہونا اور لاگو ہونا بھی بولتے ہین۔ **معروف** ؎ اس چشم ترکے درکو تیغا کردیا ہی آبروکے درپے یہ بار بار رونا۔

آبروکی چیز۔ جس چیز سے حیثیت درست ہو۔ فقرہ۔ یہ جوڑا گھر مین نہ پہنو آبروکی چیز ہی کہین آنے جانے کیواسطے لگا رکھو

آبروگرہ مین باندہنا۔ عزت کو عزیز رکھنا۔ **بحر** (رباعی) ؎ دنیا مین یہ کچھ کسادبازاری ہی۔ تذلیل کمال اہل جوہر کی ہی۔ اندیشہ ہی سبکو آبروریزی کا گوہرنے گرہ مین آبرو باندہی ہی۔

آبروگنوانا۔ دیکھو آبروکھونا۔ نمبر(۱) **گلزارنسیم** ؎ الفت مین ہی آبروگنوانی کب چشمۂ مہر مین ہی پانی۔

نمبر(۲) **جانصاحب** ؎ موتی کے لیے آبروچینی نے گنوائی۔

آبروگھٹانا۔ عزت ومرتبہ کم کردینا۔ **ناسخ** ؎ دے گھٹا کونہ مرے دیدۂ ترسے نسبت۔ آبرو میری نہ ہمچشمون سے اے یار گھٹا۔ **ظفر** ؎ ابرکو تو پانی پانی تیرے گریے نے کیا۔ آبروسے بحر بھی اے دیدۂ پُرنم گھٹا

آبروگھٹنا۔ لازم۔

آبرولٹنا۔ نمبر(۱) عزت اور مرتبے کا برباد ہونا۔ فقرہ۔ یہان تو راہ چلتے آبرولٹتی ہی۔

نمبر(۲) بے حد آبرو ملنا۔ **رشک** ؎ موتی لٹتے ہوئے دیکھے ہین دریا دریا آبرولٹتی ہی اُس بحرسخا کے گھر مین۔

آبرولوٹ لینا۔ ظلش۔ بے عصمت کردینا۔ **مسرور** ؎ جب گئے مست سبوے دخترزر۔ لوٹ لی آبروئے دخترزر۔

آبرولینا۔ نمبر(۱) بے عزت اور ذلیل کرنا۔ **بحر** ؎ جو آب سنے کی جاے ہم مکدر ہون۔ وہ کون ہین جو کسیکی ہین آبرو لیتے۔

نمبر(۲) بے حرمت اور بے عصمت کرنا۔ **جانصاحب** ؎ لی مفت چُنّی لعل نے موتی کی آبرو۔ سچّی خبر یہ لائی ہی گوہر ہمارے پاس۔

آبرومٹا دینا۔ دیکھو آبروکھونا۔ **رشک** ؎ مٹائی آبروے گریہ ایسی بخت واژون نے۔ ہنسی آتی ہی انکو جب مرے آنسو نکلتے ہین۔

آبرومٹجانا۔ دیکھو آبروپر پانی پھرنا نمبر۱۔ **داغ** ؎ تری گلی مین ترے دل کا نقش ہو کے رہا۔ رقیب مٹ نہ گیا میری آبرو ہوکر **قلق** ؎ گھرسے باہر اگر نکالا قدم۔ آبرو ساری مٹ گئی اُسدم۔

آبرو ملنا۔ عزت وشرف حاصل ہونا۔ **صبا** ؎ آبروحسن کی دولت سے ملی ہی تمکو۔ رنگ کندن سا ہی زردار نظر آتے ہو۔ **کیف** ؎ ہاتھہ پھیلانا نہ پیش اغنیا اے مفلسو۔ آبرو بھی صورت آب گُہر ملتی نہین۔

آبروموتی کی آب ہی۔ جملہ۔ عزت بہت نازک چیز ہی ذراسی بات مین جاتی رہتی ہی۔ **ہلال** ؎ سچ ہی کہ آبرو کوئی موتی کی آب ہے۔ تمنے جو دُر کہا مری عزت بگڑ گئی۔ **مرزا دبیر** ؎ لینا نہ مُنھہ ڈہال کہ ہستی حباب ہے۔ دینا نہ آبرو کہ یہ موتی کی آب ہے۔

آبرومین بٹّا لگا دینا۔ نمبر(۱) عزت مین خلل ڈالنا۔ فقرہ۔ ایک کے بُرے چال چلن نے سارے خاندان کی آبرومین بٹا لگادیا۔

نمبر(۲) ساکھ کی نسبت۔ فقرہ۔ بے ایمانی کی ٹتول لالہ جی کی آبرومین بٹا لگادیگی۔

نمبر(۳) عصمت وناموس کے لیے - فقرہ - دیکھو بوا یہ چلن اچھا نہین کہین آبرو مین بٹا لگاؤ گی ؟ (عو) اور آبرو مین داغ اور دھبا لگانا بھی بولتے ہین -

آبرو مین بٹا لگ جانا - لازم -

آبرو ہونا - قدر اور عزت ہونا - مرتبہ بڑھنا - **غالب** ؎ ہوا ہی شہ کا مصاحب پھرے ہی اتراتا - وگرنہ شہر مین غالب کی آبرو کیا ہی - **کیف** ؎ ابرو کا حسن اور بھی افشان سے بڑھ گیا - جوہر سے آبرو ہوئی شمشیر کے لیے

آبلا آ گلے پڑے - مثل - جہان کوئی جان بوجھ کر جھگڑے مین پڑتا یا مصیبت مین پھنستا ہی وہان بولتے ہین -

آبلہ - ف - (مرکب ہی آب اور لہ سے - لہ کلمہ تصغیر ہی جیسے چراغلہ جگنو کو کہتے ہین) مذکر - چھالا پھپولا - ؎ **ناسخ** اپنے دن پھرینگے دشت غربت مین اگر - آبلہ ایک تلوے کا گہر ہو جائیگا

آبلہ پا - نمبر(۱) (بغیر اضافت آبلہ) وہ شخص جسکے پاؤن مین چھالے پڑے ہون **سحر** ؎ سیر اُس سبزۂ عارض کی ہی دشوار بہت - ای دل آبلہ پا راہ مین ہین خار بہت - **آتش** ؎ راہ صحرا مین جنون کیون نہ رکھے سرگشتہ - جستجو آبلہ پاؤنکو ترے خار کی ہی -

نمبر(۲) (باضافت آبلہ) پاؤن کا چھالا - **ذوق** ؎ ہم تبرک ہین بس اب کر لے زیارت مجنون - سر پہ پھرتا ہی لیے آبلۂ پا ہمکو -

آبلہ پائی - مونث - پاؤن مین چھالے پڑے ہونا **بحر** ؎ ای جنون کچھ نہ ملا آبلہ پائی کا مزہ - گو کھر دپاؤنمین کیون خار مغیلان نہوا -

آبلۂ فرنگ - ف - مذکر - وہ بیماری جسکو باد فرنگ اور آتشک بھی کہتے ہین یہ مرض زمانۂ قدیم مین نہ تھا ہندوستان مین اہل ہند اور اہل فرنگ کے اختلاط سے بسبب اختلاف طبائع کے پیدا ہوا - طب کی پرانی کتابون مین اسکا ذکر نہین ہی -

آبلے بھرنا - چھالون مین مواد کا بھر جانا - **داغ** ؎ اگر آبلہ ہی بھرا ہوا تو ہر ایک داغ جلا ہوا - جسے ہمنے سینے مین دی جگہ نہ وہ دل سے خوش نہ جگر سے خوش

آبلے بہنا - چھالون سے مواد جاری ہونا - **رند** ؎ دل مرا شیشہ نہ تھا دیتا صدا جو ٹوٹ کر - بہگیا ہمراہ اشک اک آبلہ سا پھوٹ کر -

آبلے پڑ جانا - چھالون کا پیدا ہو جانا - **ظفر** ؎ ای طبیب آبلے پڑ جائینگے ہاتھون مین ترے - نبض بیمار تپ عشق کو ہر بار نہ چھو - **آتش** ؎ کون سرگردان نہین ہی جستجوے یار مین - پڑ گئے ہین پاے شیخ و برہمن مین آبلے - **برق** ؎ نہین ہین قطرہاے اشک سوزان ہجر یار نمین - پڑے ہین آبلے اپنی زبان خار مژگان مین -

آبلے پکنا - چھالون مین پیپ پڑنا - **آتش** ؎ ہمنشین دل نہین اک آبلہ سا پکتا ہی - جی مین آتا ہی بہ دن جیر کے پہلو کاٹے -

آبلے پھوٹ بہنا - پھپھولونکا پھوٹ کر مواد بہنا - **وزیر** ؎ آبلے پھوٹ بہے دل کے بھر آئین آنکھین - سیپ مین آب گہر آتو ہی گوہر کے عوض

آبلے پھوٹنا - نمبر(۱) چھالے ٹوٹنا - **نسیم** ؎ سینے مین سے کچھ آئی آواز پھوٹا کوئی آبلہ جگر کا - **آتش** ؎ پھوٹ کر آبلون نے خشک زبانین ترکین - تمسے شرمندہ مین ای خار مغیلان نہ گیا -

نمبر(۲)[٭] حسرت نکلنا یا دل کا غبار نکلنا - **رند** ؎ کیا گلے ہونگے یار سے ملکے - آج پھوٹین گے آبلے دل کے - **بحر** ؎ آبلے پھوٹین کہین موتی اتارو کان سے - دل مین چبھتی ہی نکالو کیل اپنی ناک سے -

آبلے پھوڑنا - نمبر(۱) چھالے کو دبا کر یا کسی نوکدار چیز سے توڑنا - **ناسخ** ؎ فرقت ساقی مین آتا ہی خیال ہی سیکشو - شیشۂ می آبلہ ہی اسکو پھوڑا چاہیے

[٭] اسجگہ جمع ہی کے ساتھ بولتے ہین اور دل، کے ساتھ زیادہ مستعمل ہی -

نمبر(۲) ہیڑاس نکالنا - دل کی حسرت پوری کرنا۔ آتش ؎ پاؤں نکلے چھالے تو ندر خار صحرا کر چکے - پھوڑیے اب چلکے دل کے انجمن مین آبلے -

آبلے پیدا ہونا - آبلے نکلنا - **ظفر** ؎ آبلہ پیدا ہوا داغ دل مضطر کے پاس - چاہیے تھا واقعی شیشہ بھی ہان ساغر کے پاس - **وزیر** ؎ سوے دریا نگہ گرم سے دیکھا کس نے - آبلے سیپ مین پیدا ہوے گوہر کے عوض

آبلے تپکنا - چھالے مین مادّہ آجانے سے جلن ہونا - **قلق** ؎ الٰہی خیر ہو کچھ آج رنگ بیڈھب ہی - تپک رہا ہی کئی دن سے آبلہ دل کا -

آبلے توڑنا - دیکھو آبلے پھوڑنا نمبر۱ - **اسیر** ؎ ہمجنس کے ہمجنس نہین درپئے ایذا - توڑے نہ کبھی خار مژہ آبلۂ اشک - **آتش** ؎ آبلے پاؤں کے کیا تو نے ہمارے توڑے - خار صحراے جنون عرش کے تارے توڑے

آبلے ٹوٹنا - لازم - **غافل** ؎ کسی کا دل نہ مکدر ہو وہ غبار ہو نہین - نہ ٹوٹے آبلہ جس سے وہ نوک خار ہو نہین - **نسیم** ؎ کی گھر ریزی ہمارے آبلون نے ٹوٹ کر - تھا متاع عمر جو وقف بیابان ہو گیا -

آبلے چھلنا - چھالون مین خراش ہو جانا - **میر** ؎ ڈوبا لوہو مین دیکھنا سر خار حیف کوئی بھی آبلہ نہ چھلا -

تسلیم ؎ بے سبب آنا نہین آنکھون سے یہ خونناب کا - چھل گیا ہی آبلہ شاید دل بیتاب کا -

آبلے ڈالنا - چھالے پیدا کر دینا - **ذوق** ؎ نہ ڈال آبلے اے گرمئ فغان منہ مین - کہ چپکا بیٹھ رہون بھر کے گھنگنیان منہ مین - **آتش** ؎ - اسقدر مجھسے زمانے کی ہوا ہی برخلاف - کیا عجب بوے حنا ڈالے بدن مین آبلے

آبلے مرجھانا یا سوکھنا - آبلون کا زور اور ابھار گھٹنے لگنا - چھالون کا خشک ہونا - **تسلیم** ؎ جیتے جی سوز دروں سے چین کیا ہم پائین گے - بے مرے کاہیکو دل کے آبلے مرجھائین گے - **ولہ** ؎ آبلے پاے جنون کے سوکھنے پاے نہین - لیچلی ہی سوے صحرا پھر مری وحشت مجھے -

آبلے نکلنا - آبلے پیدا ہونا - **ناسخ** ؎ آبلے چیچک کے جب نکلے عذار یار پر - بلبلونکو برگ گل پر شبہۂ شبنم ہوا -

آبند ہنا - آکے بند ہجانا - آکے جم جانا - فقرہ (محسوسات مین) گھوڑا کھلا ہاتھی آبندہا - (معقولات مین) **ظفر** ؎ ناگہان اُس خال لب کا یون تصور آبندہا - اُڑ کے پڑ جاے کسیکی جیسے کنکر آنکھ مین -

آبننا - جان پر سختی گزرنا - سخت مصیبت یا آفت مین مبتلا ہونا - **مومن** ؎ کیا کہون تجھسے کہ مجھپر کیا بنی - دل گیا کسطرح کیسی آبنی - **جرأت** ؎ یہ درد دل سے آخر آبنی بیمار پر تیرے - کرے ہین ذکر کچھ اور اب جنہین تھا فکر درمان کا -

آبنوس - مذکر - یہ لفظ عربی فارسی مین مشترک ہی یہ تحقیق نہین کہ فارسی سے عربی مین گیا ہی یا عربی سے فارسی مین آیا ہی - اور اشتقاق کی طرف جو خیال کیا جاتا ہی تو عبرانی زبان مین ہبنم جمع ہبنی یا آبنی کی ہی اور لاطینی زبان مین ابینیس ہی - آبنی پتھر کے معنی مین ہی چونکہ یہ لکڑی بھی سخت اور وزنی ہوتی ہی اسوجہ سے اسکو آبنوس کہتے ہین - اور حرفون کا قرب دیکھا جاتا ہی تو آبنوس کو ابینیس سے جو لاطینی ہی قرب زیادہ ہی - مگر یہ نہین معلوم ہو سکتا کہ آبنوس سے ابینیس مشتق ہی یا بالعکس -

ایک درخت ہی جسکی لکڑی سخت اور نہایت سیاہ ہوتی ہی[ع۱] - اُسکے صندوقچے

ع؎ دیکھو آبلے پھوٹنا نمبر(۲) کا حاشیہ -

[ع۱] سرخ اور سبز رنگ کی بھی ہوتی ہی اور یہ درخت جزیرہ لنکا اور بنگالہ مین پیدا ہوتا ہی -

اور کنگھیان وغیرہ بناتے ہین۔

آبنوس کا کُندہ - آبنوس کا موٹا ٹکڑا - اور مزاحاً پھبتی کے طور پر بہت موٹے اور کالے آدمی کو کہتے ہین۔

آپنی سر آپنے چھوڑ پرائی آس - مثل - جب اپنے اوپر مصیبت پڑے تو چاہیے کہ انسان خود اپنی تدبیر کرے - دوسرے کا آسرا نہ رکھے مثل مین آپنے الف ممدودہ سے ہی مگر فصحا الف مقصورہ کے ساتھ بولتے ہین۔

آنے - کلمۂ حقارت - مذاق - غصے یا پیار سے کسیکو بلانا -

آنے سونٹے تیری باری کان چھوڑ کنپٹی ماری[1] - مثل - کسی کام کے کرنے مین جب بار بار ناکامی ہوتی ہی تو اُسکی آخر تدبیر کیوقت کہتے ہین - یہ مثل فصحا کے استعمال مین نہین ہی۔

آپے لونڈے جاپے لونڈے کرنا - جب کوئی خادمہ وقت گزاری کرتی اور حیلے حوالے مین دن تمام کرتی ہی تو عورتین کہتی ہین کہ تو تو ہمیشہ آپے لونڈے جاپے لونڈے کرکے دن گزار دیتی ہی - یہ دلّی کی بول چال ہی لکھنؤ مین نہین سنا -

آبیٹھنا - نمبر (۱) آکے بیٹھ جانا - رشکؔ لطافت ہی تو مانع نہ ہو نگہ آنکھوں مین آبیٹھو چھپا دُو اپنی صورت پردہ ہاے چشمِ مردم سے - رندؔ جذبۂ دل نے کیا تمہین کھینچا - بے بلاے جو پاس آبیٹھے -

نمبر (۲) آکے جم جانا - جم بیٹھنا - فقرہ - اب تو یار لوگ آبیٹھے دیکھین کسکا منہ ہی جو اُٹھا دے -

نمبر (۳) پیوست ہونا - در آنا - جیسے تیر سینے پر آبیٹھا -

آبیل مجھے مار - یہ مثل وہان بولی جاتی ہی جہان کوئی اپنے ہاتھ آپ مصیبت مین پڑے - اور یون بھی بولتے ہین - آبیل مجھے پھکوس نہین تو مین تجھے پھکوسون -

فصل الف ممدودہ مع بائے فارسی

آپ - ھ - نمبر (۱) خود - صباؔ خود پرستی کا جو سودا ہو گیا - آپ مین اپنا تماشا ہو گیا -

نمبر (۲) ضمیر مخاطب تعظیم کے لحاظ سے وہ تعظیم واقعی ہو خواہ طنزاً آتشؔ بہتر دکھائی دین کہین شمس و قمر سے آپ - دیکھین جو آنکھ سے کو ہماری نظر سے آپ - فقرہ - آپ ہی طرفہ معجون ہین -

نمبر (۳) جہان مزید تعظیم ملحوظ ہوتی ہی وہان غائب کو حاضر قرار دیکر ضمیر غائب

---

[1] مشہور ہی کہ شیخ چلی (ہندوستان کے ظریف مین تھے) ماں کے ہاتھ سے چار روٹیان لیکر گھر سے کمانیکو نکلے جب بھوک لگی تو ایک درخت کے نیچے بیٹھکر کہنے لگے کہ ایک کھاؤن، دو کھاؤن تین کھاؤن یا چارون کو کھا جاؤن اتفاق اُس درخت پر چار پریان رہتی تھین وہ سنکر بہت پریشان ہوئین، یہ سمجھین کہ ہمارے کھانیکا قصد ہی انہین سے ایک کہہ کر بولی کہ اے شخص تو ہمارے کھانیکا ارادہ نکر ہم تجھکو ایک تو ایسا دین کہ جب تو اس سے روٹی مانگے وہ فوراً دے شیخ چلی سنکر نہایت خوش ہوئے اور تو الیکر سرے مین آئے، بھٹیاری سے آ کر اوصاف بیان کرکے کہ خبردار اسکو برتنا نہین بھٹیاری نے امتحان کیا تو واقعی بات صحیح تھی اُسنے بدل لیا شیخ چلی بھٹیاری کے فریب سے غافل وہان سے اپنے گھر آئے اور ماں سے توے کے اوصاف بیان کیے ماں نے امتحان کیا تو بالکل غلط پایا اُنکو بہت لعنت ملامت کی شیخ چلی نہایت پشیمان ہوئے اور پھر چار روٹیان لیکر اُسی درخت کے پاس پہنچے اور اُسی تدبیر اول سے ایک بکری پریون سے حاصل کی جسمین یہ خوبی تھی کہ وہ ہر وقت مٹھائیان اگلتی تھی بھٹیاری نے اس مرتبہ بھی شیخ چلی سے وہ بدل لی ماں سے پشیمان ہوئے - تیسری مرتبہ پھر چار روٹیان لیکر اُسی درخت کے پاس پہنچے اور پریون کو بہت دھمکایا کہ تمنے مجھکو دو مرتبہ فریب دیا ہی اب کی مرتبہ تمکو ضرور کھاؤنگا جب پریون نے بھٹیاری کا حال سنا تو تاڑ گئین کہ اُسیکا سب دغا ہی اس مرتبہ پریون نے اُنکو ایک سونٹا دیا اور کہا کہ اُس سرا مین پہلے بکری کو چھوڑ دینا اُسکے بعد سونٹے سے کہنا آنے سونٹے تیری باری کان چھوڑ کنپٹی ماری شیخ چلی سرا مین پہنچے پہلے تو سب کو چھوڑ دیا اُسنے بھٹیاری کو باندھ لیا - اور پھر سونٹے سے کہا - سونٹے نے مارنا شروع کیا بھٹیاری جب پٹی تو بہت پریشان ہوئی اور توا اور بکری دیکر شیخ چلی سے پیچھا چھڑایا یہ خوش خوش اپنے گھر آئے اور تمام عمر چین سے گزاری اُسوقت سے مشہور ہو کر یہ جملہ مثل ہو گیا -

کی جگہ یہ ضمیر مخاطب تعظیماً لاتے ہین۔ ناسخ خلل انداز ہو کیونکر ابلیس ہی خدا آپ کی امت کیطرف۔

نمبر(۴) اپنا۔ اپنے۔ (مثل) آپ کاج مہا کاج (اپنا) ۔ (مثل) آپ بیتی (اپنی) کہون کہ جگ بیتی۔

نمبر(۵) اپنی ذات (مثل) آپ سے اچھا خدا۔ وزیر ہ ڈہونڈا ہی جسنے اُسکو تو پایا ہی آپ مین۔ دیکھو کہ قرب بندیکو ہی کیا خدا کے ساتھ۔

نمبر(۶) آپ سے آپ۔ خود بخود۔ مشہور مطلع ہ ہمنشین جب مرے ایام بہلے آئین گے۔ بن بلاے مرے گہر آپ چلے آئین گے۔ وزیر ہ پس از مردن مری سرگشتگی کا ہی اثر باقی۔ جو رکہین سنگ مدفن آپ گردش ہو غلاخن کو۔

نمبر(۷) ہوش و حواس۔ خودی۔ مومن ہ ہم تا سحر آپ مین نہین تھے کیا جانے رہے وہ کسکے گہر رات۔ ناسخ ہ شراب پیکے ہوا ہین ناتوان بیخود۔ کہ ناسخ آپ مین آنا ہوا محال مجھے۔

نمبر(۸) اشارہ ذات باری تعالے کیطرف۔ نکہت ہ وہی آئنے مین وہی سنگ مین ہی۔ غرض آپ ہی آپ ہر رنگ مین ہی۔ جملہ آپ ہی آپ ہی (اللہ ہی اللہ ہی) یعنی اسی ترکیب کے ساتھ پیدا ہوتے ہین۔

نمبر(۹) کسی سے مخاطب ہو کر دوسرے کی طرف بطور اسم اشارہ بھی بولا جاتا ہی (ایک شخص سے مخاطب ہو کر دوسرے کی نسبت) آپکی تعریف کیجیے۔

نمبر(۱۰)[ع] بطور تاکید زائد بھی آتا ہی۔ مومن ہ سنگ وہ ہی امتحان تاثیر حسن و عشق کا۔ ہم ادہر کہتے ہین آپ اور وہ اُدہر کہتے ہین آپ۔

ع ایسے مقام پر ضمائر آپ کے لفظ سے مستغنی ہین گر بہ اعتبار زبان کے آپکا زائد لانا خلاف فصاحت نہین ہی۔

نمبر(۱۱) ظلمت جمع کے لیے بھی آتا ہی۔ سحر ق ہ ای زاہدان خشک یہ غیرت کا ہی مقام آگاہ آجتک نہین خالق کے گہر سے آپ۔ ظاہر ہی مرغ قبلہ نما بھی گواہ ہی۔ کعبے کی سمت پوچھتے ہین جانور سے آپ۔ بول چال مین جب ایک جماعت کی طرف اشارہ کرتے ہین تو یون کہتے ہین کہ آپ لوگ یا آپ سب صاحب

آپ آپ[ع] کرنا یا کہنا ۔ خوشامد کرنا۔ فقرہ۔ ہم تو دن بہر آپ آپ کیا کرتے ہین اور آپکا مزاج ہی نہین ملتا۔ فقرہ۔ ہمارا تو آپ آپ کہتے منھ سوکہتا ہی اور وہ خیال ہی مین نہین لاتے۔

آپ آپ کو ۔ نمبر(۱) اپنی اپنی طرف۔ فقرہ۔ براتی سب آپ آپ کو چلدینگے کام دولہا دلہن سے پڑے گا۔

نمبر(۲) اپنی اپنی ذات کو۔ بحر ہ ہر وقت لب گور سے دیتی ہی صدا خاک سمجھے رہین آپ آپ کو سلطان و گدا خاک۔

آپ آپ مین ۔ آپس مین۔ ظفر ہ عاشق جو ہوے اُسپہ ظفر کافر و دیندار۔ آپ آپ مین سب سبحہ و زنار گئی ٹوٹ۔ فصحاے لکھنؤ سے نہین سنا

آپ آپ ہی ہین وہ وہی ہی ۔ یعنی آپ مین اور اُسمین بڑا فرق ہی بہلا آپ سے اُسکو کیا نسبت۔

آپ آے بھاگ آئے ۔ مثل۔ آپ آے ہمارے دن بہرے نصیب جاگے۔

آپ آئے[ع] خیر سے گہر کو سدہارئیے ۔

ع تعظیمی الفاظ جو خوشامد کے لیے ہین سب اس محل پر بولے جاتے ہین آپ آپ کی کوئی تخصیص نہین ہی حضور حضور کرنا خداوند خداوند کرنا بھی ویسا ہی ہی جیسے آپ آپ کرنا۔

ع ان جملونمین اور مثل کے اور جملون مین بھی آپ کی تخصیص نہین ہی اور ضمائر کے ساتھ بھی بولے جاتے ہین۔

آپ بانی نانگہ کے تو نہین آئے ہین -

آپ گھر سے لڑکر تو نہین چلے ہین -

آپ نے صبح کو کسکا مُنھ دیکھا تھا - جب کوئی زبردستی بگڑتا اور جھگڑتا ہی اور خواہی نخواہی کسیکے سر ہوتا ہی تو یہ جملے کہے جاتے ہین -

آپ اپنے حال مین ہونا - خود اپنی مصیبت یا فکر مین گرفتار ہونا - رند عـ کیا مجھ گناہگار کی ایذا بتائین گے - ہین اپنے اپنے حال مین اہل قبور آپ - اور کبھی گرفتار کو ظاہر کر کے بھی بولتے ہین اور حال کی جگھ عذاب مصیبت فکر سب استعمال ہین ہین - فقرہ - ہم آپ اپنے عذاب مین گرفتار ہین -

آپ اپنے حق مین کانٹے بونا - اپنے ہاتھون آپ مصیبت مین پڑنا - ظفر عـ ہمیشہ چاہتے ہین چبھیڑ اُس کافر کی مژگان سے - یہ کانٹے حضرت دل اپنے حق مین آپ بوتے ہین - بعض نے اپنے لیے بھی کہا ہی - آتش عـ شیفتہ سبزۂ خط کا نہو اے دل ہرگز - بے شعور اپنے لیے آپ بو لو کانٹے - اور اپنے حق مین آپکانٹے بونا بھی بولتے ہین

آپ اتنا نہ لگ چلیے - اتنا سر نہ چڑھیے بہت کُھل نہ کھیلیے -

آپ ایسی ہی باتون سے تو مقبُول ہوئے ہین -

آپ کا کیا پوچھنا ہی -

آپکا کیا کہنا ہی -

آپ کی نہ کہیے - یہ جملے ہجو ملیح کے طور پر بولے جاتے ہین -

آپ بڑے صاحب شوق ہین -

آپ بھی اپنے وقت کے لال بجھکڑ ہین -

آپ بھی بڑے بزرگ ہین یا کتنے بزرگ ہین -

آپ ہی طُرفہ معجون ہین -

آپ ہی عجب مَعصُوم ہین -

آپ ہی کتنا بات کو پہنچتے ہین -

آپ ہی کچھ ارسطوؔ (یا افلاطون) سے کم نہین ہین -

آپ تو ڈال کے ٹوٹے ہین -

آپ تو صاحبزادے ہین -

آپ تو عقل کے پُتلے ہین -

آپ تو دلی آدمی ہین -

آپ کیا خُوب سمجھتے ہین -

آپ کے بھی صدقے جایئے یا قربان جایئے - جس جگھ صاف صاف بیوقوف اور احمق کا لفظ کہنے سے بچتے ہین وہان اس قبیل کے فقرات مین مخاطب کی حماقت اور نادانی کا اظہار کرتے ہین -

آپ ایک کہین گے تو مین دس سناؤنگا - یہ جملہ لڑائی جھگڑے کیوقت مدمقابل سے کہتے ہین کہ دیکھیے زبان روکیے منھ بند کیجیے آپ ایک کہین گے تو مین دس سناؤنگا -

آپ بہت دُھو ہین -

آپ ہی بڑے بھلے مانس ہین -

آپ ہی عجب ذات شریف ہین -

عـ اسجگھ کچھ ارسطو اور افلاطون کی تخصیص نہین ہی بلکہ اور نامور دانشمندون سے بھی مثال دیتے ہین جیسے آپ بھی لقمان سے کم نہین ہین - اور اسی طرح جس فن مین مخاطب کی ہجو ملیح منظور ہوتی ہی تو اُس فن کے کسی نامور کے ساتھ مثال دیتے ہین جیسے کوئی علم موسیقی مین بیجا دعوے کرے تو اُس سے کہین گے کہ آپ بھی تانسین سے کم نہین ہین -

عـ میر انشاء اللہ خان نے کتاب دریائے لطافت مین لکھا ہی مگر لکھنؤ مین اب تو اسکا استعمال نہین ہی -

آپ بھی کتنے بھلے آدمی ہین -

آپ نپٹ ڈھب آدمی ہین -

آپ سے بہت بہت امّید ہی -

آپ سے خدا پناہ مین رکھے -

آپ کو کوئی کم نہ سمجھے -

آپ مین بھی کوٹ کوٹ کے خوبیان بھری ہین -

آپ ہی پر سب بزرگیان ختم ہین - ہجو ملیح ہی یعنی آپ بڑے بدذات ہین -

آپ بھلے اپنا گھر بھلا - مثل - جس مقام پر لوگون سے ملنے جلنے مین خرابیان بیان کرکے گھر مین بیٹھے رہنے کی تعریف کرتے ہین وہان بولی جاتی ہی -

آپ بھلے تو جگ بھلا - مثل - ایک اُس جگہ بولتے ہین جہان یہ کہنا منظور ہو کہ ہم اچھے ہین تو ہمکو کوئی نقصان نہین پہنچا سکتا دوسرے وہان بولتے ہین کہ انسان خود اچھا ہی تو اُسکی نظر مین تمام عالم اچھا ہی -

آپ بھوئے اُستاد کو لگائے :- جب کوئی لڑکا لکھنے پڑھنے مین غلطی کرتا ہی کچھ کا کچھ کہتا ہی تو عذر کرتا ہی کہ اُستاد نے مجھے یون ہی بتایا ہی اُسجگہ کہتے ہین - اور اسی محل پر فارسی کا یہ مصرع مستعمل ہی - ع خود فراموشی کنند تہمت نہد اُستاد را -

آپ بھی اتنے ہوے - جب ایک شخص اپنی حیثیت سے زیادہ کوئی بات کہے یا کوئی کام کرے تو دوسرا کہتا ہی کہ آپ بھی اتنے ہوے مطلب یہ ہوتا ہی کہ آپ اس قابل نہین ہین -

آپ بھی بڑے وہ ہین - یعنی آپ بھی بڑے شریر ہین -

آپ بھی عجب چیز ہین - یعنی بڑے احمق ہین یا بڑے چالاک ہین -

آپ بیتی - اپنی سرگذشت - **انشا ؎** جان صدقے اُس پری کے جس نے انشا سے کہا - آپ بیتی کہو کہانی کچھ کسیکی مت چلا - اور اپنی بیتی بھی کہتے ہین - **رنگین ؎** اپنی بیتی ہی کہا کرتی ہون مین راتونکو - دھیان قصے کا مجھے ہی نہ کہانی کی ہوس -

آپ بیتی کہون یا جگ بیتی - مثل - اپنی سرگذشت کہون یا پرائی -

آپ تو گرم کرکے شربت پلاتے ہین - مثل - آپ کو آگ بھڑکا کر بجھانا خوب آتا ہی آپ کو اُبھار کے پھر دھیما کرنے کا خوب سلیقہ ہی اس مثل مین گرم کرنا شربت سے علاقہ نہین رکھتا بلکہ شربت پینے والے سے متعلق ہی - **ذوق ؎** لطف بوسہ نہ رہا ہمپہ ہوا جب تو گرم - شربت قند دیا کرکے پر آتش تو گرم -

آپ جانین اور آپکا ایمان - کسی امر کو دوسرے کی نیت پر محول کر دینے کی جگہ بولتے ہین مثلاً مقدمہ دینے آپکے سپرد کر دیا اب آپ جانین اور آپکا ایمان -

آپ جانین اور آپکا کام - کسیکے کام سے بری الذمہ ہونیکے وقت اُس سے کہتے ہین کہ مجکو جو کچھ کہنا تھا کہہ چکا اب آپ جانین اور آپکا کام -

آپ خورادے آپ مُرادے [عہ] - وہ شخص جو افلاس کی حالت مین

عہ مشہور ہی کہ ایک شاہزادۂ فلک زدہ نے اپنے ہمراہ سلیفچی آفتابہ سنگ چاندی کا دسترخوان اور چند اور ظروف اور بستر استراحت لیکر سفر کیا جب منزل پر پہنچتے تو فرماتے کوئی حاضر ہی آپ ہی جواب دیتے صاحب عالم حاضر حکم دیتے کہ پلنگ کسو خاص بچھا کر دو آپ ہی جواب دیتے بہت خوب پلنگ کسکر اور کھانا پکا کر دسترخوان بچھا تسلیم عرض کرتے صاحب عالم خاصہ نوش جان فرمایئے اور خود ہی جواب دیتے اچھا جب کھانے سے فراغت کرکے ہاتھ دھونے بیٹھتے تو کہتے کوئی حاضر ہی اور آپ ہی کہتے غریب پرور حاضر پھر ہاتھ دھوتے اور کہتے پان لاؤ حقہ بھر دو اور آپ ہی اُسکی تعمیل کرتے اُنکی شان مین یہ فقرہ کسی نے کہا تھا جب سے مشہور ہو گیا -

امیرانہ ٹھاٹھ بناکر جی خوش کرے اسکی نسبت یہ مثل بولی جاتی ہی مگر فصحا نہین بولتے -

آپ دُنیا مین ہین کیا مین دُنیا مین نہین - جب کسی بات مین کوئی کسیکو دہوکا دینا چاہتا ہی تو یہ شخص دہوکا دینے والے سے کہتا ہی کہ مجھے آپ دم نہ دیجیئے آپ دنیا مین ہین کیا مین دنیا مین نہین - اسیر
خیر ہی کیا مین سمجھتا نہین ان چالونکو - آپ دنیا مین ہین گویا کہ مین دنیا مین نہین

آپ ڈال ڈال ہین تو مین پات پات ہون[ع] - مثل - وہان بولی جاتی ہی جہان کسیکو یہ جتانا منظور ہوتا ہی کہ مین تمسے زیادہ چالیا یا عقلمند ہون
جانصاحب کیا ہوگا گل ہزار پہلاے مُوا بہار - مین پات پات ہون وہ اگر ڈال ڈال ہی -

آپ ڈوبے تو جگ ڈوبا[ع] - مثل - آپ مر گئے تو گویا سارا عالم مر گیا آپ تباہ یا خراب ہوے تو گویا سب تباہ اور خراب ہو گئے -

آپ ڈوبے تو ڈوبے اورکو بھی لے ڈوبے - جب کوئی اپنے ساتھ دوسرے کو بھی مصیبت مین پہنسائے اُسوقت یہ مثل بولتے ہین

آپ راہ راہ دُم کہیت کہیت - مثل - اُس شخص کی نسبت کہتے ہین جو بظاہر نیک ہو اور باطن مین بدی مکاری اور عیاری سے باز نہ آئے -

---

ع چونکہ درخت مین ڈالیان کم ہوتی ہین اور پتیان زیادہ اس خیال سے کہا جاتا ہی کہ تمہاری فکر اگر درخت کی شاخون تک پہنچتی ہی تو میری فکر پتی پتی تک پہنچتی ہی اور آپ کی جگہ تم اور وہ بھی بول سکتے ہین آپ کی تخصیص نہین ہی -

ع کہتے ہین کہ ایک شخص دریا مین ڈوبتا تہا آدمیون کو کنارے پر دیکھکر پکارنے لگا کہ یارو مجھے نکالو نہین تو جگ ڈوبا لوگون نے اُسے دریا سے نکالکر پوچھا کہ بتا جہان کیونکر ڈوبتا اُسنے جواب مین یہی فقرہ کہا جب سے یہ مثل بنگئی -

---

آپ رُوپ[ع] - مذکر - اپنی شکل پنا ظہور - نمبر (۱) خدا اور خدا کی تجلی جیسے آپ روپ مہا روپ -

نمبر (۲) خود - حضور - خود بدولت - **صبا** - تُل بیٹھے آپ روپ برہمن کی بن پڑی - صدقے کے پُتلے سے بت آزر بدل گیا - **جرات**
ٹک بنا بیٹھے جو غصے کی سی صورت آپ روپ - گرچہ تھے بے جرم پر کیا کیا ڈرایا آپنے - **انشا** - گر آپ روپ ہمسے با تو نین ٹک کر رہے ہون سو گر رہے جھگڑے قضیے قصے جہٹ اٹھ کہڑے ہون - ان معنونمین رجواڑونمین زیادہ مستعمل ہی -

آپ روپ مہا روپ - یعنی اللہ تعالے کا جلوہ سب جلوونکا سردار ہی اور جب اولیا اللہ کی تعریف مین کہتے ہین تو وہان یہ مطلب ہوتا ہی کہ انکا جلوہ در پردہ تجلی الٰہی کا مظہر ہی -

آپ زِندہ جہان زِندہ آپ مُردہ جہان مُردہ - مثل - اپنے ہی دم کا سارا کارخانہ ہی جب اپنی آنکھ بند ہو گئی تو ہوا نہوا سب برابر ہی اور ظرافت کے طور پر یون بھی بولتے ہین آپ زندم جہان زندم آپ مردم جہان مردم -

آپ سُنین اپنا گمر بند سُنیے - جملہ - جب کوئی اسطرح چپکے سے بات کہتا ہی کہ سنائی نہین دیتی تو اسجگہ کہتے ہین -

آپ سے - نمبر (۱) ازخود - خودبخود - خود ہی - **آتش** - مقسوم کا جو ہی سو وہ پہنچیگا آپ سے - پہیلائیے نہ ہاتھ نہ دامن پسارئیے - **ذوق**
تیغ تو اوچھی پڑی تھی گر پڑے ہم آپ سے - دیکو قاتل کے بڑہانا کوئی ہمسے سیکھ جائے

ع یہ لفظ اصل ہنود کا ہی اور سب معنونمین انہین کے یہان زیادہ مستعمل ہی خال خال شعراے اسلام نے بھی کہا ہی -

نمبر(۲) آپ کی مانند۔ فقرہ۔ آپسے لوگ اب کہان ہین۔

آپ سے آپ - خودبخود - بلاسبب - **ناسخ** ؎ مجھسے اب صاف بھی ہوجاوہین یار آپ سے آپ - جسطرح ہی تری خاطرہین غبار آپ سے آپ -

ظفر ؎ ہورہے گا کشش دلیکا اثر آپ سے آپ - کھچکے آجائین گے اکدن وہ ادہر آپ سے آپ -

آپ سے آئے تو آنے دے - مثل - جہان کسیکا مال بغیر اپنے قصد کے ہاتھ لگے اور لینے والا طمع سے لینے کا ارادہ کرے وہان بولی جاتی ہی -

آپ سے اچھا خدا - اپنی ذات سے بہتر خدا ہی - یہ مثل عورتین اُس جگہ بولتی ہین جہان یہ مقصود ہوتا ہی کہ اپنی ذات سے زیادہ محبوب اور عزیز سوا خدا کے کوئی نہین -

آپ سے اُرے ہونا - معزز ہوکر حقیر ہونا - **بحر** ؎ تو قیر اب ہماری نہین اُنکے سامنے - وہ دن گئے کہ آپ تھے ہم اب ارے ہوے - اور آپ تو اور آپ سے تم تمسے تو ہونا بھی بولتے ہین - فقرہ - پہلی ملاقات مین آپ سے تو ہونے لگی - **داغ** ؎ بیچ کی جب گفتگو ہونے لگی - آپ سے تم تمسے تو ہونے لگی -

آپ سے باہر کر دینا - ہوش وحواس کھو دینا - **رند** ؎

الفت چشمان میگون بیخودی کیونکر نہ لائے - آدمی کو آپ سے کر دیتی ہی باہر شراب -

آپ سے باہر ہونا - بیخود ہوجانا - ہوش وحواس مین نرہنا -

آپ سے جانا - نمبر(۱) از خود جانا - بے بُلائے جانا فقرہ - بھلا کوئی شادی کی محفل مین آپ سے جاتا ہی -

نمبر(۲) بیہوش ہونا - خودی سے گزرجانا - **مومن** ؎ مین اگر آپ سے جاؤن تو قرار آجائے - پر یہ ڈرتا ہون کہ ایسا نہو یار آجائے ؎ آپ سے لحظہ لحظہ جاتے ہو شیفتہ ہی خیال کس گھر کا -

آپ سے چار برسات مین نے زیادہ دیکھی ہین -

آپ نے اُڑائین ہم نے مُہون مُہون کہائین - یہ جملے وہان بولے جاتے ہین جہان یہ کہنا مقصود ہوتا ہی کہ مین آپ سے زیادہ ان چالونکو سمجھتا ہون مین آپ سے زیادہ تجربہ کار ہون -

آپ سے دُور یا آپ کی جان سے دُور - اسجگہہ بولتے ہین جہان مخاطب کیطرف کسی بُری بات کی نسبت کرنیکو بُرا سمجھتے ہین ؎ داغ کہتے ہین جنہین دیکھیے وہ بیٹھے ہین - آپ کی جان سے دور آپ پہ مرنے والے

قلق ؎ تپ فرقت سے تہین ابھی رنجور - جان بر نکلی تھی آپ سے دور -

---

؎ مشہور ہی کہ کسی قاضی کے گہر مین ہمسایہ کی مرغی چلی آئی تھی گہر والون نے ذبح کر کے پکائی جب قاضی گہر مین آئے تو اسکا ماجرا سنکر بہت گرمائے بی بی بولین اب تو قصور ہوگیا کہو تو پہینک دون مگر میرا کہی مسالا یونہین جاے گا قاضی صاحب گہر کا نقصان گوارا نہ کرسکے فرمایا ہمتو فقط شوربے سے روٹی کہالین گے بوٹی سے کچہ کام نہین جب لونڈی نے پیالے مین شوربا اُنڈیلا تو اُسکے ساتھ بوٹیان بہی نکلین اُسنے روکنے کا قصد کیا قاضی صاحب نے کہا او کمبخت آپ سے آئے تو آنے دے بی بی بولین حسطرح مرغی بہی تو آپ سے آئی تہی اُنہون نے کہا اسصورت مین تو مباح ہی -

؎ آپ سے باہر ہونیکی کئی علتین ہین نمبر(۱) جوش مسرت سے - **رند** ؎ کرنے وعدہ گہر مین آنے کا کیا آپ سے باہر ہوے جاتے ہین ہم -

نمبر(۲) شدت غم سے - رند باغ سے کونسا نکلا ہی گل تر باہر - آپ سے ہوگئے ہین سرو صنوبر باہر -

نمبر(۳) خواہش نفسانی سے - نواب مرزا **شوق** ؎ آپ سے ہوگیا ہی کیون باہر - آگ لگجا فقیری ستی پر -

نمبر(۴) نشے سے - فقرہ - ایسے کمظرف ہو کہ دو گہونٹ پیکر آپ سے باہر ہوگئے -

نمبر(۵) قہر وغضب سے - فقرہ - غصہ تہوک ڈالو آپ سے باہر نہو -

نمبر(۶) غلبۂ شوق ومحبت سے - **صبا** ؎ حسین کوئی نظر آیا ہلو یہ آپ سے باہر - دل بیتاب ہی سینے مین یا پارہ ہی معدن مین

آپ سے گزر جانا - نمبر(۱) اپنی ہستی اور خودی سے گزر جانا - درد۵
آپ سے ہم گزر گئے کب کے - کیا ہی ظاہر مین گو سفر نہ کیا -
نمبر(۲) آدمیت سے گزرنا - فقرہ - آئینہ لیکے ذرا صورت تو دیکھو تم تو اُس مردآ کے پیچھے آپ سے گزر گئے -
نمبر(۳) اپنی حیثیت کو بھول جانا - اپنے مرتبے سے بڑہ کے کوئی بات کرنا
فقرہ - اتنا آپ سے نہ گزر جاؤ ذرا سرکار دربار کا لحاظ رکھو -
نمبر(۴) مغرور ہو جانا - فقرہ - مرزا کی دربار تک کیا رسائی ہوئی آپ سے گزر گئے سلام تک نہین لیتے -

آپ سے گیا جگ سے گیا - مثل - جو چیز اپنے ہاتھ سے گئی وہ گویا دنیا مین نر ہی -

آپ سے مِلے سُود وُدہ بَرابَر مانگ ملے سُو پانی - یہ مثل طمع اور سوال کی مذمت اور استغنا کی تعریف مین بولی جاتی ہی - اصل مین یہ نانک کا ایک دوہا یون ہی - " آپ سے ملے سو دودہ برابر مانگ ملے سو پانی - کہے نانک وہ رکت برابر جسمین کھینچا تانی " - اب ول مکڑا اسکا زبانون پر مثل کے طور پر ہو گیا ہی -

آپ سے ہم نہین بولتے -

آپ کا گھر کہان ہی -

آپ کو تو مین نہین پہچانتا -

آپ کو کسنے بلایا ہی -

آپ کہان آ گئے -

آپ کہان چلے آتے ہین -

آپ کہین رستہ تو نہین بھول گئے ہین -

آپ کیون آتے ہین -

آپ گھر کو پہر جائیے -

آپ نے کیون تکلیف کی -

آپ ہمارے پاس نہ آئیے -

آپ ہین کون - یہ جملے اُسوقت بطور شکایت بولے جاتے ہین جب کوئی بے تکلف دوست یا عزیز بہت دنون کے بعد ملنے آئے -

آپ فَضِیحَت اَور کو نَصِیحَت - مثل - یہ اُسجگہ بولتے ہین جہان کوئی آپ تو بُرا کام کرے اور دوسرے کو مانع ہو یہ مثل فارسی کی مثل "خود فضیحت و دیگران را نصیحت" کا ترجمہ ہی -

آپ کا بایان قدم لیجیے یا آپ کا بایان قدم کدہر ہی - کسیکی چالاکی فتنہ پردازی یا شرارت کیوقت یہ جملہ بولتے ہین -

آپ کا پاس ہی - یہ جملہ وہان بولتے ہین جہان یہ کہنا مقصود ہوتا ہی کہ آپ کے لحاظ سے مین مجبور ہون -

آپ کاج مہا کاج - یہ مثل دو جگہ بولی جاتی ہی اول جہان اپنے کام مین دوسرے سے کچھ خرابی واقع ہو - مطلب یہ ہوتا ہی کہ اپنا کام جیسا اپنی ذات سے ہوتا ہی ویسا دوسرے سے نہین ہوتا -
دوسرے جہان اپنے کام کو اورون کے کام پر ترجیح دیجاے اور اپنا کام مقدم رکھا جاے -

آپ کا سر سچا ہے قُرآن - قسم - چونکہ قرآن مجید اعلیٰ درجہ کی متبرک چیز ہی اسلیے سر کو کہ اعضائے انسانی سے بلند اور تمام اعضا کا افسر ہی قرآن سے

تشبیہ دیکر قسم کہاتے ہین۔

آپکا قطع کلام یا قطع سُخن ہوتا ہی- جب کوئی شخص کچھ کہتا ہو اور اثناے گفتگو مین اُسے روک کر کوئی خود کچھ کہنا چاہے تو یہ جملہ استعمال کرتا ہی چونکہ بات مین بات کہنا خلاف ادب ہی اسلیے گستاخی کا عذر یون کیا جاتا ہی۔

آپ کا کیا بگڑتا ہی۔

آپ کا کیا جاتا ہی۔

آپکا کیا لیتا ہون ۔ یہ جملے اُس جگہ بولتے ہین جہان یہ کہنا مقصود ہو کہ آپکا اس بات مین کیا نقصان ہی مین آپ پر کیون بار ہون حسرت (رباعی) ؎ تم جو کہتے ہو کہد و حسرت سے - آہ و فریاد یان کیا نہ کرے - آپکا اسمین کیا بگڑتا ہی - درد دل کی کوئی دوا نہ کرے - **جرأت** ؎ جان بلب جان کے عاشق کو نہ تم در سے اُٹھاؤ - اپنا جی دیتا ہی وہ آپکا کیا لیتا ہی۔

آپ کا گھر ہی- جملہ- تواضع کی جگہ بولتے ہین کہ آپ تشریف لائیے میرے گھر کو اپنا گھر سمجھیے - **اسیر** ؎ دیوانہ ہون ایسا جو گیا جانب زندان زنجیر نے غل کرکے کہا آپکا گھر ہی۔

آپکا مُلاحظہ ہی- دیکھو آپکا پاس ہی۔

آپکا[ع] مُنہ ہی- نمبر(۱) دیکھو آپکا پاس ہی- **اسیر** ؎ غیر کا مُنہ بگاڑ دون لیکن - کیا کرون مُنہ یہ آپکا ہی مجھے -

نمبر(۲) آپ کی کیا مجال ہی- فقرہ:- آپکا مُنہ ہی جو ہمسے آنکھ ملاکر بات کیجیے

آپکا نام ہوگا ہمارا کام ہوگا- یہ جملہ حاجت مند حاجت روا سے کہتا ہی کہ میرا یہ کام نکالدیجیے تو آپکا نام ہوگا کہ فلان شخص نے حاجت روائی کردی اور میرا فائدہ ہوجائیگا۔

آپکا[ع] نوکر ہُون کچھ بیگنونکا نوکر نہین ہُون- مثل- امیرونکی خوشامد کرنے والے اور ہان مین ہان ملانے والے کی نسبت ایسے موقع پر بولی جاتی ہی جہان یہ کہنا مقصود ہو کہ آپکے قول کی تائید اور خوشی سے مطلب ہی جھوٹ سچ سے کچھ کام نہین۔

آپکا ہی- جہان کوئی کسی مال کو پوچھے کہ یہ کسکا ہی تو غایت خلوص و اتحاد کے اظہار کو کہا جاتا ہی کہ آپکا ہی حالانکہ مقصود یہ ہوتا ہی کہ میرا ہی۔

آپ کو- اپنی طرف- فقرہ- یہ آپکو کشیدہ ہین وہ آپکو رنجیدہ ہین مگر یہ معنی جب آتے ہین کہ آپ کو اسی ترکیب سے دونون جملونمین آئے۔

آپ کو آسمان پر کھینچنا- مغرور ہونا - اپنی ذات کو اورون سے بالاتر سمجھنا- **میر** ؎ کیا آسمان پہ کھینچے کوئی میر آپ کو- جانا جہان سے سب کو مُسلّم ہی زیر خاک - **منیر** ؎ آپکو لاکھ وہ مہ پارہ فلک پر کھینچے- دیکھہ ہی لینگے کبھی دُور سے چلتے پھرتے۔

ع ؎ چونکہ آپکا لفظ پہلے آیا ہی اسلیے آپکا ملاحظہ ہی آپکا مُنہ ہی قایم کیا ورنہ اس محاورے مین اور مثل سکے آپ کی تخصیص نہین ہی بلکہ جہان خطاب یا اشارہ تعظیم کے ساتھ ہو **داغ** ؎ واعظ کی بات کے تو ہزار دن جواب تھے پر کیا کرین کہ مُنہ ہی کلام مجید کا **مصحفی** ؎ کہا غیر کا کھٹکا ہی کہ مین کچھ نہین کہتا یہ مُنہ مجھے تیرا ہی کہ مین کچھ نہین کہتا۔

ع ؎ مشہور ہی کہ کسی راجہ نے کہا کہ بیگن کیا اچھی ترکاری ہی ایک برہمن بولا کہ مہاراج یہ تو کنہیا روپ ہین یعنی بیگنونکی صورت کنہیا (ہندوٗن کا مشہور دیوتا) کی سی ہی۔ پھر دوسرا بولا کہ اَن داتا یہ تو چتر دھاری ہین (یعنی انکی صورت چتر کی صورت ہی) دوسرے دن راجہ بولے کہ بیگن کیا بد صورت ہوتے ہین برہمن بولا کہ پرتھی راج جبھی تو انکا مُنہ کالا ہی راجہ نے کہا کل تو تو تعریف کرتا تھا اور آج مذمت کرتا ہی اُسنے کہا کہ مہاراج مین آپکا نوکر ہون کچھ بیگنون کا نوکر نہین ہون جسکو آپ پسند کرینگے اُسکی تعریف کرونگا جسکو آپ ناپسند کرین گے مین اُسکی مذمت کرونگا۔

آپ کو بھول جانا - اپنی اصل و حقیقت کو بھول جانا - اپنے مرتبے سے بڑھ چلنا - جیسے بے ادب زبان دراز کو تنبیہاً کہتے ہین کہ تو آپ کو بھول گیا ہی -

آپ کو پانا - اپنی حقیقت دریافت کرلینا - **ظفر** ؎ جو کوی آپ کو پائے تو اُسکو بھی پائے - سراغ یار کا اپنے سراغ سے ڈھونڈے -

آپ کو دُور جاننا یا سمجھنا - غرور کرنا - اپنے آپ کو عاقل در کامل سمجھنا - **مومن** ؎ ابلہی سے دعوے عقل و شعور - اپنے نزدیک آپکو جانے ہے دور - **ولہ** ؎ نہوا تجھکو پاس اپنا کچھ - دور سمجھا تو آپ کو کیا کچھ

آپ کو دُور کھینچنا - کھچا کھچا رہنا - ناز اور غرور کرنا - **ناسخ** ؎ دور اتنا آپ کو مجھسے نہ اے خونخوار کھینچ - ایک دن اس سے تو میرے قتل کو تلوار کھینچ - **ظفر** ؎ جو ہوگا مرد معقول اُسکو ہوگا پاس ہر اک کا - اگر دور آپ کو کھینچے گا نامعقول کھینچے گا - **آتش** ؎ کھینچتا ہی آپکو دور اسقدر کیون آفتاب - سایہ کیا سورج مکھی کا ہی کسی رخسار پر -

آپ کو دے دے مارنا - تڑپنا پچھاڑین کھانا - **ناسخ** ؎ - یاد گیسو مین جو دے دے مارتا ہی آپکو - ہوگیا مودا رسب مانند گیسو آئنہ -

آپ کو ڈبونا - آپ کو تباہ یا ذلیل کرنا - **بحر** ؎ کنارا ہی مجھے اے بحر خوبی تجھسے بہتر تھا - ڈبویا آپکو مین نے ہوا کیا آشنا تجھسے -

آپ کو روکنا - باز رہنا - اپنے نفس کو اپنے قابو مین رکھنا - **ناسخ** ؎ اول شب سے بہت آپ کو ہم روکے رہے - نرہی وصل مین پر ضبط کی تاب آخر شب -

آپ کو شاخِ زعفران سمجھنا - اپنی ذات کو دنیا بھر سے نرالا جاننا - دُون کی لینا - دماغدار اور مغرور ہونا - **انشا** ؎ ہملہ رب یہ دماغ سمجھا ہی - آپ کو شاخ زعفران تو نے - **سرور دہلوی** ؎ سدرہ کی شاخ بنگئی قبضۂ شاہ مین کمان - شاخ کمان ہی آپکو سمجھے ہی شاخ زعفران - اور سمجھنا کی جگہ گننا اور جاننا بھی کہا ہی **نصیر** ؎ گنے ہی آپکو کیا شاخ زعفران دیکھو شگوفہ اور ہی لائی ہی اپکی بار بسنت - **نکہت** ؎ جلے ہی مطبخ عالی مین جو کوئی ہیزم - بجا ہی آپ کو گر شاخ زعفران جانے - یہ محاورہ لکھنو مین یون مستعمل ہی آپ مین کیا شاخ زعفران ہی یا لگی ہی -

آپ کو کھونا یا کھو بیٹھنا - خودی کو مٹا دینا - اپنکو تباہ و برباد کرنا - **ظفر** ؎ آپ پانا نہین آسان کہ ہمنے - نہ جب تک آپکو کھویا نہ پایا - **میر** ؎ صحبت عجب طرح کی پڑی اتفاق ہاے - کھو بیٹھے جو آپکو تو اُسکو پا سکیے - **فقرہ** - تمنے تو کیمیا کی تلاش مین آپکو کھو دیا - (برباد کر دیا)

آپ کو مٹا دینا - دیکھو آپکو کھونا - **رند** ؎ مٹا دے آپکو منظور اگر ہی نام و نمود نشان سے جو گزر جاتے ہین وہ ہی نام کرتے ہین -

آپ کھائے بلّی کو بتائے - یہ مثل اُسکی نسبت کہتے ہین جو خود کوئی قصور کرے اور الزام دوسرے پر رکھے -

آپ کی بلا سے - جب کسی کو کوئی کسی فعل سے جسمین ضرر کا احتمال ہی ممانعت اور اُسکے ترک کی نصیحت کرتا ہی تو نصیحت نہ قبول کرنیوالا کہتا ہی کہ آپکی بلا سے ضرر ہوگا تو مجھے ہوگا آپکو کیا -

آپ کی خفت میرے سر آنکھون پر - جب کوئی شخص کسی بات سے دل ہی دل مین شرمندہ اور پشیمان ہو مگر ظاہر مین اپنی بات کی پچ کرے تو زیادہ شرمندہ کرنیکو کہتے ہین کہ آپ کی خفت میرے سر آنکھون پر

داغ ؎ نہ ہم اغیار کا ملاہر ہی اثر آنکھوں پر۔ مہربان آپ کی خفت مرے
سر آنکھوں پر۔ خفت کی جگہ شرمندگی اور خجالت بھی بولتے ہین۔

آپ کی دال یہان نہ گلے گی ۔ آپکا قابو یہان نہ چلے گا **اسیر ؎**
دانۂ خال کا بوسہ وہ کوئی دیتے ہین۔ کچھ کہین دال ہماری کبھی گلنے کی نہین ہ
انشا ؎ گلنے کی دال یان نہین بس خشکہ کھائیے۔ اے شیخ صاحب آپ نہ شیخی
بگھاریے۔ اور اس جگہ یہ بھی سنا ہی آپکی ٹکی یہان نہ لگے گی مگر یہ فصحا کے
استعمال مین کم ہی۔

آپ کے دشمن ۔ جہاں مخاطب کو کسی امر مکروہ کی نسبت سے بچانا ہوتا ہی
وہان یہ جملہ استعمال کرتے ہین۔ **قلق ؎** کیون یہ کسواسطے ہی رنج و محن
جان دین اپنی آپ کے دشمن۔ عورتین دشمن کی جگہ مدعی اور آپ کے دشمن
اور آپ کے مدعی ملاکر بھی بولتی ہین ـــ اور جب کسی مکروہ نسبت دینے مین علامت
مفعولیت لانا پڑتی ہی تو دشمن اور مدعی کی جگہ دشمنون اور مدعیون کہتے ہین جیسے
آپکے دشمن کیا بیمار ہین۔ اسکو جب یون کہین گے کہ آپکے دشمنون کو
کیا مرض ہی تو یہ صحیح نہوگا کہ آپکے دشمن کو کیا مرض ہی۔ اور یہی حال لفظ
مدعی کا بھی ہی۔

آپ کی شکایت میرے سر آنکھون پر ۔ یہ جملہ وہان بولتے ہین
جہان کوئی کسی بات کی شکایت کرے اور اسکی شکایت قبول کر کے
عذر کرنا منظور ہو۔ کبھی الزام بھی اسی پیرائے مین قبول کرتے ہین اور
میرے کو حذف کر کے بھی بولتے ہین۔

آپکے فرمانے کی یہ بات ہی ۔ یعنی آپکو زیبا نہین ہی آپ ایسا نہ کہیے۔

آپ کی کیا بات ہی ۔ یہ جملہ زیادہ وہان بولا جاتا ہی جہان طنزاً کسیکی
تعریف کی جاتی ہی اور کبھی کبھی واقعی تعریف کرنے مین بھی مستعمل ہوتا ہی۔

آپ کے لڑکے بھی کبھی گھٹنون کے بہل چلینگے ۔ یعنی آپ بھی کبھی
راہ پر آئین گے۔ آپکو بھی کبھی عقل آئیگی۔

آپ کے منہ کا اُگال ہمارے پیٹ کا ادہار ۔ مثل۔ مالدار کی
ادنی توجہ سے مفلس کا بہلا ہو جاتا ہی۔

آپ کی یہان کچہ نہ چلیگی ۔ دیکھو آپکی دال یہان نہ گلے گی۔

آپ گاتے کیا ہین ۔ جب کسیکی بات سمجہ مین نہین آتی یا کوئی بات
کو اتنا طول دیتا ہی کہ مطلب خبط ہو جاتا ہی تو مذاق سے کہتے ہین کہ آپ
گاتے کیا ہین۔ اور یون بھی کہتے ہین کہ آپ اپنے ہی گاتے ہین یعنی کسیکی
کچہ سنتے ہی نہین ایک رٹ ہی کہ چلی جاتی ہی۔

آپ گیلے مین سوئی مجھے سوکھے مین سُلایا ۔ عورتین اپنے
ساتہ اپنی مان یا اور کسی عزیز کی کمال محبت اور دلسوزی ظاہر کرنیکے وقت
بولتی ہین کہ اُسنے آپ تکلیف اُٹھائی اور مجھے ہمیشہ راحت پہنچائی۔

آپ مُوے تو جگ مُوا ۔ مثل۔ خود مر گئے تو گویا تمام دنیا مر گئی
کسی بات سے کچہ غرض نہین۔

آپ میان صُوبہ دار گہر مین بیوی ٹھوکے بہاڑ ۔ مثل۔
جہان کوئی مفلسی کی حالت مین امیرانہ ٹھاٹہ بناسے اور شیخی بگھارے
وہان طنزاً بولتے ہین۔

آپ میان منگتے باہر کھڑے درویش ۔ مثل۔ یعنی
جب خود ہی محتاج ہین تو اورونکو کیا دین گے فصحا منگتے کی جگہ مانگتے
بولتے ہین۔

آپ میری جان سے کیا چاہتے ہین - یہ جملہ اُس مقام پر بولتے ہین جہان کوئی بک بک کے بہت پریشان کرتا ہی اور پیچھا نہین چھوڑتا

آپ مین نمبر (۱) تمہاری ذات مین - فقرہ - آپ مین یہ حوصلہ کہان - نمبر (۲) اپنی ذات مین - فقرہ - دل صاف ہو تو آپ مین سب کچہ نظر آئے - نمبر (۳) ہوش مین - **وزیر** ؎ کبھی ہی ہوش اُسے گاہ فرط بیہوشی - کبھی ہی آپ مین وہ گاہ آپ سے باہر - **میر** ؎ کبھو آگے ہین آپ مین تجہ بن گھر مین ہم میہمان ہوتے ہین -

آپ مین آنا - ہوش مین آنا - خودی مین آنا - **مومن** ؎ جلوہ افزائی رہنے کے لیے مینوش ہوا - مین کبھی آپ مین آیا تو وہ بیہوش ہوا - **ناسخ** ؎ آپ مین آئین جائین یار کے پاس - کب سے ہی ہمکو انتظار اپنا -

آپ مین پانا - نمبر (۱) اپنی ذات مین پانا - **وزیر** ؎ ڈہونڈا ہی جسنے اُسکو تو پایا ہی آپ مین - دیکھو تو قرب بندے کو ہی کیا خدا کے ساتھ - نمبر (۲) دوسرے کی ذات مین پانا - فقرہ - یہ وصف ہمنے آپ مین پائے

آپ مین ڈہونڈنا - اپنے وجود مین ڈہونڈنا - فقرہ - ادہر اُدہر نہ بہٹکو ڈہونڈ نا ہی تو اُسے آپ مین ڈہونڈ و -

آپ مین نرہنا - ہوش وحواس مین نرہنا - خودی سے گزرجانا - **رند** ؎ ملا ہی غنچہ دہن کونسا بتاؤ رند - رہے نہ آپ مین تم ہاتہ پاؤن بہول چلے - ؎ روکتا کیا اُسے جرأت نرہا آپ مین مین - بیٹھے بیٹھے جو ہین اُسنے یہ کہا جاتا ہون -

آپ مین نہونا - ہوش وحواس درست نہونا - بیخود ہونا - **مومن** ؎ ہم تا سحر آپ مین نہین تھے - کیا جانین رہے وہ کسکے گہر رات **جرأت** ؎

ہمنشین پوچہ مت کہین ہونہین - اندنون آپ مین نہین ہونہین -

آپ نے مجھے مول لیکر چھوڑدیا - یعنی آپ نے مجھپر بڑا احسان کیا کما منت پذیری کے اظہار کیوقت یہ جملہ بولتے ہین -

آپ ہارے بہو کو مارے - (عو) یہ مثل جب کوئی دوسرے پر الزام کہکر اپنی شرمندگی مٹاتا ہی تو بولی جاتی ہی -

آپ ہر فن مولے ہین - جب کوئی شخص کسی بات کا دعوے کرتا ہی تو طنز سے کہتے ہین اسپر کیا موقوف ہی آپ ہر فن مولے ہین -

آپہنسے کی بات ہی - جب انسان کہین جا پڑتا ہی اور وہان مجبوری سے ٹھہر نا پایا اور کوئی امر ناگزیر کرنا ہوتا ہی اُسجگہ کہتے ہین کہ آپہنسے کی بات ہی -

آپ ہی یا آپی - نمبر (۱) خود ہی - **ناسخ** ؎ اُٹھگئی جب سے دوئی ناسخ تو کہتا ہون یہی - آپ ہی شاہد ہی آپی رند شاہد باز ہی - **ظفر** ؎ کیسی عقل ہر کرتے نہین یہ عشقبازی ہم - جو نادان ہین تو آپی ہین جو عاقل ہین تو آپی ہین - **اسیر** ؎ آپ ہی ظلم کرو آپ ہی شکوا اُلٹا - سچ ہی صاحب روش اُلٹی ہی زمانا اُلٹا - **وزیر** ؎ بہت کچہ کہو کے پائی اُسنے راہ خود فراموشی - دل گم گشتہ آپی خضر ہی اپنے بیابان کا - **ذوق** ؎ کسی بیکس کو اے بیداد گر مارا تو کیا مارا - جو آپی مر رہا ہو اُسکو گر مارا تو کیا مارا - نمبر (۲) ضمیر مخاطب کلمہ حصر کے ساتہ - فقرہ - آپ ہی نے فرمایا تہا - نمبر (۳) آپ ہی آپ - ازخود - بلاسبب **رشک** ؎ تمکو خط لکہنے مین کہلتا ہی قلمدان آپی - کیا کرین قاب[۱] قلم پر نہین قابو ہمکو - **ولہ** ؎ پہرتا ہون گرد یار آپی - گردش ایام کی نہین ہی -

---

[۱] قاب قلم یعنی قلمدان (سیاعجم)

فائدہ بعض لوگ آپی کو آپہی ہاے مخلوط التلفظ کے ساتہ لکہتے اور پڑہتے ہین۔ مولف کی راے ہی کہ ایسے مقامات مین ہاے مخلوط التلفظ کا ترک کرنا تحریر اور تقریر مین مستحسن ہی۔

آپ ہی آپ یا آپی آپ - نمبر (۱) خدا ہی خدا نکہت ؎ وہی آئینے مین وہی سنگ مین ہی - غرض آپ ہی آپ ہر رنگ مین ہی نمبر (۲) دیکہو آپ ہی نمبر ۳ - رشک ؎ مُتَلَوّن نہین گلزار جہان آپ ہی آپ ہی بہارے گل نیرنگ کی ساری رنگت - ؎ داغ کو دیکہ کے بولے یہ شخص آپ ہی آپ جلا جاتا ہی - نواب مرزا شوق ؎ تمکو کیا ہی جو جان کہوتے ہو بے سبب آپی آپ روتے ہو۔

آپ ہی اپنی قبر کہودتا ہی - یعنی آپ اپنے پاؤن مین کلہاڑی مارتا ہی۔

آپ ہی کا کہاتا ہون - یعنی آپ ہی کا دیا ہوا کہاتا ہون یہان جو کچہ ہی وہ آپ ہی کا ہی۔

آپ ہی کی جوتیونکا صدقہ ہی - مثل آپ ہی کا فیض ہی - آپ ہی کا طفیل ہی - عجز و انکسار کی جگہ بولتے ہین۔

آپ ہی مارے آپ ہی چلاّے - یہ جملہ اُس جگہ بولتے ہین جب کوئی شخص کسی پر خود ہی ظلم کرے اور خود ہی مظلومانہ فریاد کرے۔

آپ ہین؟ - کلمۂ تعجب کسی شناسا یا آشنا کو جب یکایک دیکھتے ہین یا اشتباہ کے بعد پہچانتے ہین تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہین اور کبھی تجاہل عارفانہ کے طور پر بولا جاتا ہی ظفر ؎ دیکہ صحرا مین مجہے اول تو گہبرایا تہا قیس پہر جو پہچانا تو بولا حضرت من آپ ہین - فقرہ - آپ بہی بڑے عیار ہین جان بوجہ کر بُرا کہا پہر کہتے ہین قبلہ آپ ہین۔ (بمعنے تجاہل عارفانہ)

آپ ہی ناک چوٹی گرفتار ہین یا رہتے ہین (عو) (ناک اور چوٹی عزت اور زینت کی چیزین ہین اسلیے ایسے امور کی طرف متوجہ رہنے سے مطلب ہی جن سے وہ سلامت اور بنی رہین) نمبر (۱) گہر کے دہندون یا دنیا کے بکہیڑون مین گرفتار رہتے ہین۔ نمبر (۲) عزت اور حرمت سنبہالنے مین مصروف رہتے ہین۔ نمبر (۳) بڑے دماغدار اور نازک مزاج ہین۔

آپی آپ باتین کرنا - اپنے جی سے باتین کرنا۔ (فکر و محویت کی حالت مین) مومن ؎ نہ ہوش کہوتے اگر اُس پری کی باتون پر۔ تو آپی آپ یہ باتین کیا نہ کرتے ہم - باتین کرنا کی جگہ بکنا بہی مستعمل ہی - قلق ؎ متحمل جو ہو نہ سکتی تہی - آپ ہی آپ پہرون بکتی تہی۔

آپا - نمبر (۱) ت - خواہر کلان بڑی بہن - جیسے بڑی آپا - چہوٹی آپا - اور آپا امان اور آپا بی بی تعظیماً کہتے ہین - اور چہوٹی لڑکیان آپا جان آپا جانی - آپا جنیا بہی محبت اور پیار سے بڑی بہن کو کہتے ہین (اصغری چہوٹی بہن اپنی بڑی بہن اکبری سے) اے بی آپا چپ کرو تمہاری سسرال سے ماما آئی ہی۔ (مراۃ العروس)

نمبر (۲) ھ - اپنی ہستی خودی - مثل - آپا تجے سوہر کو بہجے - اس مثل کے سوا اور کہین ان معنون مین اسکا استعمال نہین پایا۔

نمبر (۳)[ع] ہوش و حواس - آہی دہلوی ؎ اتنی بڑہ بڑہ کے بات مت کیجیے

ع ؎ مشہور ہی کہ ایک ظریف نے کسی بستی کی دعوت کی جب لوگ آکر بیٹھ گئے تو ایک شخص نے جسکو پہلے سے اس کام کیواسطے تجویز کر رکہا تہا، اُن سب کی جوتیان لین اور بیچکر اُنہین داموں سے کہانا تیار کرایا جب دسترخوان پر کہانا چُنا گیا تو سب نے میزبان سے کہا کہ آپنے اتنی تکلیف اور تکلف کیون کیا - ظریف نے ہنسکر کہا مین کس قابل ہون آپ ہی کی جوتیون کا صدقہ ہی - اُسوقت سے یہ فقرہ مشہور ہو کر مثل ہو گیا۔

ع ؎ لکہنؤ مین نہین سنا۔

اپنا آپا سنبھالیے صاحب -

آپا تجے سُوہر کُو بھجے - مثل - جو خودی کو ترک کرے اور اپنے آپ کو مٹادے وہ خدا کی پوری پرستش کر سکتا ہی -

آپا سنبھالنا ع۵ - خود رائی کرنا - ہوش و حواس درست رکھنا - مثال کے لیے دیکھو آپا نمبر ۳ -

آپے سے باہر ہونا یا ہُو جانا ع۵ - دیکھو آپ سے باہر ہو جانا -

آپے سے نکلنا ع۵ - دیکھو آپ سے باہر ہو جانا - فقرہ - تم اسوقت اپنے آپے سے کیون نکلے جاتے ہو -

آپے مین آنا یا آجانا ع۵ - دیکھو آپ مین آنا - فقرہ - ذرا آپے مین آؤ سنبھل کے بات چیت کرو -

آپے مین نہ رہنا ع۵ - دیکھو آپ مین نہ رہنا - فقرہ - روٹیان لگی ہین اب تم آپے مین نہین رہے ہو -

آپے مین نہ ہونا ع۵ - دیکھو آپ مین نہ ہونا - فقرہ - تمسے کوئی بات کیا کہے غصے کے مارے تم تو آپے مین نہین ہو -

آپا دہاپی - ھ - مونث - اپنی اپنی فکر - نفسی نفسی - فقرہ - وہان تو آپا دہاپی ہی کوئی کسی کو نہین پوچھتا - مصحفی۵ ایک سے ایک کو جانے مین ہی آپا دہاپی - سایہ میرا رہ الفت مین ہی مجھسے آگے -

آپا دہاپی پڑنا - اپنی اپنی فکر ہونا - نفسی نفسی پڑنا - فقرہ - غدر مین ایسی آپا دہاپی پڑی تھی کہ کسیکو کسی کی خبر نہ تھی -

آپا دہاپی کرنا - اپنے اپنے قدح کی خیر منانا - اپنے ہی مطلب کی سوچنا - فقرہ - بھائی اتنی آپا دہاپی نہ کرو میرے حق کیطرف بھی خیال رکھو -

آپ دہاپ - ھ - مونث - نفسی نفسی - جرات۵ جاتے ہی اُسکے کیا کہون ہل چل سی ڈالدی - تاب و توان و صبر کی یان آپ دہاپ نے - یہ محاورہ متقدمین کے یہان تھا اب آپا دہاپی کہتے ہین -

آپ دہاپ اپنا ہی مُنہ اپنا ہی ہاتہ - یہ مثل وہان بولی جاتی ہی جہان کوئی اپنا ہی بھلا چاہے اور دوسرے کا کچہ خیال نہ رکھے -

آپڑنا - نمبر (۱) آجانا - آموجود ہونا - فقرہ - جلدی جلدی کھالو کہین کوئی بیفکرا نہ آپڑے -

نمبر (۲) آگرنا - گر پڑنا - ٹپک پڑنا - فقرہ - ایک ٹہنی کو سہارے کے قابل سمجھکر پاؤن رکھا وہ ٹوٹ گئی مین نیچے آپڑا - (آب حیات) لکھنو مین اسجگہ آرہنا زیادہ بولتے ہین - فقرہ - اگر قسمت سے ہوا چلی اور خود بخود کسیکی گود مین ثمر مراد آپڑا تو آپڑا نہین تو سوائے افسوس کے کچہ حاصل نہین (آب حیات) لکھنو مین ایسے مقام پر آگرا اور آگیا اور ٹپک پڑا بولتے ہین

نمبر (۳) آپہنسنا - گہر جانا - ظفر۵ کہے ہین مردم دیدہ مرے اشکون سے رو رو کر - کہ ابتو آپڑے ہم مردم آزارون کے قابو مین - (گہر گئے)

نمبر (۴) آفت یا مصیبت پڑنا - فقرہ - ایسی تم پر کیا آپڑی تہی کہ یون بے سر و سامان وطن سے نکل کہڑے ہوے -

نمبر (۵) واقع ہونا - صبا۵ ضرور قمریون سے ہمسے بحث آپڑتی - نہ سرو کی طرف اى نونہال لیکے چلے - فقرہ - ابتو باہم ضد آپڑی ہی - فقرہ - سمندر کئی جگہ اسطرح آپڑا ہی کہ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے مین اُترنا پڑتا ہی -

ع۵ آپے کے ساتھ سب محاورے اہل زبان عورتون کے محاورات ہین خال خال مرد بھی بول جاتے ہین -

نمبر(۶) لازم ہونا - ضرور ہونا غالبؔ پیچ آپڑی ہی وعدۂ دلدار کی مجھے - وہ آئے یا نہ آئے پہ یاں انتظار ہی -

نمبر(۷) ذمہ ہوجانا - فقرہ - سارے گھر کا کام اُسی غریب پر آپڑا ہی -

نمبر(۸) ٹوٹ پڑنا - جیسے فوج آپڑی - (ٹوٹ پڑی)

نمبر(۹) آرہنا - ابتو تمہارے قدموں کے نیچے آپڑے ہین -

نمبر(۱۰) وارد ہونا - فقرہ - بادشاہی لشکر میدان مین آپڑا -

نمبر(۱۱) رجوع ہونا متعلق ہونا - غالبؔ کام اُس سے آپڑا ہی کہ جسکا جہان مین - لیوے نہ کوئی نام ستمگر کہے بغیر -

آپڑوسن مجھسی ہو - مثل - (عو) اپنے ساتھ دوسرے کو بھی بلا مین پھنسانے اور خرابی مین ڈالنے کی جگہ بولی جاتی ہی -

آپس - ھ - نمبر(۱) یکدگر - باہم - داغؔ ٹھہرے عہد وفا جو آپسمین کھائین باہم ہزار ہا قسمین - مومنؔ ہی یاد ذرات دنکی صحبت آپس کی وہ الفت و محبت

نمبر(۲) قرابت - رشتہ داری - ناتا - قلقؔ شادی آپسمین تھی مجھے مطلوب ہو چکے وہ تو جا بجا منسوب -

آپسداری - ھ - مونث - رشتہ داری - میل جول - فقرہ - آپسداری مین اتنا تکلف نہ چاہیے - خواص نظم ہندی و فارسی ترکیب کے اسکے استعمال سے احتیاط کرتے ہین -

آپس کا معاملہ - یگانگی کی بات - فقرہ - آپس کا معاملہ ہی باہر اسکی بو نہ پہونچے -

آپس کا واسطہ - قرابت کا علاقہ - رسم و راہ کی خصوصیت - فقرہ - کیا کرون آپس کا واسطہ ہی کچھ بن نہین پڑتی -

آپس کی بات - اپنایت کا معاملہ - فقرہ - آپس کی بات ہی آپس ہی مین طے ہوجائے تو بہتر ہی -

آپس کی باتین - نمبر(۱) عزیزون یا دوستون مین جو باہم باتین ہون فقرہ - بازار مین آپس کی باتون کا چرچا نچاہیے - اور اسجگہ آپس کی گفتگو اور بات چیت بھی بولتے ہین - کیفؔ تفسیر لن ترانی واعظ نہ کر بیان تو - چرچا نہین ہی لازم آپس کی گفتگو کا -

نمبر(۲) روزمرہ - صاف صاف - فقرہ - انکے مضمون صاف صاف عاشقانہ عارفانہ ہین اور شعر آپس کی باتین - اور زبان شستہ و رفتہ ہی (آب حیات) لکھنؤ مین اس محل پر فقط باتین بولتے ہین یعنی شعر کیا ہین باتین ہین -

آپس کی پھوٹ - باہمی مخالفت - قرابت مین نا اتفاقی خصوصیت مین بگاڑ - جیسے آپس کی پھوٹ سے گھر کے گھر تباہ ہوگئے نکہتؔ بگڑا دلا معاملہ آپس کی پھوٹ سے - پھوٹا جگر کا آبلہ آپس کی پھوٹ سے -

آپس مین - باہم - اسیرؔ آپس مین لڑکے عاشق صادق جو مر گئے ہاتھ آئیگا حضور کو اس امتحان سے کیا - آتشؔ پاتا ہون نہین مزاج عناصر مین اختلاف - آپس مین ہوگا ایکدن ان چار سے بگاڑ -

آپس مین رہنا - باہم مل جلکر رہنا - محبت و اتفاق سے بسر کرنا - میر حسنؔ وہ بن ٹھن کے آپس مین رہنے لگے - بہم راز دل اپنا کہنے لگے -

آپکڑنا - پکڑ لینا - گرفتار کرلینا - مومنؔ چھوڑدے ہاتھ کیا پکڑتا ہی - جا ابھی کوئی آپکڑتا ہی - انشاؔ چاہتا تھا کہ مین ٹک بڑھ چلون تو آگے لیکن - اتنے مین شرم نے پکڑا ہی مرا دامن -

آپہنچنا - نمبر(۱) آجانا - پہنچ جانا - ناسخؔ خاک پہنچے کوے جاناں کو کہ پہنچ گیا

کیا ہماری خاک اڑانے مین ہوا نے دیر کی۔ **مومن** ؎ گر شکل سیح ہی کنوین

کے پاس پیاسا آسے ہی۔ کیون نہ آپہنچی زلیخا مصر سے کنعان تلک۔

نمبر(۲) پہنچنے کے قریب ہونا۔ **ہجر** ؎ وصل جانان نہوا وقت وصال آپہنچا

واے حسرت کہ رہی دلکی تمنا دل مین۔ **وزیر** ؎ بلبل نکل قفس سے کہ آپہنچی

فصل گل۔ پرواز سیکھ لے مرے چہرے کے رنگ سے۔

آپھنسنا۔ نمبر(۱) پھنس جانا۔ فقرہ۔ چھوٹی چڑیونکے ساتھ بڑی چڑیان بھی

جال مین آپھنسین۔

نمبر(۲) فریب مین آنا۔ فقرہ۔ شاہ جی نے ایسا جال پھیلایا ہی کہ روز کوئی

نہ کوئی آپھنستا ہی۔

فصل الف ممدودہ مع تاے فوقانی

آتا۔ ہ۔ مذکر۔ نمبر(۱) آنیوالا۔ جملہ۔ آتا آسے جاتا جائے۔

نمبر(۲) قرض یا کوئی حق واجب حساب سے نکلتا ہوا۔ فقرہ کیا ہم پر تمہارے

باوا کا کچھ آتا ہی۔ **ظفر** ؎ بنگئی آپ سے ہم سیمبرون کے قیدی۔

نہین ہم پہ درم و دم کسیکے آتے۔

نمبر(۳) دستگاہ۔ (کوئی بات یا کوئی کام یا کوئی ہنر)۔ **ذوق** ؎

قسمت ہی سے لاچار ہون اے ذوق وگرنہ۔ سب فن مین ہون مین طاق

مجھے کیا نہین آتا۔

نمبر(۴)[1] معلوم **ذوق** ؎ جاتی رہے زلفونکی لٹک دل سے ہمارے

[1] اگرچہ نمبر ۳۔ نمبر ۴۔ متحد معلوم ہوتے ہین مگر اہل زبان کے اشنا جانتے ہین کہ بعض جگہ دستگاہ اور قدرت کی نسبت معلوم کے لفظ سے تعبیر ترجیح رکھتی ہی۔ جیسے ذوق کے شعر مثال نمبر ۴۔ مین یا جیسے اس فقرے مین ایسی کوئی تدبیر نہین آتی جس سے روپیہ ملے۔

افسوس کچھ ایسا ہمین لٹکا نہین آتا۔ **مصحفی** ؎ عاشق سے بھی ہوتا ہی کہین

صبر و تحمل۔ وہ کام تو کہتا ہی جو آتا نہین مجھکو۔

آتا آسے جاتا جاسے یا آتے آؤ جاتے جاؤ۔ استغنا کے

طور پر بولتے ہین کہ جسکا جی چاہے آسے جسکا جی چاہے چلا جاسے۔

آتا تو سبھی بھلا تھوڑا بہت کچھ۔ جاتا تو وہی بھلے دلدر

اور دُکھ۔ مثل۔ آتی ہوئی چیز تھوڑی ہو یا بہت سب کا آنا اچھا اور جانے والی

چیزونمین دلدر اور دکھ کے سوا کسیکا جانا بھلا نہین معلوم ہوتا۔

آتا جاتا۔ نمبر(۱) آیندہ و روندہ۔ آنے جانے والا۔ راہرو۔ مسافر۔

فقرہ۔ کوئی آتا جاتا ملے گا تو خط بھیجدینگے۔ **گلزار نسیم** ؎ دیو آدمی بنکے

بن مین آئے۔ آتے جاتے کو گھیر لائے۔

نمبر(۲) دیکھو آتا نمبر ۳۔ فقرہ۔ آتا جاتا خاک نہین دعوے بہت کچھ ہی

جاتا یہان آتا کا تابع ہی۔

آتا ہو تو ہاتھ سے نہ دیجیے جاتا ہو تو اسکا غم نہ کیجیے۔ مثل۔

ملتی چیز کو نہ چھوڑیے اور جو کچھ جاتا رہے اُسکا افسوس نہ کیجیے۔

آتو نکو آنے دو جاتو نکو جانے دو۔ دیکھو آتا آسے جاتا جاسے

آتے آتے۔ پہنچتے پہنچتے۔ **ناسخ** ؎ راگ جوگانے لگا مطرب شب

فرقت مین ہاسے۔ آتے آتے میرے کانون تک وہ شیون ہوگیا۔

آتے آتے آنا[1]۔ رفتہ رفتہ آنا۔ چلتے چلتے پہنچنا۔ فقرہ۔ تم تو دم نہین

لیتے پکارے ہی چلے جاتے ہو آدمی آتے آتے آئیگا۔

[1] اسیطرح کہاتے کہاتے کہانا لکہتے لکہتے لکہنا کل افعال مستقل ہین یہان ترکیب استعمال بتادی گئی۔

آتے آتے رہجانا ـــ آنیکا ارادہ کرکے نہ آنا۔ **ذوق** ؎ -
بلبے استغنا کہ وہ یان آتے آتے رہگئے - اُف ری بیتابی کہ یان تو دم ہی
نکلا جاے ہی- **مومن** ؎ شب عدہ جذبۂ شوق نسے ہوی کشمکش یہ ستم ہوا
کہ وہ آئے آتے جو تہم گئے تو کسیطرح نہ تہما قلق -

آتیان - آنے والیان - یہ اگلی زبان ہی اب متروک ہی -

آتی ہہلی کہ جاتی - اُسجگہ بولتے ہین جہان یہ کہنا مقصود ہوتا ہی کہ تہوڑی سی
چیز کا بھی نہ ملنے سے ملنا اور نہ لینے سے لینا بہتر ہی -

آتے بہلے نہ جاتے - جبکسیکا آنا نہ آنا برابر ہو تو ایسے محل پر بولتے ہین
یعنی اُنکے آنے سے فائدہ ہی نہ جانے سے -

آتے جاتے - نمبر (۱) راہ رو - مسافر - مثال کے لیے دیکھو آتا جاتا نمبر
نمبر (۲) آنے جانے مین یا آنے جانے بھر کی - فقرہ - آتے جاتے کیا دیر
لگتی ہی - **رند** ؎ دل بیتاب شتاب آنکا قاصد نہ تڑپ - راہ مین
دیر لگے گی فقط آتے جاتے -
نمبر (۳) آمد و رفت سے - آنے جانے سے - **رند** ؎ ہوئی دربان تلک
اُسکے رسائی حاصل - رفتہ رفتہ ہمین اُس کوچے مین آتے جاتے -
نمبر (۴) راہ گلی مین - راہ چلتے - گزرتے نکلتے - فقرہ - مجہے وہ آتے جاتے
ٹوکتے ہین کسیطرح اُنکا روپیہ دیدو - **صبا** ؎ گل کو وہ چھیڑتے ہین باغ
مین آتے جاتے - باتین بلبل کو ہزارون ہین سناتے جاتے - **ولہ** ؎
کیا چڑ ہو گئے نہ کسی روز مری گھات پہ تم - آخر اس راستے سے روز ہو آتے جاتے -

آتی جاتی چوٹ نظر نہ آنا - کسی حربے کی چوٹ جو بہت تیزی سے
آئے تو چوٹ لگانے والے کی چالاکی اور ہاتھ کی صفائی کی تعریف مین یہ
جملہ کہا جاتا ہی - **صبا** ؎ آتی جاتی چوٹ بھی ہیچ ہی نظر آتی نہین - آج کل
چلتے ہین کیا اُس تیغ زن کے ہاتھ پاؤن - **داغ** ؎ کیا رُکے اُس نگاہ شوخ
کی چوٹ - آتی جاتی نظر نہین آتی -

آتے کا منہ دیکہتی تھی جاتے کی پیٹھہ - یہ جملہ اکثر کسیکے سفر سے
آنیکی بیتابی انتظار ظاہر کرنے کیوقت عورتین بولتی ہین -

آتے کو روکتے نہین جاتے کو ٹوکتے نہین - دیکھو آتا آئے
جاتا جائے -

آتی ہی ہاتھی کے پاؤن اور جاتی ہی چیونٹی کے پاؤن
مثل - بیماری کی نسبت بولتے ہین کہ آتی ہی تو آنا فانا ہاتھی کی طرح اور جاتی ہی
تو آہستہ آہستہ چیونٹی کیطرح یعنی بیماری کے آنے اور ترقی کرنے مین کچھ دیر
نہین ہوتی اور جاتی ہی اکثر رفتہ رفتہ -

آتش - ف - (اسکی اصل ژند کا لفظ آترس ہی - آترس سے قدیم فارسی مین
آتیش اور اُس سے آتش ہو گیا) - آگ - ھ - نمبر (۱) اربع عناصر سے
ایک عنصر کا نام - **نصیر** ؎ کیون نہ کہین بشر کو ہم آتش و آب و خاک و باد
قدرت حق سے ہین بہم آتش و آب و خاک و باد -

فائدہ - اس لفظ مین فرہنگ نگارون نے کسرہ و فتح تاے قرشت مین اختلاف
کیا ہی جو لوگ کسرے کو ترجیح دیتے ہین اُنکی دلیل یہ ہی کہ آتیش تاے مکسورہ
کے اشباع سے پیدا ہوا ہی اور یہ وسکے ثبوت مین کافی ہی کہ تاے آتش مکسور
ہی اور جو فتحے کو راجح کہتے ہین وہ کثرت استعمال شعرا سے اپنے دعوے
کو قوت دیتے ہین اور حق یہی ہی کہ جہانتک تتبع کیا گیا سرکش اور سرشش وغیرہ

ع؎ اسی ترکیب سے اور مصادر بھی مستعمل ہین جیسے کہاتے کہاتے رک جانا جاتے جاتے ٹھہر جانا -
ع؎ کچھ اس لفظ کی تخصیص نہین ہی قدما اسیطرح جاتیان وغیرہ جمع کے ساتھ بولتے تھے -

قوافی مین پایا - اور آتیش کو مشبع آتش کہنا بھی ظاہرا ٹھیک نہین اسلیے کہ آتیش خود قدیم فارسی ہی -

صفات

آتش افروختہ - (بھڑکی ہوی آگ) **آتش** ۵ مومن کافر کا قاتل ہی ترا حسن شباب - آتش افروختہ یکسان ہی خشک و تر کے ساتھ -

افسردہ - (وہ آگ جو شعلہ نہ دے دہکتی نہو) **ناسخ** ۵ تو ہی بھڑکائیگی ای باد بہار - دل ہمارا آتش افسردہ ہی -

بلند (جسمین شعلے زیادہ اُٹھتے ہون) **ناصر** ۵ جلاکر پہاڑون کو کردے جو خاک - بلند اور تیز آتش ہولناک -

پنہان - (وہ آگ جو پتھر مین چھپی ہوتی ہی) **ناسخ** ۵ صدمہ دلکو جو ہوا نالہ سوزان نکلا - جسطرح سنگ سے ہو آتش پنہان پیدا

تیز - (بہت بھڑکی ہوئی آگ) مثال کے لیے دیکھو بلند -

خاموش - (وہ آگ جسمین شعلہ نہو) **غالب** ۵ دل مرا سوز نہان سے بیمحابا جل گیا - آتش خاموش کے مانند گویا جلگیا - **مومن** ۵ (رباعی) کیا ظلم یہ ای نالہ بیباک کیا - اُس شعلہ مزاج کو غضبناک کیا - افسوس وہ لعل لب نہین گرم سخن - اس آتش خاموش نے جی خاک کیا -

سوزان - (سوزن ؛ صفت کا شفہ جلانیوالی آگ) **آتش** ۵ نہانیکو نہ جا حمام مین ہمرہ رقیبون کے - اُٹھاوے گا ہمین رشک آتش سوزان گلخن پہ

ظفر ۵ سوزش عشق کی ہی یون دل بیتاب سے لاگ - جسطرح آتش سوزان کی ہو سیماب سے لاگ -

مردہ (بجھی ہوی آگ) **مومن** ۵ اُنفا گئی یاد گرم جوشی - مین آتش مردہ سے جلا ہون -

ہولناک - (جب کثرت سے آگ بھڑکی ہوی ہوتی ہی تو اسکو دیکھکر ڈر معلوم ہوتا ہی اسلیے اسکی یہ صفت ہی) مثال کے لیے دیکھو بلند -

استعارات و تشبیہات

بستر سمندر - جوہر علوی - طاوس علوی آشیان - قبلۂ زردشتیان قبلہ گاہ مجوس - محراب جمشید - مرغ یاقوت پر -

آتش - نمبر (۲) تجلی نور - جیسے آتش طور - اور مشہور شاعر کا تخلص ہی[ع]

آتش افروز[ط] - آگ بھڑکانیوالا - **مومن** ۵ ملا جب یہ جواب سامعہ سوز ہوا سہ گرم آہ آتش افروز -

مجازاً مفسد - فتنہ پرداز - لگانے بجھانے والا -

بحر ۵ آتش افروز مری فکر مین بھرتے ہین پھرین - کیا ضرر شعلۂ جوالہ کی سرتابی سے -

ولہ ۵ آتش افروزون نے یارب سر اُٹھایا ہی بہت - شمع کی مانند کھینچ انکی زبان بالاے سر -

آتشبار[ط] - (صفت مین آتا ہی) آگ برسانیوالا - **ناسخ** ۵

ط دیکھو حاشیہ صفات و تشبیہات آب قسم دوم -

ع خواجہ حیدر علی خلف خواجہ علی بخش متوطن دہلی ابتدا تلامذہ شیخ غلام ہمدانی مصحفی کا عمل کر کے کمال شاعری کا سکہ ہندوستان کے دلپر بٹھا ہی پہلے پہل کچھ دنون نواب میرزا محمد تقی خان ترقی کے ساتھ فیض آباد مین رہے پھر انہین کے ساتھ لکھنو آے سنہ ۱۲۶۳ ہجری مین انتقال کیا دو دیوان اُن سے یادگار اور مقبول روزگار ہین -

پھلجھڑی کیطرح خط اپنا غبار افشان ہوا - گرکبھی لکھی حقیقت آہ آتشبار کی
وزیر ؎ روتے ہین اشکون کے بدلے خون گرم - ابر ہین ہم لیکن آتشبار ہین
آتش پرست - آگ پوجنے والا - آتش پرستی ایک مذہب ہی جسمین آگ
کو پوجتے ہین اور اسکا موجد زردشت ہی - ہندوستان مین یہی قوم پارسی مشہور
ہی - سودا ؎ کفر کی مے سے مست ہی جو ہی - غرض آتش پرست ہی جو ہی -
رشک ؎ تشبیہ آگ کو جو دِ آتشین سے دون -- مانندِ مے پرست ہون آتش پرست سے
آتش پنہان - کینہ - عداوت - آتش ؎ نشۂ مے مین کھلی دشمنی دوست
سمجھے - آب انکو ہے کی آتش پنہان پیدا -
آتشِ تر (ظلث) - شراب - داغ ؎ آتش دوزخ یہ ہوگا آتش ترکا گمان
گرکسی میکش نے اپنا دامن تر رکھدیا - بحر ؎ جاڑون مین شغل آتش ترکا ضروری
گرما ہی ہی اور یہ ٹھنڈی ہوا مجھے -
آتشِ جانسوز (ظلث) - سوز وگداز عشق رشک ؎ آتش جانسوز
جب تک مشتعل تن مین نہین - دردنالے مین نہین تاثیر شیون مین نہین -
آتشخانہ - ف - مذکر - نمبر (۱) وہ مکان جہان آتش پرست آگ روشن رکھتے
اور پوجتے ہین -
نمبر (۲) تشبیہاً گرم مکان - فقرہ - یہ مکان دوپہر کو آتشخانہ ہوجاتا ہی -
ناسخ ؎ کیا نزاکت ہی کہ جھنجھلا کر لگا کہنے وہ رات - محفل عشرت کو کردیتی ہی
آتشخانہ شمع -
نمبر (۳) وہ جگہ جو مکان کی دیوارون مین بناتے ہین اور اندر سے دہوان نکلنے
کیلیے اوپر کیطرف راہ رکھتے اور جاڑون مین مکان گرم کرنے کیواسطے اسمین
آگ روشن کرتے ہین - ناسخ ؎ یہ غم ہی کہ ناسخ مین جو لگ بیٹھین کبھی

مثل آتشخانہ ہوجاے وہین دیوار گرم -
آتش خو - نمبر (۱) تندمزاج - غصہ ور - ذوق ؎ لطف بوسہ نرہا ہمپہ ہوا جب تو گرم
شربت قند دیا کرکے پر آتش خو گرم - مومن ؎ آتشین خو سے آرزوے
وصال - پک گیا اب خیال خام مرا -
نمبر (۲) (ظلث) گرم (صفت مین آتا ہی) - آتش ؎ موم دونونکو کیا نالۂ آتش خونے
سنگ کو سنگ نہ آہن کو یہ آہن سمجھا -
آتشِ دل (ظلث) - سوز وگداز - ظلث - ذوق ؎ آتش دل سے پس از مرگ
برنگ شعلہ خاک عاشق سے نکلتا ہی گل خود رو گرم - آتش ؎ -
آتش دل سے تسلسل ہی دہی آہون کا - عود کے جلنے سے مجمر مین دہوان
ہی کہ جو تھا - اور آتش جگر - آتش درون - آتش سینہ بھی کہا ہی - بحر ؎
یہ میرے شعر ہون کیونکر بہلا نہ گرما گرم - سینکے ہوے یہ مری آتش جگر کے
ہین رشک ؎ بیجا نہین جلاتی مجھے آتش درون - تقدیر نے درخت بنایا
چنار کا - مومن ؎ تپش لولہ جان تک پہنچی - آتش سینہ زبان
تک پہنچی -
آتش دوست دشمن نداند - آگ دوست دشمن کو نہین پہچانتی
بدطینت آدمی سے کنایہ ہی مطلب یہ ہی کہ جسطرح آگ ہر چیز کو جلاتی پھونکتی ہی
اسیطرح جسکی فطرت مین ایذا رسانی ہی اُسکے ضرر سے دوست دشمن کوئی
نہین بچتا -
آتشِ رخ (ظلث) - نمبر (۱) القاب معشوق مین سے ہی اُردو مین اُسکی جمع زیادہ
مستعمل ہی - ناسخ ؎ آتش رخان دہر اگر تجھکو دیکھ لین - اُڑ جاے
عارضون سے برنگ شرار رنگ - ذوق ؎ بار آیا دیکھنے سے نہ آتش

خون کے دل۔ سو بار آبلے سے آنکھین دکھا چکے۔

آتش رنگ - سرخ - بھبوکا - (بیشتر) رخ معشوق او لعل و لالہ کی صفت مین آتا ہی - **ناسخ ؎** کھینچے گر نقشہ ترے رخسار آتش رنگ کا - کیا عجب یکرنگ ہو کر خامہ از رنگ و شمع و زیر ؎ مسی آلودہ نہین تیرے لب آتش رنگ اپنی نظر و نہین دہوان دہار یہ انگارے ہین - **آتش ؎** جب ترے روئے عتاب آلودہ سے تشبیہ دی - لالہ آتش رنگ و آتش خو نظر آیا مجھے -

آتش زبان - خوش بیان - اور انہین معنو نمین آتش بیان بھی ہی اور دونون شاعر کی صفت مین آتے ہین ؎ کوچہ و بازار مین کہتے ہین مجھکو دیکھکر - ہی یہی آتش زبان ناسخ اسیکا نام ہی - اور آتش زبان تشبیہ کے اعتبار سے شمع اور شعلے اور لالہ کی صفت مین بھی آتا ہی - **مومن ؎** نکلے بات تو نہین اگر منھ سے دہوان - شعلۂ رخسار ہو آتش زبان - **آتش ؎** روشنی ہووے جو آنکھو نمین تو سیر باغ کر - لالۂ آتش زبان ہی شمع ایوان بہار داغ ؎ تری آتش بیانی داغ روشن ہی زمانے پر - پگھل جاتا ہی مثل شمع دل ہر اک سخندان کا -

آتش زدگی - آگ لگنا - قانون فوجداری مین یہ لفظ زیادہ مستعمل ہی

آتش زرتشت - وہ آگ جو آتشکدۂ زرتشت مین تھی - **ظفر ؎** آتشکدۂ دل کو اگر دیکھے ہمارے - شرمندگی آگ آتش زرتشت اٹھائے -

آتش زنی - آگ لگانا - قانون فوجداری مین زیادہ مستعمل ہی -

آتش طبع - تندخو - غصہ ور -

آتش طور - وہ آگ جو کوہ طور پر حضرت موسی کو نظر آئی تھی اور حقیقت تجلی تھی - **ناسخ ؎** بےخبر دل کو تھا مرتبۂ دوسائی - آتش طور سی گرمی ترے بازار کی تھی -

آتش فشان - (صفت مین آتا ہی) نمبر (۱) شعلے اور چنگاریان دینے والا - جیسے کوہ آتش فشان جسے جوالا مکھی کہتے ہین - **ناسخ ؎** - ایسے ہین میرے نالۂ آتش فشان بلند - ہی آگ کے کرے سے بھی جنکا دہوان بلند - **رند ؎** آتش فشان ہی برق تجلی قدیم سے - معلوم ہی جلا چکے ہین کوہ طور آپ -

نمبر (۲) (مطلق) دلمین تاثیر کرنے والی چیز مثلاً دم آتش فشان یا داستان آتش فشان **ناسخ ؎** چلتی ہی اس بت کی فرقت مین دلا باد بہار - باغ مین تو بھی دم آتش فشان دو چار کھینچ -

نمبر (۳) (مطلق) روشن نورانی - **مومن ؎** ای سوز گریہ آگے تری آب و تاب سے - پانی بھرے ہی جلوۂ آتش فشان شمع -

آتش قدم - گرم رو - تیز قدم - **ناسخ ؎** اسقدر آتش قدم دیکھا نہین ای شہسوار - کیا عجب گر نعل ہوجائے سم توسن مین آگ - **ذوق ؎** ترا مجنون تفتہ دشت مین آتش قدم گر ہو - جلا دے نیر پا گر خار فتر کان سمندر ہو -

آتش کا پرکالہ - نمبر (۱) آگ کا ٹکڑا - انگارا - **ناسخ ؎** - یہ بہار آئی ہی بن مین زخم گل آلے ہوے - پھر مرے داغ جنون آتش کے پرکالے ہوے - **رشک ؎** سوز الفت کا مزہ ای رشک اگر منظور ہی - دل جگر آتش کے پرکالے بنایا چاہیے -

نمبر (۲) شوخ و شنگ (صفات معشوق مین) **رشک ؎** ہی یکتائے جہان ای رشک وہ آتش کا پرکالہ - ترانے مین پٹانے مین ستانے مین جلانے مین

ناسخ سے دور بہر چند وہ پرکالۂ آتش ہی مگر - ہی تصور مین چراغ شب ہجران عارض -

نمبر (۳) شریر - فتنہ پرداز - سوداؔ سے خریدی کچھ نہ جنس آگرہم اس بازار مین سودا - بغل مین لے چلے ہین دل سو اک آتش کا پرکالہ -

نمبر (۴) تیز طبع - ذہین - ذکی - فقرہ - یہ لڑکا تو غضب آتش کا پرکالہ ہی چار ہی دنین کیسے گرم شعر کہنے لگا - نواب مرزا شوقؔ سے ہوتے آتش کے ہین نیہ پرکالے - تاڑ جاتے ہین تاڑنے والے -

آتشکدہ - ف - مذکر - نمبر (۱) جس مکان مین آتش پرست پوجنے کیواسطے آگ رکھتے ہین - ناسخ سے چہرہ آتشکدہ ابرو تھے سو محراب حرم گردن آگے ترے خم کافر و دیندار کی تھی - آتشؔ سے کوچۂ محبوب مین ہم خانۂ کعبہ مین شیخ - بتکدے مین برہمن آتشکدے مین گبر ہی -

نمبر (۲) مجازاً وہ مکان جسمین بہت گرمی ہو - فقرہ - گرمیون مین یہ مکان آتشکدہ ہوجاتا ہی -

آتشگیر - مذکر - دسپنا - ناسخ سے جل اُٹھا باغ اُسکی برق حسن کی تاثیر سے - پہول اب گلچین اُٹھاتے ہین تو آتشگیر سے - آتشؔ سے نرمئ ظاہر سمجھ لے سخت گیری کی دلیل - پنبہ بھی بہر شرر تہ ہی آتشگیر کا - ذوقؔ سے ہوا مین آنکے جو کرتا ہی سرکشی شعلہ - تو چٹکیان دل آتش مین لے ہی آتشگیر -

آتش مزاج - تیز مزاج - تندخو - غصہ ور - فقرہ - وہ بڑے آتش مزاج ہین اُن سے کون بات کرے - اور القاب معشوق مین بیشتر آتا ہی - صباؔ سے شب کو گرم رقص ہوتا ہی جو وہ آتش مزاج - شمع سان جلتے ہین ساری انجمن کے ہاتھ پاؤن -

نمبر (۲) خلقت ناری - جن و پری وغیرہ - ذوقؔ سے اگر آتش مزاجونکو حسد ہو خاکسارون پر - تعجب کیا کہ ابلیس لعین دشمن ہی آدم کا -

آتش موسیٰ - دیکھو آتش طور - خلیلؔ سے تیرہ باطن سے نہین ملتے ہین روشن دل کبھی - آتش موسیٰ کو آتشگیر کی حاجت نہین -

آتشناک - ف - آگ سے بہرا ہوا - آگ کیطرح سرخ - (رخسار معشوق کی صفت مین بیشتر آتا ہی) ناسخ سے ہی معنبر زلف اُسکے روے آتشناک پر - بوے خوش دیتا ہی وہ داس شمع مین کافور ہی - اسیرؔ سے نام ہی طور اُس پری کے توسن چالاک کا - ہی چراغ طور شعلہ روے آتشناک کا -

آتش نفس - نمبر (۱) تفتہ دل - سوختہ جگر - صاحب سوز و گداز - صاحب تاثیر - ذوقؔ سے کون آتش نفس ای ذوق چمن سے گزرا - آج جو سرد نسیم چمنی خوب نہین - آتشؔ سے داخل فردوس ہوا آتش نفس سمجھا اگر - گلشن جنت خزان ہو حوض کوثر خشک ہو - غالبؔ سے ڈہونڈے ہی اُس مغنی آتش نفس کو جی - جسکی صدا ہو جلوۂ برق فنا مجھے -

نمبر (۲) نہایت گرم - آتشؔ سے آتش نفس ہوا ہی گلزار کی بہار سے بجلی گرتی ہی غنچے جب مسکرا دیتے ہین -

آتش نمرود - وہ آگ جسمین نمرود بادشاہ کفار نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو ڈالکر جلانا چاہا تھا مگر اللہ کی قدرت سے وہ آگ آپ پر گلزار ہوگئی - آتشؔ سے مہربان ہو دوست کچھ دشمن کا چل سکتا نہین - آتش نمرود ہی گلزار ابراہیم کو - ناسخ سے آتش نمرود گلشن بنگئی تھی جسطرح یون مجھے آتشکدہ بے یار ہر گلزار ہی -

آتشی - جسکی خلقت مین جزو نار غالب ہو - جیسے خاکی وہ ہی جسکے قالب مین جزو خاک غالب ہو - پری و جن کی صفت مین آتا ہی مثلاً کہین کہ انسان خاکی ہی پری آتشی ہی - **گلزار نسیم** ؎ بولی وہ بشر ہو تم دلاور - سرسبز ہو تم آتشی پر -

آتشی شیشہ یا آتشی آئینہ - اہل صنعت ایک شیشہ اس ترکیب سے بناتے ہین کہ جب آفتاب کے مقابل رکھا جاتا ہی تو آفتاب کی پہیلی ہوئی شعاعین سمٹ کر اُسمین ایک جگہہ جمع ہو جاتی ہین اسوجہ سے اُسکی پشت پر جو چیز روئی یا کپڑے وغیرہ کے مثل ہو وہ جل جاتی ہی اور سنا گیا ہی کہ اسی قسم کے بڑے شیشے سے سلاطین حریف کے میگزین کو بھی اُڑا دیتے ہین اور باریک چیز اُس شیشے مین موٹی نظر آتی ہی - **صبا** ؎ منعکس آتشی شیشہ ہو دُئی پر جیسے - کلہ فقرتہ ظل ہما جلتی ہی - **عرش** ؎ عکس رخ سے جل اُٹھی ہی دھوپ مین اکثر نقاب - آتشی شیشہ مگر رخسار آتشناک ہی - **ناسخ** ؎ فکر مین سوجہ یہ مضمون روے آتشناک کے - آتشی آئینہ زانو نظر آیا مجھے -

آتشی شیشی - ایک شیشی جسکی گردن لمبی اور تنگ ہوتی ہی اور اسکے ذریعے سے روغن اور تیزاب کھینچتے اور جوہر اُڑاتے ہین - آگ پر بسبب مضبوطی کے خوب کام دیتی ہی اسی سبب سے اُسے آتشی شیشی کہتے ہین

آتشین - (یا و نون نسبت) آگ سا روشن - آگ کی طرح گرم - آگ کی صورت سرخ - **ناسخ** ؎ غیر سے روے آتشین کو دیکھتے ہی اُڑ گیا - اضطراب دل جسے سمجھے تھے وہ سیماب تھا - **آتش** ؎ آتشین نالون کی اسد ہی گرمی شب ہجر - نرم تر موم سے فولاد کیا کرتے ہین وہ ؎ نہایت تشنہ دیدار ہین خوب اُسکو چوسین گے - اگر اپنے لبون تک کوئی لعل آتشین آیا -

آتشین رخسار - دیکھو آتش رخ - **ناسخ** ؎ کیون سراپا ہی سپید ای آتشین رخسار شمع - کیا ہی تیرے عشق مین میری طرح بیمار شمع آتشین رخ بھی کہتے ہین - **غالب** ؎ صبح آیا جانب مشرق نظر - اک نگار آتشین رخ سر کھلا -

آتشباز - آتشبازی بنانے والا - **ناسخ** ؎ رتبہ تحقیق ملتا ہی کوئی تقلید سے - کیا خلیل اللہ سے نسبت ہی آتشباز کو - **رشک** ؎ چھوڑ جائیگا ہمین وہ طفل آتشباز اگر - پھلجھڑی کا کام لینگے آہ آتشبار سے

آتشبازی - مونث - انار - پھلجھڑی - مہتاب وغیرہ اُسکے امثال جو بارود اور گندہک کوئلے وغیرہ سے بنتے ہین اور اُسکو آگ لگا کر تماشا دیکھتے ہین کہ اُنمین سے رنگارنگ شرارے اور طرح طرح کے پہول نکلتے ہین - **مصحفی** ؎ گرم ہی آہ سے ہنگامہ آتشبازی - کونسی رات فلک تا یہ ہوئی نہ گئی - **رشک** ؎ شب شعبان مین گلریزیان روشن ہون آہونکی - جو اپنے شوق آتشبازی اُسکو ہو تماشا ہو -

آتشبازی بنانا - انار پھلجھڑی وغیرہ بنانا -

آتشبازی بننا - لازم -

آتشبازی چھوٹنا - پھلجھڑی انار وغیرہ کا آگ لگانے سے روشن

؎ صاحب بہار عجم نے اس لفظ کو لکھا ہی مگر اہل فارس کے کلام سے سند نہیں دی در مرغ آتشباز کو ایک قسم آتشبازی کی لکھکر حکیم شفائی کا یہ شعر لکھا ہی ؎ کسے برکر دہماے تو چون من بر بگی گردد - بجنگ شعلہ زرے مرغ آتشبازی آید -

اور گلفشان ہونا - **ذوق** ؎ چھوٹی آتشبازی ایسی جسکی گلکاری کو دیکھ
رات کو کہتے تھے آپسمین ثریا و سُہا - صنع آتشبازیر حیرت زدہ ہوتی ہی عقل
سنگ پارس سے کہین بارود کو پیسا تھا کیا - تشبیہاً ہنسی دل لگی کی باتین
فقرہ - رات بہت گئی تھی اور اُنکے لطائف اور ظرائف کی آتشبازی چھوٹ رہی تھی
(آب حیات)

آتش بازی چھوڑنا - نمبر (۱) متعدی - فقرہ - تم بچے ہو اپنے ہاتھ سے آتشبازی نہ چھوڑو -
نمبر (۲) تشبیہاً دولت و مال کا فضول مصارف مین برباد کر دینا - فقرہ - مفت کی دولت تھی دو دن آتشبازی سی چھوڑ لی اب بھیک مانگتے پھرتے ہین

آتشبازی کا دیو - ایک قسم کی آتشبازی ہی - بانس اور کاغذ کی ایک ڈراونی صورت بنا کر اُسمین بارود وغیرہ بھرتے اور اُسکو چھوڑتے ہین اور پھبتی کے طور پر موٹے سیہ فام ڈراونی شکل کے آدمی کو کہتے ہین -

آتشبازی کا طاؤس - بانس اور کاغذ سے مور کی شکل بنا کے بارود وغیرہ اُسمین بھرتے ہین جو چھوٹتے وقت ناچتا ہی اور اُس سے پھول جھڑتے ہین - **سودا** ؎ (تضمین) نہ بلبل ہون کہ اس گلشن مین سیر گل مجھے بہائے - نہ طوطی ہون کہ دل میرا فضائے باغ لیجائے - مین ہون طاؤس آتشبازی کیسی ہی بہار آئے - نہ با صحرا سرے دارم نہ باگلزار سودا ئے - بہر جا میروم از خویش مے بالد تماشائے - **ناسخ** ؎ جب لگا دی آگ غم نے رقص خوشحال کیا - یہ دل پر داغ کیا طاؤس آتشباز ہی - اور اسی قبیل سے ہی آتشبازی کا قلعہ کہ قلعے کی صورت بناتے ہین اور اُسمین آگ دینے سے توپون اور بندوقون کی سی آوازین نکلتی ہین - اور اسیطرح ہاتھی کی صورت بناتے ہین اُسکو آتشبازی کا ہاتھی[۵۷] کہتے ہین - **سودا** (ہاتھی کی ہجو مین) ؎ پر اُسکے دل مین ابھی یہ غضب ہی - کہ آتشبازی کا ہاتھی وہ اب ہی

آتشک - ف - مونث - کاف اسمین نسبت کا ہی - ایک بیماری کا نام جو بدن مین آبلے یا چھٹے ڈال دیتی ہی جیسے باد فرنگ اور گرمی اور گرمی کی بیماری اور نار فارسی اور آتش فارسی بھی کہتے ہین اور اسکی وجہ صاحب بہار عجم نے یہ لکھی ہی کہ آتش فارسی وہ آگ ہی جو فارس مین زردشت نے روشن کی تھی اور ایک مدت تک افروختہ رہی چونکہ اس مرض مین سوزش بہت ہوتی ہی اس مناسبت سے یہ مرض آتش فارسی اور نار فارسی سے نامزد ہوا - **جانصاحب** ؎ آتشک باد کے گھوڑے پہ ہی ان روزون سوار لو نہین چلتی ہی معلوم ہوا گرمی ہی -

آتشک کا جُھلسا - گرمی کی بیماری کا جلا جھلسا ہوا -

آتشک کا مارا - دیکھو آتشک کا جھلسا -

آتشک کا اُڑ کے لگ جانا یا آتشک لگنا - ایک کی آتشک سے دوسرے کو آتشک ہو جانا (چونکہ یہ مرض بھی امراض متعدیہ مین سے ہی اسلیے ایسے مریض کے پاس اُٹھنا بیٹھنا اور اُسکے پیشاب کو سونگھنا اس مرض کے پیدا ہونے کا باعث سمجھتے ہین)

آتشک نکلنا - آتشک کے آبلون یا چھٹون کا بدن پر نمودار ہونا - **جانصاحب** ؎ مرزا کی جبسے نکلی نہین آتشک گئی - بدبات پھوٹی چار مین یہ ہانڈی پک گئی -

آتشک ہو جانا - عارضۂ آتشک مین مبتلا ہو جانا -

---

[۵۷] دو ہاتھی بنائے جاتے ہین اور دونو مقابل کر کے ایک ساتھ چھوڑتے ہین تو آپسمین جنگ ہوتی ہی -

آتشکیا - ھ - آتشکی - ف - وہ شخص جسکو گرمی کی بیماری ہو-

آتما - س - (اسکا مادہ آتمن ہی) مونث - نمبر (۱) محبت مادری و شفقت پدری
نمبر (۲) پیٹ - معدہ - بھوک - فقرہ - ایک ٹکڑا کھایا تب آتما مین ٹھنڈک پڑی
آتما مین پڑے تو پرماتما کی سوجھے (مثل)
نمبر (۳) روح - نفس ناطقہ - دل - فقرہ - ہم کیا ہماری آتما دعائین دیگی-

آتما ٹھنڈی کرنا - جی خوش کرنا - بھوکے کا پیٹ بھرنا -

آتما ٹھنڈی ہونا - لازم-

آتما ستانا - جی دکھانا -

آتما کا کوسنا - جی سے بددعا نکلنا - فقرہ - مین کیا میری آتما کوستی ہی-

آتما کلپانا - جی دُکھانا -

آتما کلپنا - دیکھو آتما کا کوسنا - فقرہ - رات بھر میری آتما کلپتی رہی

آتما کی آنچ بُری ہوتی ہی - مان باپ محبت سے مجبور ہوتے ہین اور بُری کی جگہ تیز بھی کہتے ہین -

آتما مسوسنا - ماستا اور محبت کو ضبط کرنا -

آتما مین آگ لگی ہی - نمبر (۱) بھوک لگی ہی - فقرہ - میری آتما مین آگ لگی ہی کون ایسا اَن داتا ہی جو بجھاوے (صدائے فقرا)
نمبر (۲) ماستا کی آگ بھڑکی ہوئی ہی -

آتما مین پڑے تو پرماتما کی سوجھے - مثل - پیٹ کچھ بھرے تو عبادت کی طرف توجہ ہو -

آتو - ا - آتون - ف - اُستانی - یعنی جو عورت لڑکیون کو لکھنا پڑھنا سکھاتی جانصاحب[۵] آتو نے مار مار کے کین چور ہڈیان - مطلب جو مین نے پوچھا عظام رمیم کا - ولہ[۵] آتو جی شادی کرنے پہ مائل ہی فاضلہ - پڑھنے کو حسن و عشق کی اُسکو کتاب و - منیر[۵] آتو صاحب لیے بلاتی ہین - منتظر ہین محل مین جاتی ہین - رنگین[ع۵] دعا ہی یہ بندی کی وزرات جی سے آتھی جہان سے گزر جاے آتون - کہا تھا مجھے کل تجھے دونگی چھُٹی - کرون کیا جواب یون مکر جاے آتون -

آتی پاتی - ھ - مونث - ایک کھیل ہی - بہت سے لڑکے جمع ہو کے ایک کو کسی چیز کا پتا بتاتے ہین کہ فلان مقام سے یہ پتا لے آؤ اور خود سب چھپ جاتے ہین جب وہ لڑکا وہان سے پاتی لیکر پلٹتا ہی تو سب کو ڈھونڈتا پھرتا ہی جو ملجاتا ہی اُسکو چھو لیتا ہی - اب یہ لڑکا چور ہوجاتا ہی اور اگر چور ڈھونڈ نہین پاتا تو آخر کو سب لڑکے شور کرکے خود ہی نکل بھاگتے ہین اور جسکو دوڑ کر یہ چور چھو لیتا ہی وہ چور ہوجاتا ہی - سودا[۵] کیونکہ وہ شوخ لکھے مجھکو کنایت جن نے کھیل بھی ضد سے مری چھوڑ دیا پاتی کا -

فصل الف ممدودہ مع تاے ہندی

آٹا - ھ - (آٹ سے بنا ہی جسکے معنی سنسکرت مین پسی ہوئی چیز ہین) مذکر آرد ف
نمبر (۱) پسا ہوا غلّہ - پیسنا - پسنا اور پسوانا کے ساتھ بولتے ہین - جیسے آٹا پیسا آٹا پسا - آٹا پسوایا -
نمبر (۲) مجازاً خشک پسی ہوئی ہر چیز - فقرہ - مین نے کہا تھا کہ دوا کو جو کوب کرلا تو نے آٹا کردی -

---

ع۵ دیوان رنگین مین دیکھا گیا ردیف نون مین یہ غزل لکھی ہی - چونکہ اُردو مین مستعمل پایا گیا اسلیے اسکی بھی مثال دیگئی -

نمبر (۳) گلجانے اور گھن جانے کی جگہ بھی استعمال ہی - فقرہ - برسات کے دن پنچے کی سیلن اوپر کا پانی ساری کڑیان آٹا ہوگئین -

آٹا آٹا کردینا - بہت باریک کردینا - فقرہ - تمسے کچھ نہوگا لاؤ مین ابھی کوٹ کر آٹا آٹا کردون -

آٹا آٹا ہوجانا - نمبر(۱) پسجانا - سرمہ ہوجانا - فقرہ - دوا کو ذرا دہوپ مین رکھدو پھر دو رگڑ و نہین آٹا آٹا ہوجائیگی -

نمبر(۲) گلجانا - گھن جانا - فقرہ - تمہاری غفلت سے برسات مین سارا اسباب آٹا آٹا ہوگیا -

آٹا دال - کھانا - رزق - **میرؔ** کسکو موسین کہان سے کچھ لادین دال آٹا جو تمکو پہنچا دین -

آٹا دال اُلو بھی ہی[عہ] - مثل - جہان اچھائیون کے ساتھ کوئی برائی بھی ہو وہان بولتے ہین -

[عہ] ایک سپاہی کسی بنیے کا قرضدار تھا اور سبکدوشی کی کوئی صورت نہ نکلتی تھی ایکدن بیٹھے بیٹھے ذہن لڑگیا اور ایک اُلو پکڑکے اُسکو باز کی سی ٹوپی پہنائی اور ہاتھ پر بٹھا کے عمداً بنیے کی دُکان کیطرف نکلا بنیے نے جو دیکھا بلاکر پوچھا یہ کونسا جانور ہی سپاہی نے کہا باز ہی اور اُسکے اوصاف بیان کیے بنیا لوٹ ہوگیا اور سب سے باز کی قیمت دریافت کرتا رہا باز کی جو قیمت ہوتی ہی وہی سب نے بتائی بنیا اپنی جورو سے صلاح کرکے دوسرے دن سپاہی کے دروازے پر تقاضے کو آپہنچا سپاہی نے کہا بھلا ابھی روپیہ کہان ہی باز اگر بک جاے گا تو تمہارا قرض ادا کردونگا بنیے کو تو اُس باز ہی کا لینا منظور تھا بولا اگر روپیہ نہین ہی تو باز ہی دیدو سپاہی جتنے کا قرضدار تھا اُس سے کچھ فاضل دام ملے ہوے اپنا قرضہ مجرا کرکے جو فاضل نکلا بنیے نے سپاہی کو دیدیا اور باز لیکر گھر آیا جورو نے اُسکی جو دیکھا گالیان دینے اور کہنے لگی کہ یہ تو اُلو ہی نہایت ہی منحوس ہوتا ہی جاؤ ابھی پھیر آؤ بنیے نے بہت دوڑ دہوپ کی مگر سپاہی کا پتا کب ملتا ہی مجبور ہوکر جورو خاوند کی صلاح سے وہ اُلو دُکان پر رکھا گیا کہ شاید کوئی بیوقوف اُسکی بھی خریداری کرلے اور اُسوقت سے جو شخص دُکان پر آکر پوچھتا تھا کہ تمہاری دُکان پر کیا کیا ہی تو بنیا کہتا تھا آٹا دال اُلو بھی ہی اُسوقت سے یہ فقرہ مشہور ہوگیا -

آٹا کر دینا - دیکھو آٹا آٹا کردینا -

آٹا گوندہنا - آٹے مین پانی ملاکر ہاتھون سے مُکیان لگانا -

آٹا گیلا ہونا - نمبر(۱) آٹے مین پانی زیادہ ہوجانا -

نمبر(۲) مصیبت پڑنا - جیسے مفلسی مین آٹا گیلا - اس مثل کے سوا اور کہین ایسے عنوان سے نہین دیکھا گیا کہ مصیبت سے کنایہ ہو -

آٹا مسلنا - جوار باجرے وغیرہ دردرے آٹے کا پانی ملاکر ہتیلی سے رگڑ رگڑ کر یکذات کرلینا -

آٹا نبڑا بوچا سٹکا[لہ] - مثل - جب مالدار مفلس ہوگیا تو خوشامد کرنیوالے چلدیے -

آٹا نہین تو دلیا جب بھی ہوجائیگا - مثل - تھوڑا بہت فائدہ ہو ہی رہیگا -

آٹا ہوجانا - دیکھو آٹا آٹا ہوجانا -

آٹے دال کا بھاؤ بتادینا - دہمکانے اور متنبہ کرنے کیجگہ کہتے ہین فقرہ - کیون بچا آٹے دال کا بھاؤ بتادون یعنی گھمنڈ کی سزا دیدون -

آٹے دال کا بھاؤ کھلنا - انقلاب اور دنیا کے نشیب فراز کا حال کھلنا - فقرہ - ابھی تو بے فکری مین گزرتی ہی جب شاہی ہوگی تب آٹے دال کا بھاؤ کھلے گا - **جانصاحب** ع دال آٹے کا سنو بھاؤ ہی اُسدم کھلتا - چاہنے والے ابھی جبکہ بچھڑ جاتے ہین - اور کھلنے کی جگہ معلوم ہونا بھی کہتے ہین - فقرہ - وہ زمانہ گیا اب ہمکو آٹے دال کا بھاؤ معلوم ہوگا -

[لہ] بوچا کنکٹے کو کہتے ہین یہان کُتّے سے مراد ہی اسلیے کہ کُتّے کے اکثر کان کاٹ ڈالتے ہین یہان خوشامدیونکو کُتّے سے تشبیہ دی ہی -

آٹے دال کی فکر - روزی رزق کی فکر - معاش کا غم - (مثال) نظیر ؎ سب چھوڑ دو بات طوطی کی پدڑی کی لال کی - یارو کچھ اب تو فکر کرو آٹے دال کی -

آٹے کا چراغ گھر رکھوں تو چوہا کھائے باہر رکھوں تو کوا لیجائے - مثل عورتین وہان بولتی ہین جہان کسی بات مین ہر طرح اور ہر پہلو سے نقصان نظر آئے -

آٹے کا خمیر - آٹا ڈہیلا گوندھ کے نمک ڈالکر رکھدیتے ہین تین چار پہر کے بعد جو اسمین جوش کی کیفیت پیدا ہوتی ہی اسے خمیر کہتے ہین -

آٹے کی آپا - بھولی بھالی عورت -

آٹے کے ساتھ گھن بھی پیسجاے - مثل - وہان بولتے ہین جہان اعلی کے ساتھ ادنی کو نقصان پہنچے یا مجرم کے ساتھ بیخطا کے سزا پانے کا اندیشہ ہو - اور آٹے کی جگہ گیہون بھی بولتے ہین -

آٹے مین نمک - ذرا سا - فقرہ - اتنا نفع کھاؤ جیسے آٹے مین نمک

آٹوٹنا - آپڑنا - آجانا - اختر شاہ اودھ ؎ اسکے سر پہ سب اک بلا ٹوٹی وہ ستارے کی طرح آٹوٹی -

آٹھ - ھ - ہشت - ف - ثمان - ع -

آٹھ آٹھ آنسو رلانا - بہت رلانا - رند ؎ چار دن وصل مین ہنس لینے دو آٹھ آٹھ آنسو رلایا نہ کرو - صبا ؎ ہی کسے چشم اسد ای یار تو بیدید ہی - کر نہ چار آنکھین رلا کر آٹھ آٹھ آنسو مجھے -

آٹھ آٹھ آنسو رونا - بہت رونا - پھوٹ پھوٹ کر رونا - رشک ؎ آٹھ آٹھ آنسو رہا ہون یاد گاہ مین - چار آنکھ کرکے یار نے ناچار کردیا - ناسخ ؎ روتے ہین آٹھ آٹھ آنسو ہم - ہائے آنکھون پہر جدائی مین - اور آٹھ آٹھ آنسوون سے رونا بھی کہا ہی - قلق ؎ آٹھ آٹھ آنسوون سے روتے ہوے - چوک کے بیچمین سے ہوتے ہوے - اختر شاہ اودھ ؎ سنکے یہ حال جان کھوتی تھی - آٹھ آٹھ آنسوون سے روتی تھی -

آٹھ آٹھ پہر - دیکھو آٹھ پہر نمبرا - اس محاورے مین زور دینے کے لیے ایک آٹھ زیادہ ہی - رشک ؎ یکسان ہین آٹھ آٹھ پہر میرے داغ دل - جلنے مین ایسے دیکھے نہین مشتعل چراغ -

آٹھ اٹھارہ - پریشان - تتر بتر - فقرہ - میرا سارا مال آٹھ اٹھارہ کردیا - یہ محاورہ ہنود کا ہی خواص لکھنؤ اس جگہ بارہ باٹ اور تین تیرہ بولتے ہین -

آٹھ بار نو تیوہار - آرام طلبی اور عیش پسندی جب حد سے زیادہ ہو تو اسوقت کہتے ہین مقصود یہ ہوتا ہی کہ اب عیش و آرام کا شوق ایسا بڑھ گیا ہی کہ زمانہ اور وقت اسکو کفایت نہین کرتا -

آٹھ پہر - نمبر (۱) ایکدن رات - چوبیس گھنٹے - رند ؎ روز فراق آٹھ پہر سے بھی بڑھ گیا - تو آج چال کون سی چلتا ہی آفتاب -
نمبر (۲) ہر آن - ہر وقت - ہمیشہ - ناسخ ؎ ہی تصور مجھے ہر دم تری یکتائی کا مشغلہ آٹھ پہر ہی یہی تنہائی کا - مومن ؎ شاید کہین تو نے بھی اسے خواب مین دیکھا - آنکھین تری ای بخت ہین کیون آٹھ پہر بند -

آٹھ پہر چونسٹھ گھڑی - (عو) رات دن - چوبیس گھنٹے -

آٹھ پہر سولی ہی - دن رات بلا کا سامنا ہی -

آٹھ پہر میان سے باہر رہنا - ہر وقت غصے مین بھرے ہونا -

لڑنے پر مستعد رہنا - میر نے اور الفاظ مین بھی لکھا ہی - ؎ میان ہے
اب تو لیے آٹھ پہر رہتے ہو - گھر سے جب نکلو ہو تب خون ہی کر رہتے ہو -
اس مثل مین آٹھ پہر کی جگہ ہر دم اور ہر وقت بھی کہتے ہین اور عوام مذاق کے
طور پر آٹھ پہر پاجامے سے باہر رہنا بھی بولتے ہین -

آٹھ[عہ] جولاہے نو حقّا تس پر بھی تھکم تھکا - مثل - جہان سامان
ضرورت سے بڑھکر ہوا اور پھر بھی جھگڑا باقی رہے وہان بولی جاتی ہی - یہ عوام
کی زبان پر ہی فصحا کبھی استہزاءً بول جاتے ہین -

آٹھ گاؤن کا چودھری اور بارہ گاؤن کا راو اپنے کام نہ آئے تو اپنی ایسی تیسی مین جاو - مثل - مطلب یہ ہی کہ کوی
کیسا ہی دولتمند یا امیر ہو جب اپنا کام اُس سے نہ نکلے تو امارت سے کیا فائدہ
اُسکا ہونا نہونا برابر ہی -

آٹھوان - ھ - ہشتم - ف - ثمن - ع - جیسے آٹھوان سال -
آٹھوان باب - رشک ؎ سات پردون مین بھی کرتین تجھے سوا ے جہان
آٹھوان پردہ نہ پاتین جو حیا کا آنکھین -

آٹھون - ھ - ہر ہشت - ف - نمبر (۱) انحصار کے مقام پر بولتے ہین
فقرہ - آٹھون قلم اچھے ہین - فقرہ - وہ ایسا بھوکا تھا کہ آٹھون روٹیان
کھا گیا -
نمبر (۲) ہولی کے آٹھوین دن کو ہنود آٹھون کہتے ہین - انشا ؎ -
پھبن اکڑ چھب نگاہ سج دھج چال طرز خرام آٹھون - نہووین اس بت کے
گر پُجاری تو کیون ہو میلے کا نام آٹھون -

عہ مشہور ہی کہ ایک جگہ آٹھ جولاہے تھے اور نو حقّے پھر بھی ایک دوسرے سے حقّا لینے مین جھگڑتا تھا

آٹھون پہر - دیکھو آٹھ پہر نمبر ۲ - ناسخ ؎ دو دو نہ میری آنکھون مین
کیونکر ہون پتلیان - آٹھون پہر جو تیرا تصور مین خال ہو - داغ ؎
دعا آٹھون پہر ہی ہفت اقلیم آے قبضے مین - ترے قلعے کی ٹھہرے ربع مسکون
چار دیواری -

آٹھون کا میلا - لکھنو مین ہولی کے آٹھوین دن ہندؤن کا ایک
میلا ہوا کرتا ہی وزیر ؎ زیب دیتا ہی تماشا گاہ عالم کہون - جسطرف گزرے
ہر اک محو تماشا ہو گیا - غمزہ و انداز و ناز و کبر و مہر و لطف و حُسن - سات
یہ اور ایک تم آٹھون کا میلا ہو گیا - انشا ؎ چل آٹھون کے میلے کی ذرا دید
کرین ہم -

آٹھون[عہ] کے آٹھون - دیکھو آٹھون نمبر (۱) رشک ؎ ہین گوشۂ
خاطر مین بہشت آٹھون کے آٹھون - دل سے نظر آتا نہین دنیا مین بڑا باغ -
اور آٹھ کے آٹھون بھی بولتے ہین -

آٹھون[عہ] گانٹھ کُمیت - وہ کمیت گھوڑا جسکے آٹھون جوڑ مضبوط ہون
مجازاً شریر - حرامزادہ - عیبون کا پتلا - اُردو مین کمیت کا میم بہ تشدید بھی
اس محاورے مین زبانون پر ہی -

آٹھوین[للعہ] - مہینے کی آٹھوین تاریخ - مثلاً آج آٹھوین ہی پرسون دسوین
(یاے معروف)

عہ یہ لغت زبان بتانیکے لیے اسجگہ لکھدیا ہی ورنہ آٹھون کے آٹھون کی کوئی تخصیص نہین ہی مثل اسکے اکثر اعداد
کواسی ترکیب سے بولتے ہین جیسے دونون کے دونون تینون کے تینون ۔ البتہ بعض اعداد کے ساتھ نہین بولتے ہین
جیسے ستر دن کے ستر دن نوسے کے نودن - بلکہ یہان نوسے کے نوسے ستر کے ستر کہتے ہین -
عہ گھوڑے کی مضبوطی چار دن ٹخنون اور چار دن گھٹنون سے سمجھی جاتی ہی اور کمیت گھوڑا مضبوط زیادہ
ہوتا ہی - اسلیے اسکے معنی مضبوط اور چالاک کے ہو گئے ہین -
للعہ آٹھوین مطلقاً ہشتم کا ترجمہ ہی مگر جب فقط آٹھوین بولینگے تو آٹھوین تاریخ ہی مراد ہوگی اور جب کسی اور چیز کا
شمار بتائین گے تو اُسکا ذکر کرین گے مثلاً آٹھوین کتاب ہی آٹھوین فصل ہی -

کوجاون گا - اوراسی ترکیب سے مہینے کی ہر تاریخ کو بولتے ہین -

آٹھوین ساتوین - یہان دن کا لفظ مقدر ہی یعنی آٹھوین ساتوین دن (بیاے مجہول) کبھی کبھی - گاہے گاہے - فقرہ - وہ آٹھوین ساتوین ادہر بھی آجاتے ہین اورون کے ساتھ بھی بولتے ہین - اوراسیطرح دوسرے تیسرے چوتھے پانچوین وغیرہ اکثر مستعمل ہین -

فصل الف ممدودہ مع ثاے مثلثہ

آثار[عہ] ع - مذکر - جمع اثر - منتہی الارب مین ہی "آثار جزو سنت وبقیہ چیزے و نشان ونشان قدم" - اورصراح مین ہی "نشانہاے زخم" اورغیاث مین اسقدر زیادہ ہی "افعال واثرہاے طبیعت مثلاً اثر آتش سوختن واثر آب کردن" استعمالات جودیکھے گئے تو مقامات مختلف مین مختلف تعبیرین مناسب نظر آئین جنکا محصل اسی معنی نشان وعلامت کیطرف رجوع کرتا ہی اسقدر فرق ہی کہ کہین علامت ظاہری مراد ہوتی ہی جسکی تعبیر صورت ووضع وشکل سے مناسب نظر آتی ہی اورکہین علامت معنوی مراد ہوتی ہی جسکی تعبیر تاثیر وخواص ونتائج واطوار وافعال سے مناسب معلوم ہوتی ہی لہذا ذیل کے نمبرون مین یہ نازک فرق ظاہر کیے جاتے ہین -

نمبر (۱) نشان - نقوش - فقرہ - اُن شہسوارونکے گھوڑونکی ٹاپونکے آثار ابتک اُس سرزمین پر پاے جاتے ہین -

نمبر (۲) صورتین - وضعین - اطوار - علامتین - ڈہنگ - لچھن - **صبا** ؎ جلوہ ہی ہراک رنگ مین ای یار تمہارا - اک نور ہی کیا مختلف آثار تمہارا - (اوضاع)

سحر ؎ آشفتہ طبیعت کے آثار نہین چھپتے - آزار محبت کے بیمار نہین چھپتے - (اطوار)

وزیر ؎ چھپ سکے چلے ہین خندہ شب رنگ سے رخسار صبح - دن ہی کم شام کے آثار (علامات) عیان سارے ہین - **قلق**[ب] ؎ گوکہ سامان خاکساری ہین - پر سب آثار شہریاری ہین - فقرہ - اب تمہارے پٹنے کے آثار معلوم ہوتے ہین (علامات) (لچھن)

فقرہ - اس لڑکے کے آثار تو اچھے ہین آگے خدا جانے - (چلن ڈہنگ)

نمبر (۳) تاثیرین - **مومن** ؎ بس بر آہنگ دعا سنجی ممدوح کہ ہی متصل عرش معلی سے نزول آثار[ع] - (تاثیر دن کا)

نمبر (۴) اقوال وافعال اصحاب کرام علیہم السلام اورکبھی احادیث کو بھی آثار کہتے ہین -

نمبر (۵) نیو - بنیاد - فقرہ - دن اچھا ہی آج آثار ڈالدو کل سے دیوار اُٹھانا - **آتش** ؎ رتبہ کہتے ہین ترے ابروے خمدار بلند - طاق کعبے ہین یہ طاق خوش آثار بلند -

نمبر (۶) دیوار کی چوڑائی جسے عرض کہتے ہین فقرہ جس دیوار کا گز بھر آثار ہو اُسکی مضبوطی کی کیا بات ہی -

فائدہ - سیر (وزن) کے معنی مین جو لوگ اسکو فارسی جانتے ہین اور یک آثار دو آثار لکھتے ہین یہ تحقیق کے خلاف ہی -

آثار اچھے یا بُرے ہونا - **رند**[ب] ؎ درد اُٹھتا ہی جگر مین کبھی دل دُکھتا ہی کچھ یہ اچھے نہین آثار خدا خیر کرے - اچھے کی جگہ خوب - عمدہ - اور نیک اور بُرے کی جگہ بد اور خراب بھی مستعمل ہی -

---

عہ آثار بمعنی علامات قدمانے بطور واحد بھی استعمال کیا ہی ؎ مصاحب سکو ہی کہتے ہین ارباب سخن سودا کہ جسمین کچھ بھی عقل وہوش کا آثار ہو پیدا معروف ؎ تیری یاد لب جان بخش نے جان بخشی کی - ورنہ جینے کا ہمارے کوی آثار نہ تھا مگر اب متروک ہی -

عہ ان معنی مین اثر زبانون پر ہی آثار نہین ہے -

ب ؎ یہان آثار کے معنی اطوار علامتین - ڈہنگ - لچھن -

آثار باقی ہونا - نشان رہجانا - غافل ؎ گریۂ مجنون کے ہین آثار باقی
آج تک - اوسکے قطرون سے کچھ دامان صحرا نم نہین -

آثار بند ہجانا - علامتین ظاہر ہوجانا - کیف ؎ رات کیا ہجر مین آئی
کہ قیامت آئی - زندگی تلخ ہوئی موت کے آثار بندھے -

آثار پائے جانا - علامتین نظر آنا - قلق ؎ غش کی صورت تو یہ نہین
زنہار - پائے جاتے ہین سکتے کے آثار -

آثار پڑنا - نیو پڑنا - بنیاد قایم ہونا - فقرہ - مکان کے آثار پڑ گئے ہین
اب تعمیر شروع ہوگی

آثار چھا جانا - علامات کا بکثرت ظاہر ہونا - نواب مرزا شوق ؎
جسم تھرا کے رہگیا اکبار - چھا گئے سارے موت کے آثار -

آثار[ع] دکھائی دینا یا نظر آنا - رشک ؎ دبایا مجھکو آخر کرکے دیوار محبت نے
دکھائی دیتے تھے اُسکے بُرے آثار پہلے سے - آتش ؎ آنکھ پھیری
(علامات)
تونے جس سے دم فنا اُسکا ہوا - مُردے کے آثار زندون مین نظر آنے لگے -

آثار دکھلانا - متعدی - ناسخ ؎ وصل کی شب ہوچکی اندھیری ہے -
شام سے دکھلاتی ہے آثار صبح -

آثار ڈالنا - نیو رکھنا - بنیاد ڈالنا - مثال کے لیے دیکھو آثار نمبرہ

آثار رکھنا - دیکھو آثار ڈالنا - فقرہ - آثار رکھکے چھوڑ دو برسات بعد
مکان بنوا لینا اور آثار رکھوانا بھی مستعمل ہے - فقرہ - برسات نکلگئی اب
دیوارون کے آثار رکھوانا چاہیے -

آثار شریف - نمبر(۱) اولیا کی نشانیان - انبیا کے تبرک مثل موے مبارک
وجبۂ شریف وغیرہ -
نمبر(۲) دہلی مین ایک مکان کا نام ہے جہان تبرکات رکھے تھے - فقرہ - اب
جامع مسجد تک آگئے ہو تو چلو آثار شریف مین فاتحہ پڑہتے چلین -

آثار ظاہر ہونا - آتش ؎ چلکر چمن مین پختہ کرو میوہاے خام -
ظاہر ہین رُخ سے آپکے آثار آفتاب - ذوق ؎ فلک کے رنگ سے ملا
ہی ماتمی آثار - خوش اپنا کیونکہ ہو اس نیلگون حصار مین دل - ظاہر کی جگہ
عیان - نمودار اور ہویدا بھی کہتے ہین - آتش ؎ آثار عشق آنکھون سے
ہونے لگے عیان - بیداری کی ترقی ہوئی خواب کم ہوا - غافل ؎
بہار خط خوبان سے ہین آثار خزان پیدا - عبث تو شیفتہ ہی اسقدر اُس
خط باطل کا -

آثار قیامت - قیامت یا قرب قیامت کی نشانیان - کیف ؎
ایک اک بت مین ہین آثار قیامت اے مسیح - لے کے نام کعبتہ اللہ سے مرا بتخانہ
دیکھ - داغ ؎ قیامت کے آثار ہین صبح ہجر - نہ جانا تھا یہ دن دکھائیگی رات
اور بجائے قیامت حشر اور محشر بھی کہا گیا ہے - غافل ؎ روز ہجر آئین
تو سارے حشر کے آثار ہین - کیون زمین پھٹتی نہین شق آسمان ہوتا نہین
اوران سب مقامات مین قیامت اور حشر مجازی ہے -

آثِم - ع - گنہگار - عاصی - عجز و انکسار سے اپنی نسبت استعمال کرتے ہین -

فصل الف ممدودہ مع جیم عربی

آج - ھ - اَدیہ - س - (اویہ مشتق ہے ادم سے) امروز - ف - نمبر(۱)
موجودہ دن - رشک ؎ قوت فردا کا رنج کیون کھائین - آج جسنے
دیا ہے کل دیگا -

ع؎ ڈھنگ - لچھن - علامتین - اطوار -

نمبر(۲) اسوقت - اسدم - بحرؔ - جسم لاغر نظر نہین آتا - مرگ سے بھی مجھے
حجاب ہی آج - ناسخؔ - بال سلجھاتا ہی وہ دست حنائی سے جو آج -
پنجۂ مرجان ولا اُن گیسوؤنکا شانہ ہی -
نمبر(۳) اندنون - فی زماننا - آتشؔ - وہ گرم رو بادیۂ عشق وجنون ہون
جلتا ہی چراغ آج مرے نقش قدم سے -
نمبر(۴) حین حیات - جیتے جی - کیفؔ - دربار آج گو ہی تراز ورشور پر -
آئیگا کل کوئی نہ پس مرگ گور پر - آتشؔ - ٹاٹ بھی ملنے کا مرقد مین نہین
کل بہر فرش - خوش نہو گو آج بندہ صاحب قالین ہوا -

آج آئے کل چلے - جملہ - جانے کی جلدی ظاہر کرنے کو بولا جاتا ہی -
کہ ذرا ٹھہرے اور چلیگئے - بحرؔ - مہانسرائے دہر مین کیا فکر بود و باش -
ہم تم غریب لوگ ہین آج آئے کل چلے -

آج اسکا دور ہی تو کل اُسکا زمانہ ہی - یعنی زمانہ ہمیشہ کسی سے
موافق نہین رہتا آج ایک سے موافق ہی تو کل دوسرے سے - بحرؔ -
شکوہ نہ کر ازل سے یہی کارخانہ ہی - آج اسکا دور ہی تو کل اُسکا زمانہ ہی - اور
دونون جگہہ زمانہ یا دونون جگہہ دور بھی بولتے ہین -

آج برسکے پھر نہ برسونگا - جب پانی بہت زور شور سے دیر تک برسے
تو یہ جملہ پانی کی طرف سے کہا جاتا ہی - اور جس دن ہوا زیادہ چلے تو اُسکے واسطے
بھی بولتے ہین کہ ہوا کہتی ہی آج چلکے پھر نہ چلونگی -

آجتک پڑے ہینگ ہگ رہے ہین - مثل - اُس مقام پر بولتے
ہین جب اپنے بڑے کو کوئی بھگت رہا ہو اپنے کیے کی سزا پا رہا ہو - اور
آجتک کی جگہہ ابتک بھی بولتے ہین - چونکہ اس مثل مین کریہہ الفاظ بھی ہین
اسلیے فصحا اسکے استعمال سے بچتے ہین -

آج تو چوٹ ہی - زیبایش اور آرایش کی تعریف مین کہتے ہین بحرؔ -
اللہ اللہ بانکپن یہ کمر باندی ہی - آج تو چوٹ ہی صاحب نے تپنچا باندھا -

آج زبان کھلی ہی کل بند ہی - یعنی زندگی کا کیا بھروسا ہی ابھی بھلے
چنگے بیٹھے باتین کر رہے تھے ابھی چل بسے - سوداؔ - راست ہی ٹک
بولیو اُنکی ہی سوگند ہی - آج کھلی ہی زبان کل کے تئین بند ہی -

آج سے کل نزدیک ہی - یعنی موجودہ دن سے آنیوالا دن قریب ہی
اسلیے کہ ہر آن یہ موجودہ زمانہ بعید ہوجا سکا اور آیندہ زمانہ نزدیک -
اسکا استعمال اُسجگہہ ہی جہان کوئی آیندہ زمانے کو دور سمجھکر اچھے کامون مین
غفلت اور تساہل کرتا ہی -

آجکا دن - نمبر(۱) موجودہ دن -
نمبر(۲) گزشتہ دن - یعنی جو دن گزر کر موجودہ رات آئی ہو - فقرہ - آجکا
دن تو پہاڑ ہو گیا تھا خدا خدا کر کے شام ہوئی ہی -

آج کا کام آج ہی کرنا چاہیے - جو کام آج کرنیکا ہی اُسے کر ہی لینا
چاہیے ناصرؔ - دیکھ کل پر نہ چھوڑ اے نادان - آج کا کام آج ہی کر لے -

آج کا کام کل پر ٹالنا - کام مین کاہلی کرنا - ٹالنا -

آج کا کام کل پر رکھنا یا اُٹھا رکھنا - جو کام آج کرنے کا ہو اسکو
دوسرے دن پر حوالہ کرنا - ناسخؔ - کوئی دن فرصت جسے ملجائے سمجھے
مغتنم - رہگیا بس جسنے رکھا کام کل پر آج کا -

آج کدھر آنکلے - شکایتاً اُسوقت بولتے ہین جب کوئی باوجود قریب
رہنے کے مدت کے بعد ملاقات کو آئے -

آج کدہر بھول پڑے - دیکھو آج کدہر آنکلے - ہلال ؎ مین اس آینکے تصدق مین اس آنیکے نثار - تھا کدہر چاند حضور آج کدہر بھول پڑے - ظفر ؎ روز گھر غیر کے جانا ترا معمول پڑا - یان جو آنکلا ہی تو آج کدہر بھول پڑا

آج کدہر سے چاند نکلا - دیکھو آج کدہر آنکلے - انشا ؎ - یہان جو تشریف آپ لائے کدہر سے یہ آج چاند نکلا - کہ ماہ کنعان بھی جسکے آگے جو خوب سوچا تو ماند نکلا - نکہت ؎ انکو جو آیا گھر مین ئے وہ سر سے پا تک سارا چاند - گردون سے خورشید پکارا آج کدہر سے نکلا چاند - اور کدہر کا چاند نکلا اور آج کدہر چاند نکلا بھی کہا ہی - جرات ؎ رخ جو پردے سے مرے رشک قمر کا نکلا - نہین معلوم کہ یہ چاند کدہر کا نکلا - مصحفی ؎ میرے گھر مین آیا وہ رشک قمر - آہی کدہر آج نکلا ہی چاند - اور نسیم لکھنوی نے گلزار نسیم مین چاند کی جگہ خورشید بھی کہا ہی ؎ طالع سے کسے تھی ایسی امید - نکلا ہی کدہر سے آج خورشید -

آج کریگا کل پائیگا - یعنی زندگی مین جو کام برا بھلا کریگا اُسکی جزا سزا قیامت کے دن پائیگا - دردمند (رباعی) ؎ جو کوئی کسیکو یار کلپائیگا - یہ یاد رہے وہ بھی نہ کل پائیگا - اس دار مکافات مین ست تر بنا فل - جو آج کریگا تو وہ کل پائیگا -

آج کسکا مُنہ دیکھا ہی - یہ محاورہ وہان بولتے ہین کہ کوئی امر مکروہ پیش آئے اور دن بھر بُری باتون کا سامنا رہے خصوصاً اتفاق سے جب فاقہ ہو - مراد یہ ہوتی ہی کہ کس منحوس و بدبخت کا مُنہ صبح کو دیکھا ہی - ذوق ؎ جس جگہ بیٹھے ہین با دیدۂ نم اٹھے ہین - آج کس شخص کا مُنہ دیکھ کے ہم اُٹھے ہین - فقرہ - آج صبح صبح کسکا مُنہ دیکھا تھا کہ دن پریشانیون ہی مین گزرا - اور آج صبح کو کس منحوس یا کنجوس کا نام لیا تھا بھی کہتے ہین - آتش ؎ وہ بوسہ یار دیتا تھا جو دنکو رات پر ٹالا - لیا تھا صبح مین نے نام کس کنجوس انسانکا

آجکل - نمبر (۱) اندنون - فی زمانناً - ؎ بھیک مانگین جو ملازم تو عجب کیا ای بحر - آجکل باب عطا بند ہی دربارون مین - آتش ؎ سوز دل و جگر کی شدت پھر آجکل ہی - پھر پہلوؤن کے تکیئے مشعل بنا دیے ہین -

نمبر (۲) بہت جلد - ناسخ ؎ گرہی ہین ترے ابرو کے اشارے قاتل آجکل چلتی ہی تلوار ترے کوچے مین - ؎ آتش خدا نے چاہا تو کرتے ہین آجکل ہندوستان سے جانب بیت الحرام کوچ -

نمبر (۳) حیلہ حوالہ - ٹال ٹول - جرات ؎ وعدہ خلاف آگے ملیگا بھی تو کبھی - کب تک سُنا کرین تری ہر بار آجکل - میر ؎ ملنے کی رات داخل ایام کیا نہین برسون ہوئے کہان تئین ہی یار آجکل -

آج اُسکا زمانہ ہی - کسیکے عروج اور ذی اختیار ہونیکی جگہ بولتے ہین یعنی اندنون زمانہ اُس سے بہت موافق ہی جو چاہتا ہی وہی ہوتا ہی - اور اُسکا کوئی تخصیص نہین ہی ہمارا تمہارا زید کا عمرو کا سب کے ساتھ مستعمل ہی - بحر ؎ آجکل محتسبون کا ہی زمانہ ساقی - مین بھی ہون چور و مرشا ہی کیا ہو ہی -

آجکل تمہارے نام کا آنا چڑہتا ہی - مثل - کسیکی ترقی دولت اور منصب کے وقت بولتے ہین اور تمہارے کی جگہ کل ضمیرون کے ساتھ مستعمل ہی -

آجکل سے - تھوڑے زمانے سے - اب سے - ناسخ ؎ اپنا کچھ آجکل سے

ع ؎ اصل مین یہان اُون تو مگر تقصان نام ہی بولتے ہین

فصل الف ممدودہ مع جیم فارسی

آچا - ت - باپ دادا - نانا - (لغوی معنی) اصطلاحاً پرانا نوکر - بوڑہی ذی عزت خادمہ - **رنگین**ؔ نیند آتی نہین کمبخت دوانی آچا - اپنی ہیتی کوئی کہہ آج کہانی آچا - اور لکھنؤ مین اُس بوڑہے خواجہ سرا کو کہتے ہین جو نو عمر خواجہ سراؤنکو ادب قاعدے سکھانیکے لیے افسر کیا جائے -

آچڑہنا - نمبر (۱) چڑہ بیٹھنا - **انشا**ؔ تاک جتنے تھے یہ ہوئے مبہوت جسطرح آپڑے کسی پر بھوت -

نمبر (۲) سما جانا - بھر جانا - **انشا**ؔ خون عاشق آچڑہا آنکھوںمین اُس قاتل کی آہ - کر سکے یون ورنہ کب انشا خمار بنگ سرخ -

آچکنا - آجانا - پہنچ جانا - **ناسخ**ؔ وصل کی شب دریہ گرتا ہی یار - آچکی ہوگی پس دیوار صبح - **ذوق**ؔ آنا بلا سے اُسکا قیامت سے کم نہین - مرتے ہین انتظار مین اکروز آچکے -

آچلنا - آنیکے قریب ہونا - فقرہ - اب زخم اندمال پر آچلے ہین -

آچھپنا - اگر پوشیدہ ہونا - چھپ جانا - **مومن**ؔ آفت جان ہی کوئی پردہ نشین - کہ مرے دل مین آچھپا ہی عشق - **انشا**ؔ خم زلف یار مین ہونڈ ہے یہین آچھپا ہو مگر کہین - تپش وتحیر و بیخودی سے تو کچھ ملا نہ سراغ دل -

فصل الف ممدودہ مع خائے معجمہ

آخ - کھنکھارنے کی آواز اور آخ تھو کھنکھار کر تھوکنے کی آواز - یہ دونون تحقیق کی راہ سے الف مقصورہ مین قائم کرنے کے لغت ہین اسلیے کہ اَخ تھو ظاہراً اَخ وتُفُو سے ماخوذ ہی جو فارسی مین انہین معنی مین مستعمل ہی اور انشا نے بھی الف مقصورہ ہی سے کہا ہی ؔ گول پگڑی نیلی لنگی مونچھ مُنڈی تکہ ریش - پھر وہ رومال ورہ اَخ تھو نا سدائی آپ کی -

مگر یہان اس ضرورت سے قائم کیا ہی کہ بعض کتابون مین الف ممدودہ کے ساتھ لکھا ہی اور جو لوگ ان لغات کو الف ممدودہ سے صحیح جانتے ہین وہ فصل الف ممدودہ مین ان لغات کو ڈہونڈ کر فروگذاشت کا خیال نکرین بلکہ اُن کو اسکی صحت ہو جاے اور الف مقصورہ مین دیکھین - وہین اسکے صلات وغیرہ بھی لکھے گئے ہین -

آختہ - وہ چارپایہ جسکے بیضے ملے یا نکالے گئے ہون یہ لفظ ان معنو نمین الف مقصورہ سے فارسی ہی (دیکھو برہان قاطع و برہان جامع وبہار عجم وغیرہ) اور رنگین نے بھی فرسنامے مین اختہ بروزن تختہ کہا ہی - ۶ بظاہر جتنے ہین اختہ کے اثار - گر یہان اسوجہ سے بحث کی گئی کہ ناواقف تحقیق اگر فصل الف ممدودہ مین ڈہونڈہے تو واقف ہو کر فصل الف مقصورہ کیطرف رجوع کرے وہین اسکے صلات اور مرکبات وغیرہ سب لکھین گے -

آخر - ع - (اسکا مادہ اخر ہی پیچھے ہٹنا) ضد اول - نمبر (۱) پچھلا - **ناسخ**ؔ مری تشنہ زبانی ہی خراب اس دور آخر مین - کیا اس شمع کو بزم حبا نمین صبح دم پیدا -

نمبر (۲) انتہا - حد - انجام - **ظفر**ؔ ہر کام کے آخر پہ نظر پہلے ہی پہنچی عقل اپنی جدہر پہنچی ادہر پہلے ہی پہنچی - **بحر**ؔ صفات سرمدی سے کم نہین جوال عاشق کا - وہ مطلب لکھ رہا ہون جسکا آخر ہی نہ اول ہی -

نمبر (۳) تمام - **ظفر**ؔ[1] نہین ہونیکی آخر شرح اپنی تیرہ بختی کی -

---

[1] جبکہ روح کی نسبت اسکا استعمال ہوگا تو جان مرجانے سے کنایہ ہوگا -

سیہ گر یک قلم کاغذ کے لاکھوں بند ہوینگے ؎ سحر اب کہان وہ دلولہ وہ جوش وہ اُمنگ - آخر ہوا شباب ہوی انتہائے عیش - ناسخ ؎ - یا رسولِ عربی جلد کرو میری مدد - ورنہ آخر یہ غلام آپ کی تاخیر مین ہی -

نمبر (۴) قریب ختم - اسیر ؎ اک روز ہوا مین در پہ حاضر - تھی شام قریب ن تھا آخر -

نمبر (۵) انجام کار - پچھلے درجے - آتش ؎ کھالیا داغ فراق یار نے آخر مجھے - ہونہ غافل مُلک پر عامل کو سلطان چھوڑکر - ذوق ؎ دیکھا آخر نہ کہ پھوڑے سے کسطرح پھوٹ بہے - ہم بھرے بیٹھے تھے کیون آپ نے چھیڑا ہمکو - ناسخ ؎ عشق کردیتا ہی سلطان وگدا کا ایک رنگ کوہکن کیطرح خون آخر کیا پرویز کا - حسن کلام کیواسطے زائد بھی آتا ہی غالب ؎ کچھ تو جاڑے مین چاہیئے آخر - تانہ دے باد زمہر آزار - قلق ؎ بولی واللہ رحم کی جا ہی - یہ بھی آخر خدا کا بندا ہی - اور آخَر بفتح خاے معجمہ دیگر کے معنی مین ہی جیسا کہ اکثر کہتے ہین - یہ "امر آخَر ہی" یعنی دوسری بات ہی - اسجگہ بکسر خاے معجمہ بولنا غلط ہی -

آخرِ آخر - نمبر (۱) (بلا اضافت آخر اولین) آخر کار - انجام کو - ؎ - ابتدا مین عشقبازی سہل سمجھے تھے ہوس - آخر آخر جان کا اسمین ضرر ہونے لگا - رند ؎ اول دل بہلائیان کین - آخر آخر بہت بری کی -

نمبر (۲) (و باضافتِ آخر اول) سب سے پچھلا - منتہی - اسیر ؎ رفتہ رفتہ غیر نے اُس گھر مین پائی جاے صدر - آخرِ آخر مقدم پر مقدم ہوگیا -

آخر اپنی ذات پر گیا - جب کسی نیچ قوم سے کوی خراب کام ہوتا ہی تو کہتے ہین کہ آخر اپنی ذات پر گیا اور ذات کی جگہ اصالت بھی کہتے ہین -

آخِرُ الامر - انجام کار - آخر کو - قلق ؎ آخر الامر بعد صد دقت - نکلی صورت تہی کری کی یہ صورت -

آخِرُ الدَّوا الکَّی - مثل - جہان تنگ آکے بناچاری کسی دفع ضرر کیواسطے کوی سخت تدبیر کرنی ہوتی ہی وہان ذی علم اور اہل استعداد بولتے ہین - (آخری دوا داغ دینا ہی)

آخر بین - ف - انجام پر نظر رکھنے والا - تسلیم ؎ ایکدم کی زندگی پر کسقدر پھولا حباب - واے محرومی کہ حاصل چشم آخربین نہین -

آخر زمانہ - نمبر (۱) قرب قیامت - فقرہ - آخر زمانے مین گناہون کی کثرت ہوگی -

نمبر (۲) عہد پیری - چل چلاؤ کا وقت - زوال کے دن - فقرہ - تمام عمر توانگی عیش مین گزری آخر زمانے مین یہ ٹھوکرین کھانا قسمت مین تھا - فقرہ - عالمگیر کے آخر زمانہ سلطنت مین مرہٹون نے سر اُٹھایا تھا -

آخِرِش - آخر کو - انجام کار - چونکہ شین اس لفظ مین زائد ہی اسلیے محققین لکھنؤ کو اسکی صحت مین کلام ہی اور مستند شعراے لکھنؤ کے کلام مین نہین ملا مگر اسوجہ سے کہ قدما و متاخرین شعراے دہلی کے کلام مین بکثرت[ع] پایا گیا - اُردو مین اسکے غلط ہونیکی راے نہین دیجاسکتی - ذوق ؎ ہوتی ہی جمع زر سے پریشانی آخرش - درہم کی شکل صورت درہم سے کم نہین - ولہ ؎ مدتون دل و پیکان دونون سینے مین رہے آخرش دل بہ گیا خون ہوکے پیکان ہی رہا - ظفر ؎ کہدو غنچے سے نہ بھولے مشت زر پر باغ مین - آخرش جانا ہی یان سے ہاتھ بالکل جھاڑ کے - سودا ؎ بڑہ بڑہکے آخرش وہ لگے تو بین داغنے - اُسنے پیلے پہ جہان سے -

ع ؎ چونکہ لکھنؤ اور دلی کا اختلاف تھا اسلیے شعر زیادہ دیے گئے -

جزائر کی ہووے مار۔ سوز ؎ چار دن تاقم و سنجاب بچھایا تو کیا۔

آخرش جان مری تودۂ خاکستر ہی۔ جرأت ؎ بس چلا کچھ نہ مرا اس بت عیار سے آہ۔ آخرش لے ہی گیا دلکو وہ عیاری سے۔ انشا ؎ آخرش ہو کے جوان پھر تو کسے بھاوے گا۔ چند روز اور ہی مہمان یہ گالی دینا۔

آخر فنا آخر فنا۔ یہ فقرہ۔ دنیا کی بے ثباتی بیان کرنے کے وقت بولا جاتا ہی۔ سحر ؎ گو جیے لاکھوں برس آخر فنا آخر فنا۔ کیا کرین مرجائین عمر خضر اگر ملتی نہین۔

آخر کار۔ (باضافت آخر) دیکھو آخر الامر۔ آتش ؎ آخر کار تہ خاک ہی مسکن سب کا۔ اہل دولت کو بلند آج مکان کرنے دو۔ مومن ؎ دے فت باس طلب سے آخر کار۔ ہوے مستفسر مطلب وہ ناچار۔ زبانوں پر بلا اضافت زیادہ ہی۔

آخر کر دینا۔ مار ڈالنا۔ ادھ موا کر دینا۔ ناسخ ؎ ہی چشم انتظار مین جانے نگاہ جان۔ آخر ہمین کریگی یہ تاخیر یار کی۔ رشک ؎ کر کے آخر حال عاشق پر نظر کرتے نہین۔ ہم نہ پھنستے روز اول وہ اگر کرتے نہین۔

نمبر (۲) ختم کرنا۔ فقرہ۔ تمنے تو باتون ہی مین رات آخر کر دی۔

آخر کو۔ آخر الامر۔ انجام کار۔ ذوق ؎ آخر کو فیض بیعت دست سبو سے آج۔ پیر مغان کے مین بھی مریدون مین ملگیا۔ آتش ؎ درد دل سے اسقدر کاہیدہ مین غمگین ہوا۔ جسم زار آخر کو تار بستر و بالین ہوا۔

آخر مرو گے روپیہ جوڑ جوڑ کیا کرو گے۔ ناصحانہ بخیل کی نسبت کہتے ہین۔

آخر ہونا۔ نمبر (۱) ختم ہونا۔ پورا ہونا۔ ناسخ ؎ کرون نالے ہوئی آخر شب وصل۔ طلوع صبح ہی وقت اذان ہی۔ آتش ؎ منزل مین گور کی مین مسافر پہنچ چکون۔ آخر ہو قصہ راہ کا ہووے تمام کوچ۔

نمبر (۲) قریب ختم ہونا۔ فقرہ۔ اب رات آخر ہی گجر بجا چاہتا ہی۔

نمبر (۳) مرجانا۔ رشک ؎ یہ نئی صورت کالا یا راگ تیرا ناچنا۔ محو رقص آخر ہوے ای بت دم آغاز رقص۔

آخری۔ آخر کیطرف منسوب۔ پچھلا۔ اخیر کا۔ ناسخ ؎ شجاعت مین کرم مین عدل مین صورت مین سیرت مین۔ امام آخری ہی مثل اپنے جد امجد کا۔ آتش ؎ مر بھی دیکھیے شاید گور بر دہ شوخ آوے۔ یہ بھی آخری اپنی قسمت آزمائی ہی۔

آخری بہار۔ اخیر موسم۔ اخیر رت۔ فقرہ۔ آخری بہار ہی ملا رگالو۔ ؎ دیکھ لو آخری بہار ای تجر۔ ابھی پھولو نمین رنگ و بو ہی وہی۔

نمبر (۲) ہر چیز کے حسن و رونق کا زوال۔ فقرہ۔ جوانی کا اتار ہی آخری بہار ہی۔

آخری پوشاک۔ وہ پچھلا لباس جسکے بعد پھر دوسرا لباس نصیب نہو۔ کفن۔ ناسخ ؎ گو بدلتا ہی لباس اپنا تو دنین کتنی بار۔ گل کے اترے گی جو تیری آخری پوشاک ہی۔ میرزا دولاجاہ عاشق ؎ اس سے پہنلتے ہین جامہ طفل کو تشکل کفن۔ روز اول سے ہو خوگر آخری پوشاک کا۔

آخری چار شنبہ[۱]۔ صفر کے مہینے کا آخری بدھ۔ مشہور ہی کہ حضرت

---

[۱] لکھنو میں بعض جگہ اس دن گھڑے یا لوٹے مین ایک پیسا اور ذرا سا پانی ڈالتے اور ہر شخص کے سر سے اُچھالکر پھینک دیتے ہین گھڑا ٹوٹ جاتا ہی اور پیسا مہترانی لے لیتی ہی اسی سے جب کسیکے یہان برتن بہت ٹوٹتے ہین تو کہتے ہین آج تو تمنے آخری چار شنبہ کر دیا۔

پیغمبر آخر الزمان صلعم نے اس دن غسل صحت فرمایا تھا اسلیے اسدن کو مبارک جانکر خوشی مناتے ہین - مگر یہ روایت صحت کو نہین پہنچتی -

آخری دَوْر - نمبر (۱) آخر زمانہ - (کسی نامور کا) فقرہ - آصف الدولہ کے آخری دور مین سلطنت کا زوال شروع ہوگیا تھا -

نمبر (۲) خاتمہ دورۂ شراب - مسرور ؎ دیکھ چھپا ئے گا زاہد نہ تقدس کی لے - آخری دور ہی کیا یاد کرے گا پی لے -

آخری دِیدار - نمبر (۱) وقت نزع کا دیدار - فقرہ - اُنکا بُرا حال ہی چلکے آخری دیدار کرلو - صبا ؎ وہ بت نہین ہی اور آنکھون مین جان ٹکی ہی خدا دکھاے تو دیدار آخری ہو جاے -

آخری صُحبت - مجلس اخیر - فقرہ - ایکے اور شریک ہو جاؤ یہ آخری صحبت ہی اور اسیطرح آخری محفل آخری مجلس وغیرہ بھی بولتے ہین -

آخری مُلاقات - وہ ملاقات جسکے بعد پھر ملنے کا اتفاق نہو - فقرہ - دور کا سفر ہے زندگی کا کیا اعتبار خدا جانے یہی آخری ملاقات ہو - مومن ؎ وہ ملاقات آخری ہی ہی - کیسی دلداریان مری ہی ہی

آخِرِین - ف - (یا اور نون نسبت کیواسطے) دیکھو آخری - ناسخ ؎ اول خیل آئمہ ثانی آل عبا - مقتداے اولین و آخرین پیدا ہوا -

مومن ؎ نہ تاب تپش ہو تو آرام آے - دم آخرین فکر انجام آے -

آخری وقت یا آخر وقت - نزع کا وقت - موت کے قریب کا زمانہ

رند ؎ نزع مین تھا مین تمھین منھ سے اُلٹنا تھا نقاب - آخری وقت تو دیدار دکھاتے جاتے - ؎ عمر ساری تو کٹی عشق بتان مین مومن - آخری وقت مین کیا خاک مسلمان ہونگے - کیف ؎ خدا کریم ہی پڑھ لین گے

کلمہ آخر وقت - ابھی سے چاہیئے فکر مآل کیا ہمکو - آتش ؎ وقت آخر عشق پنہان یار پر ظاہر ہوا - نزع مین عیسی نے پہچانا مرے آزار کو - اور آخرین دم بھی کہا گیا ہی - مومن ؎ ہوی خجالت سے نفرت افزون گلے کیے خوب آخرین دم - وہ کاش اکدم ٹھہر کے آتے کہ میرے لب پر بھی دم نہوتا -

آخِرَت - ع - مونث - عقبے - وہ عالم جہان مرنے کے بعد اعمال بد و نیک کی جزا سزا اور حساب کتاب ہوگا - آتش ؎ دونون جہانکے کام کا رکھا نہ عشق نے - دنیا و آخرت سے کیا بے خبر مجھے - ؎ بیفائدہ ہی کیف کو سوداے آخرت عقبے نہین ہی عالم اسباب کیطرح

آخرت بِگاڑنا - برے اعمال برے کام کرنا - فقرہ - باپ کی نافرمانی کرکے کیون اپنی آخرت بگاڑتے ہو -

آخرت بِگڑنا - لازم -

آخرت بنانا - اچھے کام اچھے اعمال کرنا - فقرہ - دنیا خراب کی تو کی اپنی آخرت تو بنالی -

آخرت بَننا - لازم - ناصر ؎ رات دن غافل کیا کر نیک کام - اس سے تیری آخرت بنجائیگی -

آخرت سنوارنا - آخرت بنانا - نوازش ؎ ای میرے گنہ کی ستر سازی تو نے مری آخرت سنواری -

آخرت سَنوَرنا - لازم -

آخرت کا بھلا - عقبے کی اچھائی - فقرہ - ہمکو یہ فکر ہی کہ آخرت کا بھلا ہو جاے -

آخرت کا سودا - خیرات و حسنات جس سے اُس عالم مین نفع ہو-

آخرت کی خیر - عقبے کی بہلائی - فقرہ - خدا آخرت کی خیر کرے -

آخرت کی کمائی - نیک کام - نیک اعمال -

آخُور - ہ - (واو مجہول کے ساتھ) نکما - خراب - ناکارہ - فقرہ - ہمنے خربزے منگواے تھے تم خدا جانے کیا آخور اُٹھا لاے ہو - ؎ ظفر
جو ہوگئے ہین آشنا دین کی لطافت سے - لگائین منھ وہ کیا دنیا کو یہ آخور دنیا ہی

فائدہ - ظاہرا یہ لفظ آخور سے ماخوذ ہی جو فارسی مین واو معدولہ کے ساتھ دواب کے دانے گھاس کی جگہ اور اُس گھاس کے معنونین ہی جو گھوڑون کے کھانے سے بچ رہتی ہی اور نکال کے پہینکدیجاتی ہی-

آخور کی بھرتی - نکمی یا خراب چیز کی زیادتی - فقرہ - غزل مین صرف چار ہی شعر اچھے ہین باقی آخور کی بھرتی ہی-

آخُون - ہ - مذکر - معلّم - میان جی - صحیح لفظ فارسی مین آخند ہی اس سے اُردو مین آخون ہوگیا - جان صاحب ؎ یہ نہین پڑہنے کی اس آن تو سے فتنہ انگیز - اسے آخون معین کوئی جلاد کرو - انشا ؎ خال پشت چشم پر اپنے وہ طفل انگشت رکھ - پوچھے ہی آخون جی یہ صاد ہی یا ضاد ہی - معروف ؎ آخون جی الف ہی کہون گا ہزار بار - کس واسطے کہ ہی یہ قدیار کی شبیہ اور غایت تعظیم سے آخون جی صاحب بھی بولتے ہین - انشا ؎
بھلا آخون جی صاحب کو آنے دو کہون گا مین - کہ ای حضرت سلامت آپ سنئیے یہ حقیقت ہی - ولہ ؎ لکھدو آخون جی صاحب کوئی ایسا تعویذ
کہ مرے منھ سے لگے اُسکے گلے کا تعویذ -

آخُونزادہ - استادزادہ -

فصل الف ممدودہ مع دال مہملہ

آداب - ع - جمع ادب - نمبر (۱) حفظ مراتب - رشک ؎ بیٹھنے اُٹھنے
نہین دیتا ہمین آداب یار - سجدے رکھتی ہی محبت کی شریعت کی نماز - ظفر ؎ ہمنے جوان بتون مین ہی دیکھا وہ زاہدو - کہ سکتے ہم نہین کہ ہی آداب سے بعید -

اور کبھی صرف مراتب کے معنونین بھی کہتے ہین - ذوق ؎ کوچۂ یار مین
جاؤن گا تو مثل خورشید - پاس آداب سے مین سر ہی کے بل جاؤن گا -
؎ ہوا ہی کیا کچھ اہل بیت پر سودا نہ دم مارا - خدا ہن کون ہی آگاہ
آداب محمّد کا -

نمبر (۲) دستور - قاعدے - جیسے آداب دربار - آداب مجلس - قلق ؎
جھک کے آداب سے کیا مجرا - آنکھین قدمونپہ مل کے کہنے لگا -

نمبر (۳) سلیقہ - تمیز - سودا ؎ کیونکر ہو بلغ جانا اُس میرزا منش کا -
وان سر و مین نہین ہی آداب کورنش کا - اب ان معنونمین مستعمل نہین ہی -

نمبر (۴) تہذیب اخلاق - جیسے آداب کھانا - شہیدی ؎ اسی دو سطر مین ہی ختم کتاب آداب - لب خاموش مرے طرفہ بیان رکھتے ہین

نمبر (۵) تعظیم سے سلام [ع] - گلزار نسیم ؎ آداب اک کرکے حسب دستور
ٹھہرا وہ تو بادشاہ مستور - سمجھا کہ حسین آدمی ہی - کیا جانے کہ خود بکاولی ہی -

نمبر (۶) تعظیمی کلمے جو عنوان خطوط مین القاب کے بعد لکھے جاتے ہین
رشک ؎ لکھکے اُس بت کو خدا لکھتا ہون اپنی بندگی - اور کیا مکتوب مین

[ع] ہندوستان مین سلام علیک کی جگہ سلام تعظیمی کے لیے یہ لفظ بھی ہی-

القاب ہو آداب ہو۔

آداب بجالانا - نمبر(۱) عجز و انکسار سے سلام کرنا۔ اسیر ؎ دیکھا جو مجھے تو سر اُٹھایا۔ آداب بجا مین جھک کے لایا۔ کئی جگہ اسکا استعمال ہوتا ہی۔ شکریہ ادا کرنے اور احسان ماننے کی جگہ۔ فقرہ۔ شب کو آم مرحمت ہوے تھے آداب بجالاتا ہون۔ طنز کی جگہ۔ فقرہ۔ آپنے تو مجھے خوب نوکر کھو دیا آداب بجالاتا ہون۔ رخصت ہونیکے وقت۔ فقرہ۔ اب آداب بجالاتا ہون پھر حاضر ہون گا۔ قائل ہوجانے کی جگہ دو صورتون سے اسکا استعمال ہوتا ہی۔ ایک یہ صورت ہی کہ قائل کردینے والا معقول کے شرمندہ کرنیکو کہتا ہی "آداب بجالاتا ہون" دوسرے اُس جگہ کہ مثلاً شرط کرنے والا کہے "آپ یہ کام کرلین تو مین آداب بجالاؤن" ان مقامونمین محل شرط کے سوا فقط آداب بھی کہتے ہین یعنی بجالاتا ہون، اور عرض کرتا ہون کو حذف کرتے ہین۔

نمبر(۲) دستور اور قاعدے ادا کرنا۔ فقرہ۔ مرزا صاحب آداب دربار بہت اچھی طرح بجالاتے۔

آداب شاہی - بادشاہون کو سلام اور اُن سے گفتگو کرنے کے طریقے حاضری دربار کے قاعدے۔

آداب عرض کرنا - دیکھو آداب بجالانا نمبر۱۔ قلق ؎ خود یہ کہتے ہوے تو ڈرتے ہین۔ کہدے آداب عرض کرتے ہین۔

آداب عرض ہی - نمبر(۱) تعظیمی سلام ادا کرنے کا ایک جملہ۔

نمبر(۲) جب کوئی کسی کام کے کرلینے کا دعوے کرے اور وہ اُس سے نہو سکے تو بطریق الزام طنزاً کہتے ہین آداب عرض ہی۔

آداب کرنا - ادب سے سلام کرنا۔ گلزار نسیم ؎ آداب کیا ادب سے ٹھہرا ہیبت زدہ دور سے ٹھہرا۔ اب یہ استعمال فصحا کے خلاف ہی۔

آداب محفل - محفل مین نشست و برخاست کے طریقے۔ مجلس مین بات چیت کے قاعدے۔ بحر ؎ آج تک آداب محفل سے رہی بیگانہ شمع۔ سر کو کٹواتی ہی رکھکر پاؤن گستاخانہ شمع۔ اور آداب صحبت بھی بولتے ہین۔ فقرہ۔ مرید کو پہلے آداب صحبت سے آگاہ ہونا چاہیے۔

آداب و القاب - خط کے عنوان مین مکتوب الیہ کے مرتبے کے موافق کلمات و فقرات۔ فقرہ۔ کیا ہوشمندی ہی کہ قبلۂ ارباب ہوش کو خط لکھتا ہون نہ القاب نہ آداب نہ بندگی (عود ہندی)

آداب و تسلیمات - نہایت ادب سے سلام کی جگہ یہ الفاظ استعمال کیے جاتے ہین اور کورنش اور مجرا بھی آداب کے ساتھ ملا کر کہتے ہین اور بغیر واو عطف کے بھی مستعمل ہی۔ جیسے آداب تسلیمات۔ یا کورنش مجرا۔

آداب ہی - نمبر(۱) دیکھو آداب عرض ہی۔

نمبر(۲) جس جگہ یہ کہنا ہوتا ہی کہ درگزرے۔ باز آئے قطع نظر کی۔ وہان بھی ان کلمات کا استعمال کرتے ہین۔ رشک ؎
اول تحریر وصف یار نے آخر کیا۔ لکھ چکے مکتوب اس القاب کو آداب ہی۔

آدبانا - دبوچ لینا۔ فقرہ۔ ایک مرض نے چھوٹے تو دوسرے مرض نے آدبایا۔ فقرہ۔ چھتری سے اُٹھتے ہی کبوتر کو بہری نے آدبایا۔

آدلدر کاندھے چڑھ بیٹھ (نحوست) - مثل۔ کاہل کی نسبت کہتے ہین کہ تیری تو وہ مثل ہی کہ آدلدر کاندھے چڑھ بیٹھ۔ یعنی خود دلدر کو بلاتا ہی اسلیے کہ کاہلی ادبار و نحوست کی نشانی ہی۔

آدم ع۵ - ع - (اس لفظ کے اشتقاق مین کئی طرح کے اختلاف ہین اہل عربیت مین بعض کہتے ہین کہ یہ اُدمت سے مشتق ہی جسکے معنی گندم گونی ہین اور بعض کہتے ہین کہ اَدمت سے ماخوذ ہی جسکے معنی سزاوار امامت ہین - بعض کا قول ہی کہ ادیم سے بنا ہی جسکے معنی روے زمین ہین اور ایک احتمال یہ بھی ہی کہ اسکی اصل آدمن ہو آد کے معنی پہلا اور مَن منش کا مخفف جسکے معنی آدمی ہین چونکہ حضرت آدم ابوالبشر اور فرد اول و افراد الناس ہین اسیلیے انکو آدمن کہنا بیجا نہین اور آدمن سے متغیر ہوکر آدم ہوگیا مگر مولف کے نزدیک لفظ آدم کو عربی اور عجمی مادّے سے چھوڑ کر سنسکرت سے ماخوذ کرنا ٹھیک نہین نہایت کار یہ کہ عربی اور عجمی اور سنسکرت تینون زبانون کا توافق اتفاقی ہی اور حُسن عقل کے اعتبار سے اسکا اشتقاق ادیم سے ترجیح رکھتا ہی اسواسطے کہ وجود مسعود حضرت کا ادیم الارض یعنی روے زمین سے ہوا ہی) ابوالبشر

نمبر (۱) وہ نبی جنسے انسان کی نسل شروع ہوئی - غالب ۵ نکلنا خلد سے آدم کا سنتے آئے ہین لیکن - بہت بے آبرو ہوکر ترے کوچے سے ہم نکلے -

نمبر (۲) بنی آدم انسان - ذوق ۵ پرے جاکر نئی دنیا سے بھی گر ڈھونڈ دنیا مین - تو خالی خاک آدم سے نہ چپّا بھر زمین نکلے - میر ۵ درپے خون میر کے نہ ہو - ہو ہی جاتا ہی جرم آدم سے -

نمبر (۳ ف) متصف بہ صفات انسانی - ناسخ ۵ جانور ہی جسکو عشق کاکل پرخم نہین - جو نہ آجاے فریب یار مین آدم نہین - میر ۵ اس تکلف سے مین معنی کا کس سے کرین سوال - آدم نہین ہی صورت آدم بہت ہی یان

اس مقام پر بول چال مین آدمی ہی ہی -

نمبر (۴) خدمتگار - قاصد - میر (مخمس کا بند) ۵ قصہ کوتاہ بعد چندین ماہ - میری اُس پر جو پڑ گئی تنخواہ - جانے آدم لگا گہ و بیگاہ - یہ تو مغرور بے تہ و گمراہ - مفتری کاذب سفیہ و ضلال - اب ان معنون مین بجاے آدم آدمی ہی مستعمل ہی -

نمبر (۵) کسی فن یا کسی بات کا موجد (حضرت ابوالبشر سے تشبیہ دیکر)

ع۵ جب خلاق عالم کو حضرت آدم کا پیدا کرنا منظور ہوا تو حضرت عزرائیل سے نرم - سخت - سرخ - سفید اور سیاہ رنگ کی مٹی پردۂ زمین سے منگوائی (اسیوجہ سے بنی آدم مختلف رنگ و مختلف طبائع کے پیدا ہوتے ہین) اور اُس سے حضرت آدم کی شکل بنا کے (جس شکل کو پُتلا آدم ہی) اُسمین جان ڈالی اور تخت عزت و کرامت پر بٹھلا کے فرشتونکو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو سب فرشتون نے حکم کی تعمیل کی مگر عزازیل نے عذر کیا کہ مین آدم سے بہتر و افضل ہون اس نافرمانی سے اُسکی صورت بدل دی گئی اور شیطان لقب ہوا - اسکے بعد فرشتے حضرت آدم کو لباس بہشتی پہنا کر جنت مین لیگئے وہان حالت خواب مین آپکے پہلو چپ سے حضرت حوا پیدا کی گئین اور اللہ تعالے نے دونونکا باہم نکاح کردیا اور ارشاد ہوا کہ تم دونون بہشت مین رہا کرو اور سب میوے کھانا مگر (ایک درخت کیطرف اشارہ کرکے) اس درخت کے پاس بھی نہ جانا (اس درخت کا ہیکا تھا اسمین علما کا اختلاف ہی مشہور گیہون کا درخت ہی اور بعض کہتے ہین کہ انگور کا درخت تھا مگر ابن قتیبہ نے کتاب معارف مین علم خیر و شر کا درخت لکھا ہی کچھ عجب نہین ہی کہ جسے شجرۃ العلم تجویز کیا ہی وہ درخت گندم یا شجرتاک ہو کیونکہ علم منجملہ معقولات ہی اور معقولات کا عالم مثال مین کسی نہ کسی شکل پر پایا جانا اہل تحقیق کے نزدیک ثابت ہی) چنانچہ حضرت آدم و حوا علیہما السلام اسیطرح بہشت مین رہتے تھے آخر ایکدن ابلیس کے فریب مین آکر درخت ممنوعہ کا میوہ کھایا اور اس لغزش پر بہشت سے پردۂ زمین پر پھینکے گئے - آدم کوہ سراندیپ پر گرے اور حوا جدے مین دریا کے کنارے - حضرت آدم تین سو برس تک گریہ و زاری اور توبہ و استغفار مین مشغول رہے جب غفور الرحیم نے اپنے کمال عنایت سے توبہ قبول فرمائی تب حضرت جبرائیل نے کر مشرف سایا - بعد اسکے حضرت آدم کو حکم ہوا کہ کعبہ بنائین آپنے جبرئیل کی تعلیم و ملائکہ کی مدد سے کعبے کی بنیاد رکھی اور حجر اسود کو کہ اپنے ساتھ بہشت سے لائے تھے کعبے مین ایکطرف نصب کیا پھر جبرئیل نے آپکو مناسک حج و طواف تعلیم کئے اس [illegible] مین حضرت حوا بھی آپکو ڈھونڈتے ڈھونڈتے وہان پہنچین دونون صاحبون نے زمین پر قیام کیا حضرت [illegible] بھیڑ بکریان مویشی اور لکڑیان لائے اور کھیتی وغیرہ سکھائی اب دونون صاحب ملکر حسب حکم [illegible] رہنے لگے حضرت آدم نے نوسو تیس برس کی عمر مین اور بقول بعض ہزار برس کی عمر مین انتقال فرمایا واللہ اعلم بالصواب -

30 APR 78

فقرہ - ولی بنی نوع شعرا کا آدم ہی -

آدم بآدم مے رسد - مثل - بہار عجم مین ہی کہ فارسی مین اُسجگہ بولتے ہین جب کوئی مفلس ہوکر مالدار کے پاس جاے اور وہ اُسپر مہربانی کرے تو مفلس یہ مثل استعمال کرتا ہی - مطلب یہ کہ شاید کل مین مقدور والا ہوجاؤن اور تم میرے پاس حاجت لیکر آؤ مولف کہتا ہی کہ صاحب بہار عجم نے یہ معنی لکھکر سند مین شفیع اثر کا یہ شعر دیا ہی - شعر رنگین راہنر با قابلے دیگر مخوان - ثبت کن در دل اثر آدم بآدم میرسد - اس شعر سے محل استعمال جو صاحب بہار عجم نے لکھا ہی پیدا نہین - اور اُردو مین وہان اس مثل کا استعمال ہی جہان یہ کہنا مقصود ہوتا ہی کہ آدمی آدمی ہی سے رجوع کرتا ہی - آدمی کا کام آدمی ہی سے نکلتا ہی - اور آدم بآدم میرسد کوہ بکوہ نمیرسد بھی فارسی مین مثل ہی جو خال خال اُردو مین بھی مستعمل ہی اور محل استعمال ایک ہی ہی -

آدم بے سایہ - کنایہ ہی ذات پاک سرور عالم جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے - علامہ سخاوی نے مقاصد حسنہ مین لکھا ہی کہ یہ حدیث مشہور ہی مگر تحقیق کو نہین پہنچتی - شعرا کے کلام مین جو اسکا استعمال ہی تو اس اعتبار سے کہ حضرت کی ذات پاک بے مثال تھی اور سایہ شخص کا مماثل ہوتا ہی معہذا اکثر شاعری مین شہرت پر مدار استعمال ہی -

آدم ثانی[ع] - حضرت نوح علیہ السلام -

ع حضرت نوح علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام کے وقت مین ایک عالم غرق طوفان ہوا تھا اور کشتی جو حضرت نے بنائی تھی اُسپر ایک ایک جوڑا ہر ذی روح کا ساتھ لیلیا تھا کہ انہین سے آگے نسل چلی اس مناسبت سے آپکو آدم ثانی کہتے ہین -

آدم خاکی - حضرت ابو البشر - آتش - ظہور آدم خاکی سے یہ ہمکو یقین آیا - تماشا انجمن کا دیکھنے خلوت نشین آیا - نصیر - معنی نفخت فیہ کو گیا استاد ازل سے ہان سمجھا - یہ آدم خاکی بول اُٹھا تو اورنہین مین اورنہین -

نمبر (۲) انسان - سحر - بام فلک پر آدم خاکی کو لے اُڑا - آیا کبھی جو ران تلے بادپاے عیش -

فائدہ - چونکہ خاک کا جزو انسان مین غالب ہی اسلیے آدم کے ساتھ یہ صفت مستعمل ہوتی ہی -

آدم خوار - وہ جنگلی یا وحشی آدمی جو انسان کو کھا جاتے ہین -

آدم را گندم بہشت نہ سازد[ع] - یہ مثل وہان بولتے ہین جہان کوئی نعمت کی قدر نہ کرے اور اسوجہ سے وہ نعمت اُس سے چھین لیجاے -

آدم زاد یا آدمی زاد - آدم کی اولاد - انسان - ناسخ - شرم سے رکھتے ہین پوشیدہ پریزاد آپ کو - جیسے آشوب جہان ہی حسن آدم زاد کا آتش - بلاے جان ہین پتلے خاک کے بیداد کرتے ہین - پری کو بند شیشے مین یہ آدم زاد کرتے ہین - رند - آدمی زاد تو کیا چیز ہی ای غیرت حور - دل لگائین ترے ہوتے نہ پریزاد سے ہم - گلزار نسیم - وہ تینون تھے قوم کے پریزاد - چوتھا اُنمین یہ آدمی زاد - اور آدمی زاد بھی شعرا نے کہا ہی مگر بول چال مین نہین ہی - ناسخ - جیتے جی کیون نہوی دید میسر مجکو - آدمی زادہ وہ محبوب ہی کچھ حور نہین - قلق

ع اس مثل کا شان نزول یہ ہی کہ حضرت آدم علیہ السلام کو بہشت مین گیہون کھانیکی ممانعت تھی اور اُسیکا استعمال بہشت کی نعمتون سے حرمان کا باعث ہوا -

جیسے لائی ہی آدمی زادہ - ایسی کچھ ہو گئی ہی دلدادہ -

آدم شناس - اچھے برے آدمی کا پہچاننے والا - فقرہ - مین آدمی نہین ہون آدم شناس ہون (عود ہندی)

آدم کوہی یا صحرائی - پہاڑی یا جنگلی آدمی - وحشی آدمی - میر ؎ نسبت کیا لوگون سے ہمکو شہری ہین دیوانے ہم - ہی فرہاد اک آدم کوہی مجنون اک صحرائی ہی -

آدم کی اولاد - بنی آدم - انسان - رند ؎ حاکم عادل ہی دیگا ہمکو املاک پدر - جائین گے جنت مین آدم کی اگر اولاد ہین -

آدم گری یا آدمی گری - مونث - اخلاق و مروت وغیرہ صفات انسانی - سحر ؎ جو بن نکالکر وہ پری بنگیا تو کیا - پیدا مزاج مین تو نہ آدم گری ہوی - میر ؎ شب رفتہ مین اُسکے در پر گیا - سگ یار آدم گری کر گیا - ولہ ؎ شب سنکے شور میر کچھ کی نہ بد دماغی - اسکی گلی کے سگ نے کیا آدمی گری کی -

آدمی - انسان - ناسخ ؎ یہ آدمی ہی کہ برسون جمال رہتا ہی - وگرنہ ماہ کو اک شب کمال رہتا ہی - ؎ کہتے ہین ذوق آج جہان سے گزر گیا - کیا خوب آدمی تھا خدا مغفرت کرے -

نمبر (۲) انسانی اخلاق اور صفات سے موصوف - رند ؎ ہین بہائم بصورت انسان - آدمی اُٹھ گئے زمانے سے - ظفر ؎ آدمی کہتے ہین جنکو کم ہین دنیا مین وہ لوگ - یون تو سب اولاد آدم سے یہ بستی ہی بھری -

نمبر (۳) نوکر - چاکر - قاصد - نواب مرزا شوق ؎ اتنے مین آدمی نے دی یہ خبر - اک سواری کھڑی ہی ڈیوڑھی پر - ذوق ؎ بلا سے آپ شاید ہین پر آدمی اُن کا - تسلی آ کے مجھے وقت اضطراب تو دے - وزیر ؎ اگر زمین کی پوچھی فلک کی اُسنے کہی - یہ اُنکا آدمی اچھا فرشتہ خو آیا -

اور لشکری لوگو مین (نیچ قوم) جورو خاوند اور آشنا کو کہتی ہی اور خاوند جورو اور آشنا کو - فقرہ - ہمارا آدمی نوکری پر گیا ہی - فقرہ - جمعدار جی شہر کو جاتے ہو تو ہمارے آدمی کے لیے ایک چُنری لیتے آو -

آدمی آدمی انتر کوئی ہیرا کوئی کنکر - مثل - سب آدمی یکسان نہین ہوتے کوئی اچھا ہوتا ہی کوئی بُرا -

آدمی اپنے مطلب کے لیے پہاڑ کے پتھر ڈھوتا ہی - یہ مثل وہان بولتے ہین جہان یہ کہنا ہوتا ہی کہ آدمی اپنی غرض اور نفع کے لیے کونسی مصیبت نہین جھیلتا - کیا کچھ نہین کرتا ہی -

آدمی اپنے مطلب مین اندھا ہوتا ہی - مثل - آدمی کو اپنا مطلب حاصل کرنے مین برے بھلے کی تمیز نہین ہوتی چاہتا ہی کہ کچھ ہی ہو مگر مطلب حاصل ہو جاے -

آدمی اناج کا کیڑا ہی - مثل - انسان کی زندگی کا مدار کھانے پر ہی -

آدمیان گم شدند ملک خدا خر گرفت - مثل - یہ اُس محل پر بولتے ہین جب کوئی نالائق ذی اقتدار و صاحب اختیار ہو جاتا ہی -

آدمی بنانا - نمبر (۱) آدمی کا عدم سے وجود مین لانا - مومن ؎ والشکر لصانع البریہ - جسنے ہمین آدمی بنایا - سحر ؎ یار کہتا ہی کہ منظور خدا وصل نہین - آدمی تجکو بنایا ہی پریزادہ ہمین -

نمبر (۲) مہذب اور لائق بنانا - آدمیت کے صفات سکھانا -

(رباعی) ؎ احسان کیا اگر ستایا تونے - قصے سے بناہ کے چھڑایا تونے - کرنے لگے پھر وہی سمجھکی باتیں ع - بارے ہمین آدمی بنایا تونے -

نمبر (۳) آدمی کی شکل مین لانا - گلزار نسیم ؎ دن بھر تو وہ فاختہ پڑہاتی شب کو اُسے آدمی بناتی -

نمبر (۴)[1] آدمی کا پیکر بنانا - فقرہ - کل پتنگ باز نے ایک ناگن بنائی تھی آج ایک آدمی بنایا ہی -

آدمی بننا - لازم - نمبر (۱) فقرہ - آدمی اسلیے بنا ہی کہ اپنے خالق کو پہچانے

نمبر (۲) رند ؎ آپ ہی ہوجاتا ہی تمیز نیک بد کا فہم - آدمی بنتا ہی انسان کو انسان دیکھکر - معروف ؎ یہ آدمی جو بنا اسکا ہی تن بدن مٹی - جو جابنتا ہی بنے آدمی تو بن مٹی

نمبر (۳) گلزار نسیم ؎ دیو آدمی بن کے بن بن سے - آتے جاتے کو گھیر لائے -

نمبر (۴) بحر ؎ سو تراشون سے بنے ہر چند بت آذر - آدمیت کی نہ نکلی بات کیا پتھر بنے -

آدمی بنو - جملہ - انسانیت سیکھو - حیثیت درست کھو - بدحواس و پریشان نہو - فقرہ - لیٹے کیون جاتے ہو چلے بیٹھو آدمی بنو - (مو) سحر ؎ بہلاؤ جی کو لوگو نہین بس آدمی بنو - اپنی بھی تمکو قدر نہین فخر شاعران - فقرہ - میرکیا وحشیونکی سی صورت بنا رکھی ہی ہاتھ منھ دہو کپڑے بدلو آدمی بنو -

آدمی پانی کا بُلبلا ہی - مثل - بے ثباتی حیات کی جگہ کہتے ہین یعنی جسطرح پانی کے بلبلے کو فنا ہوتے دیر نہین ہوتی یہی حال آدمی کا ہی

آدمی پر جیسی پڑتی ہی ویسا سہتا ہی - مثل - غایت جفاکشی یا صبر و تحمل کی جگہ بولتے ہین یعنی انسان پر کیسی ہی سخت مصیبت پڑے جھیل لیجاتا ہی اسی جگہ فارسی مین ہی - بر سر فرزند آدم ہر چہ آید بگذرد -

آدمی پیٹ کا کُتا ہی - مثل - رزق کے لیے آدمی نہین معلوم کہان کہان دوڑتا پھرتا ہی - آدمی کو کھانے کو دیے جاؤ پھر جو کام چاہو اُس سے لے لو -

آدمی ٹھوکرین کھا کر سنبھلتا ہی - مثل - آدمی مصیبت اُٹھاکر تجربہ کار ہوتا ہی - داغ ؎ پڑا ہون سنگ راہ دوست بنکر کوے دشمن مین - سنا ہی آدمی کچھ ٹھوکرین کھاکر سنبھلتا ہی -

آدمی جانے بسے سُونا جانے کسے - مثل - اچھائی برائی بغیر امتحان کے نہین معلوم ہوتی جیسے سونے کا کھرا کھوٹا ہونا کسوٹی پر کسنے سے معلوم ہوتا ہی اسیطرح آدمی کا نیک بد ہونا صحبت اور یکجائی سے کھلتا ہی - اور اس مثل کو یون بھی بولتے ہین - سونا جانے کسے آدمی جانے بسے -

آدمی را آدمیت لازم است - مثل - آدمی کو انسانیت ضرور ہی - یہ مصرع شیخ سعدی علیہ الرحمتہ کا ہی کثرت استعمال سے مثل ہوگیا -

آدمی سا پکھیرو کوئی نہین - یعنی آدمی خیالات اور عقل و فراست سے اتنا دور دور پہنچتا ہی کہ کوئی پرند اتنی دور پرواز نہین کر سکتا اور جب کوئی تھوڑے ہی دنو نمین بار بار سفر کرکے کہین سے کہین اور کہین سے

[1] پتنگ باز سانپ اور آدمی کی قطع کے پتنگ بناتے ہین -

کہین پہنچتا ہی تو اُسجگہ ان الفاظ مین کہتے ہین کہ آدمی بھی عجب پکھیرو ہی
یا آدمی بھی پکھیرو سے کچھ کم نہین -
آدمی کا آدمی ہی سے کام نکلتا ہی - مثل - دیکھو آدم با آدم میرسد
آدمی کا بچہ - یعنی نہ چندان خوبصورت نہ چندان بدصورت - فقرہ -
صورت کو کیا پوچھتے ہو آدمی کا بچہ ہی -
آدمی کا جنگل - وہ سرزمین جہان بکثرت آدمی ہون - وہ مجمع جہان
خلائق کا انبوہ ہو - اسیر ؎ کیا دل لگے جنون مین وحدت پسند ہو مین
مردم گیا سے صحرا جنگل ہی آدمی کا - ناسخ ؎ قیس کی قیس جانے ہی
لیکن - وحشی ہون آدمی کے جنگل کا - اور آدمیون کا جنگل بھی کہتے ہین
آدمی کا شیطان آدمی ہی - مثل - آدمی کا بہکانے والا آدمی ہی
نیک آدمی کو بد آدمی کی صحبت بد کر دیتی ہی -
آدمی کچھ کھو کے سیکھتا ہی - مثل - کچھ نقصان اُٹھانے کے بعد
تجربہ حاصل ہوتا ہی - نواب مرزا شوق ؎ کہدیا کا ہیکو دیکھے یہ نہ کہ
آدمی سیکھتا ہی کچھ کھو کے -
آدمی کو آدمی سے سو دفعہ کام پڑتا ہی - مثل - جب کوئی کسی
کے کسی بات مین رجوع کرنے سے انکار کرتا ہی تو اُسجگہ کہتے ہین یعنی
تمہارا انکار چل نہین سکتا آدمی کو آدمی سے سو دفعہ کام پڑتا ہی -
آدمی کو ڈھائی گز زمین کافی ہی - مثل - جب کوئی عمارت وسیع بنانے کا
ارادہ کرتا ہی اور ہوس ہوتی ہی کہ جہانتک زمین ملے گھیرتے چلے جائیے تو
نصیحتاً یہ کہتے ہین مطلب یہ ہوتا ہی کہ جہان قیامت تک بنا ہی وہ انتہا
ڈھائی گز زمین ہی یعنی قبر کی زمین اس سے زیادہ نہین ہوتی پھر اس حرص و ہوس
سے کیا حاصل -
آدمی کیا جو آدمی کو نہ پہچانے - یعنی انسان کو مردم شناسی ضرور ہی
آدمی کیا جو آدمی کی قدر نہ کرے - یعنی اہل ہنر کو دوست رکھنا
انسان کو ضرور ہی -
آدمی کی دوا آدمی ہی - یعنی آدمی کا جی آدمی ہی سے بہلتا ہی کیسا ہی رنج
ہو چار آدمیون مین بیٹھکر بھول جاتا ہی -
آدمی کی شکل بنو - جملہ - بدحواس و پریشان نہو تن بدن کا ہوش رکھو
ہنسو بولو - قلق ؎ اری پری آدمی کی شکل بنو - عشق مین اتنی خود غلط
تو نہو -
آدمی کی شکل ہی - جملہ - معمولی حسن ہی کچھ بہت خوبصورت نہین ہی -
جان صاحب ؎ نقشہ ہی یہ تو اگر وان مصور کی ہوگا - ہان آدمی کی شکل ہی
تصویر نہین ہی - فقرہ - نہ بہت اچھا نہ بہت برا آدمی کی شکل ہی - اور شکل
کی جگہ صورت بھی بولتے ہین -
آدمی کے جامے مین آنا - (۱) غصہ اُترنا - بدحواسی جاتی رہنا -
انسانیت کے پیرایہ مین آنا - فقرہ - غصہ تھوڑا لو آدمی کے جامے
مین آؤ - فقرہ - وحشی کیون بنے ہوے ہو ذرا آدمی کے جامے مین آؤ
نواب مرزا شوق ؎ آدمی کے لباس مین آؤ - ہوش پکڑو
حواس مین آؤ -
نمبر (۲) آدمی کے بھیس مین آنا - انسان کی صورت بنجانا - گلزار نسیم
؎ و اب ترا انقلاب کھائے - جامے مین تو آدمی کے آئے -
آدمی کی قدر مرے پر ہوتی ہی - مثل - (اسجگہ آدمی سے مراد اچھا

آدمی ہی۔ اسطرح ہر ایک نعمت کی قدر اسکے زائل ہونیکے بعد ہوتی ہی اسیطرح
آدمی کی قدر بھی بعد مرنے کے ہوتی ہی۔ بیشتر اُسوقت کہتے ہین جب کسی
دنیا سے گزرے ہوے کی کوی اچھی بات یاد آتی ہی۔

آدمی کی کسوٹی معاملہ ہی۔ مثل۔ آدمی کے اچھے بُرے ہونے کا
حال اُسوقت کھلتا ہی جب اُس سے کوی معاملہ پڑے۔

آدمی نہ آدم زاد۔ سنسان مقام کے بیان مین کہتے ہین مثلاً شاہزادہ
چلتے چلتے اُس جنگل مین پہنچا جہان آدمی نہ آدم زاد ہو کا مقام فقط اللہ کی
ذات۔ اور کہانیون مین یون بھی سُنا ہی کہ آدمی نہ آدمی کی ذات۔ چنانچہ سودا
نے الفاظ مذکورۂ بالا کے قافیے کے ساتھ یہ مصرع کہا ہی۔ ع نہ وہ درخت
ہین اب اُن نہ آدمی کی ذات۔

آدمی نے کچّا دُودھ پیا ہی۔ مثل۔ انسان سے خطا ہو ہی جاتی
ہی۔ جب کسی شخص سے اُسکی شان کے خلاف کوی بات ہو تو اُسوقت اُسکے
عذر کے لیے یہ مثل بولی جاتی ہی اور یون بھی بولتے ہین آخر آدمی نے
کچّا دودھ پیا ہی۔

آدمی ہو یا آسیب۔ کوی شخص خلاف انسانیت کوی کام کرے
لپٹا ہی جاے کسیطرح پیچھا نہ چھوڑے تو کہتے ہین کہ آدمی ہو یا آسیب
ہو۔ مسرور ۵ مین بہت لپٹا تو بولا وہ پری۔ آدمی ہو یا کوی آسیب ہو
اور آسیب کی جگہہ بلا اور جن اور بھوت بھی بولتے ہین۔

آدمی ہو یا بے دال کے بُودم۔ چونکہ بودم کا دال نکالنے سے
بوم رہجاتا ہی اسلیے احمق آدمی کی نسبت یہ جملہ استعمال کرتے ہین اور ہنسی (الو)
دل لگی مین بے تکلفی سے کسی دوست کی نسبت بھی کہتے ہین۔ یہ اور

اسکے بعد کا محاورہ عوام کی بول چال ہی ثقات کی زبان نہین ہی۔

آدمی ہو یا بے نُون کے سَنگ۔ چونکہ سنگ کا نون نکالنے سے
سگ رہجاتا ہی اسلیے کسیکو بدتمیزی کی جگہہ مذاقاً کہتے ہین۔ (کتا)

آدمی ہو یا جانور۔ کسی بدتمیزی بدتہذیبی کی بات پر غصّے یا مذاق سے
کسیکو کہتے ہین۔ اسیطرح مذاق مین ہر دوسری چیز سے تشبیہ دیتے
یا پھبتی کہتے ہین جیسے بہت پھرنے اور رات دن گھومنے والے کو کہتے
ہین۔ آدمی ہی گھن چکر۔ ماما کا ہیکو ہی چرخا ہی۔

آدمی ہی۔ یعنی معمولی حسن کتنا ہی۔ (عام اس سے کہ حسن صوری ہو یا
معنوی) وزیر ۵ دیکھا جو تجھکو کہتے ہین حسرت سے خوبرو۔ ہم آدمی ہون اور
وہ پریزاد یا نصیب۔ فقرہ۔ تم تو تعریفون سے اُسکو پری بناے دیتے ہو
ایسا تو نہین ہی خیر آدمی ہی۔ فقرہ۔ شاہ صاحب فرشتہ تمہارے نزدیک
ہونگے میرے نزدیک تو آدمی ہین۔

آدمی ہین مگر آدمی نہین۔ جس جگہہ کسیکو یہ کہنا منظور ہوتا ہی کہ صورتاً
انسان ہی مگر صفات انسانی نہین رکھتا وہان بولتے ہین۔

آدمِیّت۔ عقل و شعور۔ خُلق و مروت۔ ملنساری۔ وضعداری وغیرہ
جو صفات انسانی ہین۔ ذوق ۵ آدمیت اور شی ہی علم ہی کچھ اور چیز
کتنا توتے کو پڑھایا پر وہ حیوان ہی رہا۔ (عقل و شعور) گلزار نسیم ۵ وہ سعی وہ دیونی
کی صحبت۔ محمودہ کی وہ آدمیت۔ وزیر ۵ آدمیت یہ خدا داد ہی
اللہ اللہ۔ اُنس انسان سے کرتے ہو پریزاد ہوکر۔ (ملنساری) (خلق)

آدمیت آنا۔ صفات انسانی پیدا ہونا۔ داغ ۵ عشق سے آدمیت
آتی ہی۔ آدمی کو مروت آتی ہی۔

آدمیت اُٹھجانا - اچھی خصلتون کا جاتا رہنا فقرہ - جسکو دیکھیے مطلب کا آشنا ہی دنیا سے آدمیت اُٹھگئی -

آدمیت پکڑنا - تہذیب سیکھنا - اخلاق حاصل کرنا - فصحا اس محاورے مین پکڑنے کے لفظ کو کریہ جانکر اسکی جگہہ اختیار کرنا بولتے ہین -

آدمیت سے گزر جانا - انسانیت کی باتین چھوڑ دینا - سحر اپنے سودائیون سے خوب نہین روپوشی - آدمیت سے گزرتے ہو جھلاوا ہوکر - فقرہ - تم تو اُس شُنشل کے پیچھے آدمیت سے گزر گئی

آدمیت کے جامے مین آنا - دیکھو آدمی کے جامے مین آنا نمبرا - فقرہ - پہلے تو غصے سے بھوت بنے ہوے تھے سمجھانے بجھانے سے آدمیت کے جامے مین آگئی -

آدھا - ھ - اَردہ - س - نصف - گلزار نسیم دیکھا تو وہ بت تھی مٹھ کے اندر - جسم آدھا پری تھا آدھا پتھر - اور اسکا مخفف آدھ صرف گھڑی گھنٹے پیمایش اور وزن کے بعض مقدار کے ساتھ مستعمل ہی جیسے آدھ گھڑی آدھ گز - آدھ کوس - آدھ سیر - البتہ آدھ آنا بھی بولتے ہین -

آدھا آپ گھر آدھا سب گھر - مثل - حریص آدمی کی نسبت کہتے ہین یعنی آدھا تو اپنے گھر کے لیے اور آدھا سب گھرونکے واسطے -

آدھا آدھا - پورے دو حصے -

آدھا پاؤ - تھوڑا بہت - تھوڑا سا - ظفر جو میرے رونے پہ ہنستے ہین یارب انکو یہ غم - نصیب اگر نہو سب آدھا پاؤ ہو تو سہی - جان صاحب اس ابھواری خصم کا من میٹون - ابھی پوچھکے پردہ ہارا لوٹ - ہو گئے دیکھتے ہی نشے ہرن - پاؤ آدھا رہا نہ سارا لوٹ - لکھنو مین فصحا اسجگہہ تھوڑا بہت بولتے ہین -

آدھا تہائی - تھوڑا بہت - کسیقدر - فقرہ - مہاجن کو آدھا تہائی کچھ تو پہنچے آخر اُسکے آنسو کسطرح پچھین -

آدھا تیتر آدھا بٹیر - مثل - اُس مقام پر بولتے ہین جب کوئی بات یا کام ایک طور پر اور ایک قاعدے اور انتظام کے ساتھ نہو -

آدھا تیہا یا آدھے کا تیہا[ع] - چونکہ آدھے کا تہائی چھٹا حصہ ہی لہذا انکا استعمال قلیل حصے پر ہوتا ہی - اور چیز کی بربادی کو بھی کہتے ہین - فقرہ - باپ کی آنکھ بند ہوتے ہی اولاد نے ساری دولت آدھے کا تیہا کردی - اولاد کی بدچلنی سے ساری دولت آدھا تیہا ہوگئی -

آدھا تیہا یا آدھے کا تیہا کر دینا - بہت کم کر دینا - چیز کا برباد کر دینا -

آدھا تیہا یا آدھے کا تیہا ہو جانا - لازم -

آدھا رہجانا - گھٹ جانا - دبلا ہو جانا - فقرہ - چار دن کے بخار مین لڑکا آدھا رہگیا - اسجگہہ صدر اصلی رہنا مستعمل نہین ہی البتہ جب کوئی بہت لاغر ہو جاتا ہی تو تسلب کے ساتھ بولتے ہین کہ تم تو آدھے نہین رہے - میر دوری مین لبرونکی کٹتی ہی کیونکہ سب کی - آدھا نہین رہا ہون تسے تو مین بچھڑ کر -

آدھا ساجھا - نصف حصے کی شرکت -

آدھا سیسی یا آدھی سیسی[عے] - درد شقیقہ - آدھے سر کا درد -

ع تیہا یاے معروف -

عے سیسی کا مادہ شیرس ہی - جسکے معنی سنسکرت مین سر ہین -

آدہانام لینا - ناتمام نام لینا - کبھی بنظر تحقیر اور کبھی محبت اور پیار سے
ذوق ؎ بے تمیز ونکو ہی نقصان لطف ذوق ہے - لے ہین نام طفل آدہا پیار سے - اور آدہے کی جگہ ادہورا بھی مستعمل ہی -

آدہ پاؤ آٹا چوبال مین رسوئی - یہ مثل اُس شخص کی نسبت بولتے ہین جسکو مقدور کم ہو اور شیخی بہت بگھارے -

آدہ سیر آٹا - روزی رزق - گزر اوقات کی صورت - سودا ؎
آدہ سیر آٹے کا خدا ہی کفیل - پیٹ اُسکا عُمرو کی ہی زنبیل - فقرہ مہینون سے ٹھوکرین کہاتے ہین کہین آدہ سیر آٹے کی صورت نہین نکلتی -

آدہ سیر آٹے سے لگ جانا - بسر اوقات کے قابل نوکری ہوجانا -

آدہ سیر آٹے کے سر ہوجانا - دیکھو آدہ سیر آٹے سے لگ جانا -

آدہم ساجہا - ایک کہیل ہی لڑکے آپسمین شرط کرتے ہین کہ جو چیز ہم کہائین اُسمین سے آدہی تمہین دین اور جو تم کہاؤ آدہی ہمین دو - اور اِس شرط کے بعد سے ایک دوسرے کو جہان کوئی چیز کہاتے دیکھتا ہی تو کہتا ہی آدہم ساجہا اور آدہی بانٹ لیتا ہی

آدہون آدہ - برابر دو ٹکڑے - فقرہ - ہم تو برابر کے شریک ہین پہر کیون آدہون آدہ نہ لین

آدہے اساڑہ تو بیری کے بھی برسے - یہ چونکہ موسم گرما کی انتہا جیٹھ تک ہی اور جیٹھ کے بعد اساڑہ برسات کا پہلا مہینا ہی پس جب آدہا اساڑہ تب کے بھی نہین برستا تو گرمی کی شدت اور پانی برسنے کی آرزو مین یہ جملہ کہتے ہین مطلب یہ ہوتا ہی کہ ابتو پانی نہ برسنے کی ایسی مصیبت ہی کہ خدا دشمن کو بھی نصیب نہ کرے -

آدہی بات - نمبر (۱) ناتمام بات - ادہوری بات - فقرہ - تمہاری ہمیشہ سے عادت ہی کہ آدہی بات کہتے ہو آدہی مُنہ مین رکہتے ہو -
نمبر (۲) ناگوار بات - بُری بات - فقرہ - اُنہون نے مجھے کبھی آدہی بات نہین کہی -

آدہی بات کہنا - نمبر (۱) مجمل بات کہنا - پورا حال نہ بیان کرنا - فقرہ - یہ تمہاری کیا عادت ہی کہ آدہے بات کہتے ہو آدہی اُڑا جاتے ہو -
نمبر (۲) بُری بات کہنا - کسیکو ایسی بات کہنا جو ناگوار ہو - فقرہ - کسکی مجال ہی کہ تمکو آدہی بات کہے - **جانصاحب** ؎ جو آدہی بات کہون سوت کو تو مُنہ توڑے - دقصائی کہینچلے گُدی سے یہ زبان میری - **رنگین** ؎ جیتے جی میرے کہے کوئی تجھے آدہی بات بات ہرگز یہ نہین مجکو گوارا ہوگا -

آدہی بات نہ اُٹھنا - بُرے کلمے کی برداشت نہونا - **کیف** ؎ - نہ اُٹھے گی کسیکی بات آدہی - تمہارے ناتوان و نیمجان سے -

آدہی بات نہ پوچھنا - قدر نہ کرنا - متوجہ نہونا - حقیر سمجھنا - **معروف** ؎ اسی آرزو مین گئی عمر ساری - پر اُسنے نہ پوچھی کبھی بات آدہی - اسجگہ لکہنو مین فصحا فقط بات نہ پوچھنا بولتے ہین -

آدہی بات نہ سننا - شان کے خلاف بات نہ سننا - **معروف** ؎ سناتا ہی معروف اب مجکو لاکھون - سنی تھی نہ جسکی کبھی بات آدہی

آدہی دنیا آباد آدہی ویران - پھبتی کے طور پر کانے کی نسبت بولتے ہین -

آدہی رات - نیم شب - **مومن** ؎ روئیے کیا بخت خفتہ کو کہ آدہی رات سے - مین یہان رویا کیا اور وہ وہان سویا کیا - **وزیر** ؎ - دلا قسم تجھے زلفون کی دو پہر تو ہو چپ - کہ آدہی رات سے کرتے ہین

پاسبان فریاد۔

آدہی رات اِدہر آدہی رات اُدہر - ٹہیک آدہی رات کا وقت کہانیون مین زیادہ آتا ہی مثلاً آدہی رات ادہر آدہی رات اُدہر جنگل سنسان اندہیرا بیابان۔

آدہی رات اور گہر کا پرو سنے عہ والا - خاطرخواہ فائدہ اُٹھانے کے محل پر یہ مثل بولتے ہین - یعنی آدہی رات کا وقت اور اپنا آدمی حصہ بانٹنے والا پہر کیون بہرپور فائدہ نہو۔

آدہی رات کو جماہی آئے شام سے مُنہ پہیلائے - مثل - وہان بولتے ہین جب کوی وقت سے بہت پہلے کسی کام کی تیاری کرے۔

آدہے قاضی عہ قُدوہ آدہے باوا آدم - مثل - جب کوئی اپنے آپکو سب سے بڑہکر سمجہے اور بڑے حصے کا مستحق جانے وہان بولتے ہین۔

آدہے کا تہاوٗ یا آدہے کی تہائی - یہ چہٹا حصہ - بہت ہی کم - فقرہ - تمہارا حصہ ہی کیا ہی جسکی اتنی پکار ہی کہین آدہے کا تہائی تمکو بہی پہنچے گا۔

آدہے کا ساجہی یا شریک - نصف کا حصہ دار - اسی سبب سے حقیقی بہائی کو کہتے ہین۔

آدہے کا ساجہی برابر کی چوٹ - چونکہ آدہے کا ساجہی مد مقابل ہوتا ہی اسواسطے جہان کہین مدمقابل کہنا منظور ہوتا ہی وہان یہ مثل بولی جاتی ہی - فقرہ - ہم اُس سے کیون دبنے لگے برابر کے شریک ہین سنا نہین کہ آدہے کا ساجہی برابر کی چوٹ۔

آدہی کو چہوڑ ساری کو دوڑنا - تہوڑی سی چیز پر قناعت نہ کرکے زیادہ کی خواہش کرنا - جس جگہہ کوئی زیادہ حرص کرتا ہی وہان بولتے ہین - ذوق ؎ گر خدا دیوے قناعت ماہ کیفتہ کیطرح - دوڑے ساری کو کبہی آدہی نہ انسان چہوڑکر۔

آدہی کو چہوڑ ساری کو دوڑے آدہی رہے نہ ساری - مثل - جو شخص موجود چیز کو چہوڑکر اُس سے زیادہ کو دوڑتا ہی وہ اتنی بہی ہاتہ سے کہو بیٹہتا ہی - مذمت حرص کی جگہہ بولتے ہین۔

آدہی کو چہوڑ ساری کو دہائے ایسا ڈوبے تہاہ نہ پائے - دیکہو اوپر کی مثل۔

آدہے گاوٗن دوالی آدہے گاوٗن ہولی - مثل - اُس جگہہ بولتے ہین جہان کسی صفت یا کسی کیفیت مین تضاد ہو یا ایک جماعت مین بہت سے آدمی ایک راے کیطرف ہون اور بہت سے دوسری راے کی طرف اور آدہے گاوٗن دوالی آدہے گاوٗن پہاگ بہی بولتے ہین۔

آدہے ماگہے کملی کاندہے - مقولہ - نصف ماگہ سے سردی گہٹنے لگتی ہی اور دن کو سردی ناگوار ہوتی ہی بیشتر مسافر غریب کملی جو اوڑہتے ہین وہ اُتار کے کاندہے پر ڈال لیتے ہین اسی بنا پر یہ کہاوت مشہور ہوگئی ہی۔

آدہمکنا - ڈہٹائی سے بے روک ٹوک چلے آنا - ظرافتاً بے تکلفی مین اکثر کہا جاتا ہی - فقرہ - آپ کو کسنے بلایا تہا آپ کہان آدہمکے۔

آدیس - ہ - آدیش - س (آ - وش) جوگیون کا سلام - میر حسن ؎ یہ سمجہا بناوٹ کا کچہہ بہیس ہی - لگا کہنے جوگی جی آدیس ہی۔

آدیکہو - نمبر (۱) آگے دیکہہ لو - وزیر ؎ نثار کرتے ہین آ دیکہو جان نثار

عہ کہانا چُننے والا۔

عہ مشہور ہی کہ قاضی قدوہ کے اسّی یا چوراسی بیٹے تہے اسواسطے مبالغے کے طور پر کہتے ہین آدہے مین کل اولاد آدم اور آدہے مین قاضی قدوہ۔

کے پاس - گلہ کو آپ کے خنجر پہ سر کو ٹھوکر پہ - میر ؎ بھڑکے ہی آتش غم
منظور ہی جو تجکو - جلنے کا عاشقون کے آ دیکھ اب تماشا -

نمبر (۲) آزمالو - مقابلے مین آ جاؤ - فقرہ - دعوے ہو تو سنے آ دیکھو

آدینہ - ف - مذکر - جمعہ - ناسخ ؎ کرتے مین ہر روز مجھ وحشی کو
لڑکے سنگسار - کون سا دن ہی جو آدینہ دبستان نہین - مومن ؎
بناؤن مین بازیچہ اس حال کو - ہو شنبہ بھی آدینہ اطفال کو -

فصل الف ممدودہ مع ذال معجمہ

آذر - ف - آگ - غالب ؎ ہی تنگ سینہ دل اگر آتشکدہ نہو - ہی عار دل
نفس اگر آذر فشان نہین -

آذری - آذاری - آذر کی طرف نسبت ہی - مومن ؎ نالے سے
میرے گرم و خشک نہ ہو وبا کا مزاج - گرمی سے میری سرد و تر طبع
برج آذری - ولہ ؎ خندہ برق تیغ مین گرمی مہر تیر ماہ - گریہ خم
تیر مین جوش سحاب آذری -

فائدہ - رسالہ قواعد فارسی مین ہی کہ ابر آذری غلط ہی اور ابر آذاری صحیح ہی
اسواسطے کہ آذار بہار کے مہینے کا نام ہی اور آذر خزان کے مہینے کا -
مولف کے نزدیک ابر آذری - ماہ بہار کے معنی مین بھی آیا ہی توضیح مقام
یہ ہی کہ آذار ایک رومی مہینے کا نام ہی کہ چیت اور مارچ کے مہینے سے
مطابقت رکھتا ہی اور ان ایام مین سورج برج حوت مین ہوتا ہی .
اس صورت مین آذار اول ماہ بہار ہی اور آذر سال شمسی کے نوین مہینے کا نام
ہی جو پوس اور جنوری سے مطابق ہوتا ہی - اور اس زمانے مین آفتاب
برج قوس مین ہوتا ہی پس یہ مہینا خزان کے مہینون مین سے ہی جیسا کہ
ارباب لغت نے تصریح کی ہی - پس جب ثابت ہو چکا کہ آذار ماہ بہار کا نام
ہی اور آذر ماہ خزان کا تو اطلاق ابر آذاری کا ابر بہار پر اور اطلاق ابر آذری
کا اُس ابر پر جو خزان مین برسے صحیح ہوگا اور رفع اختلاف اسطرح ہو سکتا ہی
کہ آذر مخفف آذار کا بھی آیا ہی جو نام ماہ بہار کا ہی جیسا کہ مولف غیاث نے لکھا ہی
کہ آذر بفتح ذال معجمہ مخفف آذار ماہ رومی پس جہان ابر آذری بمعنی ابر
بہار شعرا کے کلام مین ہو وہان آذر کو مخفف آذار جاننا چاہیے نہ نام
ماہ خزان کا -

فصل الف ممدودہ مع رائے مہملہ

آر - س - مؤنث - لوہے کی ایک نوکدار چیز جو پینے مین لگاتے ہین -
چبھونا اور لگانا کے ساتھ مستعمل ہی - فقرہ - کسان ہل جوتنے مین مٹھے
بیل کی کبھی دم مروڑتا ہی کبھی آر چبھوتا ہی - فقرہ - چلتے بیل کے کیون آر
لگائے جاتا ہی - مجازاً مٹھے اور سست آدمی کو چھیڑ چھیڑ کر ابھارنے کی
جگہ بھی آر لگانا کہتے ہین -

آرا - ھ - (اسکی اصل لفظ آرہ معلوم ہوتی ہی جو فارسی ہی اور بعض کا خیال ہی
کہ آر سے بنا ہی کیونکہ آر نوکدار چیز ہی اور اسمین بھی دندانے ہوتے ہین)
مذکر - آرہ - ف - منشار - ع - نمبر (۱) لوہے کا ایک آلہ خمدار - تلوار
سے مشابہ جسمین نیم کی پتی کیطرح دندانے ہوتے ہین اور دونون سرون پر
لکڑی کا دستہ جسکو دو آدمی دونون طرف پکڑ کر موٹی لکڑیان چیرتے مین
ناسخ ؎ دلائی یاد مجھے تو نے قامت دلدار - کرین ترے لبے ای
سرو تیز آرے دانت -

نمبر (۲) ف - آراستن سے امر - اسم سے ملکر فاعل کے معنی دیتا ہی

مثلاً خودآرا - حسن آرا - **ناسخ** ؎ باغبان اپنی گل و میوہ سے رکھ خاطر جمع - مین تو مشتاق چمن مین ہون چمن آرا کا -

آراکش - ہ - جو آرے سے لکڑی چیرنے کا پیشہ کرے - صحیح ارہ کش ہے مگر زبان و تحریر یونہین ہے -

آراکشی کرنا - آرا چلانا - آرا کھینچنے کا پیشہ کرنا - فقرہ - وہ پہلے پتھر کاٹتا تھا اب آراکشی کرتا ہے -

آرا یا آرے چلانا - آرے سے چیرنا - مجازاً سختی و بیداد کرنا - **ناصر** ؎ کیا شانہ دشمن نے اُس زلف مین - مرے سر پر آرے چلایا کیا -

آرا یا آرے چلنا - لازم - **بحر** ؎ قد جانان دیکھکر کٹ گئے اہل چمن بال قمری سے چلے آرے سر شمشاد پر - **آتش** ؎ نقاب اُٹھے جو تو رخسار آتش رنگ سے اپنے - پر پروانہ سے آرے چلین شمعونکی گردن پر - **داغ** ؎ پاس غیرون کو بٹھا کر یہ دکھایا تمنے - سر پہ دیکھے نہ تھے چلتے ہوے آرے ہمنے - **قلق** ؎ اُدھر اُس نا مراد کے دل پر - غمکے آرے چلا کیے ناحق اور آرے روان ہونا بھی کہا ہے - **وزیر** ؎ دیکھکر تجھکو حسین کٹتے ہین ہوے ہین بناؤ - کنگھیان کرتے نہین سر پہ روان آرے ہین -

آرا یا آرے کھینچنا - دیکھو آرا یا آرے چلانا - **بحر** ؎ محو آرائش سر محفل ہے وہ جانانہ آج - دیکھئے کس کس پر آرے کھینچتا ہے شانہ آج -

فائدہ :- آرے چلانا - آرے چلنا اور آرے کھینچنا بیشتر بصورت جمع مجازی معنون مین - سر - گردن - جان اور دل کے ساتھ مستعمل ہے - واحد کے ساتھ شاذ و نادر ہے جیسے میر نے کہا ہے - ؎ پاؤن مین مارا ہے تیشہ مین نے راہ عشق مین - ہو سو ہو اب گو کہ آرا بھی مرے سر پر چلے - اودھ بحر کے اس شعر مین بھی واحد مستعمل ہوا ہے اگر کتابت کی غلطی نہو - ؎ جھکاؤنگا نہ سر اس چرخ ناہنجار کے آگے - اگر کھنچیگی آرا میرے سر پر کہکشان برسون -

آرے[ع] سر پر چلگئے تو بھی مدار ہی مدار - آفت اور مصیبت مین بھی اپنے اعتقاد اپنی بات پر مستقل رہنے کی جگہ یہ مثل بولتے ہین -

آرے سے چیرنا - مشہور ہے کہ بعض جابر بادشاہون کے عہد مین مجرم آرے سے چیرے بھی جاتے تھے -

آراستہ - ف - سنوارا ہوا - سجا سجایا - تیار - لیس - **منتظر** ؎ ہر سطر مین حُسن سورۂ نور - آراستہ مثل گیسوے حور - **ناسخ** ؎ کل تلک آراستہ دیکھی ہے جس جا بزم رقص - آج وان کوئی بگولون کے سوا رقصان نہین - **آتش** ؎ قاتل کے اشتیاق مین خود کاٹیے گلا - آراستہ ہے گور ہماری کفن درست -

آراستہ پیراستہ یا آراستہ و پیراستہ - استعمال مین دونون ایک دوسرے کے مرادف بمعنی مزین ہین - مگر نظر دقیق حکم کرتی ہے کہ آرائش کی چیزین بڑہانے سے جو تزئین ہو اسکو آراستگی کہتے ہین - جیسے زیور اور لباس مسّی اور سرمے وغیرہ سے معشوق کی سجاوٹ - اور ناخوش آیندہ چیزین دور کرنے سے جو زینت ہو اُسکو پیراستگی کہتے ہین جیسے خط بنوانا اور بڑہے ہوے ناخن ترشوانا یا درخت سے کاواک شاخون کا چھنوانا -

آراستہ کرنا - بنانا - سنوارنا - سجنا سجانا - **آتش** ؎ اب زمین پر

[ع] شیخ بدیع الدین مدار ایک ولی گزرے ہین اُس گروہ کے فقیر مدار مدار پکارتے ہین -

پاؤن بھی رکھکر نہین چلتا ہی یار - کرچکا آراستہ اسکو تو ہر آئنہ - نسیم ؎ آرزو ہی گو ہر مضمون کی لڑیان گوندھکر - کیجیے آراستہ بازار معنی مین دُکان -

آراستہ ہونا - لازم - **بحر** ؎ ہمکو تو غش آگیا پوچھو نہ حال - جسگھڑی آراستہ جانان ہوا - **قلق** ؎ ہوگئے آراستہ بزنگ چمن - جلوہ آرا ہوا و غنچہ دہن -

آرام - ف (اسکا مادّہ رَم معلوم ہوتا ہی سنسکرت مین جسکے معنی دم لینا ہے مین) مذکر - نمبر (۱) قرار - سکون - چین - راحت - **ناسخ** ؎ روح کو آرام ہم بھر باغ رضوان مین نہین - خاک اپنی بعد مردن کوے جانان مین نہین - **اسیر** ؎ جو دل ہو معتدل اعضا کو فیض عام ملتا ہی - اگر سلطان ہو عادل تو خلق کو آرام ملتا ہی -

نمبر (۲) افاقہ - صحت - شفا - **رند** ؎ جانبر ہوا نہ جسکو لگا روگ عشق کا - ہمکو مرض یہی ہی تو آرام ہو چکا -

نمبر (۳) استراحت - خواب راحت - نیند - **بحر** ؎ بچھا ہی پلنگ آج لب بام کیسا - تڑپا ہے گا شب بھر مجھے آرام کیسا - **کیف** ؎ اُٹھتے مین قبرون سے مردے صور پھنکتا ہی پڑا - اب نہین اے بخت خوابیدہ محل آرام کا

آرام آنا - چین آنا - تڑپ جاتی رہنا - **آتش** ؎ پیوند خاک ہونگا اللہ رے اشتیاق - آیا نہ گو رتک مجھے آرام دوش پر - **ناسخ** ؎ تڑپکر ایکدم آرام آجاتا ہی کیا اُسکو - مجھے کرتا ہی بسمل سرد ہونا مرغ بسمل کا -

آرام اُڑجانا - چین جاتا رہنا - **مومن** ع اُڑ گیا اور بھی مرا آرام - **رشک** ؎ آرام اُڑگیا شب تا لحد مین بھی - شور نشور نالۂ مرغ سحر ہوا -

آرام پانا - چین اور راحت پانا - **ذوق** ؎ لحد مین بھی ترے

مضطر نے آرام - خدا جانے کہ پایا یا نہ پایا - **ناسخ** ؎ آرام خوش قدون سے کوئی پائے ہی محال - جز سرو بیٹھتے ہین سب اشجار کے تلے -

آرام پائی - مونث - ایک قسم کا خوبصورت ملائم گھیتلا جوتا - جسکی ایڑی بلند اور پنجہ چوڑا ہوتا ہی لکھنؤ والون کا ایجاد ہی - اس جوتے سے پاؤن کو زیادہ آرام ملتا ہی - اسلیے آرام پائی نام ہوا -

آرام پسند - ضد جفاکش - سست - کاہل - **کیف** ؎ دل مرا ضبط فغان تک بھی نہین کرسکتا - کوئی اتنا بھی نہو عشق مین آرام پسند - فقرہ - تمسے کوئی محنت نہوگی تم بڑے آرام پسند ہو -

آرام پسند ہوجانا - سست کاہل و آسایش طلب ہوجانا - **اسیر** ؎ اے جنون بادیہ گردی کی کہان اب طاقت - ہوگئے خانۂ زنجیر مین آرام پسند - فقرہ - تم اب ہلکے پانی ہی نہین پیتے بہت آرام پسند ہوگئے ہو -

آرام پہنچانا - چین دینا - راحت پہنچانا - فقرہ - انکی کیا بات ہی ہمیشہ آپ تکلیف اُٹھائی اورون کو آرام پہنچایا -

آرام پہنچنا - لازم - فقرہ - اپنی تکلیف سے کسیکو آرام پہنچے تو وہ تکلیف بھی آرام ہی -

آرام تلخ ہونا - عیش مین خلل پڑنا - **رند** ؎ شب کو سو وین دن کو کھاوین کچھ جو ہو دل کو قرار - ہوگئے ہین ہجر مین خواب و خور آرام تلخ -

آرام جان - نمبر (۱) (بلا اضافت آرام و باعلان نون) چھوٹا سا پاندان جسکا ڈھکنا قبہ دار خاصدان کی قطع کا ہوتا ہی اور اندر تھالی بھی ہوتی ہی اُسکو حسندان بھی کہتے ہین لکھنؤ کا ایجاد ہی -

نمبر (۲) مؤنث (بغیر اعلان نون و باضافت آرام) معشوق - اولاد - **بحر** ؎

جو زندگی ہی تو جیتا رہونگا فرقت مین - سدا ہارےمرے آرام جان بہت اچھا
نادر ؎ اب آیا یاد ای آرام جان اسنا مرادی مین - کمن دینا تجھے بھولے تھے
ہم اسباب شادی مین -
آرام جانا - چین جاتا رہنا **میر** ؎ کس کس اپنی کل کو رووے ہجران مین
بیکل اسکا - خواب گئی ہی تاب گئی ہی چین گیا آرام گیا -
آرام چھوڑ دینا - راحت سے ہاتھ اٹھانا - چین ترک کر دینا - فقرہ - ہمنے تمہارے
واسطے دنیا بھر کا آرام چھوڑ دیا -
آرام دان - دیکھو آرام جان - نمبر ۱ -
آرامِ دل (باضافت آرام) دیکھو آرام جان - نمبر ۲ - **مومن** ؎ -
نہین ڈر جذبۂ طاقت گسل کا - دل آسودہ ہی آرام دل کا -
آرام دینا - نمبر (۱) آسایش و راحت پہنچانا - **گلزار نسیم** ؎ رہرو کو دیا
بہ لطف و اکرام - آتے آرام جاتے پیغام - **سوز** ؎ کیون سا کنان دینا
آرام دو گے اک شب - بچھڑا ہون دوستون سے گم گردہ کاروان ہون
نمبر (۲) قرار لینے دینا - ٹھہرنے دینا - **مومن** ؎ سدا آوارگی صحرا
نوردی - نہ دے آرام شوق دشت گردی - **داغ** ؎ نہ دیا خواہش آرام نے
آرام کہین - مجکو کھینچے مری راحت طلبی پھرتی ہی -
نمبر (۳) شفا دینا - فقرہ - دوا علاج کیئے جاتے ہین آرام دینا خدا کے
اختیار ہی -
آرام رسان - چین دینے والا - آسایش پہنچانیوالا - **مسرور** ؎
راحت دہ عاشقان مہجور - آرام رسان جان رنجور - زبانون پر راحت
رسان ہی -

آرامِ روح - (باضافت آرام) دیکھو آرام جان - نمبر ۲ - **رشک** ؎
حال کیا جانے کسیکا کوئی ای آرام روح - جسم کیسا دل بھی ہی نا واقف آلام روح
وزیر ؎ زندہ درگور اب تو ہی بے تیرے او آرام روح - بنگیا ہی قالب
خشت لحد اندام روح -
آرام سے پاؤن پھیلانا - آزادی سے گزرانا - چین سے بسر کرنا -
ظفر ؎ پاؤن آرام سے پھیلاسے اسی نے اپنے - ہاتھ دنیا سے ظفر
جسنے یہان کھینچ لیا -
آرام سے سونا - بے کھٹکے نیند سونا - بے کھٹکے پاون پھیلا کے سونا -
ناسخ ؎ اب تو سو آرام سے ہی خیریت - دیکھلے او دیدۂ بیدار خط -
ظفر ؎ ای دل زار تو سو یا کیا آرام سے رات - مجھے پل بھر بھی دل زار
نے سونے نہ دیا -
نمبر (۲) موت کی نیند سونا - **بحر** ؎ سو رہا آرام سے کچھ کھا کے مین - زہر
میرے درد کا درمان ہوا - **غافل** ؎ عزیز سوتے ہین آرام سے با ای
غافل - ملا نہ چین ہمین کو فقط زمین کے تلے -
آرام سے کٹنا - راحت اور چین سے بسر ہونا - **سودا** ؎ اتنا مین
کیا عرض کہ فرمایئے حضرت - آرام سے کٹنے کی طرح کوئی بھی یان ہی -
سنکر یہ لگے کہنے کہ خاموش ہی رہجا - اس امر مین قاصر تو فرشتونکی زبان ہی -
آرام سے گزرنا - چین سے بسر ہونا - مشہور شعر ؎ اب تو آرام سے
گزرتی ہی - عاقبت کی خبر خدا جانے -
آرام طلب - دیکھو آرام پسند - **کیف** ؎ اوصاف سراپا مین وہ آرام
طلب تھے - تعریف دہن چھوڑ دی وقت کے سبب سے **ظفر** ؎ بے لکھے

خط جو کیا نامہ و پیغام طلب - کاہلی لکہنے کی تہی آپ ہین آرام طلب -

آرام کرسی - وہ کرسی جسپر آدمی تکیہ لگا کے پاؤن پہیلا کر بیٹھتا ہی بعض لوگ اُسکو آرام چوکی بہی بولتے ہین -

آرام کرنا - نمبر (۱) آسایش کرنا - چین کرنا - **ناسخ** ؎ کیجیے سایۂ طوبے مین بخوبی آرام - یار کے سایۂ دیوار سے کچھ کام نہین - **گلزار نسیم** ؎ آرام کرو کرم کرو آؤ - ہم رام ہوے نہ رم کرو آؤ -

نمبر (۲) سونا - استراحت کرنا - **رند** ؎ نہایت نیندین ہین قصد ہی آرام کونکا - بڑہاتے ہین چہپڑون کو بجلیان باے اُترتے ہین - **بحر** ؎ پہیلا کے پاؤن چین سے آرام کیجیے - رفع ملال آبلہ پا ای یار ہو چکا - جسکے فغان سے نیند نہ آتی تہی آپ کو - وہ شخص دفن بہی پس دیوار ہو چکا -

آرام کہونا - چین اور قرار مٹا دینا - **وزیر** ؎ پہر غم فرقت ہوا ہی باعث آلام روح - بیقراری دلکی پہر کہونے لگی آرام روح - **میرحسن** ؎ رو رو کے کیا ابتر سب کام مرے دل کا - کہویا مری آنکہون نے آرام مرے دل کا -

آرام کہینچنا - آسایش پانا - **سودا** ؎ کہینچا نہ مین چمن مین آرام یک نفس کا - صیاد تیری گردن ہی خون اس ہوس کا - یہ پچہلا محاورہ بہی اب متروک ہی -

آرام کیجیے - جب کسیکو رخصت کرنا منظور ہوتا ہی تو کہتے ہین کہ اب آپ آرام کیجیے یعنی تشریف لیجائیے - **آتش** ؎ شب کو جاتا ہون تو مُنہ پہیر کے وہ کہتے ہین - نیند آئی ہی ہمین آپ بہی آرام کرین - **اسیر** ؎ کہولکر زلف کو کہتے ہین وہ مجہسے شب وصل - رات آئی ہی بہت آپ اب آرام کرین - فقرہ - مجہے دیوان جی سے کچھ باتین کرنا ہی اب آپ آرام کیجیے -

آرام گاہ - مونث - نمبر (۱) رہنے کا مکان - سونے کا مقام - **قلق** ؎ سوچی تدبیر راہ مین اُسکی - گئی آرام گاہ مین اُسکی - اور آرامگہ اُسکا مخفف نظم مین مستعمل ہی - **گلزار نسیم** ؎ بیتاب آرامگہ تک آئی - ہمخواب کی آنکہ بند پائی -

نمبر (۲) مجازاً - مدفن - **ناصر** ؎ کروٹ نہین بدلتے ہین آسودگان خاک - پہیلائے پاؤن سوتے ہین آرام گاہ مین -

فائدہ - یہ لفظ جنت اور فردوس وغیرہ کے ساتھ ملکر بادشاہون اور رئیسونکا مرنیکے بعد لقب ہوتا ہی جیسے جنت آرام گاہ - فردوس آرام گاہ - عرش آرام گاہ -

آرام لیجانا - بیچین و بیقرار کر دینا - **اسیر** ؎ گل چہرہ بتان نازک اندام لیجاتے ہین دل سے کیسا آرام -

آرام لینا - نمبر (۱) دم لینا - ستانا - فقرہ - دور سے چلے آتے ہو ذرا آرام لے لو تو جانا - **مومن** ؎ سحر تک شام سے تجھ بن یہی حالت رکہی دل نے - نہ مجکو چین دیتا تہا نہ آپ آرام لیتا تہا -

نمبر (۲) قرار و آسایش چھین لینا - راحت مٹا دینا - **انشا** ؎ تمنے تو نہین خیر یہ فرمائیے بارے - پہر کن نے لیا راحت و آرام ہمارا -

آرام ملنا - چین ملنا - **وزیر** ؎ قسمت مین ہی جلنا نہ وہان بہی ملے آرام - پیدا ہو ترے سایۂ دیوار مین گرمی - **ہدہد** ؎ پس از مردن لحد مین جا کے سونے پاؤن پہیلا کر - ملا آرام فرش خاک پر ہمکو جہپر کٹ کا -

آرام مین رہنا - سوتے رہنا - فقرہ - اسوقت پر کیا ہی آپ ہر وقت آرام مین رہتے ہین -

آرام مین ہونا - سونا - استراحت کرنا - فقرہ - حضور آرام مین ہین اسوقت ملاقات نہین ہو سکتی -

آرام نہ دیکھنا - چین نہ پانا - راحت نہ ملنا - **کیفؔ** نالۂ دل بے اثر تھے اشک
بے تاثیر تھے - عشق مین آرام مین کسکی بدولت دیکھتا - **رشکؔ** اے رشک شب
وصل نہ دیکھینگے ہم آرام - ہین آفت جان نرگس جادو کے اشارے -

آرام نہ لینا - چین نہ لینا - بیقرار رہنا - **مومنؔ** سحر سے شام تک تجھ بن
یہی حالت رکھی دل نے - نہ مجکو چین دیتا تھا نہ آپ آرام لیتا تھا - **میرؔ**
پہلوے عاشق نہ بستر سے لگے تو ہی بجا - دل سی آفت ہو بغل مین جسکی کیا آرام لے

آرام ہونا - نمبر (۱) آسایش ہونا - چین آجانا - **مومنؔ** نہ ہو گی ہجر انمین
تڑپنے کی شب وصل - گو چین ہو دلکو مجھے آرام نہ ہوگا
نمبر (۲) افاقہ ہونا - شفا حاصل ہونا - **قلقؔ** اب خدا چاہے تو ہو جلد آرام
دورا ابھی ہو یہ بے خودی بھی تمام - **کیفؔ** مئی نوشیدۂ جانان ہے مداوا دل کا
نوشدارو یہ کوئی دے تو ہو آرام ابھی -

آرایش - نمبر (۱) ف - (آراستن سے حاصل مصدر) بناؤ - سنگار - سجاوٹ -
کیفؔ آرایشون سے یار کو فرصت کہان ملی - رکھا جو آئنہ کبھی شانہ اٹھالیا
بحرؔ مزار و نہین ہے خانۂ دنیا کی آرایش - مرے پر فیصلہ ہے جیتے جی
سارا کہ بیڑا ہی - **قلقؔ** بیٹھے گھر پیان مرصع کار شغل آرایش حسین ہر بار -
نمبر (۲) ھ - کاغذین باغ - دیو - کاغذ اور ابرک سے ٹٹیان درخت اور پھول
پھل بناتے ہین ہندوؤن مین برات کے ساتھ اور مسلمانو نمین ساچق کے ساتھ لیکر ان
کے گھر پہنچاتے ہین اور ہندوؤن کے یہان اُسکو سمگی کہتے ہین - چونکہ اُس سے
برات اور ساچق کی زیبایش ہوتی ہے لہذا اسکو آرایش کہنے لگے - **ذوقؔ** -
(تہنیت شادی مین) آرایش اسپی دروہ گلہاے رنگ رنگ - ادنے سا
جنمین غنچۂ نیلوفر آسمان - **رشکؔ** جب تو نہو تو یون گل گلشن مین مستعار -
آرایشو نمین جیسے لگاتے ہین کتر کے پھول -

آرایش بنانا - کاغذ و ابرک کی رنگین ٹٹیان وغیرہ بنانا -

آرایش بننا - لازم -

آرایش پسند - بناؤ سنگار کا شوقین - **آتشؔ** دیکھکر آئینہ کہتا ہے
وہ آرایش پسند - طرے کے قابل ہے سر گردن ہے لائق ہار کے -

آرایش دینا - سنوارنا - سجنا - سجانا - **ظفرؔ** دیتا تھا وہ زلفکو شب آرایش
کیا کیا آنکھوں سے - لیتا بخیۂ مژگان سے مین اپنے کا رشانہ تھا -

آرایش کرنا - دیکھو آرایش دینا - **بحرؔ** بنیادہ آرایش تن کرتے ہین انسان
اس خاک کے انبار سے ہاتھ آئیگا کیا خاک - ؔ ہمیشہ کرتا ہون داغون سے
دل کی آرایش - مرا تو سینا ظفر اس مکان نے کھایا -

آرایش کے پھول - کاغذ و ابرک وغیرہ کے پھول - **سوداؔ** -
بنائے پھول آرایش کے ایسے - کہ گویا کام ہے یہ زرگری کا -

آرایش کے تخت - کاغذ اور ابرک کے وہ چھوٹے چھوٹے تخت جن پر آرایش کے
پھل پھول سجے ہوتے ہین - **سوداؔ** آرایش کے تختون دیر پا ہو نہین ہو شمع و
چراغ - اُسکے بدلے یان ہر ایک کی چھاتی پر لاکھون داغ -

آرایش لوٹنا - جب برات دلہن کے گھر پہنچتی ہے تو براتی یا اور تماشائی آرایش
کو لوٹ لیتے ہین - **سوداؔ** آرایش شادی کے بدل گھر کو یہ لوٹا - چھوڑا کسی
سدہن کے نہ پہر رخت بدن کا - اور لٹانا لٹنا کے ساتھ بھی مستعمل ہے -

آرایش لٹنا - لازم -

آرایش ہونا - بناؤ سنگار ہونا - زیبایش ہونا - **بحرؔ** کبھی زلفونکی آرایش
کبھی جوڑے کی بندش ہے - یہ کیا غصہ ہے بالون پر ادھر کھولے اُدھر باندھے **ظفرؔ**

ہوگئی کچھ صفحۂ گردون پہ آرائش ہی ہے۔ جدولین جو میری آہ آتشین کی کھچ گئین

آر پار ۔ ھ (پار اور اسکی اصل ہی جسکے معنی سنسکرت مین اِسطرف اُسطرف ہین)

جو سوراخ ایک طرف سے دوسری طرف برابر نکلجاے ۔ فصحا وار پار بولتے ہین ۔

آرتی[ع٥] **کے وقت سو گئے مال بھوگ کے وقت جاگ اٹھے**

اُس شخص کی نسبت یہ مثل کہتے ہین جو اپنے مطلب کے وقت موجود ہو جاے

اور کام کے وقت کنائی کاٹ جاے ۔ فصحا اسجگہ کام چور نوالے حاضر کہتے ہین ۔

آرٹکل ۔ انگریزی ۔ جو مضمون کسی خاص معاملے پر لکھا جاے ۔

آرڈر ۔ انگریزی ۔ حکم ۔

آرڈِنَری ۔ انگریزی ۔ رسمی ۔ معمولی ۔ جیسے آرڈنری تار ۔

آرزُو ۔ ف ۔ (آر اور زُو سے مشتق معلوم ہوتا ہی ۔ زُو مخفف ہی زُود کا ۔ چونکہ خواہش اور تمنا کا جلد بر آنا مقصود ہوتا ہی اسلیے اسکو آرزو کہتے ہین) مونث ۔ نمبر (۱) حسرت ۔ تمنا ۔ آتش ؎ خوشا وہ دل کہ ہو جس دل مین آرزو تیری ۔ خوشا دماغ جسے تازہ رکھے بو تیری ۔ نسیم ؎ یہ کیون ہی نا امیدی درگاہ کبریا سے ۔ جیسی کہ آرزو ہی ویسا ہی پائیے گا ۔

نمبر (۲) منت ۔ سماجت ۔ التجا ۔ قلق ؎ آرزو سے ابھی کرین شادی ۔ فخر سمجھین وہ خانہ دامادی ۔

آرزو بر آنا ۔ حسرت نکلنا ۔ مراد پوری ہونا ۔ اسیر ؎ بر آئین آرزوئین سب پر اب ہی آرزو اتنی ۔ خداوندا نہو تا زیست کوئی آرزو ہمکو ۔ مومن ؎ اُڑ گیا رنگ امید چارہ جو ۔ نا امیدی کی بر آئی آرزو ۔

آرزو بر لانا ۔ ارمان نکالنا ۔ مراد پوری کرنا ۔ بحر ؎ مشتاق دید سیکڑون آئے چلے گئے برلاے تم نہ ایک بھی مائل کی آرزو ۔

آرزو بڑھانا ۔ خواہش اور تمنا کو ترقی دینا ۔ رشک ؎ کیا بتاؤن نفع و نقصان ہواے برشکال ۔ آرزوئے مے بڑھاتی ہی گھٹا برسات کی ۔

آرزو پُوری کرنا ۔ دیکھو آرزو بر لانا ۔ فقرہ ۔ یہ آرزو تو خدا ہی پوری کرے ۔

آرزو پوری ہونا ۔ لازم ۔ مسرور ؎ سُنگھا کر مجھے کاکل مشکبو ۔ کہا اب تو پوری ہوئی آرزو ۔

آرزو ٹپکنا ۔ حسرت کا جھپٹ سکنا ۔ فقرہ ۔ کیون بہلاتے ہو تمھاری تو ہر بات سے یہی آرزو ٹپکتی ہی ۔ داغ ؎ ہر سخن مین گرچہ سو پہلو بچاتا ہون مگر ۔ آرزوئین ٹپکی پڑتی ہین مری تقریر سے ۔

آرزو چھپانا ۔ حسرت اور شوق ظاہر نہونے دینا ۔ اسیر ؎ چھپائی دلمین اُس پردہ نشین کی آرزو برسون ۔ یہ وہ غنچہ ہی سربستہ نہیو ٹی جسکی بو برسون ۔

آرزو خاک مین ملا دینا ۔ مایوس کرنا ۔ صبا ؎ ای فلک تیرے تہ میں تجھپر غضب تو نے کیا ۔ خاک مین کیسی ملا دی کوہکن کی آرزو ۔

آرزو خاک مین ملجانا ۔ لازم ۔ مومن ؎ ہی یقین یہ کہ خاک ہی مین ملے آرزوے وصال سیمین بر ۔

آرزو دِلکی دل ہی مین رہگئی ۔ جملہ ۔ حسرت نہ پوری ہوی ۔ مدعا نہ حاصل ہوا ۔ یہ جملہ امید بر نہ آنیکی حسرت اور افسوس کی جگہہ بولا جاتا ہی ۔ اور کلمہ حصر یعنی ہی کو حذف کرکے بھی کہتے ہین ۔ بحر ؎ دم نہ نکلا کسیکے زانو پر ۔ رہگئی دلکی آرزو دل مین ۔

آرزو رکھنا ۔ آرزومند ہونا ۔ سالک ؎ گر فضول لذت الفت کی رکھے آرزو پھول تربت پر مری آکر چڑھاے عندلیب ۔ صبا ؎ سفر کے جانیکی کیونکر تمھین

ع٥ اصل مین ایک پیتل کا کئی بتیون کا چراغ ہوتا ہی جو ہندو لوگ بتون کے سون کے گرد پہراتے ہین ۔ اب وہ بھجن بھی جو اُسوقت گاے جاتے ہین آرتی کہلانے لگے ہین ۔

اجازت دین - کہو یہ اُس سے جو رکتا ہو آرزو سے فراق -

آرزو رہجانا - حسرت نہ نکلنا - وزیر ؎ ساقی سے ایک جام کی بس آرزو ہی آ شیشے بنے بھی سنگ سے ٹوٹے بھی سنگ سے - آتش ؎ آرزو رہگئی اُس کوچے مین پامالی کی - دہوم ہی دہوم فقط چرخ جفاکار کی تہی - غالب ؎ مرتے مرتے دیکہنے کی آرزو رہجائیگی - واے ناکامی کہ اُس کافر کا خنجر تیز ہی -

آرزو ساتھ لیجانا - مرتے دم تک حسرت نہ نکلنا - آرزو لیجانا بھی انہین معنی مین ہی - اسیر ؎ اور کیا دنیا سے ہم بیگانہ خو لیجائینگے - ایک ترک آرزو کی آرزو لیجائینگے -

آرزو عیب نہین - مثل - حاصل یہ ہی کہ اپنی حیثیت سے بڑہ چلنا تو عیب ہی مگر اُس چیز کی آرزو کرنا جو اپنے مرتبے سے زیادہ ہو عیب نہین - مثلاً گدا بادشاہ کی لڑکی کے ساتھ نسبت کا پیام دے تو یہ اپنی حد سے باہر قدم رکہنا او معیوب ہی مگر شاہزادی کے ساتھ شادی کی آرزو کرنا کچہ عیب نہین ہی -

آرزو کا خُون ہونا - یاس ہونا - مصحفی ؎ دل غم ہجر سے لہو ہوگا مفت مین خون آرزو ہوگا -

فائدہ - شعرا کے کلام مین ایسا بہت ہی کہ کسی چیز کو شخص قرار دے کر شخصی لوازم و خواص اُسکے لیے ثابت کیا کرتے ہین اسی قبیل سے ہی - آرزو کا قتل ہونا کُشتہ ہونا - مرنا - تڑپنا - سسکنا - اسواسطے آرزو کا خون ہونا جو بول چال مین بہی ہی اسکو لکہکر ذیل مین اور بعض استعمالات کی بہی مثالین دیتے ہین - صبا ؎ ہمیشہ آرزو مین دل کی کشتہ ہوتی ہین - ہزارون خون کے دعوے مین آسمان پہ ہین - ناسخ ؎ روز مرگ آرزو ہی تابکے غم کیجیے - تابکجا دست دعا کو وقف ماتم کیجیے -

آرزو کرنا - نمبر (۱) تمنا اور خواہش کرنا - نسیم ؎ آرزو جنت کی ہین کرتا نہین اسواسطے - نام سنکر حور کا وہ بدگمان ہوجائے گا -

نمبر (۲) منت اور التجا کرنا - آتش ؎ دیدار عام کیجیے پردہ اُٹھائیے - تاچند بندہاے خدا آرزو کرین - اسجگہ التجا اور خوشامد ہی زیادہ بولتے ہین

آرزو گور مین لیجانا - دیکہو آرزو ساتھ لیجانا - فقرہ - ایسا جانتا کہ آرزو گور مین لیجاؤنگا تو آرزو نکرتا - (عود ہندی)

آرزو مٹجانا - یاس ہوجانا - ناصر ؎ دل اُڑا لیگیے جو میر ستم - آرزو مٹ گئی ہماری آج -

آرزو مند - تمنا کرنیوالا حسرتی - آتش ؎ آرزومند شہادت مرگیے حسرت سے یار - بیگنہ جب تیغ سے تیری ہمارا خون ہوا -

آرزو نکالنا - ارمان پورا کرنا - مومن ؎ ڈہب پر اپنے اُسے لگا لونگا - حسرت و آرزو نکالونگا -

آرزو نکلنا - لازم - بحر ؎ اگر ناراض کرکے دل دیا اُسکو تو کیا حاصل - نہ اُسکی آرزو نکلے نہ اپنا مدعا نکلے - اسیر ؎ ہزارون آرزو مین سکیڑون نکلین تمنائین - یہ کسکی جنبش مژگان نے دی دستک دل پر -

آرزوے خام - مؤنث - خیال خام - آتش ؎ ہی تحصیل محبت کا ہی عالم تاحال پختہ کرتے ہین ہنوز آرزوے خام کو ہم -

آرسی - ہ (سنسکرت مین آدرش آئینے کو کہتے ہین جسکا مادہ درش ہی دیکہنا ہندی مین ش کو اکثر س سے بدل دیتے ہین اسلیے آدرس ہوا اور ی تصغیر کی بڑہائی اور حرف د کثرت استعمال سے گر گیا) مؤنث - نمبر (۱) سونے یا چاندی کی ایک انگوٹہی سی ہوتی ہی جسمین نگینے کی جگہ گول بڑا شیشہ جڑا ہوتا ہی - یہ زیور سادہ بہی ہوتا ہی اور جڑاؤ بہی - عورتین اسکو بائین ہاتھ کے انگوٹھے مین پہنتی اور

اور ضرورت کے وقت اُسمین مُنھ دیکھتی ہین۔ **بحر** ؎ ہزارون کے دل اُسکے
ہاتھون پسے۔ جو ہنی کبھی آرسی سل ہوئی۔ **میر حسن** ؎ انگوٹھے کی لے
سامنے آرسی۔ وہ صورت کو دیکھ اپنی گلزارسی۔ اِدہر اور اُدہر رکھکے کاندہے
پہ ہاتھ۔ چلی ناچنے اپنی سنگت کے ساتھ۔

نمبر (۲) چھوٹا آئینہ۔ **سوز** ؎ یقین تو جانیو عاشق کا چہرہ زرد ہوتا ہی۔ صبا تو سوز
سے کہیو کہ پیارے آرسی دیکھے۔ اب آئینے کے معنی مین آرسی نہین کہتے ہین
البتہ ایک آرسی مصحف مین آئینے کے معنی پر اب بھی مستعمل ہی۔

آرسی تو دیکھو۔ (عو) اپنی حالت تو دیکھو۔ اپنی صورت تو دیکھو۔ جب کوئی حسن
پر ناز یا اپنی لیاقت سے بڑھکر کسی بات کا دعوے کرتا ہی تو اُسوقت یہ جملہ کہا جاتا ہی
اور مطلب یہ ہوتا ہی کہ لیاقت تو پیدا کرو یہ صورت اور یہ دعوی بہت بےتکلفی سے
نرا فقرا بھی کہتے ہین **میر** ؎ ہر سارو تا جو مین نکلا تو بولا طنز سے۔ آرسی جا دیکھ
گھر سے ہی منھ پر نور کیا۔ اور آرسی مین منھ تو دیکھو۔ آرسی مین صورت تو دیکھو بھی کہتے ہین

آرسی مُصْحَف۔ ہندوستان مین بعض جگہ مسلمانون کے یہان یہ رسم ہی
کہ نکاح کے بعد دُلہن کے گھر مین دولہا کو بُلاتے ہین اور عورتین دولہا دُلہن کو آمنے
سامنے سر سے سر ملا کے بٹھلا کر دو شالہ یا سُرخ دوپٹا دلہن کے سر پر ڈالکر آئینہ اور
قرآن شریف سورۂ اخلاص کے مقام پر کہولکر بیچ مین رکھدیتے ہین۔ آئینہ اس
غرض سے رکھا جاتا ہی کہ دولہا دُلہن ایک دوسرے کا مُنھ آئینے مین دیکھ لین
حجاب اُٹھ جاسے۔ اور سورۂ اخلاص سے یہ مطلب ہوتا ہی کہ دُلہن کی صورت دیکھکر
دولہا کی نظر سورۂ اخلاص پر پڑے تاکہ آپسمین محبت اور اخلاص رہے عورتین
دولہا سے اصرار کرتی ہین کہ کہو "بی بی مین تمہارا غلام آنکھین کھولو" دولہا
کہنے مین تامل و اغماض کرتا ہی اُدہر سے اصرار ہوتا ہی آخر ذہینگا دہینگی کہواہی لیتی ہین
دُلہن جب اُس پر بھی شرم سے آنکھین نہین کھولتی ہی تو چارطرف سے عورتین منت سماجت
کرتی اور سمجھاتی ہین کہ بی بی آنکھین کھولکر آئینہ دیکھو تو جب دُلہن ذرا ذرا آنکھین کھولدیتی
ہی تو دولہا کہ اُٹھتا ہی کہ آنکھین کھولدین اور اپنے ہاتھ کی انگوٹھی دُلہن کے
ہاتھ مین پہنا دیتا ہی۔ **مرزا والاجاہ عاشق** ؎ جب جھکا سر شرم سے لطف عروسی
ملگیا۔ آرسی مصحف تمہارے چہرۂ و زانو مین ہی۔

آرسی مصحف دِکھانا۔ دولہا دُلہن کو بعد عقد کے قرآن شریف اور آئینہ
دکھانا **قلق** ؎ شور یہ عورتون کا چار طرف۔ جلد دکھلاؤ آرسی مصحف **میر حسن** ؎
دکھا مصحف اور آرسی کو نکال۔ دھرا بیچ مین سر پہ آنچل کو ڈال۔

آرسی مصحف دِیکھنا۔ لازم۔ **انشا** ؎ اجی دیکھو گے جب تم آرسی مصحف تو
وان انشا۔ پڑھیگا سورۂ الحمد اور اخلاص کا جوڑا۔ **جان صاحب** ؎ جلد دیکھین آرسی
مصحف کہین دولہا دُلہن۔ مانگتی ہون یہ دعا پڑھ پڑھکے مین قرآن روز۔
سودا ؎ آرسی مصحف لگا جب دیکھنے۔ آسمان اوپر لگا تب دیکھنے۔

آرہنا۔ نمبر (۱) چلے آنا۔ آجانا۔ **ناسخ** ؎ کبھی کہسار پر جا یا کبھی وادی مین
آرہنا۔ رہا وحشت مین بھی عالم ترقی و تنزل کا۔ **ولہ** ؎ ہمارے ہاتھ سے
(چلے آنا)
دامن جھٹک کر تو گیا جبدم۔ گریبان آرہا بس ایک ہی جھٹکے مین دامن پر۔
(آگرا)
نمبر (۲) پھسل پڑنا۔ گر پڑنا۔ فقرہ۔ دیوار پر چھپر چھپتی ڈالو ورنہ بارش مین نیچے آرہیگی
نمبر (۳) جُھک پڑنا۔ **ناسخ** ؎ پاؤن پر سر آرہا ہی ناتوانی سے جنون۔
پڑگئے حلقے مری آنکھون مین اب زنجیر کے۔
نمبر (۴) دستور و معمول ہوجانا۔ **ناسخ** ؎ آرہی ہی تن پرستی حق پرستی کے
عوض۔ رہگیا ہی گاؤخواری سے نشان اسلام کا۔ اب لگی ہی اسجگہ زیادہ بوتے ہین

ع ؎ درمیان کے شعر طول کے سبب سے چھوڑ دیے گیے اسلیے کہ مقصود پہلے شعر سے حاصل تہا مگر خبر کیلیے آخر کا شعر
لکھدیا۔

نمبر(۵) آبسنا - مومن ؎ تجکو دکھلاؤن تماشا مین جنون کا اپنے - آرہے کوئی پریوش جو ترے قرب و جوار - فقرہ - سودا و میر اصل مین تو دونون دلّی کے تھے مگر لکھنو مین آرہے تھے -

نمبر(۶) متصل چلے آنا - پے درپے آنا - رند ؎ آرہی ہی قلقل مینا سے حق حق کی صدا - وہ بت کافر ہوا ہی ساقی میخانہ آج -

آرِی - ھ - مونث - نمبر(۱) چھوٹا آرا جسکی ایک طرف لکڑی کا دستہ ہوتا ہی اور ایک ہی شخص اُس سے کام کرتا ہی - بخلاف آرے کے کہ اُسکو دو شخص ملکر کھینچتے ہین - بحر ؎ ہمسری قامت جان سے نہ کرنے پائین - کہدو کنگھی ہر اک سرو کو آری ہوجائے - آتش ؎ خاک کا پتلا ہی آہن سے بھی سختی مین فزون جسم پر انسان کے تلوارین ہوئی ہین آریان -

نمبر(۲) عاجز - تنگ - اختر ؎ کوئی زخمون سے سخت آری تھا کسیکو وقت دم شماری تھا

آری آجانا - تنگ آجانا - زچ ہوجانا - فقرہ - ہم سمجھاتے سمجھاتے آری آ گئے مگر تم نہین مانتے -

آری کرنا - تنگ و زچ کرنا - آتش ؎ سخت جانی نے مری جب سے کیا ہی آری منھ دکھانے نہین پھر خنجر فولاد آیا -

آری ہونا - لازم - فقرہ - اس لڑکے کی شرارت سے اُدھر میان جی زچ ہین ادھر مین آری ہون -

آریا - نمبر(۱) س - (صحیح لفظ آریہ ہی جسکے معنی بزرگ و معزز - اسکا مادہ ری ہی) وہ لوگ جنکی بولی آریا (یعنی ایرین کی) تھی - سنسکرت زبان اُنہین کی ہی - کہتے ہین ژند یونانی انگریزی وغیرہ زبانون کو آریا سے علاقہ ہی اور اکثر زبانون مین آریا کے لفظ پائے جاتے ہین -

نمبر(۲) ھ - ایک ترکاری کا نام ہی جو ککڑی اور کھیرے کے مشابہ ہوتی ہی -

آریا سماج - سماج سنسکرت مین انجمن کو کہتے ہین آریا سماج کے لغوی معنی ہین وید کے مذہب پر چلنے والونکی کمیٹی - اور آجکل اصطلاحاً دیانند کی پیروی کرنے والون کی کمیٹی کو کہتے ہین -

آریا ورت - س - (یہ مشتق ہی آری اور آورت سے - آری کے معنی بزرگ اور اچھے لوگ - اور آورت کے معنی چارونطرف سے آکے رہنا) چونکہ چارطرف سے عمدہ عمدہ لوگ آ آکے ہندوستان مین رہی اسلیے اسکا نام آریا ورت ہوگیا -

آرے بلے کرنا - ٹالنا - حیلہ حوالہ کرنا - نکہت ؎ وائے قسمت جن پہ ہم مرتے رہے - آج کل آرے بلے کرتے رہے -

آرے طریق دولت چالاکی ست و چستی - سستی چھوڑنے اور چالاکی و چستی اختیار کرنیکے لیے نصیحتاً یہ مصرع مثل کے طور پر مستعمل ہوگیا ہی -

فصل الف ممدودہ مع رائے ثقیلہ

آڑ - ھ - آلی - س (مادہ اسکا لی ہی) مونث - نمبر(۱) اُوٹ - اوجھل - پردہ - حجاب - آتش ؎ اب نقاب لٹے ہو بھی تو نہین کچھ ہوتا - تمنے کر لی ہی بڑی آڑ حیا سے پیدا - رشک ؎ اوٹ کی پردے کی دروازے کی دیوار کی آڑ - کتنے رکھتا ہی وہ سامان حیا کے گھر مین -

نمبر(۲) پناہ - حفاظت - کیف ؎ مردون کیواسطے ہی یہ ٹیکا کلنک کا - گھونگھٹ ہی عورتون کا جو لون مین سپر کی آڑ -

نمبر(۳) ٹیک - سہارا - فقرہ - دیوار کی آڑ لگاکے بیٹھو -

آڑ باندھنا - پردہ ڈالنا - انشا ؎ پردے کی ہم سے ٹھہری تو چلمن کی آڑ کیا - چلمن پہ اور دیکھے ڈوپٹے کی آڑ باندہ - یہ محاورہ اب مستعمل نہین ہی -

آڑبند - ایک قسم کا لنگوٹ ہے جو قطرات بول کی آلودگی سے حفاظت کو باندھا جاتا ہے

آڑپاڑ - برائے نام ذمہ داری یا اور اعتبار اسکا استعمال یون ہے کہ کچھ آڑپاڑ کرکے کام نکال لو یعنی پوری ذمہ داری نسہی اعتبار کی صورت دکھا کے کام نکال لو - فقرہ - ضامن ڈھونڈنے کون جاتا یار لوگون نے آڑپاڑ کرکے کام نکال لیا فقرہ - کچھ آڑپاڑ کرکے مہاجن سے روپیہ لیلو پھر سمجھ لینا -

آڑپکڑنا - پناہ لینا - کیفؔ مثل شغاد عہ تیر خزان وار پار تھا - پکڑی بہت بہار نے ایک اک شجر کی آڑ -

آڑتوڑنا - حجاب توڑنا - پردہ درمیان سے اٹھا دینا - انشاؔ کچھ منہ سے بہو ٹیئے تو سہی یہ نہیں کہ ہان - آپسمین ہے حجاب کی جو آڑ توڑیے
یہ محاورہ اب ذرا کم مستعمل ہے -

آڑڈھونڈھنا - پناہ چاہنا - کیفؔ دن کو جو میرے نالہ سوزان بلند ہون ڈھونڈے فلک یہ مہر فلک ابر تر کی آڑ -

آڑکرنا - نمبر (۱) پردہ کرنا - فقرہ - سقا آتا ہے ذرا آڑ کرلو - ناسخؔ آگے اُس خورشید تابان کے جو ہوتا ہے خجل - ماہ تابان ابر سے کہتا ہے جلدی آڑ کر - کیفؔ مین ہون جو گوشہ گیر تو مانند مردمک - مژگان کی ٹٹیون سے کرون اپنے گھر کی آڑ -
نمبر (۲) پناہ لینا - رندؔ کرنا سپر کی آڑ شجاعت سے دور ہے - روکے جو وار تیغ کا منہ پردہ سور ہے -

آڑلگانا - تکیہ لگانا - ٹیک لگانا - انشاؔ کیا آپنے لگائی ہے تکیے کی آڑ خوب -

آڑلینا - پناہ لینا - مثال کے لیے دیکھو آڑ - نمبر ۲ -

عہ شغاد برادر رستم کا نام ہے رستم نے اُسکو تیر سے مارا تھا اگرچہ اُسنے درخت کی آڑ پکڑی تھی مگر تیر اسکو توڑ کر نکل گیا -

آڑمین آجانا - اوٹ مین آجانا - فقرہ - ڈھیلے سے سر ہوٹ ہی چکا تھا کہ مین دیوار کی آڑمین آگیا -

آڑمین چھپنا - پردہ کرنا - کسی چیز کی اوٹ مین چھپنا - قلقؔ گاہ ہر ہر قدم پہ اٹھلانا - آڑمین در کی گاہ چھپ جانا - مونسؔ شرم سے منہ تو چھپایا کیون نہون وابستہ صید - آڑمین جھنڈی کی چھپنا تھہری صیاد کا -

آڑہونا - اوٹ اور حجاب ہونا - حائل ہونا - کیفؔ داغون نے یون چھپائی دل زار کی بہار - پتے ہون جس طرح کہین گلکتر کی آڑ -

آڑا - ھ - محرف - ع - اُریب - ف نمبر (۱) ٹیڑھا ترچھا فقرہ - یہ گھوڑا آڑا چلتا ہے - نمبر (۲) ایک کپڑے کا نام ہے جسمین دھاریان ہوتی ہین اور ریشمی سوتی دونون قسمون کا ہوتا ہے - ناسخؔ کوئی سیدھی بات صاحب کی نظر آتی نہین - آپکی پوشاک کو کپڑا بھی آڑا چاہیے - جانصاحبؔ ٹیڑھے ہوتے ہو جو سیدھی بات پر تو خوش رہو مین نے منگوایا تھا آڑا لائے ہو ترچھا عبث -

آڑا اُتارنا - زوردار پتنگ کو ہوا کے رُخ سے بچا کر دہنے بائین جانب ہوا کی تہ پر لگا کر اُتارنا -

آڑا پاجامہ - ایک قطع کا چوڑی دار پاجامہ -

آڑا ترچھا ہونا - خفا ہونا - بگڑنا - قلقؔ سیٹھ جی تنے آڑے ترچھے نہو - ہو اچھی نین سکھ کا مول کرو -

آڑا چڑھانا - حریف کے پتنگ پر اپنے پتنگ کو ترچھا لیجانا -

آڑا چوتالا - موسیقی مین جو تال کے اصول ہین انمین سے ایک تال کا نام ہے اسمین اور چوتالے مین ضربون کا فرق ہے چوتالے مین پہلی ضرب کے بعد بقدر ایک ضرب کے وقفہ دیکر بقیہ تین ضربین بے توقف ادا کرتے ہین اور آڑے چوتالے مین پہلے

دو نسر میں توقف کے ساتھ ہیں اور دو اخیر کی بے توقف کیئے ہوئے -

آڑا کھنیچ جانا - پتنگ کو حریف کے پتنگ کے اوپر یا نیچے سے جانب مخالف کھینچنا

آڑا گوڑی - پہلوانون کا ایک پیچ ہی کہ حریف کی ٹانگ مین اپنی ٹانگ اڑا کر اُسکا پاؤن زمین سے اُکھاڑ دیتے ہین -

آڑا گوڑی چڑہانا
آڑا گوڑی دینا } آڑا گوڑی کا پیچ کرنا -
آڑا گوڑی مارنا

آڑا الگا لینا - جو پتنگ کسیطرف کو زیادہ رُخ کرتا ہو اُسکو ڈور دیکر دنا اور ہوا کی تہ پر لے آنا -

آڑا الگنا - پتنگ کا آڑا اُڑنا -

آڑا ماننا - پتنگ کا دہنے یا بائین کسی رُخ دبکر اُڑنا -

آڑی - کہیلنے مین وہ لڑکے جو ایک سرگروہ کے تابع ہون (جب کہیلنے مین دو گروہ کیئے جاتے ہین اور اُنمین ایک ایک اپنی جماعت کا افسر ہوتا ہی تو وہ افسر اپنی جماعت کے ہر ایک لڑکے کو اپنا آڑی کہتا ہی - فقرہ - میرے میرے آڑیو اِدہر آؤ - فقرہ - اپنے اپنے آڑی کو اُدہر بلالو) ارمغان

آڑی یا آڑیان آنا - آوازہ کسنا - دوسرے پر رکہکے بُرا بہلا کہنا - بازاری گُنڈون کے محاورے مین کنایتاً دہول دہپے سے بہی مراد ہی -

آڑے آنا - کام آنا - حمایت اور مدد کرنا - پناہ مین لینا بحر ؎ ٹل گئی غیر کے سر پر مرے سر کی آفت - میرے آڑے بخدا میری وفائین آئین - اسیر ؎ بت پرستون سے کہو پوچ رہے مجہسکو کبہی مشکل مین بہی آڑے یہ صنم آتے ہین - آتش ؎ حسن آڑے آگیا مرے بخشا کریم نے - شایان عفو عشق کی تاثیر سے ہوا -

آڑی ٹہنی - محرابات کی ضد - ترچہی ٹہری کی بیل

آڑی ترچہی سُنانا - بُرا بہلا کہنا فقرہ - ذراسی بات پر سیکڑون آڑی ترچہی سنائین

آڑی ترچہی سُننا - لازم - فقرہ - میان تمہین ایسے ہو کہ اُس بدزبانی کی آڑی ترچہی سنکر برداشت کرتے ہو -

آڑی گوٹ - اُریب تراش کی گوٹ -

آڑے ہاتہون لینا - تاڑنا - قائل معقول کرنا بحر ؎ آستین سے نہ کہلا سا عد رنگین اُسکا - آڑے ہاتہون تجہے ای پنجۂ مرجان لیتا - سودا ؎ کیا جانیئے کہ کسکے دل کا لہو پیا ہی - کنگہی نے آڑے ہاتہون کیون زلف کو لیا ہی

آڑے ہونا - دیکہو آڑے آنا - اختر ؎ درد دل پر یہ کون تہا مانع - شرم آڑے ہوئی حیا مانع - اس محاورے کیجگہ آڑے آنا زیادہ مستعمل ہی -

آڑی ہسکلی - ایک زیور ہی - گلے مین ڈالکر بدہی کیطرح پہنی جاتی ہی -

آڑہت - ھ - (اسکا مادہ اڑہ ہی جسکے معنی سنسکرت مین تدبیر اور روزگار مین) ساہوکار کی کوٹہی یا دُکان جہان لین دین کے معاملے ہوتے ہون اور مال بہیجدینے اور بیچدینے اور حفاظت سے رکہنے وغیرہ کا حق اُسکو دیا جاتا ہو -

آڑتی - آڑہتی - یائے نسبت ہی یعنی جسکے یہان آڑہت ہو اور آڑتیا یا آڑہتیا بہی کہتے ہین - فقرہ - قربانی ہوتی تو کہال میرے پاس آتی صدقے کا مین آڑہتیا ہون یا زکات کا ٹہیکہ دار (عود ہندی)

آڑو - ھ - شفتالو - ف - ایک میوہ ہی - سرور ؎ بہیجین جو اُنکو تحفے مین آڑو کی ڈالیان - دین آڑے ترچہے ہو کے ہزارون ہی گالیان -

فصل الف ممدودہ مع زائے معجمہ

آز - ف - حرص ہی - ع - اعتدال سے زیادہ ہوس (پڑہے لکہے لوگونکی بول چال مین

حرص وآز آتا ہی تنہا آز نہین بولا جاتا اور کلام مین بہی اسکا ترجیح ہی۔ مومن ؎
خاکستر اُنکے نسخہ اکسیر اثر کی ہی۔ کحل الجواہر مدِ چشم حرص و آز۔ کیف ؎ بیان دیتے
ہین حرص نعمت مین مگس شہد آز ہین ہم لوگ۔

آزاد ۔ف۔ نمبر(۱) ضد بندہ۔ وہ مرد جو کسیکا غلام نہو یا وہ عورت جو کسیکی لونڈی
نہو یا غلامی خواہ کنیزی سے آزاد ہو جاے۔ آتش ؎ جو دیکھتے تری زنجیر زلف کا
عالم۔ اسیر ہونیکی آزاد آرزو کرتے۔ ولہ ؎ یاد دور افتادگان ہی آتش اُس
بت سے بعید۔ دہیان کب مولے کو آیا بندۂ آزاد کا۔

نمبر(۲) رہا۔ رستگار۔ گلزار نسیم ؎ جیتا جو پہرا وہ رشک شمشاد۔ قیدی کیے
بیسوا نے آزاد۔ داغ ؎ کہو دیا عیش قفس اپنی وفاداری نے۔ لطف صیاد
نے سے ہم رات دن آزاد رہے۔

نمبر(۳) فارغ۔ بری۔ ناسخ ؎ آزاد ہین قیود سے افتادگان خاک۔ اُڑتا
پہرا شجر سے جو برگ خزان گرا۔ کیف ؎ درویش وہ ہین کہ قید سے۔ آزاد کلاہ ہی ہماری
نمبر(۴) الگ۔ جدا۔ ناسخ ؎ قید ہستی تک ہین تیرے دام گیسو مین اسیر۔ تن سے سر آزاد
ہو جاے تو ہون آزاد ہم۔ اس شعر کے سوا ان معنی مین کسی اور کے کلام مین نہین ملا۔
نمبر(۵) ایک قسم کے فقیر جو ملت اور مقام وغیرہ کے مقید نہین ہوتے بے پردائی
اور حاضر جوابی اُنکے خاص صفات مین ہی بعض لوگ اُنہین سے کفنی پہنتے اور
سر کے بال۔ بہوین۔ ڈاڑہی۔ موچہین۔ منڈاتے ہین جسے چار ابرو کا صفایا بہی
کہتے ہین یہ لوگ اکثر شادی بیاہ نہین کرتے تخمیناً دو سو برس سے یہ فرقہ نکلا ہی
(مثالین باعتبار خصائص صفات) صبا ؎ قید مذہب واقعی اک روگ ہی
آدمی کو چاہیے آزاد ہو۔ ولہ ؎ ہم فقیرونکو بہلا دیر و حرم سے مطلب۔ جب کہ آزاد ہوے
قید مکان کیا معنی۔ وزیر ؎ چار ابرو کا صفایا جو کرین ہم آزاد۔ چار جوہر سے
بہی آئینہ جان دو یہ ہے۔ ناسخ ؎ مدِ نظر قامت جانان ہی سر بر فاختہ۔
سرو موزون ہی مشابہ بینوا آزاد سے۔ آتش ؎ بینوایان محبت پر گمان بد کرے
چار ابرو سے بہی پاک دل صاف ہی آزاد کا۔ سحر ؎ اُٹھ گئے جنکے قدم سے تہی
فقیری کی نمود۔ اب قلندر رہے دنیا مین نہ آزاد رہے۔ قلندرون اور صوفیون
اور ملامتیون پر بہی آزادی کا اطلاق باعتبار تجرید و تفرید کے ہوتا ہی۔
نمبر(۶) حاضر جواب گستاخ۔ فقرہ۔ وہ کہین نہین چوکتے بڑے آزاد ہین۔
داغ ؎ میرے نالے نے سنائی ہی کہری کس کسکو۔ منہ فرشتون پہ یہ گستاخ یہ آزاد آیا
سوز ؎ حرمت خدا ہی دین کی رکہے آج بخشنے۔ جاتا ہی شیخ سوز سے آزاد کی طرف
نمبر(۷) مجرد آدمی۔ فقرہ۔ شادی ہوی نہین اُنکو ابہی کیا فکر ہی آزاد ہین۔
نمبر(۸) بے غم۔ بے پروا۔ دُنیا کے بکہیڑون سے الگ۔ غالب ؎ غم نہین ہوتا ہی
آزادون کو بیش از یک نفس۔ برق سے کرتے ہین روشن شمع ماتم خانہ ہم۔ ناسخ
؎ سایۂ سرو سے ثابت یہ ہوا گلشن مین۔ پہیلین جز بانہ کبہی مردم آزاد کے ہاتھ
نمبر(۹) راست۔ مستقیم۔ جیسے قد آزاد۔

فائدہ۔ سرو و شمشاد و سوسن و قد کی صفت مین جو آزاد آتا ہی اُسکے وجوہ مختلف تجویز کیے
ہوئے ہین بعض کی راے ہی کہ سرو آزاد سرو راست کے معنی مین ہی اور بعض
کہتے ہین کہ یہ قید خزان سے آزاد ہی اور سوسن سپید کی صفت مین اس سبب سے
آتا ہی کہ وہ بار رنگ سے آزاد ہی۔ اور بعض کا قول ہی کہ سپید سوسن کی تخصیص
نہین ہی ہر سوسن کی صفت مین آزاد آتا ہی جیسا کہ آتش نے کہا ہی ؎ لگی ہے
اُن لبون کی تعلق جنہونکو ہی۔ تہوکین کبہی نہ سوسن آزاد کی طرف۔ اور قد کو راستی کے
سبب سے کہتے ہین۔ ناسخ ؎ سرو آزاد[1] نے سے ہین شرمندہ۔ سرنگون ہین جو

[1] گو سرو مین چہوٹے چہوٹے میوے لگتے بہی ہین اور کتب طبیہ مین بہی اسکا ثمر ہونا مذکور ہی۔ بانچہ اسکے پہلون کو جوز السرو کہتے ہین لیکن شہرت کے سبب سے شعرا اسکو اکثر بے ثمر ہی قرار دیتے ہین۔

باردار درخت - ولہ ؎ ہی فقیری کا سبب الفت قدآزاد کی - چاہیے ہم بینوا رکہین جہڑی شمشاد کی -

نمبر (۱۰) خود مختار جیسے آزاد ریاست -

آزادانہ - آنہ کلمہ نسبت - آزاد کیطرف منسوب -

نمبر ۱ - کیطرف منسوب - فقرہ - اب کیا وہ کسی کا غلام ہی کیون آزادانہ نہ پہرے -

نمبر ۵ کیطرف منسوب - فقرہ - ابہی ایک شخص دہر سے گیا ہی کچہہ آزادانہ قطع تہی

نمبر ۶ کیطرف منسوب - فقرہ - یہ آزادانہ باتین دربار مین زیبا نہین کہ بات سُنی اور بے سوچے سمجہے تڑ سے جواب دیدیا -

نمبر ۷ - کیطرف منسوب - فقرہ - ابہی آزادانہ بسر کرتے ہو جب جورو بچے ہونگے تو معلوم ہوگا -

نمبر ۸ - کیطرف منسوب - فقرہ - شاہ صاحب کے استغنا کا کیا کہنا وہ نہایت آزادانہ بسر کر رہے ہین -

آزادانہ رائے - وہ رائے جو اپنے نزدیک ٹہیک ہو اور کسیکی رعایت اسمین نہ ملحوظ ہو

آزادانہ وضع - نمبر (۱) رندانہ اور اوباشانہ وضع - فقرہ - یہ آزادانہ وضع آپنے رندونکی صحبت سے اُڑائی ہی -

نمبر (۲) دنیا اور اہل دنیا سے الگ تہلگ - فقرہ - سچّے فقرا کی آزادانہ وضع کا کیا کہنا -

آزاد رکہنا - بے قیدی کی حالت مین رکہنا - داغ ؎ اُسکے پہندے مین پہنسے دیکہیے کیونکر نکلین - جو نہ آزاد رکہے اور نہ آزاد رہے -

آزاد رہنا - قید سے رہا رہنا - مومن ؎ کرۂ خاک ہی گردش مین تپش سے میری مین وہ مجنون ہون کہ زندان مین بہی آزاد رہا - داغ ؎ پابندیون نے عشق کی بکیس رکہا مجہے - مین سوا سیر ہو نہین بہی آزاد رہ گیا -

آزاد طبع - جسکی طبیعت اور فطرت مین آزادی ہو اور تکلفات سے بری ہو - فقرہ - اُن کو کسی بات کا غم نہین وہ بڑے آزاد طبع ہین - **ناصر** ؎ آزاد طبع لوگ ہین اللہ کے فقیر - منصب سے کچہہ غرض ہی نہ مطلب ہی مال سے -

آزاد کا الف - وہ سیدہی سی لکیر جو فقراے آزاد اپنے ماتہے پر کہینچتے ہین اور اُسکو اللہ کا الف جانتے ہین - **بحر** ؎ کہولا آزادون نے قفل قل ہو اللہ احد - ہو گیا مفتاح ماتہے پر الف اللہ کا - **آتش** ؎ مل نہین چلتے ہین کج طبعون سے ہرگز راست باز - جبین پیشانی سے باہر ہی الف آزاد کا - **صبا** ؎ اُس سروقد کا عشق جو ہوتا نہ پیشوا - ماتہے پہ کہینچتے الف آزاد کسلیے -

آزاد کا سونٹا - نمبر (۱) آزاد کے ہاتہ کا ڈنڈا -

نمبر (۲) منہنگ آدمی - منہ پہٹ - جو کہین نہ چوکے - اکہڑ جو کسی سے نہ دبے -

آزاد کا شجرہ[1] - شجرہ[2] وہ کاغذ جسپر ترتیبا نام مرشدون کے لکہے ہوتے ہین اور ان اسما کو سلسلہ کہتے ہین - **بحر** ؎ یار نے زلف کی سیلی جو گلے مین ڈالی سروقد سے شجرہ مانگنے آزاد آیا - **ولہ** ؎ طرۂ شمشاد سے بالا ہی اپنا سلسلہ ہین مرید اِک سروقد کے پیر ہین آزاد کے -

آزاد کا قشقہ - پیشانی پر آزاد فقیر ہونیکی علامت - **ناسخ** ؎ کوہکن بہی

[1] آزاد کا شجرہ اسواسطے قایم کیا گیا کہ بعض لوگونکا خیال یہ ہی کہ فقراے آزاد بے پیر سے ہوتے ہین ورنہ شجرے کی تخصیص کچہہ آزاد کے ساتہ نہین ہی سب خاندانون کے ساتہ شجرہ کا تعلق رہا ہی -

[2] شجرہ لغت عربی بفتحتین ہی اور بسکون جیم قادر سخنان فارس کا تصرف ہی - شعر **فطرت** ؎ فیض ازان ساعد پر نور ندیدست کسے - حاصل ز شجرۂ طنبور ندیدست کسے - بول چال مین بسکون جیم زیادہ ہی اور شعرانے دونون طرح سے کہا ہی - **ناسخ** ؎ گر سلسلہ ہی گیسوے مشکین مصطفےٰ - بے سایہ سرو شجرہ ہوا میرے پیر کا -

ہوگیا تیری محبت مین فقیر۔ ہو مشابہ زخم تیشہ تشنقۂ آزاد سے۔

آزاد کرنا - نمبر(۱) قید غلامی سے نجات دینا - **آتش** ؎ عاشق کیطرح مین جو لگا کرنے بندگی - آزاد داغ[۱] دیکے خریدار نے کیا - **قلق** ؎ مثل سرو وصنوبر وشمشاد - سیکڑون کردیئے غلام آزاد -

نمبر(۲) رہا کرنا - خلاصی دینا - **ناسخ** ؎ غم سے کردے مثل سرو آزاد خط جلد بہیج اوغیرت شمشاد خط - **آتش** ؎ گردن مری ای دست جنون تو نے جہکائی - آزاد کیا بند گریبان سے نکالا - **سوز** ؎ بال و پر توڑ کے صیاد کرے ہی آزاد - آہ بے رحم یہ کس کام کی آزادی ہی -

نمبر(۳) رخصت کردینا - موقوف کرنا - نکالدینا - **قلق** ؎ چار دن کیلیے بخاطر شاد - کیجیے خانہ زاد کو آزاد - (مگر اسجگہ بول چال مین نہین ہی) - (رخصت)
جانصاحب ؎ دونون محل مین یہ صنوبر بھی محل سے نکلے - ایک شمشاد کو تم کرتے ہو آزاد عبث

آزاد لوگ - نمبر(۱) آزاد فقیرون کا گروہ - **انشا** ؎ ہولی مین جو گن ایسی بنی وہ کہ جسکو دیکھ - آزاد لوگ بہول گئے اپنی چال ڈہال -

نمبر(۲) بے پروا بے تعلق - فقرہ - ہم آزاد لوگ ہین جہان شام ہوئی وہین ڈیرا ہوگیا -

آزاد مرد - بے قید - یکرنگ - لوث سے پاک - **غالب** ؎ یہ نعش بے کفن اسد خستہ جان کی ہی - حق مغفرت کرے عجب آزاد مرد تہا - بجاے مرد آدمی بھی بولتے ہین -

آزاد منش - دیکھو آزاد طبع - ؎ **داغ** آزاد منش وہ ہی کہ ای بندہ نواز -

آپکا بندہ رہے اور پہر آزاد رہے -

آزاد وضع - دیکھو آزاد مرد -

آزادہ[ملث] - ف - قید سے فارغ - بے پروا - بے تعلق - ہاے مختفی اظہار حرکت ماقبل کے لیے ہی اصل آزاد ہی - **ناسخ** ؎ کرتے ہین نالے خانۂ زنجیر سے گریز - آزادۂ جنون کو نہین گہر کی احتیاج - **غالب** ؎ بندگی مین بہی وہ آزادہ و خودبین ہین کہ ہم - الٹے پہر آئے در کعبہ اگر وا نہوا -

فائدہ - بعض اہل تدقیق یہ فرق تجویز کرتے ہین کہ آزاد وہ ہی جسکی رہائی دوسرے کے اختیار مین ہو جیسے لونڈی غلام - اور آزادہ اسے کہتے ہین جسکی رہائی خود اسکے ہاتھ مین ہو جیسے خواہش نفس سے آزادہ -

آزادہ مزاجی - بے پروائی طبیعت مین بے تکلفی - فقرہ - اس آزادہ مزاجی کی بہی کوئی حد ہی کہ گہر لٹ رہا ہی اور تم خبر نہین ہوتے - فقرہ - مہمان مین ہزار آزادہ مزاجی ہو مگر میزبان کچھ نہ کچھ تکلف کرتا ہی ہی -

آزادی - نمبر(۱) غلامی سے نجات - **آتش** ؎ استادہ دیکھتا ہون گلستان مین سرو کو - آزادی پر بہی خو نہین جاتی غلام کی -

نمبر(۲) رہائی - رستگاری - **ناسخ** ؎ مرک عیسی ہی تری چشم کے بیمارونکو - گو آزادی ہی زلفونکی گرفتارونکو - اور اسجگہ **تم** آزادگی بہی کہا ہی **رشک** ؎ - کیفیتین ہین وصل کی آزادگی کے ساتھ - قید حیات سے جو چہٹا یار سے ملا - **داغ** ؎ یہ قید محبت اک آزادگی ہی - مگر کوی جانے ہی محبوس رہنا -

نمبر(۳) فراغت - برات - فقرہ ابھی انکو ہر قید سے آزادی حاصل ہی

نمبر(۴) بے غمی - بے پروائی - فقرہ یہ آزادی اسیوقت تک ہی جب تک بال بچون کا بکہیڑا انکے سر نہین ہی -

---

[۱] پہلے دستور تہا کہ آزاد کرتے وقت غلام کی پیٹھ یا سر پر داغ دیدیتے تہے تاکہ مدۃ العمر نشان قائم رہے

نمبر(۵) راستی - کجی کی ضد - فقرہ - سوسن کو بھی آزاد کہا ہی مگر سرو کی آزادی بہت مشہور ہی -

نمبر(۶) خودمختاری - فقرہ - ریاست کو آزادی مل گئی -

آزادی کا خط - آزادنامہ - ف - رہائی کی سند[۵۱] - مومن ؎ - کیون لگے دینے خطِ آزادی - کچھ گنہ بھی غلام کا صاحب - غافل ؎ نشۂ مے نے کیا بند و عالم سے رہا - خطِ آزادی ہمین تو خط پیمانہ ہوا - آزادی کا نوشتہ اور سند بھی کہتے ہین اور ذوق نے آزادی کا کاغذ[۵۲] بھی کہا ہی - ذوق ؎ مژدۂ قتل سے اُس عہد شکن کا کاغذ - ہی مری روح کو آزادی تن کا کاغذ -

آزادی ملنا - نمبر(۱) نجات ملنا - چھٹکارا ہونا - ناسخ ؎ کیا فقط مجکو غم دنیا سے آزادی ملی - چھٹ گیا تکلیف دینی سے بھی جو دیوانہ ہی -

نمبر(۲) خودمختاری حاصل ہونا - مثال کیلیے دیکھو آزادی نمبر۶ -

آزار - ف - (اصل اسکی آسار دری لفظ ہی - سار رنج کو کہتے ہین اور آ - زائد ہی) مذکر - نمبر(۱) آزاریدن سے حاصل مصدر - ایذا - رنج - ناسخ ؎ وصل مین حاضر تو غائب ہجر مین - دیتی ہی ہر شب نیا آزار صبح - سودا ؎ پڑا پھرے ہی پئے فکر مین سدا ظالم - کسطرح سے کسی دل کو دیجیے آزار - اور کبھی ایذا دینے ستانے کے معنی پر بھی آتا ہی - غالب ؎ اہرمنانہ سے دشمن کی شکایت کیجیے - یا بیان کیجیے سپاس لذت آزار دوست - بحر ؎ ہمارے درپئے آزار ذرہ ذرہ ہی - زمین کا بھی طبق

[۵۱] دستور ہی کہ جب کوئی غلام کو آزاد کرتا ہی تو اُسکو ایک نوشتہ سند آزادی کا لکھ دیتا ہی تاکہ اُسسے کوئی مزاحمت نہ کرے -

[۵۲] کاغذ کے ساتھ استعمال مدنظر نظر سے نہین گزرا -

ہمکو آسمان ہوا -

نمبر(۲) روگ - بیماری - ناسخ ؎ ہم انتظار شربت دیدار مین موے - کرتے ہو خوب عشق کے آزار کا علاج - ذوق ؎ ہاتھ اٹھاؤ عشق کے بیمار سے - کوئی بچتا بھی ہی اس آزار سے - جب عورتین وہ آزار یا بڑا آزار کہتی ہین تو دق اور سل مراد ہوتی ہی - جانصاحب ؎ - ترش ہووین وہ تو ہون کر منع انکو نوبہار - ہی بڑا آزار نرگس کو ندیوین فالسے - ولہ ؎ سوت کے غم سے برا ہو گیا آزار اُسے - چھوٹی نرگس کی روش ستی ہی بیمار اصیل -

نمبر(۳) آزاریدن مصدر سے صیغہ امر حاضر اسم کے ساتھ ملکر اسم فاعل کے معنی دیتا ہی - ناسخ ؎ آبلون کو دیکھکر عبرت کرو اے ظالمو - اشک خونی روتی ہین کہین غریب آزار کی - آتش ؎ طرہ اُسے جو حسن دلآزار نے کیا - اندھیر گیسوسیہ یار نے کیا -

آزار اُٹھانا نث - درد دکھ جھیلنا - تکلیف کا برداشت کرنا - میر ؎ ایسے آزار اُٹھانے کا ہمین کب تھا دماغ - کوفت نے دل کی تو جینے سے بھی بیزار کیا - اسکی جگہ صدمہ اُٹھانا فصیح ہی -

آزار اُڑکے لگنا نث - ایک کی بیماری دوسرے کو ہوجانا - کہتے ہین کہ بعض بیماریان چیچک اور خارشت وغیرہ کی شکل ایک سے دوسرے کو ہوجاتی ہین اسلیے ایسے بیمارون کے قرب سے بچتے ہین - جانصاحب ؎ دم مین کرتا یہ بھلے چنگے کو بیمار ہی عشق - چھوتی بی اُڑ کے لگے وہ بڑا آزار ہی عشق -

آزار پانا نث - مصیبت اُٹھانا - اذیت پانا - داغ ؎ نہ کہا یا تھا کبھی

خون جگر ہمنے مگر کھایا - نہ پایا تہا کبھی آزار الفت مین مگر پایا - اسکی جگہ اذیت پانا ایذا اُٹھانا فصیح ہی -

آزار پہچاننا - مرض کی تشخیص اور شناخت کرنا - **آتش** ؎ وقت آخر عشق پنہان یار پر ظاہر ہوا - نزع مین عیسی نے پہچانا مرے آزار کو - اسکی جگہ مرض پہچاننا فصیح ہی -

آزار پہنچانا - ستانا - دکھ دینا - فقرہ - کسی کو ہاتھ اور زبان سے آزار نہ پہنچاؤ -

آزار پہنچنا - تکلیف پہنچنا - **اسیر** ؎ مخلوق کی سواریو نمین زنہار - پہنچے نہ کسیکو رنج و آزار -

آزار پہیلنا - کسی بیماری کی کثرت اور شدت ہونا - **جرات** ؎ جو ہی سو آہ عشق کا بیمار ہی دلا - پہیلا ہی بے طرح سے یہ آزار آجکل - اسکی جگہ بیماری پہیلنا فصیح ہی -

آزار پیٹ مین ہونا - پیٹ مین کوئی سخت بیماری ہونا - **جانصاحب** ؎ بچہ نہین ہی پیٹ مین آزار ہی کوئی - دائی کو باجی بہیجیے اپنی ضرور آپ - اور جو شخص کہانا کہاتا ہی چلا جائے کسیطرح سیری نہو اُسکو مزاحاً کہتے ہین کہ اسکے پیٹ مین کوئی آزار ہی یعنی جوع البقر کا مرض ہی - زبانون پر زیادہ یون ہی کہ پیٹ مین آزار ہی یعنی پیٹ کا لفظ آزار پر مقدم ہی -

آزار دینا - نمبر (۱) دُکھ دینا - ستانا - **ذوق** ؎ لاکھ دیتا فلک آزار گوارا تھے مگر - ایک تیرا نہ مجھے درد جدائی دیتا - **میر** ؎ کچھ خوب نہین اتنا ستانا بھی کسی کا - ہی میر فقیر اسکو نہ آزار دیا کر -
نمبر (۲) روگ لگا دینا - **رشک** ؎ وصل ہی ای رشک تجویز طبیب خلق ہی - آپ کے آزار عشق آپ ہی دوا پیدا کرے - **داغ** ؎ کونسا تہا وہ آئنہ رخسار تجکو سکتے کا دے گیا آزار -

آزار کہینچنا - مصیبت اور تکلیف جہیلنا - سختی گوارا کرنا - **آتش** ؎ ٹھوکرین کہائی ہین جو ہمنے بتون کے عشق مین - آب ہو جاتے جو یہ آزار پتھر کہینچتے - **میر** ؎ آزار بہت کہینچے یہ عہد کیا ہی اب - آیندہ کسی سے مین دلکو نہ لگاؤنگا - ایذا کہینچنا یا صدمہ اُٹھانا اسکی جگہ فصیح ہی -

آزار لگانا - روگ لگانا - **جرات** ؎ دل تجھسے جو بیدرد سے ای یار لگایا اک جان کو سو طرح کا آزار لگایا -

آزار لگنا - لازم - **مومن** ؎ بسکہ اک پردہ نشین سے دل بیمار لگا جو مریضون سے چہپاتے ہین وہ آزار لگا - فقرہ - اسکی جان کو اک نہ اک آزار لگا رہتا ہی -

آزاری - ف - نمبر (۱) یائے فاعلی - روگی - بیمار - دائم المرض - **رند** ؎ ایک عالم کو تری چشم کی بیماری ہی - اک جہان نرگس بیمار کا آزاری ہی - **ولہ** ؎ جانبر ہو یہ ممکن نہین آزاری فرقت - بیمار اسیطرح ست بچتے ہین سنبہالے - اور عوام صرف بیماری کے معنی مین بولتے ہین - فقرہ - یہ بیماری آزاری تو چلی ہی جاتی ہی - چونکہ آزار بمعنی خود ہی بیمار کے ہین اور آزاری بیمار کے معنی مین ہی اسلیے خواص اسجگہ نہین بولتے -
نمبر (۲) یائے مصدری (اسم کے ساتھ ملکر مستعمل ہوتا ہی) - ستانا دکھ دینا - جیسے مردم آزاری - دل آزاری - **آتش** ؎ نالہ کرنے سے نہ کمظرف کو جلاد و - ضبط فریاد بس اب لگے دل آزاری تھی - **مومن** ؎ الغرض چندے یہ دلداری رہی - دوست کامی

دشمن آزاری رہی -

آزر ع - ایک بت تراش کا نام - **غالب** ؎ نقش پاکی صورتین وہ دلفریب - تو کہے بتخانۂ آزر کھلا **سحر** ؎ طاق کسرے کو انہین ابروون نے دی ہی شکست - پتلیان وہ ہین جنہون نے بت آزر توڑا -

آزَرْدَہ - ف - خفا - ناخوش - افسردہ - فقرہ - آپ اتنی سی بات پر آزردہ ہوگئے - **آتش** ؎ یار آزردہ ہی آتش آسمان ہی برخلاف - کون سنتا ہی ہماری آہ وزاری ان دنون - **میر** ؎ مدت سے اب ہی ہی ماہمکنار دل - آزردہ دل ستمزدہ بتقیر دل

آزردہ خاطر یا آزردہ دل - اداس - خفا - **ناسخ** ؎ ہوا آزردہ خاطر اسقدر جو سکے سنتے ہی - ہمارا شعر بھی کیا ای لئیم آوازسائل ہی - **میر** ؎ آزردہ دل وحرف پہ رسنے کا لطف کیا - رتی ہی خونچکان مرے لب سے گزرا بات -

آزردہ رہنا - خفا رہنا - ملول رہنا - **خلیل** ؎ سبب مجھسے رہا کرتا ہی یار آزردہ - بغض ہمایت کرتا ہی سیاد امین - ؎ ناسخ ہر ایک ملک کی ہوتی ہی او رسم - آزردہ وضع دہر سے ہم بے سبب سے -

آزردہ کرنا - خفا کرنا - ملول کرنا - **داغ** ؎ رین کے خوب ہی آزردہ خاطر احباب - پڑے - یکا صبر کسیکا تو جان مضطر پہ - ؎ **سودا** سے شخص کے تئین آزردہ کیجیے - ای خودپرست حیف نہین تو خداپرست -

آزردہ ہونا - بگڑنا - رنجیدہ اور ناخوش ہوجانا - **آتش** ؎ باغبان آنے دے صیاد کو آزردہ نہو - نظر آویگی نہ پہر بلبل گلزار کی شکل - ؎ **مومن** ایمان قبول دل سے مجھے - وہ بت آزردہ گر نہو جائے -

آزمانا - ھ - آزمودن - ف - تجربہ اور امتحان کرنا - فقرہ - ابھی تمنے آزمایا ہی نہین اور گشتے کی تاثیر سے انکار کردیا - **قلق** ؎ دیکھنا تھا فقط لیاقت کا آزمانا تھا سلوغربت کا - **اسیر** ؎ غنی ہین ہم فقیری سے ہمین کیا کام تھا لیکن فقط اچھے بورن کو آزماتے ہین گدائی مین -

آزمایش - ف - مونث - آزمودن سے حاصل بالمصدر تجربہ - امتحان - **غالب** ؎ حضور شاہ مین اہل سخن کی آزمایش ہی - چمن مین خوش نوایان چمن کی آزمایش ہی - **رشک** ؎ کس طرح فلک سے نہ کین آزمایشین - سب امتحان کے ہین کل امتحان کے -

آزمایش مین نہ ٹھہرنا - امتحان مین پورا نہ اترنا - **اسیر** ؎ قریب آزمایش مین اسکی نہ ٹھہرا - کسا نے مین تابت تھی شمشیر ٹوٹی - یہ محاورہ سلب کے ساتھ زبانون پر زیادہ ہی ورایجاب کے ساتھہ بھی کہا گیا ہی کرکم - **سحر** ؎ آزمایش مین ٹھہرنے کا سہارا ہوگیا - تیر قاتل کا ظفر تکیہ ہمارا ہوگیا -

آزمودہ را آزمودن جہل است - جسکو ایک مرتبہ آزما چکے پہر اسکو بار بار آزمانا جہالت ہی -

آزمُودہ کار - ف - تجربہ کار - ہوشیار - جہاندیدہ **قلق** ؎ ساتھ بچہ آزمودہ کار کرین - تا دہ آگاہ کار زار کرین -

---

ع - اس مقام مین ادعلی کا اختلاف ہی اول یہ کہ ذال تحد سے صحیح ہی یا زے ہوز سے چنانچہ صاحبان صراح قاموس تاج اللغات مدار الافاضل برہان قاطع سراللغات وجہانگیری نے آہوز سے صحیح ہونے پر متفق ہین لسنہ تمنا ذدبی اللغات اور موید الفضلا ذال تحد سے لکھا ہی - دوسرا اختلاف یہ ہی کہ آزر حضرت ابراہیم علیہ السلام کے باپ کا نام ہی یا آپکے چچا کا دو تیر آزر نام مید ابراہیم علیہ السلام ا - قاموس مین ہی ابراہیم علیہ السلام اور آپکے باپ کا نام تارخ لکھکر لکھا ہی کہ شاید یہ دونون ایک ہون اور تاج اللغات مین بہی قاموس کے موافق ہی اور اہل تاریخ نے لکھا ہی کہ آزر درحقیقت عم ابراہیم مین اور عرب مین عم پر اطلاق پدر کا بھی ہوتا ہی -

فصل الف ممدودہ مع سین مہملہ

آس ہ آشا س (اسکا مادّہ شاس ہی بندوبست) مونث - امید - ف - رجا اور توقع - ع - نمبر(۱) آسرا - بھروسا - **ناسخ** ؎ یار کے آنے کی جو آس نہین - موت کے آنے سے تو یاس نہین - **مومن** ؎ رحم کی اُسکے آس کہان تک - راز ہنا نکا پاس کہانتک

نمبر(۲) حمل - بچہ پیدا ہونے کی امید - فقرہ - کیون بیگم صاحب صاحبزادی کی شادی کو تو برس روز سے زیادہ ہوا اللہ رکھے کچھ آس ہے - م (عو)

نمبر(۳) ٹیک - ٹیکن - سہارا (معمار وغیرہ کاریگرون کی اصطلاح) فقرہ - کڑی مین آس لگا کر چشمے کی اینٹین نکال ڈالو -

نمبر(۴) وہ آواز جس سے سنگت والے گویے کو سہارا دیتے ہین خواہ وہ گلے سے ہو یا کسی ساز سے - فقرہ - ستا نہین ہی تو گلے ہی سے آس دو

نمبر(۵) ظش - ف - آسیا کا مخفف - چکی - عرش ؎ نہین معلوم گردون نے یہ کس دانا کو پیسا ہی - کہ ملتا ہی کف افسوس ہر آس گر ان کا -

آس باندہنا - امیدوار ہونا - آسرا لگانا - **مسرور** ؎ آس والون کی تو اللہ رے آس نہ توڑ - آس باندہے ہوے بیٹھے ہین یہ تیرے در پر -

آس بگانی جو تکے وہ جیوت ہی مرجاے - مثل - پرایا بھروسا کرنا زندہ درگور ہونے کے برابر ہے - فصحا یون کہین گے " آس پرائی جو تکے وہ جیتا ہی مرجاے - رو

آس بندہنا - آس باندہنا کا لازم - **کیف** ؎ مرض عشق سے بچتے ہی نہ دیکھا کوئی - کیا تری آس ہمین اے دل بیمار بندہے -

آس پوری کرنا - امید برلانا - **مصحفی** ؎ گو دجلدی بھرے خدا تیری آس پوری کرے خدا تیری -

آس پوری ہونا - لازم - **گلزار نسیم** ؎ کنیا تہی غرضکہ راس اُسکی پوری نہ ہوئی وہ آس اُسکی -

آس توڑنا - نمبر(۱) متعدی مایوس کرنا - **ذوق** ؎ مومیائی ہو حمایت تری حق مین آ سکے - سخت گیری سے فلک توڑے کسیکی گر آس -
نواب مرزا شوق ؎ کیسی مدت کی آس توڑ چلے - پیٹتے روتے ہمکو چہوڑ چلے -

نمبر(۲) لازم نومید ہونا - مایوس ہونا - **قلق** ؎ تو بھی اب صبر کر خدا پر چھوڑ - سب امید اُس سے آس نہ توڑ - ان معنی مین سلب کے ساتھ زیادہ مستعمل ہی

آس ٹوٹ جانا - آسرا جاتا رہنا - **قلق** ؎ آس ٹوٹی ہزار سا چھایا صدمہ دل سے غش پہ غش آیا - **مومن** ؎ کیسی قسمت ہماری پہوٹ گئی - تیرے ملنے کی آس ٹوٹ گئی -

آس جاتی رہنا - امید جاتی رہنا - **مومن** ؎ مرگ سے تہی زندگی کی آس سو جاتی رہی - کیون بری حالت نہو وے غیر اچھا ہو گیا -

آس چہوڑ دینا - امید ترک کرنا - فقرہ - پرائی آس چہوڑ دو -

آس دینا - گویے یا مرثیہ خوان کو گلے کم یا ساز سے سُر مین مدد دینا -

آس رکہنا - امید اور بھروسا رکہنا - **آتش** ؎ کیا تری شان ہی قربان ہون اے عفو کریم - آس رکہتا ہی ہر اک فاسق و زانی تیری -

آس رہنا - لازم - فقرہ - جبتک کچھہ بھی بچ جانیکی آس رہتی ہی تب تک علاج سے ہاتہہ نہین کہینچا جاتا -

آس سے ہونا - حاملہ ہونا - فقرہ - کہو بہن تمہاری بہو آس سے ہی (عو)

آس کا نام دُنیا ہی - مثل - امید سے کارخانہ دنیا کا جاری ہی - فارسی مین اسکی جگہہ یہ مثل ہی" دنیا بامید قائم است"

آس کرنا - بہروسا کرنا - فقرہ - ہم تو بڑی آس کرکے آئے تہے سمجھ آس لگا نا ریا دہ آہے

آس لگانا - نمبر (۱) امید کرنا - قلق ؎ گاہ کہتی تہی رو کے وہ محزون آس اُسی پر لگائے بیٹھی ہون -

نمبر (۲) ٹیک لگانا - مثال کے لیے دیکھو آس نمبر ۳

آس لگی ہونا یا لگی رہنا - امید بندہی ہونا - آسرا لگا رہنا - فقرہ - اور کوئی سہارا تو رہا نہین مگر خدا سے آس لگی ہوئی ہی میر ؎ وصل خاطرخواہ تو معلوم تہا میرے تئین - آس دلکو لگ رہی تہی جب تلک تہا مین جدا -

آس مُراد - آل اولاد (عو) فقرہ ہم کسیکا بُرا چیتین تو ہماری آس مراد کے آگے آئے -

آس مُراد والی (عو) جو عورت صاحب اولاد ہو -

آس ہونا - نمبر (۱) امید اور بہروسا ہونا - مَثَل - جب تک سانس ہی تب تک آس ہی میر حسن ؎ وہ دارو پلا دلکو جو راس ہو - کہ جینے کی بیمار کو آس ہو مومن ؎ کیونکر نہو تیری آس تونے - افلاک کو بے ستون تہمایا -

نمبر (۲) حمل ہونا (عو) مثال کے لیے دیکھو آس نمبر ۲

آسا - نمبر (۱) ایک پاک بی بی جنکے نام سے عورتین منت مانتی ہین بعض مُسن عورتون سے معلوم ہوا کہ اصل مین یہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا نام ہے عائشہؓ سے بگڑ کر آسا ہو گیا - لیکن لکھنؤ مین اکثر حضرت سیدہ خاتون جنت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا سے مراد لیتے ہین -

نمبر (۲) ظ ش - ف - مثل و مانند - آتش ؎ حباب آسا مین دم بہرتا ہون تیری آشنائی کا - نہایت غم ہی اس قطرہ کو دریا کی جدائی کا غالب ؎ زکوٰۃ حسن دے اے جلوۂ بینش کہ مہر آسا - چراغ خانۂ درویش ہو کاسہ گدائی کا

آسا جیئے نراسا مرے - امیدوار امید کے سہارے جیتا ہی اور مایوس مرتا ہی - (امیدوار)

آسا کا کاسہ - یہ ایک منت ہی مراد پوری ہونے پر لکھنؤ مین اکثر عورتین جناب سیدہ حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے نام کا کاسہ بہر کر نذر دلواتی ہین اور پرہیزگار سیدانیون کو کہلاتی ہین -

آسا کے گُلگُلے - عورتون کی رسم ہی کہ منت پوری ہونے کے بعد بی بی آسا کے نام کے گُلگُلے پکاتی ہین اور سیدانیون کو کھلاتی ہین - عورتون مین مشہور ہی کہ اگر حالت نجاست مین کوئی عورت وہ گُلگُلے کہالے یا چہو لے تو اُسکے حق مین بُرا ہوتا ہی اور مردون کا کہانا بہت ممنوع جانتی ہین جان صاحب ؎ کہا گئے گُلگُلے یہ آسا کے - ٹوٹین ٹانگین جو جو بدا کرے -

آسا کے نام کا چہلّا اُٹھانا یا اُٹھا رکھنا - یہ ایک منت ہی - عورتون کا اعتقاد ہی کہ بی آسا کے نام کا چہلّا پانی مین غوطہ دیکر اُٹھا رکہنے سے بگڑی ہوئی بات بنجاتی ہے اور مراد بر آتی ہی - بعد حصول مراد اُس چہلّے کی چاندی بیچکر اسکے دامون سے شیرینی منگا کر نذر دلوالیتی ہین - جان صاحب ؎ نکلی ہی کہوٹ شیخ کی گرفال مین بُوا - چہلّا اُٹھا دُو ہو کے بی آسا کے نام کا -

آسا مرے نراسا جیے - امیدوار کی زندگی صدمۂ انتظار سے تلخ ہوتی ہی اس سے تو نومید اچہا کہ اُسکو صدمۂ انتظار نہین اُٹھانا پڑتا -

آسام - یہ ایک ملک برہما کے شمال و مغرب مین انگلش گورنمنٹ کا مقبوضہ ہی جسمین گیارہ ضلع ہین -

آسان - ف - سہل - ضد مشکل - کیف سے عاشقون سے یہی وہ پردہ نشین کہتا ہی - تمکو آسان ہی ہمکو ہی محبت مشکل -

آسان جاننا یا آسان سمجھنا - سہل سمجھنا - ناسخ سے اُس پری رو کے مسخر کرنے مین حیران ہون - ورنہ آسان جانتا ہون دیو کی تسخیر کو غالب سے ابہی ہم قتل گہہ کا دیکھنا آسان سمجھتے ہین - نہین دیکہا شناور جوے خون مین تیرے توسن کو

آسان کرنا - سہل کرنا - آتش سے بیطرح پینا ہی تو اُس زلف کے پہندے مین اللہ کرے آسان اے دل تری مشکل کو -

آسان ہونا - سہل ہونا - غالب سے رنج سے خوگر ہوا انسان تو مٹ جاتا ہی رنج - مشکلین مجہپر پڑین اتنی کہ آسان ہوگئین -

آسانی - ف - مونث - ضد دشواری - کیف سے فرقت یار گذر جلے کس آسانی سے - آج کی رات اگر جسم سے جان دور رہے -

آسانی ہوجانا - دقت جاتی رہنا - فقرہ - آپکی توجہ سے کام مین آسانی ہوگئی

آسایش - ف - مونث - آسودن سے حاصل مصدر - چین - آرام - ناسخ سے تم جو یان شب باش ہو پہرتا ہی کیا نالان رقیب - خواب آسایش مین ہم تم پاسبان گردش مین ہی -

آسایش اُٹھانا - آرام اور چین پانا - فقرہ ہمنے اس شہر مین پہلے جیسی آسایش اُٹھائی آخر مین ویسی ہی تکلیف اُٹھائی -

آسایش پانا - چین پانا - فقرہ - خدا اس گہر کو سلامت رکہے ہم نے بہت آسایش پائی -

آسایش دینا - آرام دینا - فقرہ - اس سرا کی بھٹیاریان مسافرون کو بڑی آسایش دیتی ہین -

آسایش طلب - آرام کا طالب کنایہ ہی کاہل سے - فقرہ - اجی تم سے کچہہ نہوگا تم بڑے آسایش طلب ہو -

آسایش کیجیے - رخصت ہوجیے - فقرہ - اب کچہہ کام نہین آپ آسایش کیجیے

آسایش ملنا - دیکھو آسایش پانا - داغ سے ملے جو بے وطنی مین ذرا بہی آسایش - عقیق جا کے عدن مین گہر مین مین رہے -

آس بی بی - انکی منّت مانی جاتی ہی اور نیاز دلائی جاتی ہی یہ نیاز حضرت عایشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا کی ہوتی ہے انہین کو عورتین آسا کہتی ہین اُسی آسا کا مخفف آس ہی -

آس بی بی کی ٹکیان - یہ ٹکیان میٹہی پکائی جاتی ہین اور حضرت عایشہؓ کی اُن پر نیاز دلائی جاتی ہی اور یہہ نیاز اکثر بیساکہہ کی پہلی تاریخ ہوا کرتی ہی -

آس پاس - ھ - اِرد گِرد - گرد و پیش قریب مومن سے یون ہی شعاع داغ مرے دل کے آس پاس - ہالہ ہو جسطرح مہ کامل کے آس پاس ناسخ سے کیا تو کہتا ہی کیون ہوا صدقے - مرے مین تیرے آس پاس نہین نصیر سے چاہیے ہی نام صفحہ گیتی پہ گر نصیر مثل نگین نہ رکہہ تو قدم گہر کے آس پاس

آس پاس برسے دِلّی پڑی ترسے - مثل - اُس جگہہ بولتے ہین جہان کسی کی ذات سے اغیار فائدہ اُٹھائین اور حقدار محروم رہین -

آس پاس پہرنا - گرد پہرنا - صدقے ہونا - مومن سے کافر ہی کون ہم مین سے مومن پہرے ہی تو - کعبے کے آس پاس تو مین دل کے آس پاس

آستان - آستانہ - خط - ف - مذکر - چوکہٹ - دہلیز کیف سے کسنے درگاہ خدا سے پائی ہی یہ منزلت - عرش علے سے ہی اعلے آستان مصطفےٰ

ناسخ؎ نقش شیرین کو ہوس ہی آپ کے پابوس کی-
بس اسی پتہر کو اپنا آستانہ کیجیے -

فائدہ آستان اور آستانہ چوکہٹ کے معنی مین ہی مگر تعظیمًا آستان اور آستانہ بولکر مکان اور درگاہ اور بارگاہ مراد لیتے ہین- جہان کہتے ہین آستانۂ عالی پر حاضر ہوا تہا وہان مقصود بارگاہ عالی ہوتی ہی-

آستان بُوس- آستانہ بُوس- چوکہٹ چومنے والا- خادم- اظہار عجز و انکسار سے کہتے ہین-

آستان بُوس ہونا- اُمرا یا اکابر فقرا کے دروازے خوان مراد پر حاضر ہونا- فقرہ- یہ خواجہ غریب نواز کا مزار ہی آستان بُوس ہو لو-

آستان- آستانہ چومنا- ظش- دیکھو آستان بوس ہونا- ذوق؎
قصد کعبے کا تہا پہرے اُلٹے چُوم کر اُسکے آستانے کو

آستانے کو بوسہ دینا- بادشاہون کے سنگ در اور اولیا کے مزارہاے مطہر کو تعظیمًا چومنا -

آستائی ھ (یہ آستہا سے نکلا ہی جسکے معنی سنسکرت مین سہارا دینا ہین) کسی گانے کی چیز کا ابتدائی ٹکڑا خواہ وہ ایک مصرع کے طور پر ہو یا دو مصرعون کے طور پر اور متاخرین گویّون نے خیال کو بھی آستائی قرار دیا ہی-

آستین ف (اسکے اشتقاق کی کئی صورتین ہین ایک یہ کہ اسکی اصل ہستین قرار دیجائے اس بنا پر کہ ہست سنسکرت مین ہاتہہ کو کہتے ہین اور یا و نون نسبت کا اور ہاے ہوز الف سے بدلگئی- دوسری صورت یہ کہ اسکی اصل دستین ہو مرکب دست اور یا و نون نسبت سے- اور مؤلف بہار عجم نے لکہا ہی کہ یہ مرکب ہی آس اور تین سے- آس بمعنی سودن و تین کلمۂ نسبت جیسے ابتین نام پدر فریدون مرکب ہی آب اور تین سے- چونکہ آستین ساعد کو گہستی ہی اسلیے اسکو آستین کہتے ہین مگر یہ وجہ ضعیف ہی) مونث- نمبر (۱) انگرکھے اور کرتے وغیرہ کا وہ حصہ جسمین بانہہ رہتی ہی آتش؎ پہنا کے تجہکو دیکھتے اے جامہ زیب حیف- کلیان قبائے گل مین نہین آستین نہین- وزیر؎ اب تو ہی مینہ کا برسنا اپنے ہاتہہ- آستینین ابر دریا بار ہین-

نمبر (۲) جو کپڑا محرم مین لگا ہوا بازو پر رہتا ہی اور وہ بیشتر جالی کا ہوتا ہی ناسخ؎ جالی کی آستین ہین نازنین تری- عاشق کے مرغ دل کو ہی یہ دام دوش پر-

آستین یا آستینین اُلٹنا- نمبر (۱) آستین کو روگردان کرلینا- (جب ایک رُخ میلا یا کہیہ خراب ہوجاتا ہی تو ایسا کیا کرتے ہین)- نمبر (۲) کسی کام کے کرنے پر مستعد ہونا- بیشتر غُصّے کی حالت مین لڑنے اور ذبح و قتل کرنے کے وقت آستینون کو اُلٹ لیتے ہین اور یہی پہلو شعرا کے استعمال مین زیادہ ہی اسیر؎ تیغ کہینچی تو کیا برہم دو عالم- آستین یار نے اُلٹی تو زمانا اُلٹا- وزیر؎ اُلٹین جو آستینین تو اک صف اُلٹ گئی- تیغ برہنہ ہوگئے اُس دلربا کے ہاتہہ- سحر؎ منظور عاشقون کا اگر امتحان ہی- پہر دیر کیا ہی میان سے لے آستین اُلٹ

آستین پکڑنا- نمبر (۱) دار و گیر کرنا- نصیر؎ لڑاتے آنکہہ جو دیکہا چمن مین نرگس سے- صبا نے برگ ہزارا کی آستین پکڑی-
نمبر (۲) کسی کام سے روکنا- ظفر؎ ہم اُٹہے جہاڑ کے دامن تو اُس نے مستی مین- عجب ادا سے کہا آستین پکڑ کر بیٹہہ-

آستین (یا آستینین) چڑہانا - آستین برچیدن - ف - نمبر (۱) آستین کو اوپر چڑہا کر کسی کام کو مستعد ہونا - معمول ہے کہ کسی کام پر مستعد ہونے کے وقت آستینین کہنیون تک یا اس سے اوپر چڑہا لیتے ہین خصوصًا ذبح کے وقت خون کی آلودگی سے بچانے کو - تو اب آستین چڑہانا کسی کام پر مستعد ہونے لڑنے مارنے مرنے پر تیار ہونے کے معنی مین مستعمل ہی صبا؎ پہر آئی فصل گل پہر شوق عریانی ہوا ہمکو - چڑہائی آستین دست جنون نے پہر گریبان پر ناسخ؎ قیامت کیون نہو جسدم چڑہا دے آستین قاتل - نمقائے ساعد سیمین بیاض صبح محشر ہی - اسیر؎ قتل کو کافی ہی آنا آپ کا دامن کشان - آستینین قتل عاشق پر چڑہانا کیا ضرور -

نمبر (۲) انگرکھے وغیرہ مین مونڈہے سے آستین کا وصل کرنا - فقرہ - اچکن سب تیار ہی فقط آستینین چڑہانا باقی ہین - جب انگرکھے وغیرہ کی آستینین ہٹ جاتی ہین اور انکو بدل ڈالتے ہین تو اسکو بہی آستینین چڑہانا کہتے ہین -

آستین (یا آستینین) چڑہنا - لازم - نمبر ۱ - کی مثالین - صبا؎ آستین ہر گہڑی چڑہتی ہی مرے دامن پر - دست وحشت بہی بڑا رستم دستان نکلا آتش؎ تیغ برہنہ کب نہین قاتل کے ہاتہ مین - کس وقت کہنیون سے چڑہی آستین نہین - نصیر؎ قتل کو پہرتا ہی عاشق کے وہ یان تک مستعد - نت چڑہی رہتی ہی قاتل کی بدستور آستین -

نمبر (۲) کی مثال فقرہ - مغلانی انگرکہا تو سارا سیا ہوا تہا فقط آستینین چڑہانا تہین اسکو چار دن ہو گئے ابتک آستینین نہین چڑہین -

آستین (یا آستینین) چننا - آستینون مین بیل بوٹے بنانا - برابر برابر چنٹین ڈالنا - (بعضے ہاتہ سے اور بعضے اہلی کے بیچ سے جو بہت بڑا ہوتا ہی چنتے ہین -)

آستین سے آنکہین (یا آنسو) پونچہنا - آستین سے روتی ہوئی آنکہون کے آنسوون کا خشک کرنا - بحر؎ آستین سے پونچہتا ہون چشم گریان دمبدم - یاد کرتا ہون تجہے اے راحت جان دمبدم وزیر؎ آستین سے پونچہیے کاہیکو اشک - اتو منہ پر زخم دامن وا رہین -

آستین سے چراغ بجہانا - ظلث - آستین کی ہوا سے روشن چراغ کو گل کرنا - انشا؎ پرے اے نسیم سحر پرے نہ ذلیل ہو کہ صبا ابہی بہت آستین سے بجہا رہی نہ بجہا وہ لے یہ چراغ دل - آتش؎ گل ہوتے ہین ہمارے ہمین سے چراغ عقل - کام آستین کا کرتی ہی گو آستین نہین -

آستین کا چاک - آستین کی درز (کلائی کیطرف) جسکو کہلا رکہتے ہین یا بوتام لگا لیتے ہین - اسیر؎ جہان مین جتنے ہین ماہ پیکر وہ تیرے وحشی ہین اے گل تر - نہو جو تجہکو یہ بات باور دلیل ہی چاک آستین کا -

آستین کا سانپ - مار آستین - ف - چہپا ہوا دشمن - وہ شخص جو پردۂ دوستی مین دشمنی کرے - وزیر؎ عبث چہپا ترے گیسوے عنبرین کا سانپ - ہوا ہی ہاتہ مرا میری آستین کا سانپ - بحر؎ چلو بلا سے اگر ہی یہ آستین کا سانپ - بغل مین پال کے مین کیا کرون گلہ دل کا -

آستین کا سانپ بننا - دوستی کے پردے مین دشمن ہونا - اسیر؎ عجب ہی رسم جہان پرفن کہ دوست ہوتے ہین جیکے دشمن - چہپائیے جسکو زیر دامن وہ سانپ بنتا ہی آستین کا -

آستین کا سانپ ہونا - دیکہو آستین کا سانپ بننا؎ نصیر دیکہیے کیا ہو بقول انشا اب - کہ موج اشک ہوئی اپنی آستین کا سانپ -

آستین کا کف - اکثر کرتے مین اور کبہی اچکن اور کوٹ مین سر آستین الگ سے دُہرا کپڑا الٹ کر سیا ہوتا ہی اور بوتام لگائے جاتے ہین جن کے لگا لینے سے آستین تنگ اور کہول دینے سے کشادہ ہو جاتی ہی -

آستین کا کُوس - جب کپڑے کا عرض کم ہوتا ہی یا آستین کسی وجہ سے چہوٹی پڑ جاتی ہی تو کلائی بہر کا کپڑا آستین مین الگ سے سلواتے ہین اسکو کوس کہتے ہین اور بعضے خوبصورتی کیواسطے لگاتے ہین -

آستین کے پہول - بیل بوٹے وغیرہ کے وہ نقش و نگار جو جامہ چین آستین مین بناتے ہین - **اسیر** ؎ پہنکے آئے ہوا سے گل تر لباس پہولام کا معطر مری لحد پہ بہی ہاتہ رکہکر چڑہائیے پہول آستین کا - **ولہ** ؎ رکہکر جو ہاتہ فاتحہ پڑہتے ہین جامہ زیب - کیا قبر پہ چڑہائین گے یہ آستین کے پہول -

آستین کی چین - آستین کی چُنّت -

آستین مین چہری رکھنا - کبہی دشمن حریف پر وار کرنیکو آستین مین چہری چہپائے رکہتا ہی -

آستین مین چہری رہنا - لازم - **اسیر** ؎ شب وصال مرے حق مین ہوگئی شب جنگ - بغل مین تیغ چہُری اُسکی آستین مین رہی - اور غالب نے چہُری کی جگہہ دشنہ کہا ہی **غالب** ؎ گرچہ ہون دیوانہ پر کیون دوست کا کہاؤن فریب - آستین مین دشنہ پنہان ہاتہ مین نشتر کھُلا -

آستین مین سانپ پالنا - دشمن اور بدخواہ کے ساتہ سلوک کرنا - اور مصاحب بنانا - **آتش** **نظم** ؎ دشمنون کو جانکے دل کیطرح رکھاء نہ - گرگ کو پالا بغل مین آستین مین مار کو -

آستین مین کوس پڑنا - آستین مین کوس ڈالنا کا لازم -

آستین مین کوس ڈالنا - آستین مین کوس لگانا -

آستینون دار کُرتی - لمبی آستینون کی کرتی - **قلق** ؎ کُرتی شبنم کی آستینون دار - تنگجے پن پہ اُسکے زور بہار - اور اسی کُرتی کو آستینون کی کُرتی بہی کہا ہی - نواب مرزا **شوق** ؎ آستینون کی وہ پہنسی کرتی - جسم مین وہ شباب کی بہرتی - **فائدہ** شرفا کی کنواری لڑکیان اکثر یہی آستینوندار کُرتی پہنتی ہین -

آسٹریلیا - انگریزی - یہ ملک برّاعظمِ اُوشینیا مین واقع ہی -

آسرا - ھ - آشری - س - (اسکا مادّہ شری ہے خدمتگر) مذکر - نمبر (۱) امید - آس - سہارا - **قلق** ؎ اب تو ملنے کی بہی امید نہین - دل کو کس آسرے پہ دون تسکین - **میر حسن** ؎ مین جیتی ہون اس آسرے پر فقط - کہ ہوتا ہی تجہسے مرا غم غلط - **اسیر** ؎ زور بازوے جوان ہی آسرا ہر پیر کا - دیکہہ لو دست کمان مین بہی عصا ہی تیر کا - نمبر (۲) بہروسا - **انشا** ؎ اور کسکا آسرا ہو سر گروہ اس راہ کا - آسرا اللہ اور آل رسول اللہ کا -

آسرا باندہنا - امید رکھنا - سہارا ڈہونڈنا **مسرور** ؎ سوا تیرے نہین ہمکو سہارا دین و دنیا مین - ترے دروازے پر بیٹہے ہین تیرا آسرا باندہے -

آسرا بندہانا - سہارا دینا - امیدوار کرنا - **مومن** ؎ ہی عام خطاب یا عبادی - اس نے تو کچہہ آسرا بندہایا - بندہانا کی جگہہ بندہوانا فصیح ہی بلکہ لکہنؤ مین اب بندہانا کوئی نہین لکہتا -

آسرا بندہنا - امید بندہنا - سہارا ہونا - **فقرہ** - کچہہ آسرا تو بندہا ہی کیا تعجب ہی کہ کام ہو جائے -

آسرا تکنا - سہارا ڈہونڈنا - اسکا استعمال کم ہی -

آسرا توڑ دینا - مایوس کر دینا - فقرہ - اُنہوں نے تو آج آسرا ہی توڑ دیا -

آسرا ٹوٹ جانا - لازم - فقرہ - ایسا جواب ملا کہ جی چہوٹ گیا آسرا ٹوٹ گیا -

آسرا دینا - سہارا دینا - امید دلانا فقرہ - جب کام کرنا نہیں ہی تو آسرا دینے سی کیا حاصل

آسرا ڈہونڈنا - سہارا ڈہونڈنا - منتظر ؎ جسکو اللہ پر بہروسا ہو کیون کسی کا وہ آسرا ڈہونڈے -

آسرا رکھنا - بہروسا رکھنا - امید رکھنا - بحر ؎ اہل دنیا خوش ہوں یا ناخوش ہوں کچہہ پروا نہیں - آسرا رکھتا ہی یہ بندہ خدا کی ذات کا - رند ؎ مالک نار و جنان ہی ساقیِ کوثر بہی ہی - رند کسکا آسرا رکہے سوائے بو تراب -

آسرا رہنا - لازم - مومن ؎ تو فلک مرگ ہم سے سب غافل - اب کسی کا بہی آسرا نہ رہا -

آسرا کرنا - بہروسا کرنا - تکیہ کرنا - فقرہ - خدا پر آسرا کیے بیٹھے رہو - سودا ؎ تو ہمین یان چہوڑ کے جاتا ہی تنہا یا نصیب - آسرا کسکا کرین ہم وا دریغا یا نصیب - اسجگہہ آسرا لگانا زیادہ بولتے ہین -

آسرا لگانا - دیکھو آسرا رکھنا - اسیر ؎ کبہی تو خاطرِ غسّال و گورکن اے مرگ - غریب دیر سے ہین آسرا لگائے ہوئے -

آسرا لگا ہونا - لازم -

آسرا لینا - مدد کی امید رکھنا - سہارا ڈہونڈنا - آتش ؎ قلزم عشق مین تنکے کا سہارا ہی نہ ڈہونڈ - آسرا وہ نہین لیتے جو خدا رکھتے ہین رند ؎ سامنا لاکہہ مصیبت کا پڑے پر کوئی - آسرا غیر کا مردان خدا لیتے ہین -

آسکت - ہ - مونث - آلکس - سستی - کاہلی - عوام کی زبان ہی -

آسکتی - ہ - سست - کاہل - عوام کی بولی ہی -

آسکتی گرا کنوئین مین کہے ابہی کون اُٹھے }
آسکتی گرا کنوئین مین کہے یہین بہلے } سست اور کاہل کو ملامت کرنیکے وقت طنزاً ان جملونکا استعمال ہوتا ہے

آسکنا - میتوان آمدن - ف - پہنچ سکنا - ناسخ ؎ ہون جان بلب مگر نہین آسکتی ہی اجل - ظلمت کدے سے ایسی دلہتی ہی ہجر مین -

آسمان - ف - (مرکب ہی آس مخفف آسیا اور مان بمعنی مانند سے اس نام رکہنے کی وجہہ یہ ہی کہ چکّی کی طرح دَور کرتا ہی) مذکر - اکاس - ہ آکاش س - سما - فلک - ع - اسکائی - انگریزی -

صفات

اثیر - مومن ؎ وہ حاکم کہ سب جسکے فرمان پذیر - عناصر سے لے تا بچرخِ اثیر - بلند

اخضر - برق ؎ غرق کیا رونے سے میرے ساری دنیا ہوگئی - کہکشان چرخِ اخضر موج دریا ہوگئی -

اشکبار - برق ؎ دیکہے جو میری طرح یہ چہرہ وہ چاند سا - تارون کے آنسوؤن سے فلک اشکبار ہو -

بخیل - اسیر ؎ وہ مست ہون مرے آنکہون مین یہ سپہر بخیل - ذلیل صورت مینائے بے شراب رہا -

بداختر - ذوق ؎ یہی کہتا تہا گہبرا کر فلک سے کہ او بہیر بداختر کیفیے - کہان مین اور کہان یہ شب گرتہے - مری جانب سے تیرے دلمین کینے

بدافعال - صبا ؎ لے لیگی ہمکو پیار سے آغوش مین زمین - کیا غم عدو جو چرخ بدافعال ہوگیا -

بدبین- ذوق ؎ چرخ بدبین کی کبہی آنکہ نہ پہوٹی سو بار- تیرنالے
نے مرے چشم زحل مین مارا-
بدچلن- مومن ؎ بعد چندے فلک ناہنجار- بدچلن بدروش
اور کج رفتار- سرپہ اک آفت تازہ لایا- بدسلوکی سے مرے پیش آیا-
بدخصال- صبا ؎ شاکی ہون گردش فلک بدخصال کا- آئی
شب فراق گیا دن وصال کا-
بلندپیشانی- مومن ؎ لطف چرخ بلندپیشانی- دیدۂ مدنے کی نگہبانی
بوقلمون- مومن ؎ ہائے نیرنگ چرخ بوقلمون- ہر نئے رنگ سے کیا دل خون
بے تمیز- میر ؎ آسمان بے تمیز و بے تہ و دشمن کمال- دوستی
کے پردے مین کرتا ہی مجہکو پایمال-
بیدادگر- مومن ؎ بعد یک سال خصم دیرینہ- چرخ بیدادگر مین کینہ
آگیا اپنی کج خرامی پہ- غش ہوا اوسکو نہ کامی پہ-
بے مہر- سودا ؎ اے چرخ سفلہ پرور اے آسمان بے مہر- اوثہون
ہر عقل تیری آونہا ہی تو جنم سے-
پیر- آتش ؎ کیا جوانمردون کو اوٹھا یہ دنی رکہے گا- اوڑہ لے
آپ تو چادر فلک پیر سفید-
تفرقہ انداز- ناسخ ؎ ہی تعجب آسمان تفرقہ انداز سے- ایک
جا ہین عاشق و معشوق کیونکر خواب مین-
جفاکار- صبا ؎ ثابت ہی انقلاب زمانہ سے اے صبا-
قائم نہین ہی چرخ جفاکار کا مزاج-
جلاد- ناسخ ؎ جی نہین بچتا نظر آتا شب فرقت مین آج-

کہکشان تلوار ہی اور آسمان جلاد ہی-
چنبری- برق ؎ بلند شعلۂ عارض جو اے پری ہوجائے-
تو زیر بحر زمین چرخ چنبری ہوجائے-
حقہ باز- مومن ؎ ہاتہون سے اپنے مہرۂ تریاک کہودیا-
بگڑا ہی کہیل کیا فلک حقہ باز کا-
خضرا- مومن ؎ انتظار اہوش مین تو ہون آنکہین سفید- شب یہ
وہم آیا ہی سوئے چرخ خضرا دیکہکر-
خونریز- ناسخ ؎ فلک ساتو ہی ہی خونریز مثل مہروماہ نو- سپر
سونے کی تمہکو چاہیے شمشیر چاندی کی-
دنی- میر ؎ ڈرچشم شور چرخ سے گل ہو ل اک طرف- آنکہہ اس
دنی کی دوڑے ہی اک برگ کاہ پر-
دون- ناسخ ؎ ہمت اگر نہین فلک دون کو کیا ہے غم-
دان اب ہی آشنا نہین حرف سوال کے-
روسیہ- میر ؎ آبلے جیسے ستارے ہین مرے دل کے بیچ
اسکے اس چرخ سیہ رو سے رہا ہون مین جل-
زمین گیر- اسیر ؎ آوارگی مین ساتہ ہمارا نہ دے سکا- تنگ تنگ
کے آسمان ہی زمین گیر ہوگیا-
زنگاری- آتش ؎ وہی نشو و نمائے سبزہ ہی گورغریبان پر-
ہوا ہے چرخ زنگاری جو آگے تہی سو اب ہی ہی-
ستمگار- ستمگر- ناسخ ؎ کج ایسی نہ تہی آگے مرے یار کی رفتار
سیکہا ہی مگر چرخ ستمگار کی رفتار- اسیر ؎ گلبدن خاک مین کیا کیا نہ

ملائے تونے عقل پرتیری پڑین چرخ ستمگر پتھر-

سرگردان- مومن ؎ آز بے صرفہ مین افلاک ہین کیون سرگردان
کب ہوا ایسے شریرون کو تری بزم مین بار-

سفلہ پرور- اسیر ؎ کبھی راحت نہ پائی دور چرخ سفلہ پرور مین-
نکلکر شیر کے منہ سے گرا مین کام اژدر مین-

نسیہ کاسہ (بخیل) - میر ؎ جام خون بن نہین ملتا ہی ہمین صبحکو آب- جب سے
اس چرخ سیہ کاسہ کے مہمان ہوے-

ضدی- ذوق ؎ چرخ ضدی ہی کوئی ضد نہ دلائے اسکو- گر ستے
عود کو غرقی تو جلائے اُسکو-

فتنہ- مومن ؎ آسمان فتنہ کچھہ ایسا نہین اے اہل جہان-
کوئی باقی نہین رہنے کا امان ہوتے تک-

فتنہ گر- مومن ؎ دل پہ جب یہ غبار ہٹھلایا- چرخ سے فتنہ گر کو رحم آیا

کاواک (جو فدار) - میر ؎ دیوار کہنہ ہی یہ مت بیٹھہ اسکے سایے- اُٹھہ
چل کہ آسمان تو کاواک ہوگیا ہی-

کبود (نیلگون) - اسیر ؎ چرخ کبود جسکو سمجھتے ہین ... سے
ہین ہم نفے ہوا ہی دُہوان بلند-

کج ادا- میر ؎ چرخ کی ہی کج ادائی ہم ہی پہ جاتی ہی پیش- ناز کو
اُس سے تو اک دم بہی جدا کرتا نہین-

کجباز- رشک ؎ کریگا چرخ مری گور سے بہی کج بازی- کوئی
زمین نہین آسمان سے باہر-

کجرو- مومن ؎ بدلجاتا ہی اک دم مین زمانا- نہین اس چرخ کجرو کا ٹھکانا-

کج مدار- صبا ؎ مری طرح سے بگڑنا ہی اک دن اُسکو بہی-
خرابی فلک کج مدار باقی ہی-

کمینہ- برق ؎ بے عقل ہین امید جو رکھتے ہین فلک سے-
بڑھجائے اگر لاکھہ کمینا نہین اچھا-

کہن- رشک ؎ ذلت منت کج طبع نئی بات نہین-
تیرا احسان ہم اے چرخ کہن کیون لیتے-

گدا- میر (خمس مین) ؎ مرتبہ کچھہ نہ پوچھو اس گھر کا- بندگی یا نگی فخر
قیصر کا- شاہ چین پیش دست قنبر کا- آسمان ہی گدا اسی در کا-

گردان- ناسخ ؎ جو سرخی آتی ہی عکس شفق سے بہی مرے منہ پر-
حسد سے رنگ ہوتا ہی مبدل چرخ گردان کا-

ماتمی جامہ- ذوق ؎ عزاداری مین کسکی ہی یہ چرخ ماتمی جامہ-
کہ جیب چاک کی صورت ہی خط کہکشان ہوتا-

مُحیل- اسیر ؎ کیا کام اہے شکایت چرخ محیل سے- سائل نہین کہ
جن ہو مجھکو بخیل سے- ذوق ؎ لاتا نیرنگ سے ہی رنگ نئے
چرخ محیل- واہ بگڑا ہی کچھہ اس خم مین عجب رنگ سے نیل-

معکوس (نذر) - اسیر ؎ کس طرح سے بادہ عشرت نصیب خلق ہو
جام خالی کی طرح سے آسمان معکوس ہی-

مُقَوَّس (بشکل کمان) - آتش ؎ جانب چرخ مقوس آہ ہوتی ہی روان-
یہ کمان اک دن نشانہ ہی ہمارے تیر کا-

مینارنگ- مینو- ذوق ؎ ہی تری بزم طرب مین پئے رسم نوروز
صورت بیضۂ رنگین فلک مینا رنگ مومن ؎ چرخ مینو مضطرب آن

آن مین - خضر ڈو بے چشمۂ حیوان مین -

ناانصاف - غالب ؎ کچھ تو دے اے فلک ناانصاف -
آہ و فریاد کی رخصت ہی سہی -

ناساز - میر ؎ اتفاق ایسے پڑے ہم تو منافق ٹھہرے - چرخ ناساز
نے غیرون سے اُسے یار کیا -

ناہنجار - مثال کے لیے دیکھو بدچلن -

نشرند - میر ؎ سارے عالم سے کرے ہی کجروی چرخ نشرند - قافیہ ہی
تنگ از بس امن کی راہین ہین بند -

نیلا - نیلگون - نیلی - میر ؎ نیلا نہین سپہر تجھے شتباہ ہی - دودِ جگر
سے میرے یہ چھت سب سیاہ ہی - آتش ؎ بحرِ ہستی سا کوئی دریاے
بے پایان نہین - آسمان نیلگون سا سبزۂ ساحل کہان - میر ؎ ٹھہرے نہ
چرخِ نیلی پہ انجم کی چشمِ شوخ - اس قصر مین لگا جو ہی کیا لاجورد ہی -

نیلوفری - سودا ؎ کرون ہون کشت مین جس گلزمین پہ تخمِ امید -
تو چرخِ نیلوفری کو ہی سبز کرنا شاق -

واژگون - اسیر ؎ مطلب ہو خاک حاصل اس چرخِ واژگون سے -
سمجھے ہوے تھے دریا جسکو سراب نکلا -

آبگون[ع] - آبگینہ رنگ - آسیا - آسا - آئینہ فام - بدگوہر - بدلگام -
بسغدر - بیوفا - تردامن - تنگ چشم - تنگ میدان - جہانگیر - خضر لباس
خردہ بین - دغاباز - دورنگ - تیرہ کار - سنگین دل - شب زندہ دار
شیشہ رنگ - شیشہ ساز - عربدہ جو - غم آئین - کاسہ پشت - کوزہ پشت

گرم عنان - لاجوردقبا - مردافگن - نادرہ فن - نادرہ کار - نیلی رواق -

تشبیہات

آبلہ - ناسخ ؎ کیون نہ کھٹکون آسمان کی آنکھ مین مین ناتوان -
آبلے کی شکل اُس مین مجھ مین عالم خار کا -

آسیا - آتش ؎ گردش نے اسکی سرمہ کیے اپنے استخوان
چکی ہمارے پیسنے کو آسمان ہوا -

آشیان - ناسخ ؎ آشیان آسمان مین مرغِ زرین دب رہا -
ہجر مین دیکھا جو میری شامِ وحشت ناک کو -

آئینہ - مومن ؎ کیا کہون قصہ طغیانیِ دریاے سرشک - دیکھ لو
آئینہ چرخ ہی زیرِ زنگار -

اطلس - ذوق ؎ کیسہ گوہرِ انجم ترا صرفِ انعام - طاقہ
اطلس گردون ترا وقفِ خلعت -

بام - ناسخ ؎ بیخودی مین آنکھ پڑ جاتی ہی جب خورشید پر -
آسمان کو جانتا ہون اُس پری کا بام ہی -

بیضہ - غالب ؎ نالہ سرمایۂ یک عالم و عالم کفِ خاک - آسمان
بیضۂ قمری نظر آتا ہی مجھے -

پُل - ناسخ ؎ افق سے تا افق بس ایک ہی سطح ہی پانی کا -
ہمارے اشک کا دریا ہی عالم آسمان پل ہی -

تخت - اسیر ؎ تم ہی نکلو گھر سے اپنے اے شہِ اقلیمِ حسن -
تختِ گردون پر شہِ خاور برآمد ہو گیا -

تنور - سودا ؎ ہندیر وزود پہنچنے کا شکوہ کرے ودا -

[ع] دیکھو حاشیہ صفات آب کہ وہان وجہ انکے لکھنے کی مرقوم ہی -

تنو ایک فلک جسمین نان ہی سب لی-

ٹاپو- اسیرؔ دیدہ گریان نے برپا اسقدر طوفان کیا- بنگیا
دریا زمانہ آسمان ٹاپو ہوا-

جام- اسیرؔ فیض ساقی سے یہ اپنا ظرف عالی ہوگیا- آسمان
جام شراب پرتکالی ہوگیا-

جہاز- دہوین کا جہاز- بحرؔ آنے دو جوش پر مرے طوفان اشک
کو- پوچھین گے ہم کدہر کو جہاز فلک گیا- اسیرؔ نالے نے جب سے
قصد کیا تر کتازکا- عالم ہی آسمان مین دہوین کے جہاز کا-

چاک- ناسخؔ کیا کلال خزان نے خمیر خاک تبان- یہ مہ و ماہ
پیالے ہین چرخ گردان چاک-

حباب- برقؔ یا نتاب میری نوبت لاغری مین غم سے پہنچی ہی-
حباب چرخ ہر قطرہ ہوا ہی مجھکو آنسو کا-

حصار- ذوقؔ فلک کے رنگ سے ظاہر ہے ماتمی آثار-
خوش اپنا کیونکہ ہو اس نیلگون حصار مین دل-

حلقۂ زنجیر- اسیرؔ سات حلقے مری زنجیر کے ہین
نظم عالم ہی مری سلسلہ جنبانی سے-

خُم- ناسخؔ میکشو روز ازل سے مین وہ صاحب ظرف ہون-
جسکے اک پیمانے سے خالی خُم گردون ہوا-

خوان- ناسخؔ (رباعی) ہی روز ازل سے دانہ زدیہ دوران-
کیا خاک ہو سیر کوئی اسکا مہمان- خورشید کو دیکھو آسمان کو دیکھو-
اتنے بڑے خوان مین ہی اک گردہ نان-

خوشہ انگور- ناسخؔ ستدر سب پی ن سعت رکھتے ہین ہم
مے پرست اپنے گلشن زیر فلک اک خوشہ ہی انگور کا-

خیمہ- ناسخؔ تیرے رتبے کو اے رفیع القدر- خیمۂ آسمان بلند ہوا-

دامن پُرگوہر- ذوقؔ تیری گہرفشانی دست کرم سے ہی-
گویا کہ یک دامن پُرگوہر آسمان-

دانۂ انگور- برقؔ عین مستی مین جو عالی نظری سے تاکا-
گنبد فلک دانۂ انگور ہوا-

دُود- وزیرؔ آتش ذقت سے عالم کورۂ آتش ہوا- آسمان
ہی دود دہم انگر ہین او مجمر زمین-

دولاب- مومنؔ گرتری بے رضا کرے گردش- ٹوٹے دولاب چرخ کا محور[1]

دیو- صباؔ صبا کچھ پیچ پڑجائے نہ تیرے- اڑو کشتی نہ دیو آسمان سے

رخش- ناسخؔ تابع ہی یون ہی رخش فلک شاہ جہان کا- جسطرح
اتابع فرمان ہی یہ گھوڑا-

سائبان- میرؔ کرون جو آہ زمین و زمان جلجاے- سپہر
نیلی کا یہ سائبان جلجائے-

سبو- اسیرؔ برق کی آتش پہ پانی گرم کرتا ہی سحاب- بھر کے
لاتا ہی سبوے آسمان مین بار بار-

سپر- ذوقؔ زبا ستمکش ہے وہ شمشیر کشیدہ- فبس کا
نہ رکے وار فلک کی ہی سپر سے-

سقف- اسیرؔ دار دنیا مین بجا ہی دب کے مرجانیکا ڈر-

پہیہ ہی جسپر ستی دالکے پانی بہتے ہین-
[1] وہ لکڑی جسپر چرخی گردش کرتی ہی-

دیکھتے ہین آسمان کی سقف بے دیوار ہم-

شامیانہ- اسیرؔ بعد مردن پہونچیگی اپنی آہ آتشین- کون کہتا ہی
فلک کا شامیانہ دور ہی-

شیشہ- ناسخؔ ساقیا شیشۂ گردون ہوا ہی چکنا چور-
پھینک مارین ہم اگر مستی مین ساغر اپنا-

طاؤس- ناسخؔ مجھکو اپنے گوشۂ دل مین ہی اُس گلشن کی سیر-
آسمان نیلگون بھی جسمین اک طاؤس ہی-

طبق- رشکؔ ہی عالمون مین عالم عشق تبان الگ- خوان
زمین الگ طبق آسمان الگ-

طلسم- اسیرؔ جوش جنون مین بخم دم جست توڑ دیے- افلاک کا
طلسم سر دست توڑ دیے-

غبار- میرؔ نزدیک عاشقونکے زمین ہی مزار عشق- اور آسمان غبار سر رہگذار عشق

غنچۂ نیلوفر- ذوقؔ آرایش ایسی اور وہ گلہاے رنگ رنگ-
ادنیٰ سا جن مین غنچۂ نیلوفر آسمان-

فانوس فانوس خیالی- اسیرؔ کیا تری محفل قدرت کی ہی
وسعت کہ ہمان- آسمان صورت فانوس ہی مہتاب چراغ ولہٗ
مہ وخورشید وانجم کی پھرا کرتی ہین تصویرین فلک سمجھے ہین سب جسکو
یہہ فانوس خیالی ہی-

فسان- ناسخؔ کام کیا بے جوہرون سے گردش افلاک کو-
واقعی کیا تیغ چوبین کو فسان درکار ہی-

فیروزہ- برقؔ وہ قیصر ہی کہ جسکے قصر کا دربان دارا ہی- وہ
رشک جم ہی فیروزہ فلک ہی جسکے خاتم کا-

فیل- اسیرؔ سپہر کینہ جو دیکھا ہوا ہی اپنے نالون کا- یہہ فیل
بے جگر کب سامنا کرتا ہی بہالون کا-

قرابہ- ناسخؔ وہ گل ہی تو کہ گلشن عالم مہک گیا- ہی آسمان ایک
قرابہ گلاب کا-

قفس- اسیرؔ دام زمین سے اپنی رہائی ہوئی اگر- تقدیر
نے کیا قفس آسمان مین بند-

کاسہ- ذوقؔ پوچھین گر مجھسے مَی عیش ہوئی کب سے تلخ-
کہون جس دن سے فلک کا سنہ زہراب بنا-

کاغذ- سوداؔ کہکشان خامہ آسمان کاغذ- ہو مرکب اگر شب دیجور
اتنے سامان پر ترے انصاف- آوین تحریر مین یہ کیا مقدور-

کٹورا- ذوقؔ نکرتا ضبط مین گریہ تو اے ذوق اک گھڑی بھر مین
کٹورے کیطرح گھڑیال کے غرق آسمان ہوتا-

کرہ- ناسخؔ تصور ہی جو اک خورشید رو کا- کرہ دل کا مثال آسمان ہی-

کشت سبز- ناسخؔ کشت سبز آسمان روز ازل سے خشک ہی-
جیسین ہی سیراب گردون چشم دریا بار سے-

کشتی- صباؔ کشتی گردون مرے رونے سے طوفانی ہوئی-
بہہ گیا امواج مین مثل کف دریا سحاب-

کمان- مثال کے لیے دیکھو مقوس (صفات مین)

کوہ- اسیرؔ شام فرقت کی سیاہی جو فلک پر دوڑی- مین یہ سمجھا
کہ کسی کوہ سے اژدر اُترا-

گنبد- آتش ؎ گنبد گردون سے نکلو جس طرح سے ہو سکے- ڈہہ
گر پڑے کا آتش یہ مکان گردش مین ہی-

مجمر- ذوق ؎ بد بین کی ہی نظر کے جلانے کیواسطے- انجم سپند
آگ شفق مجمر آسمان-

محل- اسیر ؎ عقل حیران ہی کہ سو بار زمانہ بدلا- چرخ کا آج کے
دن تک ہی بدستور محل-

مَقبرُے کی جالی- ناسخ ؎ آسمان پہ نظر جو کی شب ہجر- سمجھے
ہم مقبرے کی جالی ہی-

مِنبر- ذوق ؎ خطبے کیواسطے ترے نام بلند کے- گر مشتری خطیب ہو
تو منبر آسمان-

مینا- ناسخ ؎ جوش حباب بادہ نہین خُم مین ساقیا- مینا ے
آسمان مین ہین اختر بہرے ہوے-

نقارہ- اسیر ؎ شب یہ نالے کیجیے اُسکی سواری کرکے یاد-
آسمان نقارہ ہو فیل شب دیجور پر-

ورق- سودا ؎ کرین ہین نہ ورق آسمان کے
اگر تری بخشش کا کیجیے طومار-

ہنڈولا- آتش ؎ روز و شب چرخ ہنڈولے کیطرح پہرتا ہی-
کس طرح سے نہ زمانہ تہ و بالا ہو جاے-

اُمُّ النجوم ؎- ایوان سیمابی- بحر اخضر- پردۂ شب رنگ- پردۂ
نیلگون- تاج فیروزہ- تخت فیروزہ- چادر کبود- چادر کحلی- چادر نیلگون-
چادر نیلی- چتر آبگون- چتر مینا- چشمۂ زنگاری- چشمہ کبود- چنبر-
حصار فیروزہ- حصار کبود- حصار معلّق- خُم لاجورد- خوان سبز
خیمۂ ازرق- خیمۂ روحانیان- خیمۂ زنگاری- خیمۂ سبز- خیمۂ کبود
خیمۂ لاجورد- دائرہ مینا- دیو ہفت سر- سبز پل- سپر زنگاری-
سقف لاجوردی- صدف مشکین رنگ- طارم اخضر- طارم فیروزہ
طارم نیلگون- طاق خضرا- طاق فیروزہ رنگ- طاق کحلی-
طاق لاجوردی- طاق منقش- طاق نیلوفری- طاوس آبگون
طشت کبود- طشت نگون- طوطی طاوس پر- فانوس خیال-
فانوس گردان- قباے زربفت- قباے کحلی- قبہ
زبرجدی- قبۂ علیا- قبۂ گردندہ- قبۂ مینا- قدح لاجوردی-
قفس سیمابی- کاسہ پشت- کاسۂ سرنگون- کوزہ پشت- کوزۂ
سربستہ- گرداب- گنبد زرنگار- گنبد فیروزہ- گوے لاجورد-
لگن زمردی- مہرۂ لاجورد- نقاب خضرا- نیلی رواق- ورق لاجورد

آسمان بنانا- ادنیٰ کو اعلےٰ بنانا- آتش ؎ خار پیدا ہون
جا گل شگفتہ ہون مین- آسمان اُسکو بنادون جو زمین افتادہ ہو
ناسخ ؎ ہمت عالی تو دی یارب مگر زر چاہیے- آسمان مجھکو بنایا ہی تو اختر چاہیے

آسمان پہ پہنچا دینا- نمبر (۱) سربلند کرنا- عزت دینا- داغ ؎
مری افتادگی نے آسمان پر مجھکو پہنچایا- زمین پر وہ نہ ٹھہرے جو تمہاری
خاک پا ٹھہرے- آتش ؎ آسمان پر حسن نے پہنچا دیا دلدار کو
دہوپ سایے کو کیا سورج کیا رخسار کو-

نمبر (۲) دماغدار بنا دینا- مغرور کر دینا- تعریف مین مبالغہ کرنیکی جگہ
اکثر کہتے ہین- فقرہ- تم نے تو تعریفین کر کے اُن کو

؎ دیکھو حاشیہ صفات و تشبیہات آب قسم دوم-

آسمان پر پہنچا دیا۔

آسمان پر ٹوپی پہینکنا - کلاہ برآسمان انداختن یا افگندن - ف - نہایت خوش ہونا فخر کرنا - سودا کے آوے جو سیر کرنے اکبار وہ چمن مین - گل آسمان پہ پہینکین اپنی سدا کلاہین -

آسمان پر چڑہا دینا - دیکھو آسمان پر پہنچا دینا - نمبر ۲ فقرہ نواب صاحب ہی نے تو مُنہ لگا کر اُنکو آسمان پر چڑہا دیا ہی -

آسمان پر چڑہا کے اُتارنا یا گرانا - مرتبہ بڑہا کر گھٹانا - جرأت کے اُس شوخ نے کل باتون ہی باتون مین فلک پر - سو بار چڑہا یا مجھے سو بار اُتارا -

آسمان پر چڑہنا - دُون کی لینا غرور کرنا - سحر ظ کے آگے اُن ابروؤنکے مہ نو بڑہے نہین - گر جائیگا نظر سے فلک پر چڑہے نہین -

آسمان ث پر دماغ پہنچانا - اِترانا - غرور کی لینا - فخر کرنا - رشک کے تو نکہت چمن سے نہو بد دماغ اگر - پہنچائین عرش پر ابہی اپنا دماغ باغ - اب یہ محاورہ متروک ہی -

آسمان پر دماغ پہنچنا - لازم - برق کے وہ آفتاب حسن جو نکلے برائے سیر - پہنچے ابہی دماغ زمین آسمان پر - قلیل الاستعمال ہی -

آسمان پر دماغ چڑہا دینا - نمبر (۱) مغرور کر دینا - حد سے زیادہ بڑہا دینا و فقرہ - خوشامدیون نے اُنکا دماغ آسمان پر چڑہا دیا - نمبر (۲) فخر و مباہات کرنا - ناسخ کے میرے نالے سنکے چڑہ آیا وہ ظالم بام پر - آسمان پر اب دماغ اپنا چڑہایا چاہیے - ان معنی مین اب استعمال نہین ہی -

آسمان پر دماغ چڑہنا - لازم - رشک کے کیون آسمان پر نہ چڑہے مغز کا دماغ - کہا نکیو ہڈیان سگ کوے بتان جھکا -

آسمان پر دماغ رہنا - دماغدار اور مغرور ہونا - ناسخ کے آسمان پر اندنون رہنے لگا تیرا دماغ - چاہیے رنگ شفق ظالم تری تصویر کو - سحر کے آسمان پر دماغ یار رہا - کبہی جُہک کر وہ مہ لقا نہ ملا -

آسمان پر دماغ ہونا - مغرور ہونا - فخر کرنا - اسیر کے آسمان پر دماغ یار کا ہی - خاکسارون پر التفات نہین - مومن کے دیکھہ زانو پر اُسکے سر اپنا - تا دماغ آسمان پر اپنا - وزیر کے کسکے شمع رخ سے ہی روشن چراغ آفتاب - اندنون کیہ آسمان پر ہی دماغ آفتاب - اور میر نے شمع کے ساتہہ ہی اس محاورہ کو کہا ہی کے گرچہ انسان ہین زمینی ولے - ہین دماغ انکے آسمانون پر - مگر اب جمع کے ساتھ استعمال نہین ہی -

آسمان پر سر پہنچنا - سرفرازی حاصل ہونا - رشک کے کرون سجدے جو تیری چوکہٹ پر - پہنچے سر تا بہ آسمان میرا -

آسمان پر لے اُڑنا - نمبر (۱) بیخود کر دینا - (کسی نشے کی چیز کا) ناصر کے ایک ساغر مین ہوگئے بیخود - لے اُڑی ہمکو آسمان پہ شراب - نمبر (۲) مغرور کر دینا - سحر کے بام فلک پر آدم خاکی کو لے اُڑا - آیا کبہی جو ران تلے بادپائے عیش -

آسمان پر مزاج ہونا - دیکھو آسمان پر دماغ ہونا - رشک کے قاصد کا مزاج ہی فلک پر - اُس ماہ نے خط پڑہا ہمارا -

آسمان پر ہونا - بہت بلند ہونا - میر کے کچہہ ہی مناسبت ہی یان عجز وان تکبر - وہ آسمان پر ہین مین ناتوان زمین پر - فقرہ - چھینکا تو

آسمان پر ہی ہاتھ کیونکر پہنچے۔

آسمان پہاڑ کے تھگلی لگانا - دشوار یا محال کام کرنا - جہان کوئی نہ جا سکے وہان پہنچنا - زندؔ کیا آسمان پہاڑ کے تھگلی لگائیگی صاحب اُبھر چلی ہی بہت گات آپ کی -

آسمان پہاڑے تھگلی لگائے - مثل - بڑی عیّار اور چالاک عورت کی نسبت کہتے ہین کہ وہ مکّاری اور عیّاری مین ایسی طاق ہی کہ آسمان پہاڑے تھگلی لگائے -

آسمان پھٹ پڑے - بد دعا - غارت ہو جائے - تباہ ہو جائے نوازشؔ مین کہان اور قفس کہان صیاد - پھٹ پڑے تجہپر آسمان صیاد

آسمان پھٹنا - قہر الٰہی غضب بادشاہی نازل ہونا - سخت مصیبت سخت حادثہ واقع ہونا - میرؔ مجھسے کیا واقعی ہوا چارہ - آسمان جو پھٹے تو کیا چارہ - یہ محاورہ اگلا ہی اب آسمان پھٹ پڑنا ہی بولتے ہین

آسمان تک جانا - تعلی کی لینا - حد سے بڑہنا - فقرہ - پیری ابھی تو آسمان ہی تک جاتے ہین تھوڑے دنون مین عرش پر بھی جانے لگینگے

آسمان تھرّانا یا کانپنا - اس محاورے کا استعمال ظلم شدید ہونیکی جگہہ - فقرہ - اُس آسمان وہ ... ین سے زمین پر گرایا زمین کانپی آسمان تھرّایا - کسی واقعہ عظیم کی جگہہ - فقرہ - دہاوے کی صدا آنے لگی آسمان تھرّایا زمین چکّر کہانے لگی -

فریاد بیکس کی جگہہ - غافلؔ زیر خنجر جب ترے مذبوح نے نالہ کیا - کانپ کانپ اُٹھین زمینین آسمان تھرّا گئے -

شجاعت کی دہاک بندہنے کیجگہہ - دبیرؔ کس شیر کی آمد ہی کہ رن کانپ رہا ہی - رن ایک طرف چرخ کہن کانپ رہا ہی -

آسمان ٹوٹ پڑے - دیکھو آسمان پھٹ پڑے - نصیرؔ ہنوز اُن سے کرے ہی حباب ہمچشمی - الٰہی ٹوٹ پڑے آسمان دریا پر - رندؔ اُجاڑا موسم گل ہی مین آشیان میرا - الٰہی ٹوٹ پڑے تجھپہ آسمان صیاد

آسمان ٹوٹنا یا ٹوٹ پڑنا - دیکھو آسمان پھٹنا - وزیرؔ ہجر مین اک ماہ کے آنسو ہمارے گر پڑے - آسمان ٹوٹا شب فرقت ستارے گر پڑے اسیرؔ گور پر ساقی نے توڑا آکے جب مینائے مَے - ہم یہ سمجھے آسمان ٹوٹا ہماری خاک پر - صباؔ باد خزان سے باغ پر افتاد کیپی کیا آسمان ٹوٹ پڑا باغبان پر -

آسمان جاہ - آسمان جناب - آسمان بارگاہ - آسمان رفعت - آسمان پایہ - آسمان منزلت - آسمان قدر - آسمان وقار - آسمان اورنگ - اور مثل اسکے سلاطین وزرا اور رؤسا کے القاب ہین -

[آسم]ان جہانکنا - مرغبازون کی اصطلاح مین مرغ کا مستی اور لڑائی کے قابل تیار ہونا اور زور مین بھر کر غرور سے آسمان کی طرف دیکھنا - اور سوداؔ نے آسمان پر اُچکنے کا قصد کرنے کے معنی مین گھوڑے کی نسبت کہا ہی جہانکے ہی ہفت آسمان کو جلدی اُسکی ہر قدم - بسکہ عرصہ شش جہت کا اُسکے اوپر تنگ ہی -

آسمان دُور ہی زمین سخت ہی - بے بسی کے مقام پر بولتے ہین اور یون بھی مستعمل ہی زمین سخت ہی آسمان دُور ہی - نواب مرزا شوقؔ پر مین اب اسکو کیا کرون کمبخت - آسمان دُور ہی زمین ہی سخت -

آسمان زمین ایک کردینا یا کرڈالنا - نمبر(۱) حد سے زیادہ کوشش کرنا - فقرہ - نوکری کی تلاش مین بہت خاک چہانی آسمان زمین ایک کردیا مگر نہ ملنا تہا نہ ملی - مشہور شعر ؎
ایک کرڈالے آسمان وزمین - نہ ملا اُسکا پر سراغ کہین -
نمبر(۲) ہل چل ڈالدینا - ہلڑ مچادینا - محشر دہلوی ؎ آسمان اور زمین ایک نہ کردون پیارے - تیری فرقت مین تو محشر ہی مرا نام نہین -

آسمان زمین سیاہ ہوجانا - پریشانی اور غم سے کچہہ نہ سوجہنا - ناسخ ؎ ہوگیا ہجر مین جہان سیاہ - ہی زمین اور آسمان سیاہ -

آسمان زمین کا رونا - غم و تاسف کا عام ہونا - فقرہ - اُس کی مصیبت پر تو آسمان زمین روتے تہے -

آسمان زمین کا فرق - بہت بڑا تفاوت - رشک ؎ ہی زمین و آسمان کا فرق اصل و نقل مین - عارض جانان کہان روے مہ کامل کہان میر ؎ رخ اُسکا کہان اور مہ خور کہان - تفاوت زمین آسمان کا ہی یان -

آسمان زمین کہا گئے - یعنی کہین پتا نشان نہین - نواب مرزا شوق ؎ رشک یوسف جو تہے جہان مین حسین - کہا گئے اُن کو آسمان و زمین - اور یون بہی بولتے ہین کہ آسمان کہا گیا یا زمین - مگر وہان مطلب یہ ہوتا ہی کہ یہ چیز نہو ئی کیا کہان نیست و نابود ہوگئی - ظفر ؎ کہان گیا مرا قاصد خبر نہین اُسکی، زمین نے کہا یا کہ ہی آسمان نے کہا یا -

آسمان زمین کے پردے مین نہین - نایاب اور مفقود ہی کہین نشان نہین - فقرہ - وفا جسکو کہتے ہین وہ کہین آسمان زمین کے پردے مین نہین -

آسمان زمین کی خبر نہونا - دنیا و مافیہا سے غافل ہونا - مشہور شعر ؎ کچہہ نہین مجہکو جسم و جان کی خبر - نہ زمین کی نہ آسمان کی خبر -

آسمان زمین کے قلّابے ملانا - نمبر(۱) انتہا کی کوشش کرنا - کیف ؎ ابہی ملادون زمین آسمان کے قلّابے - اگر تلاش سے میری وہ مہ لقا ملجاے -
نمبر(۲) ہل چل مچانا - ہنگامہ برپا کرنا - اسیر ؎ گہبرا کے ایک آہ بہی کہینچون اگر اسیر - قلّابے آسمان و زمین کے ملاؤن مین -
نمبر(۳) جہوٹ بولنا - بیفائدہ باتین بنانا - ظفر ؎ بس زمین و آسمان کے تو نہ قلّابے ملا - ہمنشین ہی سخت مشکل ماہ پارون کا ملاپ - ذوق ؎ قلابے آسمان و زمین کے ملا نہ تو - اُس مہروش سے ملنے کی ناصح بتا صلاح

آسمان و زمین کیون نہین شق ہوجاتے - کسی سخت صدمے یا گناہ عظیم کے ہونے پر بولتے ہین کہ آسمان زمین کیون نہین پہٹ جاتے مطلب یہ ہوتا ہی کہ قیامت کیون نہین آجاتی (اسلیئے کہ یہ امور قیامت کے دن ہونگے) غافل ؎ روز ہجران مین تو سارے حشر کے آثار ہین - کیون زمین پہٹتی نہین شق آسمان ہوتا نہین -

آسمان زمین ملا دینا - دیکہو آسمان زمین ایک کردینا نمبر ۲ برق ؎ بیتابی فراق کیحالت نہ پوچہئے - تڑپا تو آسمان و زمین کو ملا دیا - میر (صفت عشق مین) ؎ لیا کاہ کا کوہ سے کین کہین - ملاے کہین آسمان و زمین -

آسمان زمین مین پتا نہین - معدوم ہی کہین نشان نہین اسیر ؎ آسمانین نہ زمین مین ہی نشان درویش - عالم ہو نظر آتا ہی مکان درویش -

آسمان زمین مین ٹھکانا نہین - نمبر (۱) کمال تباہی اور بربادی کیجگہہ کہتے ہین - رشک ؎ بے خانماں ہون جاؤن کہان کوے یار سے - ہی آسمان مین نہ ٹھکانا زمین مین -
نمبر (۲) کہین سمائی نہین ہی - کہین گزارا نہین - فقرہ - اس جھوٹ کا تو کہین آسمان زمین مین ٹھکانا نہین - فقرہ - لڑکی ذرا سی بات تجھے ایسی بُری لگی اس مزاج کا تو کہین زمین آسمان مین ٹھکانا نہین - (عو)

آسمان زمین مین دُہوم پڑنا - بہت شہرت ہونا - میر حسن ؎ لگا ہیئت و ہندسہ تا نجوم - زمین آسمان مین پڑی اُسکی دہُوم -

آسمان زمین مین سنّاٹا ہوگیا - لوگون پر سکتے کا عالم طاری ہوگیا جب کوئی اچھا گانیوالا گا چکے یا کامل شاعر اپنا کلام پڑھ چکے یا مثل اسکے اور کسی موثر بات کے غایت اثر سے لوگون پر ایک محویت و بیخودی سے سکوت کا عالم ہوجائے اُس جگہہ کہتے ہین - فقرہ - میر علی صاحب جو سوز پڑہکر اُٹھ گئے تو مجلس کیا زمین آسمان مین سنّاٹا ہوگیا -

آسمان زمین مین فرق نہ رہے یعنی نظم عالم نہ رہے - صبا ؎ باقی رہے نہ فرق زمین آسمان مین - اپنا قدم اٹھالین اگر درمیان سے ہم -

آسمان زمین ہلا دینا - ہنگامہ برپا کرنا - ہل چل ڈالدینا - مومن ؎ دکھاؤن گا تماشا بس نہ چھیڑو مجھسے مجنون کو - ہلا دون گا زمین و آسمان زنجیر تو کھینچو -

آسمان زمین ہلجانا - لازم - غافل ؎ زمین و آسمان ہل ہل گئے ہین - شب فرقت مری آہ حزین سے -

آسمان سر پر اُٹھانا - نمبر (۱) بہت شور غل مچانا - رند ؎ شور و شر کرتے نہین مستی ٔ دوروزہ پر - آسمان اہل زمین سر پہ اُٹھا لیتے ہین - آتش ؎ نالہ کرتا ہون تو کہتے ہین مجھے اہل زمین - کیون اُٹھایا چاہتا ہی آسمان بالاے سر -
نمبر (۲) اِترانا - خوشیان منانا - رند ؎ نہو آغاز پر نازان مآل کار کو دیکھے - یہ پُتلا خاک کا کیون آسمان سر پر اُٹھاتا ہی -

آسمان سر پر پھٹ پڑنا - دیکھو آسمان پھٹنا - بحر ؎ نکلی جاتی ہی زمین بھی پاؤن کے نیچے سے آج - پھٹ پڑا ہی بیکسی کا آسمان بالاے سر

آسمان سر پر توڑنا - سخت صدمہ پہنچانا - صبا ؎ سرزمین کوچہ ٔ جانان کی چھڑائی مجھسے - آسمان غم کا فلک نے مرے سر پر توڑا -

آسمان سر پر ٹوٹ پڑنا - دیکھو آسمان ٹوٹ پڑنا - بحر ؎ پست مجھے محفوظ رکھا شکر ہی - ٹوٹ پڑتا آسمان سر پر جو رفعت مانگتا -

آسمان سر پر گرنا - سخت آفت نازل ہونا - بحر ؎ جب سے گرا ہی سر پہ میان آسمان داغ - رہتا ہی مہر و ماہ پہ مجھکو گمان داغ -

آسمان سے اُترنا - نہایت عمدہ اور نایاب چیز کی تعریف مین کہا جاتا ہی - فقرہ - کیا یہ مٹھائی آسمان سے اوتری ہو - فقرہ - ہر شعر مین آسمان سے اُترے ہوے مضمون بندہے ہین -

آسمان سے باتین کرتا ہی - بلندی کی تعریف مین مبالغہ کرنے کی جگہہ استعمال ہی - فقرہ - وہ عالیشان محل کہڑا ہی کہ آسمان سے باتین کرتا ہی -

آسمان سے پتال تک جانا - انتہا کی سعی اور کوشش کرنا۔
جانصاحب ؎ گر آپ آسمان سے پتال جائیے - مانونگی
اب نہ ایک نہ یہ راگ لائیے -

آسمان سے تارے اُتار لانا - دشوار اور ناممکن کام کرنا
گلزار نسیم ؎ وہ بولی جو توکھے زبان سے - تارے تو اُتارون
آسمان سے - فقرہ - ایسے نایاب اور عالی مضامین کہتے ہین گویا
آسمان سے تارے اُتار لاتے ہین -

آسمان سے ٹکر کھاتا ہی - یعنی بہت بلند ہی - فقرہ - یہ عمارت
تو آسمان سے ٹکر کھاتی ہی -

آسمان سے ٹکر لینا - نمبر (۱) بہت اونچا ہونا - فقرہ - جامع مسجد
کے مینار تو آسمان سے ٹکر لیتے ہین -
نمبر (۲) دُگنے چوگنے سے مقابلہ کرنا - جیسے پہلوان کی تعریف مین کہا جائے
کہ رستم کی کیا حقیقت ہی وہ تو آسمان سے ٹکر لیتا ہی -

آسمان سے گرا کھجور مین اٹکا - مثل جہان سے کار برآری مشکل
ہو وہان سے کام نکل کے اُس جگہہ اٹک جاے جہان پھنس جانے
کا گمان نہو اُس جگہہ بولتے ہین اور اب اسکی تخصیص نہین رہی عموما
ایک جگہہ سے کام نکلکر دوسری جگہہ اٹک جانے پر کہتے ہین -

آسمان سے گرنا - نمبر (۱) مجازا - جو چیزین فضاے آسمان مین
ہوتی ہین اُنکا زمین پر آنا - فقرہ - معاذ اللہ آج کس قدر اولے آسمان سے
گرے ہین (حالانکہ اولے) کائنات الجو یعنی فضاے آسمان مین ہوتے ہین (

نمبر (۲) - بے محنت و جستجو ملنے یا مفت ہاتھ آنے سے چیز کی قدر نہونا
مرزا جان تپش ؎ - گو کہ تو گل ہی اور جون شبنم - طالب رنگ
بو تراہون مین - پر نہ آنا ہی جان سہل مجھے - آسمان سے نہین گرا ہون مین -

آسمان سے گزرنا - آسمان کے پار ہوجانا - مجازا بہت دور پہنچنا -
مومن ؎ منفعل ساز بزم ناہید نغمے کیا ہوے - کیون گزرتی
ہی فلک سے آہ و زاری آپ کی -

آسمان کا تارا - مجازا نایاب اور نادر چیز - فقرہ - حسین سہی مگر انسان
ہی ہی آسمان کا تارا تو نہین ہی -

آسمان کا تھوکا اپنے ہی منہ پر آتا ہی - مثل - پاک دامن
بہتان اور [illegible] سے بدنام نہین ہوتا طوفان جوڑنے والا ہی
رسوا ہوتا ہی [illegible] کی اہانت چھوٹے کے لیے باعث ذلت ہی
و [illegible] والے کا مقابلہ اُن کے لیے سبب خفت - کیف ؎ اللہ ہی
گھسان اپنے کی ابرو کا - منہ پہ پڑا اُسی کے جسنے فلک پہ تھوکا -

آسمان کا رکھا نہ زمین کا - غارت کردیا - خراب کردیا - نصیر
؎ [illegible] ہاتھون سے گنبد آسا - اس کو زمین کا
رکھا نے آسمان کا رکھا -

آسمان کھونچا - نمبر (۱) بہت بڑے لمبے نیچے کا حقا اگلے دستور تھا کہ میلون
مین جو لوگ بلند مقامون پر بیٹھتے یا ہاتھیون پر سوار ہوتے تھے
اُنکو نگڑ والے وہ حقا پلاتے تھے -
نمبر (۲) مزاحا بہت لمبے آدمی کو بھی کہتے ہین -

آسمانکی باتین - جو باتین سمجھہ مین نہ آئین جیسے مجذوب کی باتین -

؎ تحت الثریٰ - زمین کا سب سے نیچے کا طبق -

آسمان کے پار ہونا۔ دیکھو آسمان سے گزرنا۔ رند ؎ نالہ ہوتے لگا افلاک کے پار آجکی رات۔ ضبط مجھسے نہ ہوا آخر کار آج کی رات۔

آسمان کے تارے توڑنا یا توڑ لانا۔ محال کے درپے ہونا۔ بہت دشوار کام کرنا۔ (کٹنی کی تعریف مین) فقرہ۔ کہو تو آسمان کے تارے توڑ لائے۔

آسمان کی چیل زمین کی اُچیل۔ وہ چالاک عورت جسکا پاؤن ایک جگہہ نہ ٹکے اور بہت چالاکی سے دوڑ دوڑ کر اندر باہر کام کرے۔

آسمان کی سیر کرنا۔ خیالات کا دُور دُور پہنچنا۔ (بیشتر نشے اور بیخودی کی جگہہ اسکا استعمال ہی) کیف ؎ آسمان کی سیر کرتا ہون مین ساقی کے سبب۔ نشۂ بادہ مجھے عقل فلاطون ہوگیا۔

آسمان کی طرف دیکھنا۔ حسرت کیوقت اکثر آسمان کیطرف نظر اُٹھہ جاتی ہی۔ فقرہ۔ اُس بیکس نے مایوسی مین آسمان کیطرف دیکھا ایک آہ کھینچی۔ ذوق ؎ دیکھکر غیرون مین مہتاب اُس مہوش کو رات۔ آہ کی اک دل سے ہمنے سوے گ

آسمان کے نیچے۔ کھُلا ہوا مقام جہان [illegible] اُٹھنو فقرہ۔ آسمان کے نیچے برہنہ ہوکر نہ نہاؤ۔ [illegible] بندا پھنکے
یون تو نہ پھر زیر آسمان۔ ایسا نہو کہ زہرہ گردون ٹپک پڑے۔

آسمان گرجنا۔ مجازاً بادل کا کڑکنا۔ رعد کا شور کرنا۔ ذوق ؎ گرجی گردون کیطرحسے وہ باواز مہیب۔ جوہری جسکو کہ تبلاے ہی گرجا گوہر۔

آسمان گرنا یا گر پڑنا۔ دیکھو آسمان پھٹ پڑنا۔ قلق ؎

؎ جس موتی مین بال پڑا ہوتا ہی اوسکو گرجا ہوا موتی کہتے ہین۔

ہم پہ گرتا ہی آسمانِ ستم۔ محفلِ عیش ہوتی ہی برہم۔ ولہ ؎ دفعتاً اُس پہ اے مہ عالم۔ گر پڑے آسمان رنج والم۔ یہ محاورہ قلیل الاستعمال ہی آسمان پھٹ پڑنا اور ٹوٹ پڑنا زیادہ مستعمل ہی۔

آسمان مین تھگلی لگانا۔ دیکھو آسمان پھاڑ کے تھگلی لگانا۔ صبا ؎ ممکن نہین گزر ہو ہوا انکے مکان مین۔ تھگلی ہی ہم لگائین اگر آسمان مین۔ سحر ؎ کوٹھے تک اُسکے ایک کبوتر نہ جاسکا۔ تھگلی لگائی ٹکڑیون نے آسمان مین۔ (کٹنی کی نسبت کمال عیاری اور فریب کیجگہہ) جان صاحب ؎ مہتاب اور زہرہ مین وہ دونون کٹنیان۔ تھگلی لگائین چھید کرین آسمان مین۔

آسمان مین چھید ہوگئے ہین۔ کثرت سے مینہ برسنے کی جگہہ بولتے ہین۔ فقرہ۔ آج تو آسمان مین چھید ہوگئے ہین پانی رکتا ہی نہین۔

آسمان مین ڈوب جانا۔ بہت اونچا اُڑنا۔ فقرہ۔ اب تو کبوتر نظر نہین آتے آسمان مین ڈوب گئے۔
اس محاورے کا استعمال بلند پرواز طائرون اور پتنگ کے ساتھ ہی۔

آسمان مین لگجانا۔ دیکھو آسمان مین ڈوب جانا۔ (پتنگ اور کنکوے کیواسطے اکثر کہتے ہین)

آسمان نہ پھٹ پڑے۔ جملہ۔ جب کوئی بہت جھوٹ بولتا ہی یا صریح تہمت لگاتا یا ظلم کرتا ہی یا علانیہ گناہ کبیرہ کرتا ہی تو یہ جملہ اور مثل اسکے کہتے ہین مثلاً اتنا جھوٹ نہ بولو کہین آسمان نہ پھٹ پڑے۔ اتنا طوفان نہ جوڑو نہین آسمان پھٹ پڑیگا۔ اس ملک مین ایسے ایسے ظلم ہوتے ہین تعجب ہی کہ آسمان نہین پھٹ پڑتا۔

آسمان نے ڈالا زمین نے جھیلا - اعلے کی ذات سے ادنیٰ
کو جو تکلیف پہنچتی ہی وہ جھیلنا ہی پڑتی ہی اسکا استعمال اُس جگہہ
ہوتا ہی جہان کسی زبردست کی زور آوری سے زیردست کو
اطاعت کے سوا چارہ نہین ہوتا -
آسمان ہلا دینا - دیکھو آسمان زمین ہلا دینا - مومن ؎ اسکی تپش
اک جہان ہلا دے - ہر زلزلہ آسمان ہلا دے -
اور آسمان ہلا مارنا بھی کہا ہی مگر اب متروک ہی - ظفر ؎ اک ذرا ہلکے
ادہر آؤ نہین تو دیکھو - آسمان تک ہی مرا نالہ ہلا ماریگا -
آسمان ہلجانا - تاثیر فریاد کی جگہہ اسکا استعمال ہی -
آسمان ہونا - تشبیہاً صفات آسمان کے اعتبار سے کہتے ہین مثلاً
بلندی مرتبہ کی جگہہ - اسیر ؎ یہ کسکے نقش قدم سے ملا ہی تاج شرف
زمین پکار رہی ہی کہ آسمان ہون مین -
جفاکاری کی جگہہ - وزیر ؎ چلا ہی او دل راحت طلب کیا شادمان
ہوکر - زمین کوے جانان رنج دیگی آسمان ہوکر -
آسمانی - ف - نمبر (۱) آسمان کی طرف نسبت - ذوق ؎ گزرتی
عمر ہی یون دور آسمانی مین - کہ جیسے جاے کوئی کشتئ دخانی مین -
نمبر (۲) آسمان کے رنگ سے مشابہ رنگ - اسیر ؎ دوپٹا آسمانی
اوڑہکر وہ روبرو آئے - الٰہی سامنا ہی کس بلائے آسمانی کا - نصیر
؎ دیکھہ جانے دے ہین مت آسمانی چوڑیان - ہاتھ مہ پر ستم
ڈہائین گی جانی چوڑیان -
نمبر (۳) ناگہانی - رشک ؎ یکایک آکے آفت ہی یہ زلف وقد

دکہا جانا - قضاے ناگہانی ہو بلاے آسمانی ہو -
آسمانی آفت - ناگہانی مصیبت - رشک ؎ جان کی خیر
ہی نہ مال کی خیر - عشق آفات آسمانی ہی -
آسمانی آگ - خلث - وہ آگ جو آتشی شیشے کو آفتاب کے سامنے
کرنے سے شیشے مین پیدا ہوجاتی ہی - انشا ؎ لڑی جو آنکہہ اُس
خورشید رو سے تو مجھے انشا - ہوئی اک آسمانی آگ سی محسوس شیشے مین
آسمانی بلا - دیکھو آسمانی آفت - میر حسن ؎ گری اُس پہ جو
آسمانی بلا - دل اُس نازنین کا ہوا ہوچلا - آتش ؎ ٹڑپے ایڑی
سے چوٹی اُس پری کی - زمین پکڑے بلاے آسمانی -
آسمانی تھپیڑا - ناگہانی صدمہ جس سے انسان کو مفر نہو -
آسمانی تیر - نمبر (۱) تیر ہوائی یعنی وہ تیر جو آسمان کیطرف لگائین
نمبر (۲) شہاب ثاقب -
آسمانی دہکا - دیکھو آسمانی تھپیڑا - فقرہ - اُس ظالم کو ایسا
آسمانی دہکا لگا کہ پہر نہ سنبہلا -
آسمانی رنگ - آسمان کے رنگ سے مشابہ رنگ - ناسخ ؎
آفتاب کا کھنچا ہی شراب کو زیبا - اسلیے کہ شیشے کا رنگ آسمانی ہی -
آسمانی زبان - ہنود سنسکرت زبان کو دیو بانی یعنی آسمانی
زبان کہتے ہین -
آسمانی صدمہ - دیکھو آسمانی آفت -
آسمانی غضب یا قہر - قہر وغضب الٰہی - ظفر ؎ وہ چشم قہر قہر آسمانی
کا نمونہ ہی - نگہہ اُسکی بلاے ناگہانی کا نمونہ ہی -

آسمانی کتاب - وہ کتابین جو خدا نے پیغمبرون پر اُتارین یعنی زبور - توریت - انجیل - قرآن شریف -

آسمانی گولا - برف اولے وغیرہ - جن چیزون سے ناگہانی سخت صدمہ پہنچے -

آسمانا - حلول کرنا - کسی چیز کے اندر سما جانا - سوز ؎ چڑہتا ہی مرا منہ مین نے کسکو کچہ کھایا رو - ابے کوئی بڑا شیطان تجہہ مین آسمایا ہے

اب اسجگہہ در آنا یا سما جانا بولتے ہین -

آسن - س - (اِسکا مادّہ آس ہی جسکے معنی بیٹھنا ہین) مذکر - نمبر (۱) گھوڑے پر بیٹھنے مین سوار کی ران کا وہ حصہ جو گھوڑے کی پیٹہہ سے لگا ہوتا ہی - اسیر ؎ کرے یہ ابلق ایام شوخی جسقدر چاہے - کھین آسن بہلا ہم شہسوارون کے اُکھڑتے ہین -

نمبر (۲) انداز نشست - جوگیون کے بیٹھنے کا ڈہنگ - فقرہ - چالیس چِلّے جو راسی آسن جب تک ختم نہون پورا جوگی نہین ہوتا - جرات ؎ شاید آجائے کبھی ہاتہ عروس گیتی - اسی اِمِ بیٹھے ہین آسن مارے - مصحفی ؎ اے خوشا [illegible] کوچے مین - خاک پنڈے سے ملے بیٹھے ہین آسن -

نمبر (۳) وہ اونی یا ریشمی کپڑا جسپر فقرا ہے ہنود بیٹھکر پوجا پاٹ کرتے ہین - اسکو آسنی زیادہ کہتے ہین -

نمبر (۴) مٹہ وغیرہ جوگیون کے رہنے اور جوگ رمانے کی جگہہ - مثل - جوگی تھا سو اُٹھ گیا آسن رہے بھبوت -

آسن اُکھڑ جانا - سوار کی ران گھوڑے پر قایم نہ رہنا - پڑی نہ جمنا - اسیر ؎ سنبھلنے دیتی ہی کب ابلق ایام کی شوخی - اُکھڑ جاتے ہین آسن شہسوارون کے یہان کیسے -

آسن پہچاننا - کم سوار اور شہسوار کی طرز نشست سے گھوڑے کا آگاہ ہو جانا - آتش ؎ کرتا ہی مجہسے ابلق ایام شوخیان - پہچانتا نہین مگر آسن سوار کا -

آسن تلے آنا - نمبر (۱) ران کے نیچے آنا - سواری دینا - فقرہ - ابھی یہ گھوڑا آسن تلے نہین آیا ہی یعنی سواری نہین دی ہی -

آسن جلنا - ایک کل سے بیٹھے بیٹھے ران یا زانو مین گرمی پیدا ہو جانا - میر ؎ کب تلک دہونی لگائے جوگیون کی سی رہون - بیٹھے بیٹھے در پہ تیرے تو مرا آسن جلا -

آسن جمانا - ران جما کے گھوڑے پر بیٹھنا - فقرہ - دیکھو گھوڑا شوخیون پر ہی آسن جمائے رہو -

آسن جمنا - لازم - (مثال کے لیے دیکھو آسن اُکھڑ جانا)

آسن جوڑنا یا آسن سے آسن جوڑنا - زانو بزانو ایک دوسرے کے مقابل بیٹھنا - فقرہ - دونون جوگی کیا آسن سے آسن جوڑ کر بیٹھے ہین -

آسن لگانا - بستر لگانا - فروکش ہونا - (بیشتر جوگیون کے لیے) فقرہ - بابا فقیرون کو کیا پوچھتے ہو جہان شام ہو گئی وہین آسن لگا لیا

آسن مار کر بیٹھنا - جوگیون کی طرح بیٹھنا - اس قصد سے بیٹھنا کہ اب نہ اُٹھین گے مصحفی ؎ اے خوشا حال کہ جو لوگ ترے کوچے مین - خاک پنڈے سے ملے بیٹھے ہین آسن مارنے - مشہور شعر

ے اب تو بیٹھا ہون مین در پر تیرے آسن مار کے - چھوڑ کر گھر بار اپنا اور تن من مار کے -

آسن مارنا - جوگ کی قطع سے بیٹھنا - انشا ے برج اُڑتے ہوئے گر دیکھے تو یون عقل کہے - جوگی جیپال چیلا مار ہوا پر آسن - ولہ ے شیر کی کھال بچھا اور مے تن پہ بھبوت - گاہ جوگی کی طرح رہتے ہین آسن مارے -

آسنی - ایک چھوٹا سا بستر جس پر ہنود بیٹھکر پرستش کرتے ہین - مسرور ے آسنی پر جو وہان بیٹھا ہی آسن مارے - کھین جوگی کی ہی وہ شوخ نہ گردن مارے - اور چھوٹا سا بستر یا چٹائی وغیرہ جسے ہندو چوکے مین بچھا کے کھانا کھاتے ہین اُسکو بھی کہتے ہین -

آسُودَہ - ف - نمبر (۱) جو آرام سے ہو - سوز ے آرام پر کہان ہی جو دلمین ہی جاے حرص - آسودہ زیر چرخ نہین آشناے حرص -

نمبر (۲) خوشحال - مرفہ حال - فقرہ - وہ بہت آسودہ ہین بھلا نوکری کا ہیکو کرین گے -

نمبر (۳) سیر - بھوکے کی ضد - فقرہ - بھئی مین تو آسودہ ہو گیا اب مجھہ سے نہین کھایا جاتا -

آسودگانِ خاک - اہل قبور - مُردے ناسخ ے رقص مین آتی ہین یہ اُنکے گھنگرو کی صدا کرتے ہین آسودگان خاک شیون زیر پا نصیر ے آسودگان خاک کے شاید ہین محو دید - نرگس کے دیکھتے ہین جو آنکھین جھکا کے پھول

آسودہ حال - خوشحال - امیر -

آسودہ دِل - ظت - خوشحال - فارغ البال - بحر ے سرزمین لکھنؤ بھی تختۂ شطرنج ہی کیا پیادہ کیا سوار آسودہ دل گھر سے نہین - ذوق ے کہا یہ اُسنے کہ قید حیات مین انسان - کبھی نہو گا دل آسودہ گو ہو مستِ الست -

آسودہ ہونا - نمبر (۱) سیر ہونا - نیت بھر جانا ے رغبت نہین ہی اب کسی نعمت کی مصحفی - غم کھاتے کھاتے ہجر مین آسودہ ہو گیا -

نمبر (۲) خوشحال - مرفہ حال ہونا - میر حسن ے رعیت تھی آسودہ و بے خطر - نہ غم مفلسی کا نہ چوری کا ڈر -

نمبر (۳) ظت - مطمئن ہونا - راحت و آرام مین ہونا - مومن ے نہین ڈر جذبۂ طاقت گسل کا - دل آسودہ ہی اُس آرام دل کا - کیف ے ٹھنڈی ہری سانسون سے آسودہ خلایق ہو - جب گرم ہو ہنگامہ خورشید قیامت کا -

آسِیا - ظت - ف - مونث - چکی - عرش ے آسیا کہتی ہے ہر صبح باواز بلند - رزق سے بھرتا ہی رزاق دہن تیرے کے ے یہ نشان ہی ناسخ سرگشتہ کے ویرانے کا - آسیا کی طرح سنگ آستان گردش مین ہی - علاوہ اس آسیا کے جو قدیم سے مروج ہی دو چکیان اور ہوتی ہین پن چکی اور ہوا کی چکی جنکو آسیاے آب اور آسیاے باد بھی کہتے ہین - نصیر ے آسیاے آب کی مانند پھرتا ہی بھنور - کیون نہو اسکو تلاش مشت ارزن آب مین - ذوق ے مین ہون چکر مین لگی جسدن سے دنیا کی ہوا - حال میرا ہی بعینہ آسیاے باد کا -

آسیب - ف - مذکر - نمبر (۱) صدمہ - تکلیف - آتش ے وہ شکر لب ہے آسیب نظر سے محفوظ - چشم بدخواہ ہو شل قدح شیر سفید -

نمبر(۲) خطث - دشمنی - مخالفت - رشک ؎ ضرر کرتا نہین بعد فنا
آسیب دشمن کا - چراغ برق کا جلوہ ہی دیوانون کے مدفن پر -
نمبر(۳) آفت - بلا - مشہور شعر ؎ عشق پریون کا دشمنِ جان ہی -
عشق آسیب جان انسان ہی -
نمبر(۴) دیو - جن - بھوت - پری کا سایہ - ناسخ ؎ عاملون نے
اوس پہ آسیبِ پری ثابت کیا - پڑگیا جس شخص پہ سایہ تری دیوار کا -
بحر ؎ کیونکر نہو ٹہری تمھین انسان دیکھکر - آسیب ہوا دامین
چھلاوا ہو آن مین -
آسیب اُتارنا - نمبر(۱) عمل اور عزیمت کی قوت سے کسی پر
آئے ہوئے بھوت جن کو دفع کرنا -
نمبر(۲) زدوکوب سے ٹھیک کر دینا - فقرہ - اُس مکّارہ مجنونہ
پر آسیب آج آنے دو مین اُسکا آسیب اُتار دونگا یعنی خوب پیٹونگا -
آسیب آنا - بھوت یا جن کا کسیکو ستانا -
آسیب اُترنا - نمبر(۱) بھوت اور جن کا دفع ہوجانا
اُترا کسی طرح سے نہ آسیب کوے یار - ہونکے فتیلے سا ...
نمبر(۲) وحشت دور ہونا - غصہ اُترنا - فقرہ - خدا خدا کرے آسیب اُترا
آدمی بنے عقل کی باتین کرنے لگے -
نمبر(۳) زدوکوب سے ٹھیک ہونا - فقرہ - جب تک جوتیان
نہ کھائیگا اُسکا آسیب نہ اُترے گا -

آسیب پہنچانا - خطث - ایذا پہنچانا - تکلیف دینا - ناسخ ؎
اُس رشک پری کے ہجر مین اے یار د - پہنچاتے ہین آسیب شیاطین مجھکو
نسیم ؎ پابوسیِ کاکل کوئی آسیب نہ پہنچاے - شانہ بھی نہ آجاے
کھین ہوے کمر تک -
آسیب پہنچنا - خطث - لازم - سودا ؎ نہ پہنچا میرے اشک گرم
سے آسیب مژگان کو - بہا خاشاک کے سائے تلے سیلاب آتش کا -
آسیب زدہ - وہ شخص جو آسیب کا ستایا ہوا ہو - جس پر
بھوت جن وغیرہ آتا ہو -
آسیب سر پر آنا - پری یا جن کا خلل ہونا -
آسیب سر پر چڑہنا - نمبر(۱) دیکھو آسیب آنا - سوز ؎
عشق کا آسیب جب سر پر چڑہا - کٹ گئی مت اور بھی سودا بڑہا -
نمبر(۲) بہت غصے مین بھرا ہونا - فقرہ - تم ہوش سے باہر کیون ہو
. . . سیب سر پر چڑہا ہی -
آسیب سر سے اُتارنا - دیکھو آسیب اُتارنا -
آسیب سر سے اُترنا - دیکھو آسیب اُترنا - رند ؎ آسیب
عشق سر سے اُترتا نہین مرے - لکھتا ہی نقش روز پری خوان نئے نئے
فقرہ - شام سے بھوت بنے ہوئے تھے بہت خوشامد کی کین تو
آسیب سر سے اُترا -
آسیب کا اثر - بھوت جن کا اثر - پری کا سایہ - رند ؎ یہ بھی
ہشیار کو دیوانہ بنا دیتی ہی - اثر الفت مین بھی آسیب پری کا دیکھا -
آسیب کا خلل - دیکھو آسیب کا اثر -

ع ؎ کمینون مین جہان بناوٹ کا خیال ہوتا ہی درحقیقت آسیب نہین ہوتا بلکہ بنتے
ہین وہان کفش کاری سے اُتارتے ہین -

آسیب کا سر پڑ آ کر بولنا۔ جن یا بھوت کا کسی کے سر پڑ آ کر اپنا نام و نشان بتانا۔ فقرہ۔ شاہ جی کا تعویذ باندھتے ہی لڑکی کھیلنے لگی اور آسیب سر پڑ آ کر بولنے لگا۔ ظفر ؎ افسون عشق سے دل عاشق کے سر پہ روز ہے وہ بلائے زلف گرہ گیر بولتی۔

آسیب کا سر پر کھیلنا۔ عوام مین مروج ہے کہ جب جن یا بھوت کسی کا پیچھا نہین چھوڑتا تو منت خوشامد کر کے گانا سنواتے ہین اور پھول اور عطر وغیرہ خوشبو رکھتے اور بخور سلگاتے ہین اُسوقت خوش ہو کر وہ آسیب زدہ خوب سر ہلاتا اور کھیلتا اُچھلتا ہے۔ ظفر ؎ ہزار کوئی سیانے لائے کوئی بلائے کوئی کھلائے۔ جسے کہ آسیب زلف کا ہے نہ مُنہ سے بولے نہ سر سے کھیلے۔

آسیب کا گزر ہونا۔ کسی جگہہ آسیب کا خلل اور دخل ہونا۔ اسیر ؎ ہر وقت دل مین جلیئے یاد بتان ہے۔ آسیب کا گزر ہو جو خالی مکان ہے۔ اور گزر کیجگہہ دخل بھی کہتے ہین۔

آسیب کا لپٹنا۔ جن بھوت کا کسی کے پیچھے پڑ جانا جان بخہور ؎ سر سے سودائے خط و زلف نکلنا ہی محال عشق لپٹا مجھے آسیب پری کا ہو کر۔

آسیب نہ آئے۔ خلش۔ ضرر نہ پہنچے۔ صدمہ نہ آئے۔ ناصر ؎ لیتا نہین مین پنجہ مژگان سے بلا مین ڈرتا ہون کہ اُس زلف پہ آسیب نہ آئے۔

آسیبی۔ جسکو آسیب کا خلل ہو۔ اور اُسکو آسیبا بھی کہتے ہین۔

آسیبی مکان۔ وہ مکان جسمین جن بھوت کا گزر اور قیام ہو۔

آسیہ۔ فرعون کی بی بی۔ یہ بی بی حضرت موسیٰ کے دین پر تھین۔

فصل الف ممدودہ مع شین معجمہ

آش ظلث۔ ف۔ (اسکی اصل آش معلوم ہوتی ہے جسکے معنی سنسکرت مین کھانا ہین) مونث۔ غذا۔ خصوصاً جو رقیق ہو مثل شوربا و حریرہ۔ شہیدی ؎ کہا عیسیٰ نے مجھسے نوش جان کر خون دل اپنا۔ مریض عشق کی بہتر غذا یہ آش ہے گویا۔ کیف ؎ غم ملے جائے روز کھانیکو۔ نہ سہی گر میسّر آش نہو۔

آش پکانا۔ در پے ایذا ہونا۔ سودا (ہجو بخیل مین) ؎ مجھکو باورچی یون دُہراتے ہین (دہمکاتے ہین)۔ رہ تری آش کیا پکاتے ہین۔ اب یہ محاورہ متروک ہے۔

آش پُلاؤ۔ (بلا اضافت آش) ایک قسم کا پُلاؤ جو مریضون کے لیے پکایا جاتا ہے۔

آش جو۔ ف۔ مذکر۔ چھلے اور بُھنے ہوئے جو کا جوش دیا ہوا پانی۔ سودا ؎ اور جو کھانیکی لگے اسکو لو۔ کچھ نہ اسے دیجے بجز آش جو۔ اسکو جمع ہی کے ساتھ بولتے ہین یعنی آش جو بنائے اور پلائے گئے۔ پر آش جو بنایا اور پلایا نہین بولتے۔

آشام۔ ف۔ نمبر(۱) آشامیدن سے امر۔ اسم سے ملکر فاعل کے معنی دیتا ہے جیسے مے آشام (شراب پینے والا) خون آشام (خون پینے والا)۔ ناسخ ؎ خلد کی نہر عسل کو زاہدا جانتے ہین رند مے آشام تلخ۔

نمبر(۲) ایک قسم کا لطیف حریرہ۔

آشتی۔ ف۔ (غالباً اسکی اصل استھرتا ہے جسکے معنی سنسکرت مین ٹھہراؤ ہین) مونث۔ صلح۔ ضد جنگ۔ رشک ؎ کمتب سے ہی نکلکے جہالت کی گفتگو۔

کیا آپ آشتی کی کتابین پڑہی نہین - مومن ؎ ابہی ظلم کو وہ فتنہ گر ظلم -
عداوت آشتی سے رحم پر ظلم -

آشفتہ - ف - طش - پریشان - حیران - عاشق - دیوانہ - رشک ؎
کیون نہ مرتا عاشق چشم ولب و زلف و کمر - زار تہا آشفتہ تہا خاموش تہا بیمار تہا
داغ ؎ جمع ہین کسقدر آشفتہ خدا خیر کرے - اُسکی ہر ہر شکن
زلف مین اک اک دل ہی - صبا ؎ دیکھے انجام کو آشفتہ مژگان کیونکر
جاے اس صید کو نیہ شیر نیستان کیونکر - ظفر ؎ گر نہین آشفتہ میری
طرح یہ اُس زلف پر - باغ مین اتنا پریشان حال سنبل کیون ہوا -

آشفتہ حال - طش - پراگندہ دل - پریشان حال - رشک ؎
وبال آشفتہ حالون کی پریشانی کا پڑتا ہی - جو کنگہی کو سواد زلف مین تشہیر
کرتے ہین - مومن ؎ اسی اندیشے سے آشفتہ احوال - اسی
دل بستگی مین فارغ البال -

آشفتہ خاطر - آشفتہ دل - طش - پراگندہ دل - رشک ؎
نام سفاک سی آفاق کا زہرہ ہی آب - خاطر آشفتہ مجسی پا گیا پتا لگ

آشفتہ رہنا - طش - حیران پریشان رہنا - داغ ؎ عق
مین مضطر وہ ہی میرے لیے مضطر زیادہ مجہسے آشفتہ مرا دل سوز رہتا ہی

آشفتہ سر - طش - ٹری - سودائی - بدحواس - غالب ؎
کہا ہی کسنے کہ غالب بُرا نہین لیکن - سواے اسکے کہ آشفتہ سر ہی کیا کہیے -
سوز ؎ ہو گیا آشفتہ سر ہر ایک اُسکو دیکہکر - باندہکر نکلا نہ کر یہ لٹ پٹی دستار تو

آشفتہ طبع - آشفتہ طبیعت - طش - پریشان خاطر - میر ؎ لایق
تری صفت کی صفت تیری ہی محال - آشفتہ طبع شاعر خستہ کی کیا مجال بحر ؎
آشفتہ طبیعت کے آثار نہین چھپتے - آزار محبت کے بیمار نہین چھپتے -

آشفتہ کر دینا - طش - پریشان کر دینا - دیوانہ بنا دینا - ناصر ؎
دیوانہ پہلے ہی دل عاشق مزاج تہا - آشفتہ اور کاکل جانان نے کر دیا -

آشفتہ مزاج - طش - دیکھو آشفتہ خاطر - داغ ؎ تمکو آشفتہ مزاجون
کی خبر سے کیا کام - تم سنوارا کرو بیٹھے ہوے گیسوا اپنا -

آشفتہ مو - طش - جسکے بال پریشان ہون - کنایتاً مغموم پریشان
حال اسلیے کہ غم و ماتم کی حالت مین بیشتر بال کہول دیے جاتے ہین -
آتش ؎ تلاش مشک مین چین و ختن کی خاک چہانی ہی - پہرے ہین
زلف کے سودے مین ہم آشفتہ مو برسون -

آشکار - آشکارا - ف (اسکی اصل آکار معلوم ہوتی ہی جسکے معنی
سنسکرت مین صورت اور ظہور ہین اور ش اسمین زائد ہی) ظاہر - فاش
ناسخ ؎ یاد آگئین شباب کی رنگین مزاجیان - جب شام کو شفق کا ہوا
رنگ - آتش ؎ حقیقت دہن یار کہولتا کیونکر - نہفتہ راز
تو مین آشکارہ کیا کرتا - مومن ؎ غم چین جبین سے آشکارا -
اک دم بہی فراق ناگوارا -
اور آشکارا علانیہ کی جگہ بہی مستعمل ہی - ذوق ؎ پیتین مے آشکارا
ہمکو کسکی ساقیا چوری - خدا کی گر نہین چوری تو پہر بندیکی کیا چوری
آتش ؎ چہپکے آو آشکارا میرے گہر آئے تو کیا - اجر ہی اُسکا بڑا جو
خیر پنہان کیجیے -

آشکار یا آشکارا کرنا - ظاہر کرنا - فاش کرنا - آتش ؎ دونگا
سزا مین تار گریبان سے باندہکر - راز جنون کرینگے اگر آشکار ہاتہ -

ناسخ ؎ دل کی صورت سی گریبان پارہ پارہ کیجیے - رازِ پنہان
جی مین ہی وہ آشکارا کیجیے -

آشنا - ف - نمبر(۱) ضد بیگانہ - شریک حال - دوست -
آتش ؎ حالت بد مین نہین کوئی کسی کا آشنا - کوچ کرجاتا ہی پیش از
مردن بیمار خواب - ذوق ؎ رہتا ہی اپنا عشق مین یون دل سی مشورہ
جس طرح آشنا سے کرے آشنا صلاح -

نمبر(۲) جان پہچان - روشناس - غالب ؎ دے وہ جسقدر
ذلت ہم ہنسی مین ٹالین گے - بارے آشنا نکلا اُنکا پاسبان اپنا -

نمبر(۳) خلط - پیراک - شناور - ناسخ ؎ زورق آل نبی کے
واسطے لنگر بنا - بحر توحید خدا کا آشنا پیدا ہوا - وزیر ؎ کب ہین
حریص بحر توکل کے آشنا - موتی کا ایک قطرے ہی مین کام ہوگیا -

نمبر(۴) واقف - آگاہ - فقرہ - ہمارے کان اس بات سی آشنا
نہین - ناسخ ؎ ہون وہ غمین کہ لب نہ ہنسی سے ہوا آشنا
دیوار قہقہہ بھی جو آئے نظر مجھے -

فائدہ - ترکیب کے ساتھ بھی آتا ہی جیسے صورت آشنا - حرف آشنا
قلق ؎ پرورش ایک جا لگے ہونے - جبکہ حرف آشنا لگی ہونے - وزیر
؎ بیگانہ کوئی نظر نہ آیا - آئینہ بھی صورت آشنا ہی -

نمبر(۵) جس عورت کو مرد کے ساتھ یا جس مرد کو عورت کے ساتھ ناجائز
تعلق ہو - قلق ؎ دل کو روکو ذرا خدا کے لیے - آبرو دو گی آشنا
کے لیے - آتش ؎ ابر مین بے نشے کے اک دم رہا جاتا نہین -
دختر رز بھی ہماری آشنا برسات کی - ذوق ؎ شور قلقل یہ کیون
ہی دختر رز - کیا کسی آشنا سے لڑتی ہی -

نمبر(۶) بندہ - فقرہ - ہر شخص غرض کا آشنا ہی -

آشنا پرست - احباب کا قدردان - سودا ؎ ہندو ہین بُت
پرست مسلمان خدا پرست - پوجون مین اُس کسیکو جو ہو آشنا پرست -

آشنا پرور - دوستون کا مربی - رشک ؎ شاہد گل کو خیال
بلبل بے پر نہین - گلشن ہستی مین بوئے آشنا پرور نہین -

آشنا رہنا - دوست رہنا - میر ؎ جی چاہی مل کسی سے یا سب سے توجدا رہ
پر ہوسکے تو پیارے ٹک دل کا آشنا رہ - فقرہ - عجب زمانے کا رنگ ہی کہ قدیم
آشنا بھی آشنا نہین رہی - اور آشنا رہنا - مناسبت اور لگاؤ نہ رہنا - فقرہ -
میان شاعری چھوڑے اک زمانہ ہوا اُس سے ہم آشنا ہی نہین رہے -

آشنائی - مونث - نمبر(۱) ف - محبت - دوستی - چاہ - پیار - اختلاط - آتش ؎ اُس
حباب آسا مین دم بھرتا ہون تیری آشنائی کا - نہایت غم ہی اس قطرے کو دریا کی جدائی کا
گلزار نسیم ؎ گھاتین ہوئین دارباؤنکی - باتین ہوئین آشنائیون کی -

(۲) ف - آشنا سائی - صاحب سلامت - مومن ؎ ہر پیر و جوان سی آشنائی
... سے آشنائی - زند ؎ آستان یار تک اپنی رسائی کیجیے -
جی مین ہی ... سے اسکے آشنائی کیجیے -

نمبر(۳) ... ناجائز علاقہ - لوٹ کی محبت - قلق ؎ گھر مین غیر مردون
کو بلاؤن - ساری دنیا پر آشنائی جتاؤن -

آشنائی چھوٹ جانا - علاقہ محبت ترک ہوجانا - فقرہ - مطلب تک
ساری راہ و رسم تھی مطلب نکلگیا آشنائی چھوٹ گئی - مصحفی ؎ قطع ہو
سارے زمانے سی خدائی چھوٹ جائے - یہہ نہین ممکن کہ اُس سے آشنائی

چھوٹ جاے - اس جگہ آشنائی جاتی رہنا فصیح ہی -

آشنائی چھوڑ دینا - متعدی - فقرہ - ارے میان تمنے تو ذراسی بات مین برسون کی آشنائی چھوڑ دی - **جان صاحب** ؎ اٹک پر مین جو اُنکی ایک مانجھی سے اری خضر و - ڈبویا نام کنبے کا نہ چھوڑا آشنائی کو -

آشنائی رہنا - محبت اور دوستی بدستور رہنا - **مومن** ؎ ایسے رہی گی آشنائی - آتی نہین مجھکو بیوفائی -

آشنائی کا جھوٹا - وہ شخص جو دوستی کو نباہ نہ سکے - وقہ **ذوق** ؎ خدا جانے ہی ذوق جھوٹا کہ سچّا - مگر وہ نہین آشنائی کا ہُ

آشنائی کا سچّا - وہ شخص جو دوستی کو نباہ دے - فقرہ - ہم - و اپنے دوستون مین کسیکو آشنائی کا سچا نہ پایا -

آشنائی کرنا - نمبر(۱) دوستی کرنا - یارانہ پیدا کرنا - **قلق** ؎ باغ مین مثل بو رسائی کی - باغبانون سے آشنائی کی - **بحر** ؎ ہجر مین یہ حال ہی کوئی نہین پہچانتا - آشناؤن سے دوبارہ آشنائی کیجیے -

نمبر(۲) مرد کا کسی عورت سے اور عورت کا کسی مرد سے ناجائز راہ

آشنائی کھٹ کرنا - محبت اور یارانہ قطع کر

لی چٹکیے سنی مین نے جبکہ اُسکے چٹکی - بولا کہ پڑے جو پیری پٹکی - پھر دانت تلے کھٹک کی ناخن یہ کہا بس چل بی اب آشنائی تجھسے کُھٹ کی -

آشنائی مُلّا تا سبق - جو شخص غرض تک آشنا رہتا ہی اور غرض نکلجانے کے بعد بیگانہ ہوجاتا ہی اُسکی نسبت کہتے ہین - فقرہ - کیون صاحب اب ہم سے کچھہ کام نہین رہا آپ کی وہی مثل ہی کہ آشنائی مُلّا تا سبق -

آشنائی نباہنا - پاس وضع سے محبت ترک نہ کرنا - **بحر** ؎ خدا نباہی یہ آشنائی ہمین یہ الفت کی لاگ بھائی - کسی دن اُس پر جو دہوپ آئی یہان قلق سے بخار آیا -

آشنائی نبھنا - لازم - فقرہ - وہ ایسے ہی خود غرض ہین نہ اب آشنائی نبھتی نہین معلوم ہوتی -

ب - ف - مذکر - نمبر(۱) ظت - شور - غوغا - **میر** ؎ اب وہ نہین کہ شورش رہتی تھی آسمان تک - آشوب نالہ اب تو پہنچا ہی لامکان تک -

نمبر(۲) ظت - فتنہ - فساد - **بحر** ؎ خونِ بُلبُل ہی غازہ رُخِ گُل - کیا یہ آشوب ہی دیارِ چمن - **رشک** ؎ جن دنون آشوب عالم حُسنِ چشمِ یار تھا - جسکو دیکھا نرگس بیمار کا بیمار تھا -

نمبر(۳) آنکھہ کے جوش کر آنے کی حالت - **ناسخ** ؎ ہنسکے کہتا ہی تجھے ہی نشہ یا آشوب ہی - دیکھتا ہی جب وہ میرے دیدۂ خونبار سُرخ - **آتش** ؎ سرمہ نہ سمجھے جو کہ تری گرد راہ کو - آشوب ہو اُس آنکھ کی اندر غبار ہو

آشوب اُٹھانا - ظت - فتنہ و فساد برپا کرنا - **میر** ؎ ہو حشر تم آنکھ ین تو ہماری جہاز سے ہی - مت کرکے شوخ چشمی آشوب سا اُٹھاؤ -

آشوب اُٹھنا - ظت - لازم - **میر** ؎ اُس غصیلی کی سُرخ آنکھین دیکھ اُٹھے آشوب خانقاہ کے بیچ -

آشوب چشم - آنکھ کا جوش کر آنا - **رشک** ؎ چلی فصل بہاران سیر گلشن کی نہ کی تو نے - یہ ہی آشوب چشم نرگس بیمار کا باعث -

آشوب دبجانا - ظت - فتنہ و فساد کا زور گھٹ جانا - **انشا** ؎ ناظم الملک بہادر وہ جناب عالی - دب گئے جس سے زمانے کے سب آشوب و فتن

آشوب روزگار - ظت - فتنۂ زمانہ - آفت دہر - **داغ** ؎ فلک سے طور قیامت

کے بن نہ پڑتے تھے - اخیر اب تجے آشوب روزگار کیا - اور آشوب عالم اور آشوب زمانہ بھی مستعمل ہی مثال کے لیے دیکھو آشوب - نمبر ۲ مین رشک کا شعر -

آشوب گاہ - ف - فتنہ و فساد کا مقام - **اسیر** ؎ بحر جہان نہین کوئی آشوب گاہ ہی - کھتی ہی موج موج سے جلدی گزر گزر -

آشوبِ محشر - ہنگامۂ قیامت - **میر** ؎ - عنایت کی اسی سے چشم رکھ آشوبِ محشر مین -

آشیان آشیانہ[ع] - ف - (آشینہ سے مشتق معلوم ہوتا ہی جسکے معنی دری مین پرند کا انڈا ہین -) مذکر - نمبر (۱) پرندون کا گھر جسے گھوسلا کہتے ہین - **رند** ؎ اُجاڑا موسم گل ہی مین آشیان میرا - الٰہی ٹوٹ پڑے تجھ پہ آسمان صیاد - **ناسخ** ؎ دل مین ساکن ہی خیال اک بُت بے پروا کا - آشیانہ ہے ویرانے مین ہی عنقا کا - **داغ** ؎ خدا کرے ابھی اے باغبان گرے بجلی - ترے چمن مین لگی آگ آشیانون کی نمبر (۲) - نلش - آدمیون کی سکونت کا مکان - رہنے سہنے کا مقام - **سرور** ؎ مرا سر دل دُکھاتا ہی کوئی ذکر اور ہی چھیڑو - تپا خانہ بدوشون سے نہ پوچھو آشیانے کا - **بحر** ؎ ہمارے رہنے سی تجھکو جو آگ لگتی ہے - جلائے دیتے ہین ہم آشیان بہت اچھا -

فائدہ - بعد وفات سلاطین اور رؤسا کے القاب بطور خطاب اس لفظ سی ترکیب پاتے ہین جیسے خلد آشیان - عرش آشیان -

آشیان (یا آشیانہ) اُٹھانا - گھوسلا چھوڑ دینا - **بحر** ؎ شل ہی بلبلو کیا اُجڑے گئ نون سی ناتا - اب آشیانے اُٹھاؤ بہار دیکھ چکے

آشیان (یا آشیانہ) اُجاڑنا - گھوسلا برباد کرنا - **کیف** ؎ کہین نہ پھٹ پڑے بجلی فلک سی او صیاد - نہ اُجاڑ کی بلبل کا آشیان خطوط -

آشیان باندھنا - نلش - گھوسلا بنانا - **ناسخ** ؎ جا رہا ہی کوے جانان مین رقیب روسیاہ - زاغ نے باندھا ہی اپنا آشیان گلزار مین **ذوق** ؎ کیا مجنون مجھے آشفتگی نے زلف کی کسکی - کہ میرے سر پہ مرغ شانہ سر نے آشیان باندھا -

آشیان بلند کرنا - اونچی جگہ گھوسلا بنانا - **ناسخ** ؎ جلی جلائے گلشن ہستی مین ہمصفیر - صیاد کے جو ڈر سے کرون آشیان بلند -

آشیان (یا آشیانہ) بنانا - **آتش** ؎ لکھ کے خط حسرت مین قاصد کی ہون مین مجنون ہوا - چاہیے ہدہد بنائے آشیان بالائے سر - **بحر** ؎ اپنے سر پہ مین جفاے باغبان کسکے لیے - چار دن گُل ہین بنائین آشیان کسکے لیے -

آشیان (یا آشیانہ) بندھنا - نلث - گھوسلا بننا - **جرأت** ؎ قفس مین سنوا سے اسیران کہنہ - بہر شاخ نو آشیانے بندھے ہین - اب یہ محاورہ نہین ہی -

آشیان (یا آشیانہ) چھانا - آشیانہ بنانا - **بحر** ؎ آئی بہار سبزۂ خط کی مراد پر - طرطی کا آشیان گل و سنبل سے چھائے زلف -

آشیان کرنا - نلث - آشیان بنانا - **سوز** ؎ باغ دنیا کی ہی حریف خزان - کس بھروسے پہ آشیان کیجیے - یہ محاورہ اب متروک ہی -

آشیان (یا آشیانہ) لگانا - آشیانہ بنانا - **رشک** ؎ بال و پر بند ہوا زندان مین کیونکر لگا کر آشیان - میری جانب سے ہی کھٹکا خاطر صیاد مین - **ناسخ** ؎ آشیان میرے چمن مین جو لگائے آکر - بیضۂ زاغ سے ہو مرغ خوش الحان پیدا -

[ع] آشیان زیادہ نظم و نثر ہی مین مستعمل ہی بخلاف آشیانہ کے کہ وہ زبانون پر بھی ہی -

فصل الف ممدودہ مع صاد مہملہ

آصَف - نمبر(۱) حضرت سلیمان علیہ السلام کے وزیر کا نام جو برخیا کے بیٹے تھے - غالب ؎ آصف کو سلیمان کی وزارت سے شرف تھا ہی فخر سلیمان جو کرے تیری وزارت -

نمبر(۲) مجازاً ہر وزیر پر اطلاق ہوتا ہی - نسیم ؎ نام نامی سُنکے رکھتا ہون ہوس پابوس کی - اے وزیر خسروان اے آصف ہندوستان

آصَفُ الدّولہ[ع۱] - ایک فرمانروائے اودھ کا لقب ہی -

آصَف جاہ - بعضے امرا کا لقب - چنانچہ فرمانروایان حیدرآباد لقب سے ملقب ہین -

آصَف خانی - شلوکے کی قسمون مین سے ایک ملبوس کا نام ہی اگلے بہت رواج تھا اب کم پہنتے ہین -

آصَفی - یائے نسبت آصف کی طرف - جیسے خلعت آصفی - چونکہ آصف بن برخیا بڑے نامور وزیر حضرت سلیمان علیہ السلام کے تھے اسلیے آصفی کے معنی وزارت کے ہوگئے ہین - مومن ؎ یون کہا بے فکر - خلعتِ آصفی[ع۲] مبارک ہو -

---

ع۱ انکا نام محمد یحیٰی عرف میرزا امانی تھا - نواب شجاع الدولہ کے بیٹے تھے ۱۱۶۱ھ مین پیدا ہوئے اور ۲۵ - ذیقعدہ ۱۱۸۸ہجری مطابق یکم فروری ۱۷۷۵ء کو مسند آرا ہوے وزیر الممالک آصف الدولہ نواب محمد یحیٰی خان بہادر ہزبر جنگ خطاب ملا ؎ گشت آرایش آصف الدولہ - رونق مسند وزارت ہند - تاریخ مسند نشینی ہی - سخاوت انکی مشہور ہی حتیٰ کہ ابتک اکثر لکھنؤ کے دکاندار صبحکو کلمہ کہنے کے بعد ان کا نام لے لیا کرتے ہین ۲۳ برس کچھ مہینے سلطنت کرکے ۵۱ برس کی عمر مین ۲۸ - ربیع الاول ۱۲۱۲ھ مطابق ۲۰ ستمبر ۱۷۹۷ء کو دنیا سے کوچ کیا عدن مقام لقب قرار پایا ؎ نقش بند کاف و نون بر تربت آصف نوشت لہٗ منا روح و ریحان و جنات النعیم - تاریخ وفات ہی -

ع۲ تاریخ مسند آرائی نواب محمد سعید خان بہادر جنت آرامگاہ والی رامپور -

---

آصَفِیّہ - آصف کیطرف منسوب - جیسے سرکار حیدرآباد کو آصف جاہ کیطرف نسبت دیکر سرکار آصفیہ کہتے ہین

فصل الف ممدودہ مع غین معجمہ

- مذکر - آقا - ف - نمبر(۱) مالک - بڑا بھائی - ؎ انشا ... سلامی کو جھکی ہے - سُکّان سراپردۂ تقدیس کی ٹوپی -

نمبر(۲) مغلون اور کابلیون وغیرہ کا تعظیمی لقب جیسے بڑے آغا منجھلے آغا - آغا صاحب - جان صاحب ؎ جم جم آئین منجھلے آغا منع مین کرتی نہین پھر یہی ساتھ اُسکے بدنظر آنے لگے -

آغا میر - غازی الدین حیدر شاہ اودھ کے ایک نامور وزیر کا لقب ہی جنکا خطاب نواب معتمد الدولہ تھا -

آغا میر کی دائی سب کچھ سِکھائی - مثل - جو عورت سب گنون پوری نہایت چالاک اور عیّار ہو اُسکی نسبت کہتے ہین -

آغا مینا - نمبر(۱) پیار سے پالتو مینا کو کہتے ہین - انشا ؎ بیگم نے جو کیا جھک کے سلام آتو کو - آغا مینا نے سنائی اُسے یون ہی آواز -

نمبر(۲) پیاری پیاری باتین کرنے والا بچہ -

آغاز - ف - مذکر - ضد انجام - ابتدا - عنوان - ناسخ ؎ نہین آغاز خط اُس رشک گل کے روئے رنگین پر - دلا یہ برگ گل پر عکس ہی مژگان بلبل کا - مومن ؎ موئے آغازِ الفت مین ہم افسوس - اُسے بھی رہ گئی حسرت جفا کی - فقرہ - ادب مقتضی اسکا ہوا کہ آغاز نامہ بنام اقدس ہو - (عود ہندی)

آغاز انجام نہ سوچنا - بے سوچے سمجھے کام کر بیٹھنا - ناعاقبت اندیشی

نکرنا- مقصود یہان انجام نہ سوچنا ہی ہوتا ہی مگر آغاز بہی داخل محاورہ ہی

آغازِ بد کا انجام بد ہی- جملہ- جس کام کی ابتدا بُری ہو اُسکی انتہا بہی بُری ہوتی ہی- **مومن** ؎ بُرا انجام ہی آغاز بد کا- جفا کی ہوگئی خو امتحان سے-

آغاز کرنا- شروع کرنا- **ناسخ** ؎ تیری زلفون کی طرح ... دونون کو طول- داستان اپنی شب فرقت مین جو آغاز کی-

آغشتہ- خلط- ف- آغشتن مصدر سے اسم مفعول- آلودہ ...

؎ تیغ آغشتہ بخون نکلی زنگ پان سی- برگ گل کیون نہ کرے تیر ... زبان کی تعریف- **ہوس** ؎ شاید بہار مین ترا دیوانہ مرگیا- آغشتہ خون سے باغ کے دیوار و در نہین-

آغشتہ کرنا- خلط- تر کرنا - آلودہ کرنا-

آغُوش ف- (اصل اسکی آگوش ہی جسکے معنی ژند مین بغل ہین) مذکر گو- کنار- بغل- **رند** ؎ مین وہ محروم محبت ہون لڑکپن مین بھی- واکسی نے نہ مرے واسطے آغوش کیا- **آتش** ؎ دُور ہون یکجائی پر بہی صورت فانوس وشمع- ہی بغل مین یار پر خالی مرا آغوش ہی ؎ شاہد مقصود ہی کس کی بغل مین اے ظفر- دیکھہ ہی آغوش چرخ پیر بہی خالی پڑی- **رشک** ؎ شب فرقت کی آمد پاکے آغوش لحد پہیلی قضا کی مہربانی ہی اجل سرگرم احسان ہی- شعرا نے مذکر بہی کہا ہی اور مونث بہی استعمال کیا ہی چنانچہ مثالون سے پیدا ہی- مگر مولف کے نزدیک اسکی تذکیر کو ترجیح ہی-

آغوش بہرنا- بغل گود مین آنا- **ناسخ** ؎ جنکے آغوش کو تم بہرتے نہین- زندگانی کے وہ دن بہرتے ہین- **داغ** ؎ بہر دے اگر قدم سے وہ آغوش نقش پا- پہولا سمائے پہر نہ تن و توش نقش پا- اور بہرنا کی جگہہ لبریز ہونا بہی کہا گیا ہی- **نسیم** ؎ لائے در شہوار مضمین بدل کر جلد اے خیال- تاکہین لبریز ہو آغوش گوش سامعان-

آغُوش پھیلانا- گود مین لینے کو دونون ہاتہہ پہیلانا- **اسیر** ؎ برنگ ہالہ دوڑا دل مرا آغوش پھیلا کر- اسیر اُس رُخ کا دہوکا ہوگیا کیا ماہ کامل پر-

آغوش پھیلنا- لازم مثال کے لیے دیکھو آغوش ہی رشک کا شعر

آغوش خالی کرنا- گود سے نکلجانا- **ناسخ** ؎ گرگیا ہی یہ کوئی ... مرے آغوش کر - یہ خیال آیا ہی مجہکو گور کے آغوش کا- **رند** ؎ جب سے وہ آرام جان آغوش خالی کر گیا- اے اجل مشتاق ہون تب سے کنار گور کا-

آغوش خالی ہونا- لازم- **ناسخ** ؎ لوگ کہتے ہین کہ ہالے مین عیان چاند نہین- یان جو آغوش ہی بے حور شمائل خالی- اور خالی کی جگہہ تہی بہی کہا ہی- **رند** ؎ جیتا ہون جب تلک مرا آغوش ہی تہی- پہر مین ہون اور پہلوئے حور بہشت مین-

آغوش سے نکلنا- دیکھو آغوش خالی کرنا- **داغ** ؎ جسطرح تو مرے آغوش سے نکلا اے شوخ- یون ہی ہاتہون سے نکلتی ہی طبیعت میری

آغوش کا پالا- گود کا پالا- اولاد سے کنایہ ہی- **ناسخ** خط ؎ دل کے جانے کا نہو کیون غم مجہے- وہ مرے آغوش کا پروردہ ہی-

آغوش کشادہ یا کشودہ- (بلا اضافت آغوش) گود پہیلائے

ہوے (باضافت آغوش) پھیلی ہوئی گود- **مومن** ؎ امید لعل وصال جانان- آغوش کشادہ چشم حیران- **غالب** ؎ آغوش گل کشودہ براے وداع ہی- اے عندلیب چل کہ چلے دن بہار کے -
اور آغوش کشائی بھی کہا ہی- **غالب** ؎ گلشن کو تری صحبت از بسکہ - خوش آئی ہی- ہر غنچے کا گل ہونا آغوش کشائی ہی-

آغوش کھولکر لپٹنا - کمال شوق سی بغلگیر ہونا ؎ بسان ساحل در ہو مشکل چھوٹنا ناسخ- لپٹ جاؤن اگر مین کھولکر آغوش جانان سے

آغوش گھر لینا- دیکھو آغوش پھیلانا- **سوز** ؎ تیغ ابرو- دلکو لگا ہی دہڑکا- جب نکلتا ہی میان کھول ہی آغوش کھین- صد جب اُس بے مہر کو اے جذب دل کچھ جوش آتا ہی- مہ نو کی طرح ہوئے آغوش آتا ہی **ناسخ** ؎ مجکو تو یار سے ہی ہم آغوشی کا وا میرے اشتیاق مین خوش گور ہی-

آغوش گرم کرنا- پیار سے گود مین لینا (معشوق کو) **قلق** ؎ یار سے گرم کیجیے آغوش- مے وصلت سی ہوجیے مدہوش -

آغوش مین آنا- گود مین آنا- ہمکنار ہونا- **آتش** ؎ وہم ہے یار کا آغوش مین آنا شب وصل- پیرہن مین مجھے لکل ہی سمانا شب وصل
ظفر ؎ دل چاہتا ہی یہ کہ وہ آغوش مین آئے- بیہوش سی کہدو کہ ذرا ہوش مین آئے

آغوش مین بٹھانا- گود مین بٹھانا -

آغوش مین بیٹھنا - لازم-

آغوش مین دبانا- گود مین بھینچکے لینا-

آغوش مین رہنا- **ذوق** ؎ مجھ مین اُسمین ربط ہی گویا بزنگ بو و گل- وہ رہا آغوش مین لیکن گریزان ہی رہا-

آغوش مین سُونا- **رند** ؎ وہ راحت پائی ہی کنج لحد مین خود مین حیران ہون- کنار گور مین سوتا ہون یا آغوش مادر مین- **رشک** ؎ - کو آرام اُسکا انعم البدل پایا- نہین ہین گور مین سوتے ہین [illegible]غوش مادر مین-

[illegible]وش مین کھینچنا- (غلبۂ تمنا و شوق کی جگہہ کہتے ہین) **ظفر** ؎ کھینچتے ہین غیر اُنکو اپنی جب آغوش مین- دل سے ہم ہین نالۂ پُر درد و حسرت کھینچتے-

آغوش مین لینا- **آتش** ؎ بہاگتا ہی اپنی آنکھون سے خیال رو[illegible] یار [illegible] طرح آغوش مین لیتا ہی ہالہ ماہ کو-

آغون

- دودہ پیتے ہوئے بچون کی آواز-

آغون غٹّی دودہ پی پی کر میان ہوئے مٹّی- دایہ اطفال کو یہ کلمات کہہ کہکر کھلاتی ہلاتی ہی- (خالا ننھے بچے کیطرف مخاطب ہوکر) فقرہ- کیون جی بڑے میان تم کچھ اپنی اماجان کو نہین سمجھاتے- (بچہ) آغون- (خالا) آغون غٹّے دودہ پی پی کر میان ہوئے مٹّے"-
(توبۃ النصوح)

آغون کرنا- دودہ پیتے ہوے بچون کا آواز نکالنا- جس کی تعبیر آغون سے کیجاتی ہی-

فصل الف ممدودہ مع فا

آفات- مذکر- آفت کی جمع- بلائین- مصیبتین- **بحر** ؎ پڑا کہ عمل عشق ہو آفات سے محفوظ- سودا ہی جنہین وہ ہین مکافات سے محفوظ

قلق ؎ واقعی کہتی ہی صلاح کی بات - سچ ہی جلدی ہی باعث آفات -

آفات آسمانی یا سماوی - آسمانی حوادث - ناگہانی بلائین - رشک ؎ جان کی خیر ہی نہ مال کی خیر - عشق آفاتِ آسمانی ہی - فقرہ - کھیتی تیار ہی پر تو آگئی ہی مگر خدا آفات آسمانی سے بچائے - بحر ؎ [illegible] سماوی جو خدا حافظ ہی - دانے چکّی سے نکلتے ہوے سارے [illegible]

آفات ارضی - زمین سے پیدا ہونے والی خرابیان - رشک ؎ بتو آفات ارضی ہو بلائے آسمانی ہو - خدا کا قہر بے حد ہو عذاب ناگہانی ہو - بحر ؎ مری آہ فلک فرسا ہی گویا آفت ارضی - حصار اپنے لیے کیونکر سے قم باندہے - آفات ارضی و سماوی ملا کے زیادہ بولتے ہین - فقرہ - کیا سرسبز کھیتی ہی خدا آفات ارضی و سماوی سے محفوظ رکھے -

آفت - ع - اگفت - ژند - آید - س - مونث - حقیقی معنی آسیب بلا و زحمت

اُردو کے مستعملات

نمبر (۱) دکھ - سختی - صدمہ - **ذوق** ؎ ہوتا نہ اگر دل تو محبت بھی نہوتی - ہوتی نہ محبت تو کچھ آفت بھی نہوتی - **غافل** ؎ ایک دل جس پہ لاکھ آفت ہی - درد ہی داغ ہی جراحت ہی - **صبا** ؎ بندے کے لیے جو آفتین ہین - اے عشق تری کرامتین ہین -

نمبر (۲) ظلم - اندھادھند - اندھیر - **رشک** ؎ ایک ایک زخم آفت دنیا سے کم نہین - زخمی ہون تیغ فرقت آفت شعار کا - فقرہ - یہ آفت کہین نہین دیکھی کہ جسکا حق مارلین اُسیکو آنکھین دکھائین -

نمبر (۳) فتنہ - قہر - غضب - **کیف** ؎ چھوڑدے مشاطہ گر تیری طبیعت پر اُسے - اک نہ اک آفت تری زلف دوتا پیدا کرے -
غافل ؎ چھٹپنے ہی مین یار آفت ہی - کچھ بڑھا قد تو پھر قیامت ہی -

نمبر (۴) عیار - شریر - بدذات - **ظفر** ؎ سمجھ نہ اشک کو لڑکا کہ یہ وہ آفت ہی - لگا کے آگ جو پانی کو چشم نم دوڑے -

نمبر (۵) دشواری - مشکل - دقّت - **شیفتہ** ؎ ہم ہی دکھاتے غیر سے اخلاص کا مزہ - آفت تو یہ پڑی ہی کہ تم بدگمان نہین -

نمبر (۶) وبا - قحط وغیرہ - (حوادث) فقرہ - سخت بیماریان پھیلی تہین خدائے تعالیٰ نے سب آفتون سے بچایا -

(۷) غل - شور - فقرہ - لڑکون نے وہ آفت مچائی کہ دوپہر کو سونے ندیا

(۸) عذاب - وبال **قلق** ؎ سچ ہی کیا قہر عشق انسان ہی - دل لگانا ہی آفت جان ہی -

نمبر (۹) دشمن **قلق** ؎ وہ بُت کم نگاہ و آفت ہوش - ہوگئی جبکہ زینت آغوش

نمبر (۱۰) جلدی - گھبراہٹ - **ظفر** ؎ کہا سنکر زبانی حال قاصد سے اُسنے - غنیمت کیا تہی آفت کیا تہی خط لکھا تو ہوتا -

نمبر (۱۱) خلش - نہایت - بہت - جانصاحب ؎ فتنہ انگیز او - آفت شوخ - بچّی خیرن کی ہی قیامت شوخ -

آفت آنا - نمبر (۱) قہر نازل ہونا - صدمہ پہنچنا - **ناسخ** ؎ موذیون کو خانمان برباد کرتا ہی فلک - جب نہ تب آتی ہی آفت خانۂ زنبور پر - **مومن** ؎ پامال ہم نہ ہوتے فقط جور چرخ سی - آئی ہماری جان پر آفت کئی طرح -

نمبر (۲) خفگی پڑنا - غصہ اُترنا - (کسی پر) **قلق** ؎ ہم غریبون پر

؎ اس شعر مین رشک نے آفات کو واحد اور اس شعر مین ؎ واقف نہون جناب اگر جذب عشق سے - یوسف سے پوچھ لیجیے آفات راہ کی - کیف نے واحد کے ساتھ مونث بھی کہا ہی - گر مولف انکے نزدیک جمع اور تذکیر کو ترجیح ہی -

آفت آئیگی۔مفت عزت ہماری جائیگی۔

نمبر(۳) وبا آنا۔قحط پڑنا۔ فقرہ۔ اُس شہر مین ایسی آفت آئی ہی کہ سیکڑون آدمی مرتے چلے جاتے ہین۔فقرہ۔ پانی نہ برسنے سے ایسی آفت آئی ہی کہ خلقت ہوکون مری جاتی ہی۔

آفت اُٹھانا۔ نمبر(۱) مصیبت اور تکلیف کا برداشت کرنا۔ دکھ سہنا۔ نواب مرزا **شوق** ؏ کبھی آفت نہ یہ اُٹھائی تھی۔چھائین ہوئین مین نوج آئی تھی۔ سوز ؏ خوف رقیب وحسرت عجز ونیاز ومنت۔ جیوڑے پہ یہ اذیت آفت اُٹھائین کیا کیا۔ اب صدمہ اور رنج اُٹھانا ہی بولتے ہین۔

نمبر(۲) غضب ڈہانا۔فتنہ برپا کرنا۔ میر حسن ؏ یہ کیا عشق اُٹھانے لگا۔ مرے دل کو مجھ سے چھوڑانے لگا۔ **انشا** ؎ دو دل لگاوٹ سے ہوئے گرم۔ تو اک آفت اُٹھاتا ہی یہ ہٹ

نمبر(۳) غل کرنا۔ شور مچانا۔ فقرہ۔ شام سے اُس لڑکے آفت اُٹھا رکھی ہی کہ نہ خود سوتا ہی نہ سونے دیتا ہی۔

آفتِ بالائی۔ یہ صفت اسوجہ سے ہی کہ آفات کا نزول ہوا کرتا ہی اور شعرا قد کی رعایت سی کہا کرتے ہین۔ ؏ دہیان رہتا ہی قدِ یار کی رعنائی کا۔ سامنا روز ہی یان آفت بالائی کا۔ **رند** ؏ مین ہون مارا ہوا اک آفت بالائی کا۔مجھکو کیا دیکھتی ہو وہ قدِ بالا دیکھو

آفت برپا رہنا۔ نمبر(۱) مصیبتون کا سامنا رہنا۔ فقرہ۔ اُن کی بدمزاجی سے روز ایک نہ ایک آفت برپا رہتی ہی۔

نمبر(۲) شور غل رہنا۔ فقرہ۔ ان لڑکون کی ذات سے وہ آفت برپا رہتی ہے کہ خدا کی پناہ۔

آفت برپا کرنا۔ نمبر(۱) قہر وستم توڑنا۔ قیامت اُٹھانا۔ **نصیر** ؏ تو عہد جوانی مین برپا کن آفت ہی۔ خط شام قیامت ہی رُخ صبح قیامت ہی۔

نمبر(۲) شور غل کرنا۔ رونا۔ چلّانا۔ فقرہ۔ آج لڑکون نے ایسی آفت برپا کر رکھی تھی کہ دوپہر کو نیند حرام ہوگئی۔

آفت برپا ہونا۔ لازم۔ نمبر(۱) **ہجر** ؏ تابشِ داغ جنون سے ہی یہ آفت برپا۔ آتشین اژدہی جادے ہین بیابان دوزخ۔

نمبر(۲) فقرہ۔ دُلہن کی رخصت کیوقت گھر مین ایسی آفت برپا تھی کہ کان پڑی آواز نہ آتی تھی۔

آفت برسانا۔ غضب ڈہانا پامال ستم کرنا۔ (تیرونکی بوچھار اور گولیون کی مار کی جگہ اسکا استعمال زیادہ ہی) فقرہ۔ دونون طرف سے تیراندازون اور گلچلون نے آفت برسا رکھی ہی۔

آفت برسنا۔ لازم۔ فقرہ۔ یہ پانی پڑ رہا ہی کہ آفت برس رہی ہی فقرہ۔ گراب کی مار کیا پڑ رہی ہی ایک آفت برس رہی ہی۔

آفت پڑنا۔ نمبر(۱) قہر وغضب نازل ہونا۔ **انشا** ؏ گیا یار آفت پڑے اس سحر پر۔ اُداسی برسنے لگی بام و در پر۔

نمبر(۲) صدمہ پہنچنا۔ **صبا** ؏ گنبدِ گردون پہ اے دل آہ سے کچھ نہ کچھ آفت پڑے افتادہ ہو۔

نمبر(۳) مشکل پڑنا۔ دقّت ہونا۔مثال کے لیے دیکھو آفت نمبر(۵)

نمبر(۴) جلدی پڑنا۔ فقرہ۔ ایسی آفت کیا پڑی ہی کہ کھانا کھالو تو جانا۔

آفت توڑنا۔ نمبر(۱) ستم کرنا۔ غضب ڈہانا۔ **رند** ؏ ہجر کی شب

اضطرابِ دل نے آفت توڑ دی صبح تک تڑپا کیا دم بھر نہ نیند آئی مجھے
نمبر(۲) غصہ اُتارنا۔ خفا ہونا۔ فقرہ۔ آج تو سرکار نے نوکرون پر آفت توڑ رکھی ہے
آفت ٹالنا۔ مصیبت سے بچانا۔ مشکل آسان کرنا۔ قلق ؎
مین اس آفت کو ٹالے دیتی ہون۔ ڈر تمہارا کالے دیتی ہون۔
آفت ٹلنا۔ لازم۔ فقرہ۔ خدا ہی یہ آفت ٹالے تو ٹلے۔
آفت ٹوٹنا۔ آفت توڑنا کا لازم۔ فقرہ۔ یہ آفت تو دلّی ہی پر ٹوٹ
پڑی ہی کہ کوئی مسلمانون کو نوکر نہین رکھتا۔ (عود ہندی)
آفت جان۔ نمبر(۱) جان کا دشمن۔ جان کا عذاب۔ قلق ؎
تیغ کی چال آفت جان ہی۔ صاف رفتارِ نازِ خوبان ہی۔ آتش ؎
آفت جان سامنا اُسکا ہی انسان کے لیے۔ خوبصورت جسکو کہتے
ہین وہ عزرائیل ہی
نمبر(۲) مجازاً معشوق۔ ناسخ ؎ روتے روتے جو مری بیٹھ چلی
ہین آنکھین۔ کیا مرے پاس سے اے آفت جان اُٹھتا ہی
آفت جان پر آنا۔ دیکھو آفت آنا۔ نمبر ۱ داغ ؎ آئیگی اسی
جان پر آفت ہو کسی کی وہ ہم اپنے ہی سر لین گے مصیبت ہو کسی کی
آفت جان پر لینا۔ دکھ سہنا۔ مصیبت گوارا کرنا۔ ظفر ؎
وہ دلبر آفت جان ہی دل اُسکو دون تو کیونکر دون۔ اک آفت مین
جو پھنسی جان پر لون کسطرح سے لون۔
آفت جوتنا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ فقرہ۔ شریر لڑکے تو چھٹی پاتے ہی
آفت جوت دیتے ہین۔ یہ محاورہ فصحا کے استعمال مین کم ہی۔
آفت جھیلنا۔ صدمون اور بلاؤن کا برداشت کرنا۔ رند ؎
دن تو مر مر کے کٹا ہجر مین اُسکے اے رند جھیلنی ہی ابھی آفت
شب تنہائی کی۔ بحر ؎ ہماری جان نے گن گن کے آفتین جھیلین
شب فراق مین روزِ شمار دیکھ چکے۔
آفت خیز۔ جس مقام سے آفت اُٹھے۔ (یہان امر نے اسم سے
ملکر ظرف کے معنی دیے ہین) آتش ؎ منزل مقصود تک اللہ پہنچاوے
ہمین۔ وقت شب ہی ابر ہی صحراے آفت خیز ہے۔ وزیر ؎ کیا سیہ خانہ
مرا پُر ہول و آفت خیز ہی۔ افعیِ شام جدائی کا بنا ہی مین چراغ۔
آفت دکھانا۔ خلش۔ بلا اور مصیبت سے دوچار کرنا۔ رند ؎
آفت ہجر دکھاتا ہی رہا وصل کے بعد۔ کب یہ عادت تری اے چرخ
ستمگار نہ تھی۔ ناسخ ؎ آفتین دکھلائین بیتابی نے کیا کیا عشق
مین۔ کیون نہین حسرت سے دیکھون کورِ مادرزاد کو۔
آفت دیکھنا۔ لازم۔ ذوق ؎ نہ دیکھی لی کیسی کیسی آفت جہان
مین ہم نے تمہارے باعث۔ اور آگے کیا کیا غم و الم ہم تمہاری دولت
نہ دیکھینگے۔ کیف ؎ خاک ہوتا جلکے مرتا لاکھ آفت دیکھتا۔
کوئی صورت ایسی ہوتی اُنکی صورت دیکھتا۔
آفت ڈالنا۔ قہر توڑنا۔ مصیبت مین گرفتار کرنا۔ رشک ؎
عجب صدمے مین ہون اے رشک جب سے اُنکو دیکھا ہی۔ نہ ڈالے
چرخ یہ آفت کسی دشمن سے دشمن پر۔
آفت ڈھانا۔ قیامت برپا کرنا۔ ستم توڑنا۔ صبا ؎ تیری رفتار نے
کس روز نہ آفت ڈھائی۔ پاؤن آکر نہ پڑا فتنۂ محشر کس دن۔ اسیر ؎
جوانی مین کیا کیا نہ ڈھاؤ گے آفت۔ ابھی سے ہین باتین قیامت تمہاری

آفت رسیدہ - مصیبت مین گرفتار - درد ۵ مژگان تر ہون
یا رگ تاک بریدہ ہون - جو کچھ کہو ہون سو ہون غرض آفت رسیدہ ہون ۵
اے داغ جسکے واسطے روز جزا بنا - وہ کون ہی وہ مین ہی تو آفت رسیدہ ہون

آفت روزگار - نمبر (۱) قہر و بلاے زمانہ - بیشتر اسکا استعمال معشوق کی نسبت ہوتا ہے
داغ ۵ آفت روزگار جب تم ہو شکوہ روزگار کون کرے - اور آفت دوران
آفت زمانہ بھی ہے - رشک ۵ کون ہے صدمۂ دوران و رمد سے خالی - گردش چشم کا
عشق آفت دوران نکلا میر ۵ جہان کو فتنے سے خالی کبھی نہین پایا - ہمارے
وقت مین تو آفت زمانہ ہوا -
نمبر (۲) مفسد - فتنہ پرداز - فقرہ - یہ ایک ہی آفت روزگار ہے اسکا شریک
ہونا اچھا نہین - قلق ۵ چند ہم صحبتین تہین آفت دہر - کرین بدلا فریب مین

آفت زدہ - دیکھو آفت رسیدہ - بحر ۵ کسی آفت زدہ کو پوچھتا ہے کون عالم مین
کوئی پرسان نہین برگ خزانی کا - نسیم ۵ بہت ہی نہایت خوب گزری - ابھی آفت زدہ

آفت سر پر ڈالنا - دیکھو آفت ڈالنا - رند ۵ ڈالی کیون سر پہ تیرے
آفت - پیار کرتی نہین شیرین تجسے فرہاد ابہی - جرات ۵ نا سر
کیون ہم نا کئے ملتے - خرابی ہی یہ آخر خود آفت اپنی

آفت سر پر لینا - مصیبت مول لینا - بلا مین ...س دل کا ساتھی
نہین عاشقی مین - بلا میری لے سر پہ آفت کسی کی - داغ ۵ اپنے سر کوئی بھی لیتا ہے
پرائی آفت - حلو آگاہ نہ تہا اس سے کہ جلجاؤنگا -

آفت سر پر ہونا - مصیبت اور تکلیف مین گرفتار ہونا - خلیل ۵ اُفتادگی نے
جادہ صحرا کا بنایا ہے - ہر شخص کے پاؤنسے سر پر مرے آفت ہے -

آفت سر سے ٹالنا - دیکھو آفت ٹالنا - صبا ۵ زلفون کے پھندے سے نکلے - ٹالی سر سے آفت کیسی

آفت سر سے ٹلنا - لازم - فقرہ - خدا خدا کرکے یہ آفت سر سے
ٹلی ہے - اور سر کی آفت ٹلنا ہی ہے - بحر ۵ ٹلگئی غیر کے سر پر مرے سر
کی آفت - میرے آڑے بخدا میری وفائین آئین -

آفت سہنا - صدمے اور دکھ کا تحمل کرنا - نسیم ۵ سہنی پڑی ہین
دہری آفتین نسیم - عاشق ہوا ہون ایک بت خرد سال کا -

آفت سے چھڑانا - مبتلاے مصیبت کو مصیبت سے بچانا - فقرہ - بڑے
پامرد ہین جو اپنی جان پھنسا کر دوسرے کو آفت سے چھڑاتے ہین -

آفت سے چھوٹنا - لازم - فقرہ - روزگار گیا تو گیا روز کی آفت سے تو چھوٹے

آفت طلب - نطش - بلا و مصیبت کا خواستگار - آتش ۵
ایک مدت سے ہون آفت طلب اے گردش چرخ - کوئی معشوق مجھے
آگ بگولا دکھلا - رشک ۵ موخط عارض و رخسار مین آفت طلب
زلزلہ در کار ہے سورج گہن درکار ہے -

آفت کا - بیحد - بے انتہا - صبا ۵ آفت کا زور ضعف پکڑتا
ہے ہجر مین - انسان تو کیا ہے دیو پچھڑتا ہے ہجر مین - داغ ۵ قیامت کی
خلش آفت کی کاوش قہر کی سوزش - مرے دل مین تری حسرت ہے یا
کانٹا ہے چھالے مین -

آفت کا بنا ہوا - سراپا شوخی اور چالاکی -

آفت کا پرکالہ - نمبر (۱) بلاے روزگار - سراپا آفت - ہمہ تن شرارت
جان صاحب ۵ نہ تم اتنی سی ہٹ پر جاؤ اس لڑکی کی اے مرزا -
یہ آفت کی ہے پرکالہ یہ شر کرنے کی بانی ہے -
نمبر (۲) ذہین - ذکی - زود فہم - فقرہ - وہ ایک ہی آفت کا پرکالہ

ہی فوراً بات کی تہ کو پہنچ جاتا ہی- اور معشوق کو بھی کہتے ہین مصحفیؔ
عجب آفت کا پرکالہ ہی جسکو دل دیا ہمنی- کہ دل لیتی ہی ظالم ہوگیا ہی جانکا دشمن

آفت کا ٹکڑا- دیکھو آفت کا پرکالہ- غالبؔ مین اور اک آفت کا
ٹکڑا وہ دلِ وحشی کہ ہی- عافیت کا دشمن اور آوارگی کا آشنا- سحرؔ
مقدر نے دیا ہی ہاتھہ مین کاسہ ہلاکت کا- گدا ہون اوس پری پیکر کا
جو ٹکڑا ہی آفت کا- میر حسنؔ قد و قامت آفت کا ٹکڑا تمام- قیامت
کرے جسکو جھک کر سلام-

آفت کا گھر- جہان بلا و مصیبتون کا ہجوم ہو- سحرؔ خانۂ یار
گھر آفت کا ہی اے رہگیرو- جسم پر سایۂ دیوار نہ آنے پائے-

آفت کا مارا- دیکھو آفت رسیدہ- فقرہ- تنخواہین دس دس مہینے
کی چڑھی ہین جو کوئی آفت کا مارا جا پڑے تو اسکی بری گت بنے-

آفت کا نمونہ- آفت کا پتا دینے والا- رشکؔ قد قیامت
ہی مگر قہر ہے انداز نگاہ- دین خدا نے تجھے آفت کا نمونا آنکھین-

آفت کی پڑیا- نمبر (۱) عیارہ- دغاباز- فقرہ- یہ لڑکیا آفت
کی پڑیا ہے-

نمبر (۲) شریر بچہ- فقرہ- ذراسی ڈھال پر نہ جاو یہ لڑکی آفت کی پڑیا ہی-

آفت کی پوٹ- دیکھو آفت کی پڑیا-

آفت کی پُتلی- عیار شرپا لاک-

آفت کے لوگ- چالاک اور عیار آدمی- کیفؔ اے کیف
نہ لگ چلنا خوبانِ ستمگر سے باتین ہین غضب انکی یہ لوگ ہین آفت کے-

آفت گزرنا- آفت پڑنا- مگر اسقدر فرق ہی کہ آفت گزرنا مین زمانہ
گزشتہ ملحوظ ہوتا ہی- اسیرؔ سر فرہاد پر آفت جو جبل مین گزری-
خبر اسکی دلِ شیرین کو محل مین گزری-

آفت لانا- بلا مین پھنسانا- ستم توڑنا- غضب ڈھانا- قلقؔ
عزت اپنی گنوایا چاہتی ہو- آفت اور ون پہ لایا چاہتی ہو- میرؔ
عشق کیا کیا آفتین لاتا رہا- آخر اب دوری مین جی جاتا رہا- سحرؔ
تیری طفلی سے تو نازل ہی بلا جانو پر- دیکھین لاتی ہی جوانی تیری آفت کیسی-

آفت مچانا- شرارت کرنا- شور مچانا- فقرہ- بچہ کیا ہی چونچال ہی
دو گھڑی مین کیسی آفت مچادی-

آفت مول لینا- جان بوجھکے مصیبت مین پڑنا- فقرہ- اس نادہند
بدمعاملہ کے ہاتھہ مال بیچ کر کون آفت مول لے-

آفت مین آجانا- مصیبت مین پڑجانا- ظفرؔ دل و جان عشق کے ہاتھون جو آجاتے
ہین آفت مین- تو عاشق کو مصیبت پر مصیبت دونی ہوتی ہی

آفت مین پڑنا- بلا مین گھرنا- مصیبت مین پھنسنا- سحرؔ یہ دل ہی تو آفت مین
پڑنے رہینگے- وہین پڑے یہان ہم رگڑتے رہینگے- رندؔ بت سے مطلب
تھا نہ کچھ کام- آفت مین- دفعتاً پڑ گئے آفت مین خدایا کیسے-

آفت مین پھنسانا- مصیبت مین ڈالنا- فقرہ- اُسی کی بدچلنی نے تو سارے
گھر کو آفت مین پھنسایا ہی-

آفت مین پھنسنا- لازم- اسیرؔ پھنس گیا ہی تو جو آفت مین تو گھبراتا ہی کیون
غمزے کرتی ہی یہ دنیا نا معشوقانہ ہی- صباؔ جو رگلچین عشق گل خوف خزان
ایذائے خار- لاکھ آفت مین پھنسی ہی ایک جانِ عندلیب-

آفت مین ڈالنا- آفت مین پھنسانا- اسیرؔ آفت مین ڈالا ہی فراق یار نے ہمکو

تڑپتے ہین سسکتے ہین نہ مرتے ہین نہ جیتے ہین

آفت مین گہر جانا۔ بہت سی مصیبتون مین مبتلا ہونا۔ رشک ؎ عشق کی شرمین پڑے فرقت کی آفت مین گہرے۔ ہم ہوئے تہے تیرے گرویدہ شرافت دیکہکر۔ نواب مرزا شوق ؎ گہر گئی آکے کیسی آفت مین۔ پڑ گئی جان کس مصیبت مین۔

آفت نازل رہنا۔ مصیبتین آتی رہنا۔ فقرہ۔ وہان ہر روز ایسی ہی آفتین نازل رہتی ہین

آفت نازل ہونا۔ مصیبت پڑنا۔ ناسخ ؎ بہانین تیرہ دل جو ہین وہی پر رنج رہتے ہین۔ کہ نازل ہوتی ہی آفت ہوا کی شمع روشن پر۔

آفت نصیب۔ ستمکش۔ مصیبت زدہ۔ رشک ؎ وحشت مین ننگ سا رہوا یہ بہی۔ آفت نصیب سر شوریدہ تو رہی۔ ؎ گیا جب داغ متقل خوش ہوکے قاتل سے۔ مرا آفت نصیب آیا مرا اید اطلب آیا۔

آفتین ٹوٹ ٹوٹ کر آنا۔ بہت سی بلائین مصیبتین نازل ہونا۔ داغ ؎ آ ٹوٹ ٹوٹ کے قاصد پہ آفتین ۔ غافل ادہر ادہر ہی ذرا دیکہتا چلے۔

آفاق (ثلاث) ع۔ افق کی جمع کنارہائے آسمان مطالع آفتاب۔ مجازاً دنیا۔ جہاں کس طرح سحر ہی نہ خورشید کو حجت ہوتا تہ۔ تہما آفاق مین جب ماہ داغ پیدا ہو۔ ناف پیدا کرجو چاہے شہرۂ آفاق ہو۔ نام اک عالم مین چہپنے نے کو

آفتاب۔ ف۔ مذکر۔ شمس۔ ع۔ سورج۔ ھ۔

صفات آفتاب

احمر (سرخ)۔ اسیر ؎ تیرے حضور رنگ بدلتا ہی شرم سے ۔ مرکو ہی اصفر آفتاب

انور۔ منور۔ منیر۔ برق ؎ مہر انور ہی رو سے صاف نہین متفق ہے جہان خلاف نہین۔ ولہ ؎ گردن پرنور سے ہوگا گریبان کہ کمال ماہ نو مہر منور سے قمر ہو جائیگا۔ مومن ؎ صبح سے تا شام جون مہر منیر۔ دمبدم رنگ رخ وحالت تغیر۔

تابان۔ آتش ؎ یاد دلواتی ہی فصل گل مے انگور کو۔ تاک خشک اے پرتو خورشید تابان سبز ہو۔

جہانتاب۔ عالمتاب۔ میر ؎ اک روز بے نقاب ہوا تہا وہ صبح کو۔ ابتک ہی آفتاب جہانتاب پر زوال۔ غالب ؎ صبحدم دروازۂ خاور کہلا۔ مہر عالمتاب کا منظر کہلا۔

جہانگیر۔ سودا ؎ وہ معرکے یون اُس سے تہے جون لشکر خفاش ۔ ہو معرکہ پرداز بخورشید جہانگیر۔

درخشان۔ بحر ؎ چشم تحقیر سے دیکہا نہ کسی کی جانب۔ ذرّے ذرّے کو مین خورشید درخشان سمجہا۔

ذرہ پرور۔ آتش ؎ حال پر اپنے توجہ کی نظر تہی جن دنون۔ آفتاب ذرہ پرور جلوۂ جانانہ تہا۔

روسیاہ۔ میر ؎ شام شب وصال ہوئی یان کہ اُس طرف۔ ہونے لگا طلوع ہی خورشید روسیاہ۔

زرد۔ اصفر۔ رشک ؎ شاید گیا فلک تک اثر تیرے عشق کا۔ ہی جرم آفتاب جو اے رشک ماہ زرد۔

اصفر کی مثال احمر مین دیکہو۔

طلائی۔ برق ؎ رنگت مثال مہر طلائی ہی جسم کی۔ گل کی طرح جدا ترے ہاتون سے زر نہین۔

نورانی۔ برق ؎ کہان خورشید نورانی کہان رخسار لاثانی۔ شرف ہی تیرے پرتو سے لب لعلین کو لالون پر۔

آتشین دل۔ انجم سوز۔ بلند اختر۔ پاک گوہر۔ تازہ رو۔

؎ دیکہو حاشیہ صفات وتشبیہات آب قسم دوم!

تنہاگرد-جہان آرا-صبح آرا-عالم سوز-فلک سیر-گیتی پرور-

تشبیہات واستعارات

آتش-ذوق ؎ آتش خورشید سے دیکھا نہین اُٹھتے دہوان آکھڑے ہو بام پر تم بال سکھلاتے ہوئے-

آئینہ-آتش ؎ خط کے یہ رونگٹے نہین رخسار یار پر-بال آگئے ہین آئنہ آفتاب مین-

اُجاغ-ناسخ ؎ دانۂ انجم چبا لیتا ہی ہر صبح آسمان-گرم رہتا ہی عبث (چولہا) دن بھر اُجاغ آفتاب-

باغ-گلزار-وزیر ؎ سیر کرتا ہی دل پر داغ کی وہ رشک مہر-ہی بجا کہیے اگر اب اُسکو باغ آفتاب-برق ؎ کِھلائے داغ ہجر ہی قابل ہین دید کے-دیکھا ہی کسنے آنکہ سے گلزار آفتاب-

بیضہ-اسیر ؎ آنے کب دیتا ہی مرغ نامہ بر ہم تک فلک-بیضۂ خورشید کو پوچھا تو گندہ کہدیا-

پنجہ-ناسخ ؎ کھلگئی ہی جیسے مٹہی پنجۂ خورشید کی-اسقدر پُر نور ہین اُس فتنہ گر کی انگلیان-

پیالا-صبا ؎ خدا کیواسطے جام شراب لا ساقی-جگر کے داغ پہ رکھ آفتاب کا پیالا-

پیالہ-قدح-کاسہ-وزیر ؎ ہی آفتاب پیالہ فرشتہ خو ساقی-خُم فلک ہی سبوئے شراب خانۂ عشق-آتش ؎ بیخود ہوئے نہ رند چڑہا کر خم و سبو-خنکر مین چرخ ہی قدحِ آفتاب سے-صبا ؎ اُنکے رہے آتشین کے عشق کا یہ جوش ہی-کاسۂ خورشید بنتا ہی حباب شیر صبح-

تیغ-میر ؎ ہی کشید، جیسے تیغِ آفتاب-میان مین رہتی نہین شمشیر یار-اسیر ؎ گھر سے جب اپنے وہ نکلا مثل تیغ آفتاب-صاف مطلع ہو گیا میدان خالی ہو گیا-

جام-ساغر-آتش ؎ حیف ہی بے نشہ اس میخانے مین انسان رہی-روز و شب جام مہ و خورشید یان گردش مین ہی-وزیر ؎ جس بزم مین ہی شیشہ فلک ساغر آفتاب-پہنچا وہان مین نشۂ مے کی ترنگ سے-

چتر-میر ؎ تجھپہ ظل اللہ کا اطلاق شاہا راست ہی-چتر ہی خورشید تیرا چرخ تیرا سائبان-

چراغ-اسیر ؎ اے شمع حسن تیرے فروغ جمال سے-گل آفتاب کا ہی چراغ آسمان پر-

چشمہ-برق ؎ تیری پہچان مین وہ بے مثل جہان ہوتی ہی-چشم خورشید ہی جسکو نگران ہوتی ہی-

چشمہ-ناسخ ؎ تیرے رخسار عرق الود سے نسبت ہی کیا-ایک بھی چشمہ مہر درخشان مین نہین-

چہرہ-رخ-رشک ؎ تیرے عکس جبین تابان سے-چہرۂ آفتاب روشن ہی-ولہ ؎ آثار داغ دل ہین رخ آفتاب مین-چاک سحر کسی کا مگر چاک جیب ہی-

خال-ناسخ ؎ تیرے آگے نظر آتا ہی یہ خورشید سیاہ-کہ مری عقل مین جز خال لب بام نہین-

خشت زر-اسیر ؎ کیا کہیے منزلت ترے قصر بلند کی-مہتاب خشت سیم ہے خشت زر آفتاب-

خنجر- اسیرؔ ہین جو روشن طبع کب لیتے ہین وہ احسان غیر- خنجر خورشید کو سنگِ فسان سے کیا غرض-

دستار- اسیرؔ دو چار رند ہم سے جو محشر مین آگئے- دستار آفتاب قیامت اُچھل گئی-

دست رعشہ دار- دست سائل- اسیرؔ سمجھے یہ آفتاب کو مستی مین دیکھکر- ہی دست رعشہ دار کسی بادہ نوش کا- سوداؔ خورشید دست سائل ہوجاے آسمان پر- تیری علوے ہمت جستہ وقت [illegible]

دیدہ- مومنؔ سرمۂ دیدۂ خورشید ہون مین- خاک مین ملایا مجھکو-

رخسار- ناسخؔ بیخودی مین دیکھکر خورشید کو کہتا ہون آج ہی رخسار جانان کا نظارا ہوگیا-

زر- اسیرؔ زرگر کا تیرے ہاتھ جو پہنچے سپہر تک- زرہ لائے زر آفتاب کا- مومنؔ اے فلک دلکو داغ ہے زر خورشید کی درخشانی-

زر دیتا- آتشؔ غم نہین گو اے فلک … مار کا- آفتاب اک زر دیتا ہی مرے گلزار کا-

زنبور- آتشؔ نیش سے لگتے ہین ہر- مین تار شعاع- آسمان نیلگون چھتا ہی زنبور آفتاب-

سان- ناسخؔ اُس بُت کو آفتاب پرستی بہانہ ہی- تیغ نگہ کو چاہیے سان آفتاب کی-

سپر- منیرؔ کرے نیزہ بازی یہ آہ سحر- کہ خورشید کی پھوٹ جاوے سپر-

شرارہ- ناسخؔ بے ثباتی جو ہوئی عالم کی ثابت اے فلک- آفتاب اپنی نظر مین اک شرارہ ہوگیا-

شمع- رشکؔ ہجر کی رات چاہیے اے چرخ- دن کو ہی شمع بے عبث-

لمحہ- ناسخؔ خوب سا دیکھا جو مینے صفحۂ خورشید کو- صاف ہی تصویر یہ میرے دل بیتاب کی-

عقیق- منیرؔ خورشید پائمال ہو دور شراب مین- پس جاے گردشون سے عقیق آفتاب کا-

غزال- بحرؔ اپنے کوٹھے پر چڑھا دلکو جو وہ صیاد خلق- آسمان پر چوکڑی بھولا غزال آفتاب-

فرد- اسیرؔ حق تو یہ ہی کہ ترے صفحۂ عارض کے حضور- فرد خورشید کو بھی خارج دفتر پایا-

قرص- ناسخؔ ساغر مے جلوہ گر ہی مثل قرص آفتاب- خشک اپنا زاہدو دامان تر ہوجائیگا-

قندیل- اسیرؔ قندیل کی شبیہ بنا ہے سپہر پر- تا آئے تیرے کعبۂ ابرو مین آفتاب-

کرمک شب تاب- ناسخؔ جلوہ گاہ اُسکا ازل سے یہ دل بیتاب ہی- جسکے آگے آفتاب اک کرمک شب تاب ہی-

کلاہ- صباؔ ہی اپنے داغ پر انکی نقاب کا پہاہا- نمونہ ہم کلۂ آفتاب کا پہاہا-

گرداب- ناسخؔ جلوۂ رخسار جانان سے ہی گرداب آفتاب-

ہوگئے خط شعاعی سے زیادہ انوار موج۔

گردۂ نان - نان - ناسخ (رباعی) ؎ ہے روز ازل سے دانہ زد یہ
دوران - کیا خاک ہو سیر کوئی اسکا مہمان - خورشید کو دیکھو آسمان
کو دیکھو - اتنے بڑے خوان مین ہے ایک گردۂ نان - ولہ ؎ ن
خورشید تو ہر صبح دکھاتا ہے کسے - مجھکو گردون ترے تنور سے کچھ کام نہین
گل - ناسخ ؎ ہوتے ہین روز اُس گل بے خار کے حضور - تا بشعلہ
خار گل آفتاب مین -

مجمر - برق ؎ خال روئے آتشین کو دیکھکر کہتی ہے خلق - تارے ہین
اسپند اسے مہتاب مجمر آفتاب -

نقاب - ناسخ ؎ کسکو ہمارے یار کے نظارے کی ہے تاب - خورشید
جسکو کہتے ہین اُسکی نقاب ہے -

آتش بے دود - افسر یاقوت - بیضۂ زرین - تاج زر - ترنج - جام زر
جام مسیحا - چتر زرین - چراغ عالم افروز - خسرو انجم - دائرہ - زرین ایاغ
زرین سپر - شاہ خاور - شاہ مغرب - شعلہ - طاس زر - قبۂ زرین -
قرص زر - گوے - لالہ - لعل - مشعل - یاقوت -

آفتاب - نمبر (۲) ظل - دھوپ - وزیر ؎ چہرے پہ تیرے آنکھین
تری کیون نہون سیاہ - ہوتا ہے آفتاب سے کالا ہرن کا رنگ - ظفر ؎
مرے عمر ڈھلنے بسر سب شراب مین کی ہے - سفید ریش نہین آفتاب مین کی ہے -
نمبر (۳) (عمدہ صفات مین) مشہور - کامل - بلند رتبہ - کیف ؎
تعریف کس زبان سے کرین منچیون کی ہم - اے کیف آفتاب ہے یہ خاندان تمام

؎ دیکھو حاشیہ صفات و تشبیہات آب قسم دوم -

فقرہ مولانا فضل الرحمن صاحب کا کیا کہنا ہے وہ آج آفتاب ہین -

نمبر (۴) شراب آتش ؎ کھلی ہے چاندنی سے پیچھے تو موقع ہے طلوع ماہ ہے اور
آفتاب شیشی مین - گلزار نسیم ؎ ساقی قدح شراب بدے - مہتاب مین آفتاب دیدے -
نمبر (۵) معشوق - خوبصورت - صبا ؎ ہچکی لگی ہے دھیان مین
اک آفتاب کے - کیونکر گلے سے گھونٹ اُتارین شراب کے ؎ آتش
شب فراق مین پوچھو گا ماہ ہے - یہ داغ ہے دیا ہوا کس آفتاب کا -
نمبر (۶) گنجفے کی چھٹی بازی کا پہلا ورق جس سے دن کو کھیل شروع ہوتا
ہے - ہلال ؎ گنجفے کا شوق ہو تجھکو جو اے خورشید رو - آفتاب
آسمان آئے بجائے آفتاب - مصحفی ؎ آیا تو جسکے ہاتھ گیا جیت وہ گنجفہ
بازی ہو گنجفے کی فزون آفتاب سے -

آفتاب برآمد ہونا - نمبر (۱) سورج نکلنا صبح ہونا - سحر ؎ اے
آفتاب محشر اب جلد ہو برآمد - ڈیوڑھی پہ منتظر ہے شور نشور تیرا -
نمبر (۲) گنجفے مین آفتاب کا دوسرے پتے کے ساتھ نکالا جانا جس سے
کھیل شروع ہوتا ہے اوسوقت کہتے ہین کہ آفتاب برآمد

آفتاب بلند ہونا - سورج کا اُفق سے اونچا ہونا - ظفر ؎ سمند ناز
پہ تو ہو جو [illegible] - تو شرم سے ہو گردون پہ آفتاب بلند -

آفتاب بنا دینا - مرتبہ بلند کرنا - فقرہ - قطرے کو دریا ذرے
کو آفتاب بنا دیا -

آفتاب پرست - سورج پوجنے والا - ظفر ؎ پیر آفتاب
کو دیکھین نہ آفتاب پرست - ظفر جو یار کے رخسار آتشین کو تکین -
غالب ؎ ہر ایک ذرۂ عاشق ہے آفتاب پرست - گئی نہ خاک ہوئے

پر ہوائے جلوۂ ناز- اور فارسی مین سورج مکھی (پھول) اور گرگٹ کو بھی کہتے ہین

(برہان جامع)

آفتاب چھپ جانا- نمبر (١) سورج ڈوبنا- **کیف** ؎ اندھیر ہو نہان اگر آنکھون سے جام ہو- چھپ جاے آفتاب تو کیونکر نہ شام ہو-

نمبر (٢) بدلی یا غبار کا سورج پر آجانا- **ظفر** ؎ دود جگر مین دیکھو شعلے کو آہ کے آکر چھپا ہی ابر کے دامان مین آفتاب-

آفتاب حشر- جو سورج قیامت کے دن نکلیگا- **وزیر** ؎ تر دامن ہون کہ ای آفتاب حشر- سایہ مرا خجل کرے ابر بہار کو- **آتش** ؎ آہ آنکھون سے گر گیا تو منھ پھیر تا جدھر سے پھر مین اُدھر نکلتا- **رشک** ؎ بغیر بادہ ای ساقی- ہی آفتاب قیامت مے حضور شراب-

آفتاب ڈوب جانا- سورج کا غروب ہو جانا- **وزیر** ؎ لگا یا غوطہ نے دریا مین- تو لوگ کہنے لگے آفتاب ڈوب گیا-

آفتاب ڈہلنا- آفتاب کا وسط آسمان سے مغرب کیطرف جانا شروع ہونا- **رشک** ؎ جب آفتاب ڈہلا شام زلف یاد آئی مصیبت نے یہ نکالی رات-

آفتاب سر آنا- دوپہر ہونا- **اختر** شاہ اودھ ؎ جب آفتاب سر آتا تھا- پانؤن مین سایہ لپٹا جاتا تھا-

آفتاب شام (مخفف)- سورج جب قریب غروب ہو- **ناسخ** ؎ تو نظر آتا نہین لیکن منور بام ہی- جلوہ تیرا بھی برنگ آفتاب شام ہی-

آفتاب غروب ہونا- سورج کا چھپ جانا- شام ہونا- **وزیر** ؎ تارے تو دو ہون جو غروب آفتاب ہو- آنسو بہین تھی جو ہو ساغر شراب کا-

صبا ؎ اسی مین ہو گا مرا آفتاب عمر غروب- کوئی گھڑی جو شب انتظار باقی ہی-

آفتاب کا ایک نیزے پر یا سوا نیزے پر آنا- قیامت آنا- آثار قیامت سے ہی کہ آفتاب اُس دن زمین سے سوا نیزے کے فاصلے پر ہوگا- ؎ حق مین پروانون کے تھا اک نیزے پر خورشید حشر- شمع کے سر پر شعلہ ای ظفر پیدا ہوا- **وزیر** ؎ مجھے وہ طفل بازیگر قیامت یاد آئیگا- سوا نیزے پہ جب دیکھونگا مین خورشید محشر کو-

آفتاب کا طلوع کرنا- آفتاب برآمد ہونا- **انشا** ؎ بوقت صبح ہوئی نشۂ شراب طلوع- کہ جیسے شرق سے کرتا ہی آفتاب طلوع- اور آفتاب طلوع ہونا اسکا لازم ہی اور اس جگہ طلوع بمعنی طالع ہی-

آفتاب کا مغرب سے نکلنا- قیامت کے آثار کبرے[ع] مین سے ہی- **صبا** ؎ وہ مست ہین ادھر تو رکھتے نہین ہین ساغر- مغرب سے ہان نمایان جب آفتاب ہوگا-

آفتاب گرم یا تیز ہونا- دہوپ تیز ہونا- دوپہر کا وقت ہونا- **خلیل** ؎ یار مین شوخی شباب نہین- ابتلک گرم آفتاب نہین- **ظفر** ؎ گرمی ہی کیون سوا ترے چہرے کی زیر زلف- ہوتا ہی آفتاب کہان وقت شام تیز-

آفتاب لب بام- آفتاب قریب غروب- اور کنایۃً ہر چیز قریب زوال اسی وجہ سے سن رسیدہ آدمی کو بھی کہتے ہین- **بحر** ؎ حسین ہین گلہ

ع ؎ شرع اسلام کی رو سے قرب زمان قیامت مین ایک دن آفتاب مغرب کیطرف سے نکلیگا چاند کے ساتھ اور چوتھائی آسمان تک آکر پھر جائیگا بعد اُسکے پھر دستور سابق مشرق سے طلوع کیا کرے گا-

نقرہ باف پرمغرور - وہ آفتاب لب بام ہی خیال نہین خلیل ؎ خطسے حُسن اُسکا
ہی قریب زوال - اب لب بام آفتاب ہی یہ -

اور آفتاب بام اور آفتاب برسر دیوار بھی اسی معنی مین کہا گیا ہی - رند ؎
ہم آفتاب بام ہین یا ہین چراغ صبح - کیا اعتبار شام گئے یا سحر گئے بحر ؎
جب سفیدی آئی سر پر کیا بہروسا زیست کا سحر اب ہم آفتاب برسر دیوار ہین

آفتاب نکلنا - نمبر (۱) دیکھو آفتاب برآمد ہونا نمبرا - اسیر ؎ تارے
چھپین آفتاب نکلے - خاطر کی ہوس شتاب نکلے - درد ؎ شب گزری اور
آفتاب نکلا - تو گہر سے بہلا شتاب نکلا -

نمبر (۲) غبار اور بدلی کا آفتاب کے مُنہ سے ہٹ جانا - رند ؎ زلفون سے
اُسکا روے منور عیان نہین - ابر سیہ کو چیر کے نکلا ہی آفتاب -

آفتابہ - ف - مذکر - ایک وضع کا لوٹا ہی جسکے پیچھے گرفت کیواسطے دستگی لگی ہوتی
ہی اور مُنہ پر سرپوش ہوتا ہی اُس سے اکثر مُنہ ہاتھ دہوتے ہین - ناسخ ؎
ماہ کامل تیرے مُنہ دہونیکی ہی سیلابچی - آفتاب ہی ماہ تابان آفتابا ہوگیا -

آفتابی - مونث - نمبر (۱) یک قسم کی آتشبازی جسکے چھوٹتے ہی دہوپ
سی پہیلجاتی ہی جیسے ماہتابی چھوڑنے سے چاندنی سی چھٹک جاتی ہی
بحر ؎ جب کبھی بام پر اُسکا رخ تابان چمکا - آفتابی سی لگی چھوٹنے مہتابی سے

نمبر (۲) ماہی مراتب مین چاندی سونے کا ایک دائرہ ہوتا ہی جسمین ایک ڈنڈی
لگی ہوتی ہی اور بادشاہون کے جلوس مین سواری کے ساتھ ہوتا ہی اُسکا سایہ
چتر کیطرح سر پر پڑتا ہی - ذوق ؎ وہ آفتابی اُسکی جلو جس سے آفتاب
وہ چتر اُسکا جس سے نہو ہمسر آسمان -

نمبر (۳) دہوپ کھایا ہوا - (صفت مین آتا ہی) جیسے آفتابی گلقند - یا دہوپ کا
مارا ہوا یعنی داغدار شکستہ رنگ جیسے سیب آفتابی -

نمبر (۴) گول - مدور - جیسے آفتابی دائرہ - آفتابی چہرہ -

نمبر (۵) امرا کے مکانات مین ایک بلند مقام ماہتابی کیطرح ہوتا ہی - شعور
؎ چلے آتے ہین کثرت سے جو مرغ نامہ بر بہیم - بنی ہی آفتابی یار کی چھتری
کبوتر کی -

نمبر (۶) ایک قسم کی چھوٹی سی پنکھیا طاؤس کی کُھلی ہوئی دم سے مشابہ جس سے
چہرے کی دہوپ بچاتے اور کبھی پنکھے کیطرح جھلتے بھی ہین اور اُسے سورج مُکھی
بھی کہتے ہین - ناسخ ؎ رشک سے تا نہ آفتاب جلے - اسلیے حائل آفتابی ہی
اسیر ؎ ہون وہ مجرم دہوپ مین بیٹھا تو سایے کے لیے - آفتاب آکر
مُنہ سے آفتابی ہوگیا - ظفر ؎ دیکھکر اُس مہ کو وقت بیحجابی آفتاب -
[illegible] مُنہ پر بجاے آفتابی آفتاب -

[illegible] ایک قسم کی ڈہال جو سرخ رنگ ہوتی ہی - ظفر ؎ وہ ہلال ابرو اگر
[illegible] مغربی - نکلے مشرق سے لیے وان آفتابی آفتاب -

گول چہرہ - چہرے کی دو قسمین ہین - دوسرے کو کتابی
چہرہ [illegible] ا ہوتا ہی -

آفتابی [illegible] - [illegible]ول دائرہ - خوشنویسون نے دو قسم کے دائرے
خط تعلیق مین قرار دیے ہین - دوسرے کو بیضاوی کہتے ہین جسمین
ذرا لنبا پن ہوتا ہی اگر اُسکے اوپر ایک حلقہ کھینچ دین تو انڈے کی شکل ہوجائے -

آفریدگار - ف - خالق - ع - پیدا کرنیوالا -

آفریدہ - ف - آفریدن مصدر کا مفعول - پیدا کیا گیا - ظفر ؎ -
بندۂ خدا کا کون وہ خاص آفریدہ ہی - پشت فلک سلام کو جسکے خمیدہ ہی

داغؔ سروسہی ہون اور نہ شاخ خمیدہ ہون - تسلیم وراستی کے لیے
آفریدہ ہون -

آفرینش - ف - مونث - آفریدن سے حاصل مصدر -
نمبر(۱) پیدائش - **قلقؔ** باعث آفرینش عالم - نور تابندۂ رخ آدم -
نمبر(۲) کائنات عالم - نخلبندآفرینش سے دعا مانگو یہ **سحر** - دفن
صحن چمن مین جان نثار سبزہ رنگ -

آفرینندہ - ف - آفریگار - **رشکؔ** رکھیگا موے سر شوریدۂ
کی شرم - آفرینندہ سمور و قاقم و سنجاب کا -

آفرین - ف - نمبر(۱) مونث - کلمۂ تحسین - سبحان اللہ -
شاباش - **مومنؔ** پڑہتا ہون اور مطلع رنگین کہ سن جسے - سرگرہ
لب خونچکان تیغ - **داغؔ** آفرین داغ تجھے خوب نباہی آ
مرحبا کوچۂ دلدار سے مرکر نکلا - اور یہ اور اسکے امثال محل طنز پر
ہین - **ناسخؔ** یہ گل کہلے ہین تمہارے ہی ہجر مین
دیکھتے ہو داغ آفرین دیکھو - **سوزؔ** کیون جی
آفرین تیری بدگمانی کو - **میرؔ** جب گیا مین ہر کاہی کا
پاس - آفرین صد آفرین اے مردمان روزگار -
نمبر(۲) آفریدن سے صیغۂ امر اسم کے ساتھ ملکر فاعل کے معنی دیتا ہی جیسے
جہان آفرین - **ذوقؔ** یہی گر تری چشم سحر آفرین ہی - تو نے دل نہ
جان ہی نہ ایمان نہ دین ہی - **وزیرؔ** بنایا تجکو ایسا خوبصورت - کہ نازان
تجھ پہ صورت آفرین ہی -

آفرین آفرین - آفرین کی تکرار مزید تعریف کے لیے - **رندؔ** -
آفرین آفرین مجھ مست کے مے پینے پر - مرحبا مرحبا ساقی ترے پلوانے کو -
اور تعریف مین مبالغے کی جگہ اور کبھی طنز سے آفرین صد آفرین - آفرین ہزار
آفرین آفرین صد ہزار آفرین بھی کہتے ہین - ؔ کی آہ سوز غم دل پر اٹھائے
نیا ذوق صد آفرین ہی -

[آفرین] باد برین ہمت مردانہ تو - یہ مصرع عالی حوصلگی اور پامردی
[کی تع]ریف مین کہتے ہین -

[آف]رین کرنا - تعریف کرنا - تحسین کرنا - فقرہ - اُستاد نے غزل سُنکر آفرین کی
[ف]قرہ (طنز سے) بیٹا ایک مین کیا جہینکتا ہون سارا زمانہ تمکو آفرین کرتا ہی

آفرین کہنا - تعریف کرنا - **اسیرؔ** ہماری فہم کو انصاف ہو تو آفرین کہیے -
نکالا ایک تمکو ڈہونڈ کر سارے زمانے مین - **مومنؔ** کہے کون جز طعن یا
آفرین - زبان اور حمد زبان آفرین -

آفرین ہو رہی ہی - تعریف ہو رہی ہی بیشتر طنز کی جگہ کہتے ہین - فقرہ -
تمہاری سعادتمندی پر زمانے مین کیا آفرین ہو رہی ہی -

آفرین ہی - کیا بات ہی - کیا کہنا ہی - شاباش - مرحبا - مدح اور ذم
دونون جگہ مستعمل ہی -

فصل الف ممدودہ مع قاف

آقا - ف - مذکر - مالک - خداوند - حاکم - **آتشؔ** پہلو مین مرے دل
نہین اے اہل جہان ہی - بندہ ہو نہین جسکا یہ اُس آقا کا مکان ہی - **نجمؔ**
آقا کی جدائی سے تڑپتا ہی غلام - کربلا یاد آئی جب دیکھا حسین آباد[ع] کو -
قلقؔ ہمسے آقا ہمارا چھوٹا ہی - گھر سے چھٹ کر نصیب پھوٹا ہی -

[ع] لکھنؤ مین ایک امام باڑہ ہی محمد علی شاہ بادشاہ اودہ کا بنوایا ہوا جسمین وہ خود بھی دفن ہین

آقاے ولی نعمت - خداوند نعمت - سرکار - ملازم اپنے آقا کو کہتے ہین اس لغت کو اسلیے قائم کیا کہ بعض کم استعداد آقاے نعمت انہین معنی مین بولتے ہین حالانکہ وہ صحیح نہین ہے -

فصل الف ممدودہ مع کاف عربی

آکا - ت - مذکر - نمبر (۱) بھائی - خصوصاً بڑا بھائی -

نمبر (۲) کلمۂ خطاب - جسطرح میان یا دوست - اس لفظ کا رواج اکثر سپاہیون اور بانکون ترچھون مین ہے - فقرہ - سنو آکا یار لوگون سے یہ چالین نہین چلتین فقرہ - (مثلاً) زبردست پہلوان پر دو گٹھے لکڑی کے لادو اور کہو کہ آکا اٹھو یقین ہے کہ آکا سے اُٹھا نہ جاے (چند پند)

آکاس بیل - مونث - (عوام آکاس بیل) امر بیل جسکی فارسی فتیمون ہے ایک قسم کی زرد بیل درختون سے لپٹی ہوتی ہے بال بڑھانے کے لیے سر پر چڑھاتے ہین اور امراض سوداوی مین بھی اُسکا استعمال کرتے ہین -

آکسفورڈ - انگلینڈ کا ایک شہر اپنی یونیورسٹی (مدرستہ العلوم جہان سے فضیلت کے خطاب ملتے ہین) کے سبب سے مشہور ہے -

آکھٹکنا - ذوق ؎ دلمین نشتر نگہ یار کا آہی کھٹکا - وہی پیش آیا جو مدت سے تھا کھٹکا ہمکو -

آکھر - ھ - مونث - مسکن بہائم عموماً اور خصوصاً شیر کا مسکن - بحر ؎ زندگی ویلے ہے جنگل مین بھی کچھ خوف نہین - اے جنون شیر کی آکھر بھی گھر اپنا ہے ولہ ؎ جنون عشق ہو دلمین تو عقل کیا ٹھہرے - جہان ہو شیر کی آکھر وہان غزال نہین - انشا ؎ تھے جتنے کہ ارنے اور گینڈے - آکھر پر اپنی اپنی اینڈے -

آکھڑا ہونا - گلزار نسیم ؎ وہ ناچنے کیا کھڑی ہوئی تھی - خود راگنی آکھڑی ہوئی تھی - ذوق ؎ آتش خورشید سے دیکھا نہیں اُٹھتے دھوان - آکھڑے ہو بام پر تم بال سکھلاتے ہوئے -

آکھلاپن - ھ - (مشتق ہے آکھل سے جسکے معنی سنسکرت مین چنچل ہین) مذکر - گھوڑے کی کود پھاند - شوخی - شرارت مصحفی ؎ روند ڈالا دلکو ہر جا بناز کے - آکھلاپن نے سمند ناز کے -

آکھنا - انشا ؎ دیوار پھاندنے مین دیکھو گے کام میرا - جب ہم سے آکھونگا صاحب سلام میرا - آپ کے کہنا بولتے ہین -

فصل الف ممدودہ مع کاف فارسی

آگ - ھ - اگن - س (اسکا مادہ اگ ہے جسکے معنی پھیلنا ہین) - مونث آتش - ف - نار - ع - نمبر (۱) یہی مشہور اور متعارف آگ - آتش ؎ تیرے آتش رخسار کا نہ کھاے - سیماب آگ مین نہ کبھی بیقرار ہو

تابستان کی گرمی - فقرہ - اس فصل مین کہ بھی سے آگ برستی ہے سفر نہ کیجیے (عود ہندی) رشک ؎ جلنے رونے کو بنایا ... ، گرمیونکی آگ داخل ہے ہوا برسات کی -

نمبر (۳) س - سپ - فقرہ - چھالو مین آگ بھری ہے - انشا ؎ کیا کیا آہ ناتوان تونے - آگ سی پھونکدی یہان تونے - بحر ؎ حال گرمی محبت کا نہ پوچھو ہمسے - آگ ہتی ہے دماغون مین تپش جانون مین -

نمبر (۴) چرپراہٹ - تیزی - فقرہ - اتنی مرچین تھین کہ زبان مین آگ لگ گئی -

نمبر (۵) آتشک - باؤ فرنگ فقرہ - اُسکے حسن پر نہ جاؤ آگ مین پھنک رہی ہے -

نمبر(۶) بہوک پیاس کی شدت - ہی کوئی ان داتا جو پیٹ کی آگ بجہا دے -
(فقیر کی صدا) مومن ؎ آب خنجر سے کہین پیاس مری بجہتی ہی - اور بہی آگ
لگاتا ہی یہ پانی مجکو -

نمبر(۷) ممتا - جوش خون - فقرہ اولاد کی آگ بری ہوتی ہی -
نمبر(۸) سوز و گداز - عشق و محبت - دلکی لگی - مومن ؎ مری چشم دریا
رہی مری آگ عالم جلاتی رہی - ناسخ ؎ دبی تہی آگ جو سینے مین یہ
اُٹھی کل اس بہبوکے نے دکہلائی جو بہڑک ہمکو - عرش ؎ آب گریہ
کیا دل بیتاب کی آگ - آتش برق کہی بجہتی نہین باران سے -

نمبر(۹) مصیبت - آفت - مثل - پرائی آگ مین کون پڑتا ہی - د
سچ ہی پرائی آگ مین پڑتا نہین کوئی - ہمراہ کوہ طور کے موسے نہ
نمبر(۱۰) غصہ - تپہا - جہلاّپن - نسیم ؎ تہوڑے خلاف حا
خشمگین - کیسی بہری ہوئی ہی مزاج بشر مین آگ -

نمبر(۱۱) حسد - جلاپا - عداوت - فقرہ - سوت میری آگ عوا
نمبر(۱۲) لڑائی - جہگڑا - فساد - فتنہ - سحر ؎ دبا ہے اور
آنسے ہوگا - لوگ آندہی ہین سبہی آگ کے بہڑکانے
نمبر(۱۳) گرم - حار - ایک تو باعتبار تاثیر کے جیسے اجوا ہوتی ہی فقرہ -
ابہی پانی نہین پڑا آجکل کے آم آگ ہوتے ہین -
دوسرے نہایت گرم جلتا ہوا جسمین بظاہر گرمی ہو کہ چہوا نہ جاسے - فقرہ -
چنبر نہ چہو تا آگ ہو رہا ہی - ناسخ ؎ ہجر مین آگ ہوگیا پانی - دلکو کردیتی
ہی کباب شراب -
نمبر(۱۴) جلے تن - غضبناک - جہلا - مومن ؎ لگائی آہ نے غیر کے گہر

آگ - ہوئے کیا کیا وہ اتنی بات پر آگ - اسیر ؎ ہوے وہ آگ فوراً پانی پانی
دیکہکر مجکو - غضب کی برخلافی ہی ٹہکانا بہی ہی اس ضدکا -
تشبیہاً بہت سرخ - ؎ گلشن مین آگ لگ رہی تہی رنگ گل سے میر
پری دیکہکے صاحب پرے پرے - آتش ؎ بہار لالہ و گل سے
لگ گلشن مین - گریبان پہاڑ کر چل بیٹہیے صحرا کے دامن مین -
(۱۶) مدار کا درخت - قلق ؎ یہ فیضل بر بہار اندنون ہی عالم مین - درخت
ک کا پیدا ہو کر پڑے جو شرار - عرش ؎ اصل کی نقل سے گر کارروائی ہوتی
آک کے پہول نے بہی آگ لگائی ہوتی -
فائدہ - ان معنی مین اسے لوگ بکاف تازی آک بہی کہتے ہین اسلیئے کہ اصل
اسکی ارک ہی اور ارک سے اک - آک سے آگ ہوگیا -
نمبر(۱۷) تشبیہاً چمک دمک - روشنی - مومن ؎ وہان آب رخ اور
یان آتش دل - جدہر دیکہو اُدہر ہی جلوہ گر آگ -
آگ اُبلنا - شدت تپش اور بہت گرمی کی جگہہ کہتے ہین - کہ زمین سے
آگ اُبلتی ہی -
آگ اُٹھنا - فساد اور فتنے کا پیدا ہونا - فقرہ - غدر مین جو ہزارہا دن
جانین تلف ہوگئین یہ آگ میرٹھ ہی سے اُٹھی تہی -
آگ اور بیری کو کم نہ سمجھے - آگ چاہے کتنی ہی کم ہو اور دشمن کیسا ہی
حقیر ہو مگر ان دونون کو تہوڑا نہ سمجہنا چاہیئے جہان آگ تیز ہوئی یا دشمن نے
قابو پایا پہونک دینے اور ضرر پہنچانے مین دیر نہین ہوتی - جسجگہہ نصیحتاً یہ
کہنا ہوتا ہی کہ دشمن ضعیف کو بہی ضعیف نسمجہنا چاہیئے وہان یہ مثل کہی جاتی
ہی اور اسی جگہہ فارسی کا یہ مصرع مشہور ہی - دشمن نتوان حقیر و بیچارہ شمرد -

آگ بولا - دیکھو آگ بگولا - **رشک** ؎ مجھسے گرمی بہی وہ کرتا ہی تو دہری گرمی - خود جلانا مجھے خود آگ بولا ہونا - جن مصادر کے ساتھ آگ بگولا لکھا گیا ہی اُن سب کے ساتھ آگ بولا بہی مستعمل ہی اسواسطے کہ بولا اور بگولا دونون بمعنی بگولا یعنی بونڈلے کے معنی مین ہین -

آگ بتانا - بندوق وغیرہ کو داغنا - **عرش** ؎ آگ تو دے یہ تپنچہ تا دیتے ہو - خاک بہی صورت بارود اُڑا دیتے ہو -

آگ بجھانا - نمبر (۱) حقیقی معنی - **قلق** ؎ دوڑو لوگو بجھاؤ آگ لگی جلد پانی منگاؤ آگ لگی -

نمبر (۲) جھگڑا مٹانا - غصہ فرو کرنا - فقرہ - دونون مزاج کے جلے ہین یہ آگ تمہین بجھاؤ گے تو بجھیگی -

نمبر (۳) بہوک پیاس مٹانا - تشنگی رفع کرنا - پیٹ بہرکے کہلانا - فقرہ - ہی کوئی اللہ کا بندہ جو پیٹ کی آگ بجھا دے - (فقیرون کی صدا) فقرہ - یہ تو برف کا پانی بجھائیگا -

نمبر (۴) تسکین دینا - جی ٹھنڈا کرنا - **مومن** (رباعی) ؎ آتش سی نار ہین لگائی اُسنے - برسون جانِ حزین جلائی اُسنے - پہنکا مجھپر کا اختلاط پانی بہڑکی ہوئی آگ کیا بجھائی اُسنے - **ظفر** ؎ کہا مین نے جو اُس سے کہ اسکو بجھا یہ جو دل مین لگا ہی تو آگ لگا - تو یہ ہنسکے وہ نازسے کہنے لگا مجھے آتی لگی بجھائی نہین - **کیف** ؎ ایک دنیا مین نہ ایسا کوئی صحرا پایا - آگ دلکی جو بجھاتے کہین دم بہر روکے -

آگ بجھنا - نمبر (۱) حقیقی معنی - **ناسخ** ؎ اُڑائے خاک کو کیونکر ہوا تیری حکومت مین - نہین بجھتی ہی اب ای عدل گستر آگ پانی مین -

نمبر (۲) جلا پا مٹنا - **جان صاحب** ؎ سوت کی آگ بجھی سوت کے بچون سے جلی ان جہنم کے شرارونکی شرارت نہ گئی -

نمبر (۳) تڑپ جاتی رہنا - قرار آجانا - **ذوق** ؎ ہم آپ جل بجھے مگر اس دل کی آگ کو - سینے مین ہمنے ذوق نہ پایا بجھا ہوا - **ظفر** ؎ وہ جو دلمین لگ رہی ہی آگ بجھنیکی نہین - چشم ترسے گرچہ اک دریا روان ہو جائیگا -

نمبر (۴) بہوک مٹنا - پیاس بجھنا - فقرہ - اتنا کہاتا ہی مگر اسکے پیٹ کی آگ نہین بجھتی - **انشا** ؎ لگا کے برف مین ساقی صراحی مے لا - جگر کی آگ بجھے جس سے جلد وہ شے لا -

نمبر (۵) تسکین ہونا - جی ٹھنڈا ہونا - **تسلیم** ؎ وصل کے دن شربت دیدار سے - آگ بجھی طالب بیمار کی - فقرہ - آنسو نکلنے سے کسیقدر دلکی آگ بجھگئی -

(۶) لڑائی جھگڑا رفع ہونا - غصہ فرو ہونا - **بحر** ؎ بجھی آگ لگائی ہوئی بہائے بحر نے دریا مین بارہا تو نیہ -

نمبر (۱) گرمی کا ہونکے دینا - **رشک** ؎ آگ برساتی ہین یون تو ہوتی ہی رطوبت نہ ہوا برسات مین -

نمبر (۲) گولیون کا مینہ برسانا - معرکہ کارزار گرم کرنا - فقرہ - انگریزی فوج نے میدان رزم کے توپون سے ایسی آگ برسائی کہ سارا میدان دوزخ کا طبقہ ہوگیا -

آگ برسنا - نمبر (۱) لو چلنا - تڑاقے کی دہوپ پڑنا - سخت گرمی ہونا - **میر** ؎ حذر کہ آہ جگر تفتگان بلا ہی گرم - ہمیشہ آگ ہی برسے ہی یان ہو ہی گرم - **مومن** ؎ پہر دل مین مرے لگی ہی آتش - نالے سے برس رہی ہی آتش -

نمبر(۲) معرکۂ کارزار گرم ہونا - گولیونکی بوچھار ہونا - فقرہ - حریف کی توپون سے آگ برس رہی ہی فوج کا قدم کیونکر ٹہرے -

آگ بگولا - نمبر(۱) لال لال - جلتا بھنتا - دہکتا ہوا - سحر ؎ مر گئے پر بھی وہ سودے کی حرارت نہ گئی - قبر سے خاک مری آگ بگولا نکلی -

نمبر(۲) تُند و تیز - غصے مین بھرا ہوا - سحر ؎ جلا جلا کے یہ کرتے ہین دو... کو برباد - مزاج آگ بگولا ہی خوش جمالونکا -

نمبر(۳) شوخ - گرما گرم - آتش ؎ ایک مدت سے ہون آفت طلب اے گردش چرخ - کوئی معشوق مجھے آگ بگولا دکھلا -

آگ بگولا بنا دینا - افروختہ کرنا - غصہ دلانا - فقرہ - تمنے اُنکو چھیڑ چھیڑ کر کیون آگ ...

آگ بگولا بنجانا - لازم - فقرہ - ذرا سی بات پر آپ آگ بگولا بنگئے

آگ بگولا کر دینا - دیکھو آگ بگولا بنا دینا - فقرہ - تمہاری جلی کٹی باتون نے آخر آگ ...

آگ بگولا ہوجانا - لازم - فقرہ - وہ مارے غصے کے آگ ...

آگ بنا دینا - غصہ دلانا - بھڑکانا - فقرہ - دو باتین ... بنا دیا - اسجگہ آگ کر دینا زیادہ کہتے ہین -

آگ بنجانا - لازم - مومن ؎ آئے ہو جو ... لئے ہو -

جون سوز دل کہا ہی تم آگ بنگئے ہو - نصیب ... بنا ہوا کھڑا ہی - وہ آگ بنا ہوا کھڑا ہی -

لکھنو مین اسجگہ آگ ہوجانا زیادہ کہتے ہین -

آگ بن دہوان کہان - مثل - ہر بات کی بنیاد ہر فرع کے لیے اصل ضرور ہی - جب علت نہو تو معلول کہان -

آگبوٹ یا اگنبوٹ - ھ - دہوین کا جہاز - اس لیے کہ بوٹ گوٹ کے وزن پر انگریزی مین کشتی کو کہتے ہین - منیر ؎ سیکڑون آگبوٹ اور جہاز حسن دریا کی گرم بازاری -

آگ بھبوکا - آگ کیطرح سُرخ - شوخ - گرما گرم - رند ؎ شعلۂ حسن سے مین سینکو - کوئی معشوق اگر آگ بھبوکا دیکھو -

بھبوکا بنجانا - غصے سے سُرخ ہوجانا - ظفر ؎ آیا ہی کس پہ تو یون بھبوکا بنکر - تیرے رخسار جو اے ہوش ربا خوب ہین سُرخ -

آگ بھری ہونا - نمبر(۱) سوز و گداز کی جگہ - ؎ پڑھے مومن نے کیا کیا گرم اشعار - بھری تھی دلمین یارب کسقدر آگ -

نمبر(۲) تپک اور جلن کی جگہ - فقرہ - پھوڑے مین ایسی آگ بھری ہی کہ پھونکے دیتی ہی -

نمبر(۳) بغض و عداوت کی جگہ - فقرہ - سوت کے دل مین میری طرف سے آگ بھری ہوئی ہی - (عو)

آگ بھڑکانا - نمبر(۱) آگ کو ہوا دیکر مشتعل کرنا - رشک ؎ آگ بھڑکا کے دکھانا اُسے اے نامہ برو - حال جانسوز زبانی نہ کہا جائیگا -

نمبر(۲) فتنہ اُٹھانا - فساد بڑہانا - سحر ؎ دیکھنا پھر وہی محشر ہمسے اور اُنسے ہوگا - لوگ آندہی ہین بجھی آگ کے بھڑکانے کو - غافل ؎ گرم ہوتا ہی جو مجھسے دمبدم وہ شعلہ رو - یہ رقیبونکی ہی شاید آگ بھڑکائی ہوئی -

نمبر(۳) شوق اور محبت بڑہانا - بیتاب و بیقرار کرنا - سحر ؎ دوپٹا وہ گلنار دکھلا گئے - نئے سر سے پھر آگ بھڑکا گئے - جرأت ؎ آہ اے دل لگی پر جشم گریان کیون نہو - یہ اسی کمبخت کی ہی آگ بھڑکائی ہوئی -

آگ بھڑکنا - بھڑک اُٹھنا - نمبر(۱) آگ کا دہکنا - شعلے بلند ہونا - آتش

ع نالۂ عاشق دلسوختہ ہی آفت جان - بھڑکی خوب آگ جہان ڈھیر ہی خاکستر کا - رند ع بعد از کلیم بھڑکی نہ پھر آگ طور کی - کیا کیا ہوائین ورنہ جہانمین چلین نہین -

نمبر (۲) لڑائی بڑھنا - حسد اور کینہ زیادہ ہونا فقرہ - دونون جلے بھنے تھے کوئی دخل دیتا تو اور آگ بھڑک اُٹھتی -

نمبر (۳) شوق بڑھنا - محبت مین بیتاب ہونا - جرات ع گل دیکھے جو بیدار ہے چمن مین - بس آگ بھڑک اُٹھی بدن مین - سحر ع آگ بھڑکی ہوئی ہی مجکو نہ سمجھائے کوئی - جان کا مالک تو ہی زیان ہونے دو -

نمبر (۴) جلن اور گرمی زیادہ ہونا - فقرہ - یہ بیمار کہتے ہی زخمون مین آگ سی بھڑکنے لگی -

آگ بھی نہ لگاؤن - عورتین کسی چیز سے نفرت ظاہر کرنیکی جگہہ بولتی ہین - فقرہ - تمہارے نزدیک خوشرنگ ہوگی مین تو اس اطلس کو آگ بھی نہ لگاؤن -

آگ پانی[ع] - (عو) مرگی - ھ - صرع - ع -

آگ پانی کا بیر - فطرتی مخالفت - جبلی عداوت - اجتماع ضدین - (جو ممکن نہین) فقرہ - ہمارے اُنکے تو آگ پانی کا بیر ہی موافقت ہوہی نہین سکتی اور یون بھی بولتے ہین کہ آگ پانی ایک جگہہ نہین رہ سکتے - یکرنگ ع مرے یار سائی اور جوانی کیونکہ ہو - ایک جاگہ آگ پانی کیونکہ ہو -

آگ پانی کا سنجوگ ہی - سنجوگ بواو مجہول - اجتماع ضدین - دو مخالف چیزونکا میل ملاپ - جہان دو مخالفونمین موافقت ہوتی ہی وہان کہتے ہین کہ یہ تو آگ پانی کا سنجوگ ہی -

آگ پانی کا کھیل - جب کوئی چیز پکانے مین بگڑ جاتی ہی تو کہا جاتا ہی کہ یہ تو آگ پانی کا کھیل ہی اپنا کیا اختیار ہی کبھی بنتا ہی کبھی بگڑتا ہی (اکثر وہی لوگ بولتے ہین جنکو کھانا وغیرہ پکانے سے تعلق ہوتا ہی)

آگ پانی مین لگانا - متحمل مزاج کو بھڑکا دینا - جہان لڑائی نہوتی ہو وہان لڑوا دینا - شرارت کرنا - فتنہ اُٹھانا - جانصاحب ع لگایا کرے آگ پانی مین سوکن - کبھی میر انکے جدائی نہ ہوگی - خلیل ع کچھ شرارت سے نہین واہ ہی جلانے والے - آپ تو پانی مین بھی آگ لگانے والے - داغ ع کب شرارت سے باز آتے ہین - آگ پانی مین یہ لگاتے ہین -

آگ پر تیل ٹپکانا - شعلے کو اور بھڑکانا - ایسی بات کہنا کہ جس سے فساد ہے - ذوق ع میر گریہ ترے حسن کو چمکاتا ہی تیل سا آگ پہ آنکھ ... آگ پر تیل ڈالنا بھی کہتے ہین -

نمبر (۱) جلانا - پھونکنا - سُلگانا - انشا ع کہتا ہی کہ نالے کو ترے ... صد نے تو تو اور سنائی یہ خبر گرم - آگ پر دھرنا بھی کہتے ہین - رند ع بے سوز عشق جوہر دل کسطرح کھلین - بو آگ پر دھرے سے نکلتی ہی عود کی - اور بہر کی جگہہ بھی کہتے ہین - آتش ع وہ گریبان آگ مین رکھدیجیے - موسم گل مین جو ہو بے چاک کے -

نمبر (۲) پکانا - گرم کرنا - سحر ع باعث شیرین لبی ہی پان کے لاکھے کا رنگ - آگ پر جب تک رکھی جائے کیا شکر بنے - فقرہ - سالن جمگیا ہی ذرا آگ پر رکھدو -

ع عورتین اس مرض کا نام لینے سے بچتی ہین اور آگ پانی اس بنا سے کہتی ہین کہ اس مرض والے کو آگ پانی دیکھکر اکثر دورہ پڑ جاتا ہی -

آگ پر سینکنا - کسی چیز کو قریب سے آگ دکھانا - **انشاء** ؎ آگ پر سینکنے کے ساتھ اُسمین - آئینگے کاسے کا بے حرف اُبھر -

آگ پر لٹانا - جلانا - تڑپانا - بیقرار کرنا - **مومن** (رباعی) ؎ شوخی تھی یہ بس میرے ستانے کے لیے - گرمی تھی یہ آگ پر لٹانے کے لیے - دشمن بیگناہ سرد مہری کے سبب - تم آگ ہوے مرے جلانے کے لیے -
آتش ؎ نہانے کو نہ جا حمام مین ہمرہ رقیبون کے - لٹا دیگا ہمین رشک آتش سوزان گلخن پر -

آگ پر لکڑی یا کمان سیدہی کرنا - کمان اور لکڑی کو بار بار آگ دکھا کر اُسکا خم نکالنا - **آتش** ؎ کریگی صاف چین ان ابروؤنکی گرمی - کمان رخ کر گئی جب بیر دہ دی آگ پر سیدہی - **ناسخ** ؎ آگ پر سینکیں ہو کمان کیونکر درست - حسن ابرو کے لیے وہ رو سے -

آگ پر لوٹنا - نمبر (۱) یہ ایک قسم کے فقیر کا فعل ہی جنکو جھو دہکے ہوے انگارون پر لوٹتے لوٹتے آگ بجھا دیتے ہیں - جہالیدار کہتے ہین - **اسیر** ؎ ہر روز ہوتا ہی یہ دل ہجر یار مین جل ابدال ہو گیا - **سودا** ؎ رہ نورد جون بجہاتے ہین آگ پہال ابدال -

نمبر (۲) بے چین اور بے قرار ہونا - تڑپنا - **صبا** ؎ رحم کر حال پہ مرے کے تو ای سوز فراق - قبر مین آگ پہ لوٹون پس مردن کبتک - **میر** ؎ سوز درون سے کیونکر مین آگ پر نہ لوٹون - جون شیشہ حبابی سب دل پر آبلے ہین -

نمبر (۳) رشک و حسد سے جلنا - فقرہ - تم کیون کسیکا مال کسیکی اولاد دیکھکر آگ پر لوٹتے ہو - **رشک** ؎ ہم ہین وہ گرم رو راہ بیابان عدم - آگ پر لوٹتی ہی موت قضا جلتی ہی -

آگ پڑ جانا - نمبر (۱) سوزش اور جلن پیدا ہونا - فقرہ - اس مرہم سے تو ... ین اور آگ پڑ گئی -

(۲) گرمی بہت ہونا - فقرہ - میان آگ پڑ رہی ہی ایسے مین سفر کا ... نع ہی -

(۳) گرانی ہونا - فقرہ - اس ملک مین ہر چیز پر آگ پڑ رہی ہی تہوڑی تنخواہ ... ین کیونکر بسر ہو -

نمبر ۲ اور نمبر ۳ کے معنو ںمین کہنو ین نہین سنا - البتہ بعض ارباب دہلی سے تحقیق ہوا کہ وہان بولتے ہین -

آگ پھانکنا - جھوٹ بولنا - مبالغہ کرنا - **ذوق** ؎ کہے یہ زاہد کہ او زہد فروش آگ نہ پہانک - مانگے گر بادۂ نوز ہد کہن کی قیمت -

آگ پُھکنا[ع] - سخت گرمی یا سوزش معلوم ہونا - فقرہ - خدا جانے ڈاکٹر نے کونسی دوا پلا دی ہی کہ بدن مین آگ پھک رہی ہی -

آگ پھوس مین بیر ہی - یعنی اجتماع ضدین ممکن نہین جہان جوان مرد اور جوان عورت ایک جگہ رہکر پاک نیتی کا اظہار کرین وہان اکثر یہ مثل بولی جاتی ہی اور مطلب یہ ہوتا ہی کہ ایسی صورت مین عصمت کہان رہ سکتی ہی - اور یہ مثل مختلف صورتون سے بولی جاتی ہی مثلاً آگ پھوس کا ساتھ کیا - آگ پھوس کی

ع ؎ پُہکنا کے املا مین اختلاف ہی بعضے بغیر نون غنہ لکھتے ہین اور بعض نون غنہ کے ساتھ اصل مین تو نون غنہ ضرور ہی اسلیے کہ پھونکنا مین نون غنہ ہی اُسی سے لازم ہی مگر اب لہجے اور املا دونون مین بغیر نون غنہ زیادہ رواج ہی -

دوستی کیسی آگ پھوس ایک جگہ کب رہ سکتے ہین۔

آگ پھونکنا۔ نمبر(۱) آگ کو مُنھ یا دہونکنی وغیرہ سے ہوا دیکے بھڑکا دینا
نمبر(۲) غصہ دلانا۔ لگائی بجھائی کرنا۔ فقرہ۔ یہ آگ آپ ہی کی پھونکی ہوئی ہے
مگر فصحاے لکھنو اسجگہ آگ لگائی ہوئی زیادہ بولتے ہین۔ اہل
دہلی سے دریافت ہوا کہ وہان بے تکلف بولتے ہین۔
نمبر(۳) جلن اور سوزش پیدا کر دینا۔ **غافل** ؎ بادۂ گلرنگ نے وہ آگ تن مین
پھونکدی۔ نزع کے دم بھی نہ جو بانکے ساغر سے بجھی۔ **انشا** ؎ کیا کیا
آہ ناتوان تو نے۔ آگ سی پھونکدی بیان تو نے۔
نمبر(۴) ولولہ اور شوق بڑہانا۔ **ناسخ** ؎ باد نوروزی نے پھونکی اعضاے
تن مین آگ۔ یان بنگ غنچۂ لالہ ہی پیراہن مین آگ۔

آگ پھیلانا۔ حقیقی معنی کی مثال۔ **انشا** ؎ یہ ملتہب نگاہ نے پھیلادی
آگ پانی پر۔ کہ جلکے گر پڑے خود بیگھر آگ پانی پر۔
مجازاً فساد پھیلانا۔ فتنہ برپا کرنا۔ فقرہ۔ یہ آگ اسی فتنہ پرداز کی پھیلائی
ہوئی ہے۔

آگ پھیلنا۔ لازم۔ **صبا** ؎ خوف کی جا ہے نہ چھیڑو دل سوزان کو
مرے۔ آگ پھیلی جو کسی نے کہین انگار وڑا۔
(مجاز کی مثال) فقرہ۔ خدا خیر کرے غدر کی آگ پھیلتی جاتی ہے۔

آگ تاپنا۔ آگ سے ہاتھ پاؤن سینکنا۔ **غالب** ؎ رات کو آگ اور
دنکو دہوپ۔ بھاڑ مین جائین ایسے لیل ونہار۔ آگ تاپے کہان تلک انسان
دہوپ کھاوے کہان تلک جاندار۔ فقرہ۔ انگیٹھی لگ رہی ہے اور آگ تاپ
رہا ہون اور خط لکھ رہا ہون (مود ہندی) لکھنو مین اس محل پر صرف تاپنا بولتے ہین۔

ناسخ ؎ ہم فقیر ایسے ہین ای شاہ کہ جاڑا جو لگا۔ بھاڑ مین تاپنے کو بال
ہما کے جھونکے۔

آگ ٹھنڈی کرنا۔ آگ بجھانا۔ **کیف** ؎ آتش عشق کو رو رو کے کیا ہی
ٹھنڈا۔ اب پری بھی جو جلائے تو بلا جلتی ہے۔

آگ جاگ اٹھنا۔ بجھی ہوئی آگ کا مشتعل ہو جانا۔ شوق بڑہجانا۔ **نکہت** ؎
جنبش دامن مژگان کی ہوا سے سلگی۔ آگ جاگ اٹھی محبت کی دبی سینے مین
انشا ؎ تو نے لگائی آکے یہ کیا آگ ای بسنت۔ جس سے کہ دل کی آگ
اٹھی جاگ ای بسنت۔ اور اسکا متعدی جگانا بمعنی روشن کرنا بھی مستعمل
ہے۔ ؎ بخت خفتہ نے جگایا اسے صد حیف نصیر۔ آگ جو گلخن سینہ مین
دبی رہتی تھی۔

آگ جانے لہار جانے دہونکنے والے کی بلا جانے۔
کوئی کسیکے حکم سے کچھ کام کرتا ہی اور دوسرا شخص کاریگر پر اعتراض کرتا
نقصان بتاتا ہے تو اسجگہ کاریگر یہ مثل کہتا ہے مطلب یہ ہوتا ہی کہ
ہمین کیا کام جو حکم ملا اُسکی تعمیل کی نتیجہ جو ہوگا وہ کار فرما

آگ [illegible]نا۔ آگ روشن کرنا۔ **رند** ؎ وہ آیا شب کو جو سرا مین میرے
یہ گھبرایا۔ جلائی شمع و مجمر مین اور لگن مین آگ۔ **اسیر** ؎ وہ بلبل ہین
رہا دشمن ہمارا باغبان برسون۔ جلائی آگ اونکو قریب آشیان برسون۔

آگ جلنا۔ لازم۔ **میر** ؎ روز ازل سے آتے ہین ہوتے جگر کباب
کیا آجکل سے عشق کی یارو جلی ہے آگ۔

آگ جھاڑنا۔ نمبر(۱) آگ سے راکھ پھونک کر اڑا دینا۔ فقرہ۔ آگ جھاڑ کر

رکھو تاکہ حقا جلد سلگ جاسے -

نمبر (۲) پتھر اور چقماق سے آگ نکالنا - فقرہ - سب سے پہلے ہوشنگ نے پتھر سے آگ جھاڑی ہی -

آگ جھڑنا - نمبر (۱) سنگ چقماق وغیرہ سے آگ نکلنا - **عاشق** ؎ پتہ آگ جھڑی جسم زار سے - جب میرے استخوان لگے استخوان پر -

نمبر (۲) شرر جھڑنا - شعلے اٹھنا - بہت گرمی پڑنا - **رند** ؎ آہ آتش فشاں جو کرتا ہون - آگ جھڑتی ہی آشیانے سے - **ہلال** ؎ ای فلک تا... نظر آتے ہین سب چنگاریان - کیا شب فرقت مین جھڑتی ہی سہ کامل

آگ جھونکدینا - جلا دینا - جلن ڈالدینا - **انشا** ؎ جھونکا جب اس دل بیتاب مین آگ - غل پڑا یہ کہ گری معدن سیماب مین آگ

آگ چمکنا - آگکا روشنی دینا - **ہلال** ؎ آنکھین یون غیر کبھی جسطرح چمکتی ہی شب تا مین آگ -

آگ دبانا یا دابنا - نمبر (۱) انگارون کو راکھ وغیرہ سے مٹا دینا فقرہ - آندہی رہی ہی آگ خوب دبا دو - **ذوق** ؎ خاک دوزخ مین پڑے تو واقعی اکبار آگ اب تو ... آگ تمہین دباؤگے تو دبے گی -

نمبر (۲) فتنہ و فساد مٹانا - غصہ دور کرنا -

نمبر (۳) خلش سوز دل کی جگہ - **میر** ؎ دن رات میری چھاتی جلتی ہی محبت مین - کیا اور نہ تھی جاگہ یہ آگ جو یان دابی -

لکھنو مین آگ دبانا کو آگ دابنا سے فصیح جانتے ہین -

آگ دبنا یا دبی ہونا - لازم - نمبر (۱) **میر** ؎ پاؤن مین پڑ گئے ہین پھپھولے مرے تمام - ہر گام راہ عشق مین گویا دبی ہی آگ - **مومن** ؎ جلے کیا کیا شجر تربت پہ میری - دبی تھی لاش کے بدلے مگر آگ -

نمبر (۲) فقرہ - فوج آجانے سے غدر کی آگ دب گئی -

غالب ؎ تم اپنے شکوے کی باتین نہ کھود کھود کے پوچھو - حذر کرو مرے دل سے کہ اسمین آگ دبی ہی - **ناسخ** ؎ دبی تھی آگ جو سینے مین بھڑک بھڑک کل اس بہو کے نے دکھلائی جو بھڑک ہمکو -

آگ دکھانا - نمبر (۱) آگ کے قریب لیجا کے گرم کرنا - **گلزار نسیم** ؎ دو بال دیے کہ لو مری لاگ - جب وقت پڑے دکھائیو آگ - **غالب** ؎ حرق ... سے ہم نامہ لکھینگے تجکو - آگ دکھلاتے ہی تا ہووے حرارت پیدا -

نمبر (۲) جلانا - فتیلے وغیرہ سے آگ لگانا - **گلزار نسیم** ؎ بوتی ... کی لیجا ناپاک ہی آگ اسکو دکھلاؤ - فقرہ - بارود ہو تو رنجک ... آگ دکھانے ... ہو (عود ہندی کھیلنے کی توپ کے بیان مین)

آگ دہکانا - نمبر (۱) آگ مشتعل کرنا - فقرہ - دہوان بہت ہوتا ہی ذرا آگ دہکا دو -

نمبر (۲) شوق بڑہانا - **انشا** ؎ چمک کر تو ای برق ست ... مت ... آتش کو مت اور دہکا - بول چال مین اسکو بھڑکانا ہی -

آگ دہکنا - لازم -

آگ دہونکنا - دہونکنی وغیرہ سے آگکا تیز کرنا - فقرہ - بغیر دہونکے آگ بھلا کب سلگتی ہی -

آگ دینا - نمبر (۱) دیکھو آگ دکھانا نمبر ۲ - **ناسخ** ؎ غم نے ہمارے خانہ دلکو جو آگ دی - روشن برنگ خانہ زنبور ہو گیا - **میر** ؎ محبت نے شاید کہ دی

دلکواگ - دہوان سا ہی کچھ اس نگر کی طرف - فقرہ - آتشبازی کو آگ دیکہی گولے
چہوٹنے لگے -

نمبر (۲) آگ جہڑنا - آگ پیدا ہونا - فقرہ - یہ پتہری ایسی خراب ہی کہ جب بہت
چوٹ کہاتی ہی تو آگ دیتی ہی -

نمبر (۳) روشن کر دینا - چمکا دینا - سودا ؎ شفق آفتاب شام دے
آگ دے ہی جہان کو یکسر - ناسخ ؎ دی آگ اسنے پر تو رخ سے شراب کو
شرمندہ جام مے سے کیا آفتاب کو -

آگ رکھدینا - (کسی چیز پر) جلا دینا - پہونک دینا - آتش ؎ نہاں
بلبل شیدا کا اسنے دل جلایا ہی - جو بس ہووے تو رکہدون آگ پیرہن گل
کے دامن پر -

آگ روشن کرنا - آگ مشتعل کرنا -

آگ روشن ہونا - لازم - اسیر ؎ تیر سے فرزند حسینی کو دیا خبط
روشن ہوی جو آگ تو غائب ہوا ن ہوا - داغ ؎ مرا اختر ہابایا ی فلک تجہپر گرے
بجلی - شب فرقت یہ کیسی آگ روشن تہی ستارہ نہین -

آگ سادہکتا ہی - آگ کی مثل لال ہی - آگ کی طرح جلتا ہی - ناسخ ؎
دونون حنائی ہاتھ دہکتے ہین آگ سے - مجہلی کبن جو نرمین سمندر سے کم نہین
فقرہ - بخار کی ایسی شدت ہی کہ بدن آگ سادہکتا ہی -

آگ سرد ہونا - نمبر (۱) شوق باقی نہ رہنا - فقرہ - کل تک شوق کی ایسی
گرما گرمی تہی آج بالکل وہ آگ سرد ہوگئی -

نمبر (۲) فتنہ و فساد دفع ہونا - فقرہ - تعصب کا یہی حال ہی تو یہ آگ سرد ہو چکی -

آگ سلگانا - آتش ؎ خس و خاشاک کا رتبہ ہی عجب عالم مین - پہلے بہلکتا ہون
مین جو آگ کو سلگاتا ہی -

مجازاً لگاسی بجہائی کرنا - ورغلانا - فتنہ و فساد اٹھانا - سودا ؎ گوش زد
اسکے کیا اعدا نے میرا حرف عشق - کیا رہا گہر جلنے مین اب آگ وہ سلگا چکے -

آگ سلگنا - فقرہ - لکڑیان تو گیلی ہین آگ کیا خاک سلگے -

مجازاً سوز عشق ہونا - ؎ آگ سی دل مین سلگے ہی کبہی بہڑکی تو میر - دیگی میری
ہڈیونکا ڈہیر جون ایندہن جلا -

آگ سے پانی ہوجانا - غصہ اتر جانا - فقرہ - چار باتین ایسی کہین کہ وہ
آگ سے پانی ہو گئے -

آگ کا باغ - آتشبازی -

آگ کا بنا ہوا - تندخو - گرم مزاج -

آگ کا پتلا - نمبر (۱) شعلہ - نہایت گرم - جرات ؎ دست جوش لہ نمایان
[illegible] تہا بغل مین کیا در سوزان نہ گئے - عرش ؎ یقین نہ دی اتیا بلبانی
کہین - بنا ہو آگ کا پتلا وہ دو بادہ خوار [illegible]

گرم مزاج - فقرہ - دو رتی [illegible] سے انکے بدنین آگ
[illegible] آگ کا پتلا ہین -

نمبر (۲) [illegible] - نہایت تندخو - فقرہ - آدمی کیا ہی آگ کا پتلا ہی جب دیکھو
موچہون سے چنگاریان اڑا کرتی ہین -

آگ کا پتنگا - جلتے ہوے گہاس پہوس کا شرارا -

آگ کا پرکالہ - نمبر (۱) آگ کا ٹکڑا - انگارا - بحر ؎ داغ ہین آگ کے پرکالے
بہڑک اٹہینگے - دیکہو فصل بہاری نہ بہت جوش مین آ - مصحفی ؎ ظاہر ہو
کسی روز کرون سوز نہان کو - ای اشک تجہے آگ کا پرکالہ کرون مین -

نمبر(۲) شوخ و شنگ معشوق۔ **مومن ؎** آبلے کیونکر نہ نکلیں جاہیے اشک آنکھوں سے آہ۔ میرے پہلو میں ابھی وہ آگ کا پرکالہ تھا۔

آگ کا پھول ۔ نمبر(۱) چنگاری۔ **نصیر ؎** بلبل ترے جلینگے خس و خار آشیان۔ اُڑ کر پڑا جو آگ کا اس گلستان سے پھول **ظفر ؎** لگ گئی جوش گل و لالہ سے گلشن کو جو آگ۔ کہیں اُس آتش رخسار کا کیا پھول پڑا۔

نمبر(۲) مدار کا پھول **بحر ؎** ہے شگفتہ ہم اسطرح جیسے آگ کے پھول۔ کبھی نہ دشت نوردی میں پھنسے مانی دھوپ۔

آگ کا پیڑ ۔ مدار کا درخت۔ یہ درخت چار قسم کا ہوتا ہی اور بلندی اور پتوں کا چھوٹا ہی بڑا ہی اور پھول کی رنگت میں ایک دوسرے سے فرق رکھتا ہی اُنمیں سے اعلی قسم کا جو ہی وہ بہت بلند ہوتا ہی پھل آم سے مشابہ ہوتے ہیں۔ پکنے پر بیچ سے شق ہو جاتے ہیں جنمیں سے دُہنکی ہوئی روئی سی نکلتی ہی اِس قسم میں دودہ ہوتا ہی درخت موسم گرما میں سرسبز و شگفتہ ہوتے ہیں اور برسات میں پژمردہ اور خشک ہو جاتے ہیں اور دودہ بعض امراض کو مفید ہی **عاشق ؎** ظاہر ہی میری قبر سے سوز دروں کا حال۔ سبزہ کے بدلے آگ کا ہی پیڑ گور پر۔

آگ کا جلا آگ سے اچھا ہوتا ہی ۔ چونکہ آگ کے جلے کو سینکنا مفید ہوتا ہی اسلیے یہ مثل وہاں بھی بولتے ہیں جہاں یہ کہنا منظور ہوتا ہی کہ جسنے ایذا دی ہی اُسی سے رجوع کرنا چاہیئے۔ **اسیر ؎** داغ غم اس دل سوزان کا مداوا ہوگا۔ آگ کا ہی جو جلا آگ سے اچھا ہوگا۔ **رشک ؎** سچ ہی کہ جلا آگ کا ہو آگ سے اچھا۔ آزار مٹے گا جو دل آزار ملے گا۔

آگ کا دریا ۔ مبالغتہً جہاں آگ کی کثرت ہو۔ **ظفر ؎** دل بیتاب میں جوش تپش عشق نہیں۔ مارتا آگ کا دریا ہی یہ سیماب میں جوش۔

آگ کا کُرہ ۔ جو کرہ فلک قمر یعنی آسمان اول کے جوف میں کرہ ہوا کو محیط ہی۔ **ناسخ ؎** ایسے ہیں میرے نالۂ آتش فشان بلند۔ ہی آگ کے کُرے سے بھی جنکا دہوان بلند۔

آگ کا کھیل ۔ آتشبازی۔

آگ کا کھیل ہی ۔ مہوسوں سے جب کوئی چیز بگڑ جاتی ہی تو وہ کہتے ہیں کہ یہ تو آگ کا کھیل ہی ایک آنچ کی کسر رہگئی۔

آگ کا گھر ۔ بہت گرم۔ فقرہ۔ آجکل کے آم آگ کا گھر ہوتے ہیں چھینٹا پڑ جاے تو کھانا۔

آگ کا لوکا ۔ آگ کی لو۔ شعلے کی لپک۔ مخمس **جلال ؎** آتش گل آہ بھڑکاتی ہی کیا باد بہار۔ کرتی ہی گلشن کو گلخن سے سوا باد بہار۔ آگ کے لوکے نظر آتے ہیں یا باد بہار۔ جلتی ہی اُس گل کی فرقت میں دلا باد بہار۔ باغ میں تو بھی دم آتش فشان دو چار کھینچ۔

آگ کا ہنسنا ۔ آگ کا شرر افشان ہونا۔ تیز ہونا۔ بھڑکنا۔ **اسیر ؎** غم کسیکے تندمزاجوں کو کام کیا۔ ہنستی ہی آگ گریۂ چشم کباب پر۔ **ولہ ؎** گرم بازار حسد کس جا زمانے میں نہیں۔ آگ کے ہنسنے پہ روٹی جلگئی تنور میں۔

آگ کجلانا ۔ آگ کا سلگ سلگ کر سیاہ ہو جانا۔ ہوتے کوے پہو نکنے سے سُرخ ہو جاتے ہیں اور پھر فوراً ہی اُنپر سیاہی دوڑ جاتی ہی اُسکو کجلانا کہتے ہیں۔ **مصحفی ؎** سوزش دل سے میں دن رات ٹپکا جاتا ہوں۔ ہوئی اک عمر پہ جگر نہیں کجلاتی ہی۔ **جرأت ؎** جب نظر بجلی کو دہ چشم فسون ساز آئی۔ آتش افسردہ کی مانند بس کجلاگئی۔ **معروف ؎** مجھسا کوئی جہان میں نہوگا فسردہ دل

جب آگے آگ آپ سے ہی کچلائی جاے ہے۔

آگ کردینا۔ افروختہ کردینا۔ غصہ دلانا۔ مومن ؎ تیرے سمند ناز کی بیجا شرارتین۔ کرتی ہین آگ نالۂ اندیشہ کام کو۔ فقرہ۔ اُسنے لگا لگا کر انہین آگ کر دیا نمبر (۲) گرم کرنا۔ فقرہ۔ تیز تیز دواؤن کے استعمال نے میرا مزاج اور آگ کر دیا۔ فقرہ۔ بند مکانین گھٹرا کر لکڑ پانی کو آگ کر دیا۔

آگ کو آگ مارتی ہے۔ مثل۔ شریر شریر ہی سے دبتا ہے۔ فقرہ۔ ... کے ساتھ شدید پن ہی چاہیئے آگ کو آگ ہی مارتی ہے۔

آگ کو دامن سے ڈھانکنا۔ بات کو اسطرح چھپانا کہ اور افشا ہو جاے (دامن سے جب آگ چھپائی جائیگی تو دامن جل جائیگا آگ اور بھڑک اُٹھیگی) فقرہ۔ ضبط سے عشق کے آثار اور ظاہر ہو جاینگے بھلا آگ کہین دامن سے ڈھانکی جاتی ہے۔

آگ کھائیگا تو انگارے ہگے گا۔ مثل۔ شراب خواری قماربازی وغیرہ بدکاریون کے حق مین کہتے ہین۔ یعنی جو برا کام کریگا اسکا نتیجہ برا ہی ہوگا۔ بدی کا انجام بدی جیسا کریگا ویسا بھریگا۔

آگ کھاے منھ جلے اُدھار کھاے پیٹ۔ مثل۔ آگ سے زیادہ قرض سے ڈرنا چاہیئے کہ اسکا ضرر زیادہ ہے۔

آگ کہتے منھ نہین جلتا۔ مثل۔ بری چیز کا نام لینے سے برائی کا اثر نہین ہوتا۔ اسکے قریب ہی قریب فارسی مین یہ مثل ہے "نقل کفر کفر نباشد" یعنی بغیر گناہ کیے فقط زبانی کہنے سے آدمی مجرم نہین ہوتا۔

آگ کے آگے سب بھسم ہین۔ مثل۔ آگ جس چیز کو پاتی ہے جلا دیتی ہے اسکا استعمال بیشتر غصہ کی حالت بیان کرنے مین ہوتا ہے یعنی غصہ ایسی بری بلا ہے کہ اس حالت مین کچھ کسی بڑے بوڑھے کا بھی لحاظ نہین رہتا۔

آگ کی بڑھیا۔ مدار کے درخت کے پھولونکی سودار روئی جو گرمی کے موسم مین ہوا سے اڑتی پھرتی ہے بہت نرم اور چمکتی ہوئی ہوتی ہے کاتنے کے کام نہین آتی تکیونمین لوگ بھرتے ہین اور اُسکو مدار کی بڑھیا بھی کہتے ہین۔ ناسخ ؎ آوارہ یون ہوا و ہوس مین ہین پیر بھی۔ جسطرح اُڑتی پھرتی ہے بڑھیا مدار کی۔ اور ظرافتاً بہت بوڑھی عورت کو کہتے ہین۔ انشا ؎ تہوار کے جو ملکونکی ہو کوئی آگ کی بڑھیا۔ بنے آکے وہ بوڑھی اور بڑے نداف کا جوڑا۔ سودا ؎ ضعیفی سے کرون اسکی مین کیا بات۔ کہ جسنے کی تھی بڑھیا آگ کی مات۔ بجز موے سپید اسمین نہین کچھ۔ نہین جون آگ کی بڑھیا کہین کچھ۔ نکہت ؎ ہین جوان کیونکر مخالفت مین اسیر۔ جفت اسکا چاہئیے دہر سے پیر۔ کیا دورنگی مین گل رعنا ہے یہ۔ زال دنیا آگ کی بڑھیا ہے یہ۔

آگ کے لوکے اُٹھنا۔ نمبر (۱) آگ کے شعلے بلند ہونا۔ نمبر (۲) جی جلنے کی جگہ۔ مسرور ؎ دل سے نالے نہین نکلتے ہین اٹھتے ہین یہ آگ کے لوکے۔ نمبر (۳) دھوپ کے مقام پر۔ فقرہ۔ تپتی ہوئی زمین پر پانی چھڑکا جاتا ہے تو آگ کے لوکے اٹھتے ہین۔

آگ کے مول یا مولون۔ مہنگا۔ گران قیمت۔ آتش ؎ دکھاؤ ہنسکے صفا اگر اپنے دندان کی۔ گہر ہین آگ کے مول اپنی آبداری سے۔ بحر ؎ ابھی تو آگ کے مولون گل رخسار بکتے ہین۔ کہین قیمت گھٹی اسکی خط رخسار بیچک ہو۔

آگ گاڑنا۔ دیکھو آگ دبانا۔ خواص اسکی جگہ آگ دبانا بولتے ہین۔

آگ گڑی ہونا - لازم - درد ے کیا جانئے کیا بلا یہ مصیبت یہ پڑی ہے
اک آگ سی کچھ ہے کہ وہ سینے مین گڑی ہے -

آگ لگا کر پانی کو دوڑنا - شر فساد پیدا کر کے اُسکے دفع کرنے مین کوشش
کرنا - اسیر ے دل جلا کر پھر سے آنسو بہانا کیا ضرور - دوڑتے ہو کیون لگا کر
پانی کے لیے - اور آگ لگا کر بجھانا بھی انہین معنی مین ہے - رشک ے جا بجا
نہ دے ہمکو آبروای عشق - لگا کے آگ بجھانے کو کون کہتا ہے -

آگ لگانا - نمبر(۱) کسی چیز کو آگ دینا جلانا ناسخ ے بارود مین لگا دے
کوئی آگ جسطرح - کرتے ہی عشق دل نہ رہا اختیار مین - آتش ے سنا ہے
عاشقون سے برق وش بھی نام جو اپنا - تماشا دیکھتے ہین وہ لگا کر آگ خرمن مین
نمبر(۲) سوزش و حرارت پیدا کرنا - ناسخ ے تب فرقت نے آگ ایسی لگا دی
میرے اعضا مین - عرق کے بدلے ہوتے ہین مسامون سے شرر پیدا [illegible]
بہانے چشم سے دریا بھی وہ تو بجھ نہ سکے - جگر مین آگ سی کے اگر لگے [illegible]
نمبر(۳) تیزی اور چرپراہٹ پیدا کرنا - فقرہ - کبابون نے تو زبان سے حلق
تک آگ لگا دی -
نمبر(۴) بیقرار کرنا [illegible] پیدا کرنا - اسیر ے دیتا ہے [illegible] سہاگ کیا کیا -
دیپک نے لگائی آگ کیا کیا - ناسخ ے گرمی بازار یوسف آگے اُس یوسف کے کیا
منہ دکھاتے تھے لگاتے آگ جو بازار مین - ے معشوق کی گرمی بھی اک یہ قیامت
ہے - چھاتی مین گلے لگ کر کے آگ لگا دینگے -
نمبر(۵) رشک و حسد پیدا کرنا - رند ے وہ مجھسے بزم مین ہنستا رہا قریب جب -
لگائی کس کی صحبت نے انجمن مین آگ
نمبر(۶) حسرت دلانا - تڑپانا - مومن ے دیکھتے ہی گل نظر مین تیرا ہنسنا پھر گیا
آتش گل نے لگائی آگ اک گھر وہین - خلیل ے داغ دیجاتی ہے برسات مین نیلی
گھٹا - ابر تر آگ کلیجے کو لگا دیتا ہے -
نمبر(۷) لگانا - بجھانا - برافروختہ کرنا - شوخی اور شرارت کرنا - بحر ے بجھی آگ
لگائی ہوئی رقیبونکی - بہا دے بحر نے دریا مین بار ہا تعویذ - برق ے آپ
جلجائین گے سب آگ لگانیوالے - دو گھڑی مین وہی تم ہو وہی جانان مین ہون
بحر ے یہ کبھی طرز ملاقات نہ تھا اُس گلکو - کسنے یہ آگ لگائی کہ جلاتا ہے مجھے
آتش ے مشق رفتار کرو گرم روی کی نہ سہی - کونسی چال ہے یہ آگ لگاتے
نہ چلو - داغ ے چلکے دو چار قدم آگ لگا دی کسنے - تلملاتی ہوئی
پھرتی ہے قیامت کیسی -
نمبر(۸) مہنگا سودا خریدنا - غبن کرنا - (عوام) فقرہ - (مثالاً) ماما عظمت تو ہر سودے
مین آگ لگاتی ہے (مراۃ العروس)
نمبر(۹) القط کرنا - چھوڑنا - اسیر ے قفس آباد کر بلبل لگا دے آگ گلشن کو -
جلایا باغبان نے کاٹ کر شاخ نشیمن کو - ے مومن آ تو بھی اپنے نام پہ جا
نام کو ان بتون کے آگ لگا -
نمبر(۱۰) اڑا دینا - تلف کرنا - لٹا دینا - فقرہ - شرابخواری اور قماربازی مین
ساری دولت کو آگ لگا دی -
نمبر(۱۱) چوپٹ کرنا - بگاڑ دینا - فقرہ - صاحبزادی گوٹ لگانے کیا بیٹھین
کہ سارے پاجامے مین آگ لگا کر رکھدی -
نمبر(۱۲) کسی چیز سے نفرت اور بیزاری ظاہر کرنے کی جگہ بولتے ہین - مومن
ے نام کو اسکے آگ لگاؤن - دلکی طرح سے اسکو جلاؤن -
نمبر(۱۳) باغ مین گل و لالہ کھلنے جنگل مین ڈھاک پھولنے - کثرت چراغان اور

سرخی شفق وغیرہ کی جگہ تشبیہاً کہتے ہیں۔ **رندؔ** گلشن میں آکے آگ لگا دی بہار نے - انگارے کی طرح سے ہر اک گل دہک گیا - **سوداؔ** لالۂ خود رو نہیں ہے خون نے فرہاد کے جوش میں آکر لگا دی کوہ کے دامن میں آگ - فقرہ - ڈھاک کے پھول پھولے ہیں یا کسی نے بن میں آگ لگا دی ہے - فقرہ - دوالی میں ساہوکاروں نے اتنے چراغ جلائے ہیں کہ سارے ساہوکارے میں آگ لگا دی ہے - **ناسخؔ** شعلۂ رخسار جاناں نے لگائی ہے جو آگ - ماہ تاباں آج مہتابی ہے آتشباز کی -

نمبر (۱۴) بھوک پیاس بڑھا دینا - فقرہ - سینے کی جلن میں کچھ بھی تسکین نہوی پونڈے کی گنڈیریوں نے تو اور آگ لگا دی - فقرہ - دور تی کشتے نے وہ آگ لگا دی کہ سیروں گھی پی گئے -

نمبر (۱۵) تباہ کرنا - اُجاڑنا - نیست و نابود کرنا - **بحرؔ** خانہ برباد ہوں نقش کہ جیت عالم میں آگ قسمت نے لگا دی ہیں جسے گھر سمجھا - **میرؔ** دل و جگر جلکے مرے دونوں ہوئے خاک - کیا پوچھتے ہو عشق نے کیا آگ لگائی -

نمبر (۱۶) خاوند اور فرزند کے مرجانے کی جگہ (مانگ اور کوکھ کے ساتھ) (عو) فقرہ - اُس بدنصیب کی مانگ اور کوکھ دونوں میں تقدیر نے آگ لگا دی -

نمبر (۱۷) نیا فتنہ برپا کرنا - نئی آفت اٹھانا - فقرہ - پہلے تو نوکر کو برطرف کر کے تنخواہ کاٹ لینے کا دستور نہ تھا یہ آگ آپکی لگائی ہوئی ہے -

آگ لگاؤن - بددعا - پھونکوں - جلادوں - بھاڑ میں جھونکوں - اصل میں عورتوں کی زبان ہے - **رندؔ** میں گرم سیر ہوں غربت کے دشت میں شب روز - لگاؤں آگ کے کیا بستو وطن میں آگ - **جان صاحب** ع لگاؤں آگ میری ایسے بناؤ کو ہے -

آگ لگائے تماشا دیکھے - مثل - جہاں کوئی فتنہ و فساد برپا یا لڑائی جھگڑا پیدا کر کے خوش ہو وہاں بولی جاتی ہے -

آگ لگنا - نمبر (۱) جلنا - بھڑکنا - **ناسخؔ** ذکر کیا شبہائے فرقت میں چراغ و شمع کا - آگ لگنے سے کبھی روشن سیہ خانہ ہوا - **آتشؔ** برگشتہ طالعی کا تماشا دکھاؤں میں - گھر کو لگے جو آگ تو پانی بجھاؤں میں -

نمبر (۲) چرپراہٹ یا تیزی معلوم ہونا - فقرہ - سالن میں ایسی مرچیں جھونکدی تھیں کہ زبان سے حلق تک آگ لگ گئی -

نمبر (۳) جلن اور سوزش ہونا - **رشکؔ** یہی ہے ذکر ہمکو نام اُن آتشخو کا جپتے ہیں - زبانہ ہے زبان اپنی لگی ہے آگ نالوں میں -

نمبر (۴) تڑپنا - بیتاب و بیقرار ہونا - (سوز محبت سے) فقرہ - اپنے کے لیے جیسے آگ لگتی ہے غیر کے لیے نہیں لگتی - **داغؔ** یہ مزہ تھا دل لگی کا کہ برابر آگ لگتی - نہ تجھے قرار ہوتا نہ مجھے قرار ہوتا - **مشہور شعر** الفت کا یہ مزہ ہے کہ وہ بھی ہوں بیقرار - دونوں طرف ہو آگ برابر لگی ہوئی -

نمبر (۵) سوز و گداز عشق کی جگہ - **اسیرؔ** بجا ہے آنکھوں سے گرم آنسو جو شمع کی طرح ڈھل رہے ہیں - لگی ہے اک آگ اپنے دل میں بجائے شعلے نکل رہے ہیں - **داغؔ** یہ کسکی لو ہے دل مضطر لگی ہوئی - اک آگ سی ہے سینے کے اندر لگی ہوئی -

نمبر (۶) رشک و حسد ہونا - **داغؔ** ذکر مجنوں سے مجھے آگ لگی جاتی ہے - گرچہ ظاہر میں تمہارا وہ طلبگار نہ تھا - **اسیرؔ** دست دیا یار میں جب غیر نے مہندی ملی - آگ سی دل میں لگی میں ہاتھ ملکر رہ گیا -

نمبر (۷) ضد و عداوت ہونا - **میرؔ** تمکو ہم سے آگ لگی ہے روتے ہیں تو ہنستے ہو

ہنسنے کمر کو کھول رکھا ہی اپنی کہ تم کستے ہو - یہ اب متروک ہی-

نمبر (۸) گران قیمت ہونا - مہنگا ہونا فقرہ - اِس سال تو ہر چیز کو آگ لگ رہی ہی

نمبر (۹) برباد اور غارت ہو جانا بحرؔ بہر ارہیگا نہ گنجینہ ظلم کیشوں کا - لگیگی آگ قرابین کے خزانے مین -

نمبر (۱۰) غصہ آنا - ناگوار گزرنا فقرہ - دوست کی برائی سُنکر تن بدن مین آگ لگ گئی ظفرؔ اثر دیکھا ترا [illegible] دکھتا ہی - کہ تجکو آگ لگتی ہی ترے آنسو بہانے پر - بحرؔ ہمارے رہنے سے تجکو جو آگ لگتی ہی - جلا دیتے ہین ہم آشیان بہت اچھا -

نمبر (۱۱) گل و لالہ وغیرہ سرخ سرخ پھول کھلنے اور جنگل مین ڈھاک [illegible] کے شگوفہ کی سرخی نمود ہونے اور کثرت پر [illegible] تشبیہا کہے ہین آتشؔ بہار گل سے لگی ہی آگ چمن مین [illegible] جان صاحبؔ پھولا ہی [illegible] آگ لگی ہی - آتا ہی نظر [illegible] [illegible] کی روشنی کا کیا کہنا جدہر دیکھو آگ لگی ہی-

نمبر (۱۲) بھوک پیاس کا غالب ہونا - فقرہ - [illegible] عجب [illegible] آگ سمجھا پیا ہی-

نمبر (۱۳) بہت رنج و غم ہونا - فقرہ - صبر کیونکر کرے جب ملی جوا مرزی کا خیال آتا ہی تو کلیجے مین کہ آگ لگتی ہی-

نمبر (۱۴) خاک [illegible] (مانگ اور کوکھ کے ساتھ [illegible]) جان صاحبؔ مانگ مین آگ لگی کوکھ جلی ہون جلسی - خود پشیمان کو کرتے ہو پشیمان عبث -

آگ لگے آگ لگجائے - بددعا - غارت ہو - اُجڑ جائے اصل مین یہ عورتونکی زبان ہی - مومنؔ لگے آگ آتش غم کو زبان خامہ شعلہ ہی - جلا دیتے ہین سو سو خط دم تحریر اکثر ہم - نواب مرزا شوقؔ کون کس کس سے اس کہانی کو آگ لگجائے اس جوانی کو - وزیرؔ گریبان وہ غیر سے کرتا ہی مین مرتا نہین - آگ لگجائے الٰہی موت کی تاخیر کو - اور عورتین اکثر تکیہ کلام کے بھی بولتی ہین - فقرہ - آگ لگے مجھے نہ چھیڑو - فقرہ - آگ لگجائے کیا بکتے ہو -

آگ لگے پر پانی کہان - مثل - غصے غضب کیوقت مروت اور محبت غصہ کے وقت یاد اور غیرت نہین رہتی ہی -

آگ لگے پر کنوان کھودنا - بیوقت کوشش کرنا - جب کوئی شخص اُس کام کو پہلے سے کر لینا چاہیئے عین وقت پر کرتا ہی تو کہتے ہین کہ واہ آگ لگے پر کنوان کھودنے سے کیا حاصل -

آگ لگے تو تجھے جل ست - [illegible] تجھے کھوئے - یہ [illegible] اکثر وہان بولی جاتی ہی جہان وہ شخص جس سے فریاد رسی کی امید ہو ظلم کرے اور اسیکے قریب قریب فارسی مین یہ مصرع ہی - ع چو کفر از کعبہ برخیزد کجا ماند مسلمانی -

آگ لینے آنا - آتے ہی پلٹ جانا - گھڑی سواری یا کھڑے کھڑے آنا ذوقؔ لیتے ہی دل جو عاشق دلسوز کا چلے - تم آگ لینے آئے تھے کیا آئے کیا چلے - رندؔ ان ٹھنڈی گرمیون سے مین جلتا ہون آپکی تم آگ لینے آئے تھے کیا آئے کیا چلے -

آگ مٹنا - نمبر (۱) جلن اور تپک جاتی رہنا - فقرہ - زخمونکی آگ اس مرہم

سے سٹک گئی۔

نمبر (۲) حسد اور عداوت بنہ رہنا۔ فقرہ۔ سوت کی آگ کہین ان باتون سے مٹتی ہی۔

نمبر (۳) شوق عشق کا جاتا رہنا۔ عرش ؎ آب گریہ سے مٹے کیا دل بیتاب کی آگ۔ آتش برق کبھی بجھتی نہین باران سے۔

مگر اب آگ ٹھنا کیجگہ آگ بجھنا زیادہ کہتے ہین۔

آگ مین آگ لگانا۔ نمبر (۱) جلے ہوے کو جلانا۔ دکھے دلکو ستانا۔ **صبا** ؎ داغ پر داغ مے دلکو دیا کرتے ہین۔ آگ مین آگ وہ میرے لگاتے جاتے۔ **کیف** ؎ انسے سوز غم فرقت کا بیان کون کرے۔ آگ مین آگ نہ مین لگانے دیتے۔

نمبر (۲) فساد مین فساد پیدا کرنا۔ فقرہ۔ صلح کیونکر ہو جو آتا ہی وہ اور آگ مین آگ لگاتا ہی۔

آگ مین جھلس جاناع۔ آگ مین جلکر سیاہ ہو جانا۔ فقرہ۔ چیچک سے بدن کا وہ حال ہو گیا کہ جیسے آگ مین جھلس گیا ہی۔ **نصیر** ؎ کہین تیری شرارت ہی تو اے آتش عشق۔ تا قدم سر سے مین جاؤنگا جھلس شمع نمط۔

آگ مین بھون ڈالنا۔ جلانا۔ فقرہ بخار کی وہ شدت ہی کہ جیسے کوئی آگ مین بھونے ڈالتا ہی۔

آگ مین (یا آگ پر) پانی ڈالنا۔ غصہ فرو کرنا۔ لڑائی فساد مٹانا۔

آگ مین پھونک دینا۔ آگ مین ڈالکر جلا دینا۔ ؎ جو وہ کرتے ہین امتحان پڑین بیچ والے نہ درمیان۔ اگر آگ مین بھی وہ پھونک دین تو خلیل کیجھ مجھے ڈر نہین۔

آگ مین جلانا۔ حقیقی معنی۔ **ظفر** ؎ وہ ہوا ایکبار غیر دن پہ نہ سرگرم عتاب۔ جسنے لکھ لکھکر جلائے آگ مین سو بار نقش۔

مجاز۔ رشک و حسد سوز عشق مین پھونکنا۔ **صبا** ؎ الله ری سوزش والے یار۔ مار کس آگ مین جلا کر۔

آگ مین جلنا۔ لازم۔ **جان صاحب** ؎ کیون سوت کی مین آگ سے جل جلکے مرونگی۔ ہون سہرے نہ جلوے کی جو بہنا مین بہرونگی۔ ؎ تب الفت کی حرارت نہین کسکو اے کیف۔ ایک ہی آگ مین سب خلق خدا جلتی ہی۔

آگ مین جو چیز پڑی وہ آگ ہی۔ یہ مثل تاثیر صحبت کے اظہار مین بولی جاتی ہی۔ **ناسخ** ؎ عشق جب کامل ہوا ہی بین حسن۔ آگ مین پڑ جائے نمک ہی۔ اس لکو فارسی کی یہ مثل اردو مین زیادہ مستعمل ہی ہر چیز کہ در کان نمک رفت نمک شد۔

آگ مین جھونکدینا۔ نمبر (۱) آگ مین ڈالدینا۔ جلا دینا۔ **بحر** ؎ حمام کو ... یار کی خاطر۔ جھونکا کیے مین آگ مین صندل کیسے کیسے۔

نمبر (۲) ... مصیبت مین گرفتار کرنا۔ **قلق** ؎ پہلے دریافت خوب کر لینا۔ آگ مین لیکے مجکو جھونکدیا۔ **نصیر** ؎ مجکو سوجھے ہی کہ تو آتش رخون سے ملکے آہ۔ جھونکدیگا ایکدن اے دل مقرر آگ مین۔

آگ مین ڈالنا۔ دیکھو آگ مین جھونکدینا نمبر ۱۔

آگ مین رکھکے پھونکدینا۔ جلا دینا۔ فقرہ۔ جی مین آتا ہی ان کپڑون کو

ع ؎ اگرچہ جھلس جانا، بھون ڈالنا، پھونک دینا، جلانا اور جلنا یہ سب محاورات ایسے ہین کہ آگ مین انسے نکال ڈالیے تو بھی اپنے معنی کو مفید ہو جائنگے مگر یہ لکھے گئے کیونکہ یون بھی بولتے ہین اور خلاف فصاحت نہین ہی۔

ع ؎ یعنی بے دیکھے بھالے بری جگہ شادی کردی۔

آگ مین رکھکر بھونکدون -

آگ مین کود پڑنا - جان کی پروا نکرنے اور جلنے مرنے سے نہ ڈرنیکی جگہ کا استعمال ہی - آتش ؎ اپنے کہنے سے اک آب تلخ تم پیتے نہین - آگ مین ہم کود تے ہین آپ گر بان کیجیے - سحر ؎ وہ بشر اور ہین جو کرتے ہین نا فرمانی - آگ مین کود پڑین ہم ترے ارشاد کے ساتھ -

آگ مین گرنا - ذوق ؎ گر پڑا آگ مین پروانہ دم گرمی عشق - سمجھا اتنا بہی نہ کمبخت کہ جل جاؤنگا -

مجازاً مصیبت مین پھنسنا - فقرہ - ارے میان کیون جان بوجھکے آگ مین گرتے ہو -

آگ نکالنا - چقماق یا پتھر وغیرہ سے آگ جہاڑنا - مومن ؎ سنگ در سے ترے نکالی آگ - ہمنے دشمن کا گھر جلانے کو -

آگ نکلنا - لازم - نمبر (۱) ظفر ؎ دہوان آگے سے آگ پتھر سے نکلے - محبت کا سب مین اثر دیکھتے ہین -

نمبر (۲) سخت جلن اور سوزش ہونا - بہت گرمی پڑنا - میر سوز ... پانی سے آ جاتے تھے کبھو - اب آگ ہی نکلنے لگی ہے جگر ... زلال ؎ اف رے سوز جگر کیا ٹپکتی ہے مقتل کی زمین - خون ... بیتی ہے ترے بسمل سے آگ - فقرہ - آج تو زمین سے آگ نکلتی ہے -

آگ ہو جانا - نمبر (۱) ایندہن کا دہک جانا - فقرہ - ابھی آگ نہین ہوئی تو ا کیا گرم ہو -

نمبر (۲) نہایت گرم ہو جانا - پہکنے لگنا - ناسخ ؎ سوز غم سے ہو گیا ہے آگ سب میرا بدن - بہ نکیدی قاتل نے ایسی ہو گئی تلوار گرم -

نمبر (۳) غصے مین بھر جانا - برافروختہ ہونا - سحر ؎ نیل کی بو سے کا عاشق
عیان ہوتا ہی - آگ ہو جاتے ہین وہ رنگ دہوان ہوتا ہی - عاشق ؎ بھڑکانے سے رقیب کے تم آگ ہو گئے - میری طرف سے دلمین بہرا تھا غبار کیا -

آگا - ھ - آگُر - س - مذکر - پیش - ف - نمبر (۱) سامنا - مہرہ - مثل - فوج کا آگا برات کا پیچہا بہاری ہوتا ہی -

نمبر (۲) جسم کا اگلا رخ - فقرہ - یہ کیا بد لحاظی ہی دیکھو آگے سے دُلائی سنبہالو (عو)

نمبر (۳) پوشاک کا وہ حصہ جس سے جسم کا اگلا رخ ڈہکے - مثال کیلیے دیکھو آگا پیچہا -

آگا باندہنا - سامنا روکنا - سد راہ ہونا - مہرہ دبانا - ؎ ای صبا قلعۂ ہستی سے جو دم گھبرایا - زیرکے دو چار قدم موت کا آگا باندہا -

آگا پیچہا - نمبر (۱) انگرکھے اچکن وغیرہ بعض لباس کا اگلا پچھلا حصہ - فقرہ - کپڑے کا عرض کم ہی آگا پیچہا نہین ہوتا -

نمبر (۲) انسان کا پیش و پس - فقرہ - یہ کیا وضع ہی کہ آگا پیچہا کھلا ایک حب بہی گلے مین لپٹی ہوئی ہی دوپٹا ایسا چاہیے کہ سارا بدن ڈہکا رہے -

نمبر (۳) آغاز انجام - فقرہ - آدمی کو چاہیے کہ ہر کام کا آگا پیچہا سوچ لیا کرے -

آگا پیچہا دیکھنا - آغاز و انجام سوچنا - فقرہ - آگا پیچہا دیکھکر خرچ کرو -

آگا پیچہا سوچنا - آغاز و انجام کار مین غور کرنا -

آگا تاگا لینا - (عو) خبر لینا - آؤبھگت خاطر مدارات کرنا - فقرہ - بی بی محفل تمہارے گہر ہی جب تمہین سویا کرو گی تو ہماری نگاہ کا تاگا کون لیگا -

آگا روکنا - دیکھو آگا باندہنا - سودا ؎ کل سیر چمن کو جو گیا تھا طرف باغ -

؎ اس جگہ آگا صرف تبعاً ہی مقصود پیچہا یعنی انجام ہو جتا ہوتا ہے جیسے کہتے ہین کہ آغاز انجام سوچیے تو مراد حال کہ مقصود نہ سرا انجام ہوتا ہے -

آگے تے - فقرہ - غور کرکے دیکھو حیم کے آگے کیا لکھا ہی -

نمبر (۱۴) زد پر - **نکہت** ؎ کیا عالم گوشۂ چشم کے عالم کو دیکھو تو - صف مژگان نے آگے رکھلیا رستم کو دیکھو تو -

آگے آگے - نمبر (۱) پیشاپیش - پیچھے پیچھے کا عکس - **قلق** ؎ آگے آگے نقیب کی للکار - باادب باملاحظہ ہشیار - **داغ** ؎ جب ترے در سے پھرا خلقت تماشائی ہوئی - پیچھے پیچھے داغ آگے آگے رسوائی ہوئی - **انشا** ؎ اداؤ نازو حجاب و غمزہ کرشمہ شوخی حیا تغافل - تمہاری چتون کے آگے آگے یہ کرتے ہین اہتمام آٹھون -

نمبر (۲) آیندہ زمانے مین - آگے چلکر - مشہور شعر - ؎ ابتدائے عشق ہی روتا ہی کیا - آگے آگے دیکھیے ہوتا ہی کیا - **اسیر** ؎ نو برس کا سن ہی صدقے نہ فلک ہین نازپر - آگے آگے دیکھیے آئین وہ کس انداز پر -

نمبر (۳) قبل - بیشتر - **میر** ؎ دل و دین ہوش و صبر سب ہی گئے - آگے آگے تمہارے آنے کے - مگر ان معنو مین اب متروک ہی -

آگے آگے چلنا - پیشاپیش چلنا - **قلق** ؎ کوہ رو آگے روان - کوئی دل پکڑے پیچھے پیچھے دوان - **سحرالبیان میر** ؎ خضر کا پڑتا نہین قدم - جب تک نہ آگے آگے رہے -

آگے آگے گرو پیچھے پیچھے چیلا - مثل - جہان کہیں اچھے بُرے کام مین کوئی اپنے بزرگ یا عزیز یا دوست کی پیروی کرتا ہی تو کہتے ہین کہ آگے آگے گرو پیچھے پیچھے چیلا - یعنی اُنکے بزرگ ہی ایسا کرتے ہین تو یہ کیون نہ ایسا کرین -

آگے آگے ہونا - رہبر ہونا - **آتش** ؎ قطع ہوجائیگی کام چند مین سختی راہ خضر ہم جب آگے آگے شوق منزل ہوگیا - **ناسخ** ؎ جب شب تاریک مین ہم کوے جانان کو چلے - آگے آگے جاے مشعل آتشین نالے ہوے -

آگے آنا - نمبر (۱) سامنے آنا - روبرو آنا - فقرہ - آگے آکر سلام کرو نذر دو پیچھے کبتک کھڑے رہوگے -

نمبر (۲[ع]) قریب آنا - بہت نزدیک آنا - فقرہ - راز کی بات ہی آگے آکے سنلو -

نمبر (۳) مقابل ہونا - مقابلہ کرنا - **تسلیم** ؎ کیا منہ جو کوئی بات بنائے مرے آگے - دعوے ہو سخن کا جسے آئے مرے آگے -

نمبر (۴) آڑے آنا - کام آنا - فقرہ - دیا لیا آگے آیگا - **ہلال** ؎ دیکے بررو دعائین لیتا ہی - آگے آتا ہی تیرے تیرا فیض -

نمبر (۵) پیش آنا - فقرہ - بزرگون کا کہنا آگے آتا ہی - **داغ** ؎ مسخر کرلیا آخر کو بنگالے کے جادو نے - بڑا بول آگے آیا ہم جو بولے تھے لڑکپن مین -

نمبر (۶) پاداش عمل کیجگہ - باپ کرے باپ کے آگے آئے بیٹا کرے بیٹے کے آگے آئے (مثل) **داغ** ؎ محشر مین بھی ہی خواہش خلوت مجھے ایسی - کہتا ہون کیا میرا نہ آئے مرے آگے -

نمبر (۷) کسیکے سامنے آنا - بے پردہ ہونا - فقرہ - اُنکے گھر کی عورتین یا مون زاد بھائی کے آگے ہی نہین آتی ہین - فصحا اب اس جگہ سامنے آنا زیادہ بولتے ہین -

آگے آیت - آگے آئی آیت - القط - بس - چونکہ تلاوت قرآن شریف مین آیت پر توقف ہوتا ہی لہذا یہ عنوان استعمال وہان سے ماخوذ ہی - جہان پر کوئی پڑھتے پڑھتے یا کچھ کہتے کہتے رک جاتا ہی تو دل لگی کے طور پر سننے والے کہتے ہین کہ آگے آئی آیت -

---

ع ؎ سامنے ہونے کی تخصیص ہی -

آگے بڑھانا - آگے لانا - آگے لیجانا - **جرأت** ؎ شب وصال مین وحشی سا دیکھ مجکو وہ شوخ - کہے ہے دیکھو بس آگے نہ تم بڑھاؤ ہاتھ - فقرہ - افسرون نے فوجونکو آگے بڑھایا -

آگے بڑھنا - نمبر (۱) آگے چلنا - کوچ کرنا - روانہ ہونا - **میر حسن** ؎ کئی ہمدمین تھین جو کچھ پڑھین - دعائین وہ پڑھ پڑھ کے آگے بڑھین - **کیف** ؎ قیامت ہو کہین اٹھین لحد سے ہم بڑھین آگے - مسافر کیطرح رستے مین ٹھہرے بھی تو کیا ٹھہرے -

نمبر (۲) قریب آنا یا نزدیک جانا - فقرہ - اتنی دور سے مین نہین سن سکتا ذرا آگے بڑھکر بات کہو -

نمبر (۳) نکل جانا - سبقت لیجانا - **بحر** ؎ ثابت قدم طریق محبت مین شرط ہے - ہمت سے [illegible] آگے بڑھے نہین - **ناسخ** ؎ گزرے جو باغ مین وہ [illegible] ناز - گلگون بھی آگے بڑھ نہ سکے گل کے رنگ سے -

نمبر (۴) ترقی کرنا - **کیف** ؎ بڑھنیکے جو عشق مجازی سے آگے - حقیقت مین کیا ہوگا نقشا ہمارا -

نمبر (۵) استقبال و پیشوائی کرنے کی جگہ - فقرہ - نوابصاحب خود وزیر صاحب کو آگے بڑھ کے گئے - **غافل** ؎ معشوقۂ خیال کی شوخی تو دیکھیو - آگے بڑھا مین لینے تو پیچھے کو ہٹ گیا -

نمبر (۶) مقابلہ اور سامنا کرنیکی جگہ - فقرہ - بڑے بہادر ہو تو آگے بڑھو -

نمبر (۷) دعوے کرنا - بدزبانی کرنا - **بحر** ؎ آگے ان ابروؤن کے مہ نو بڑھے نہین - گر جائیگا نظر سے فلک پر چڑھے نہین - فقرہ - زبان سنبھالو دیکھو تم اب بہت آگے بڑھتے جاتے ہو -

آگے بڑھو
آگے چلو
آگے دیکھو
آگے مانگو } یعنی دوسری جگہ سوال کرو - فقیر سائل سے یہ جملے کہے جاتے ہین اور کبھی ان جملونکی جگہ صرف آگے کا لفظ کہتے ہین "میانصاحب آگے دو"

آگے پانا - کیے کی سزا پانا - پاداش عمل بھگتنا (عو) **جانصاحب** ؎ دل لیکے رنج دیگا اسیر کسیکو جو - بی اپنے دیدے گھٹنے کے آگے وہ پائیگا -

آگے پیچھے - نمبر (۱) پیش و پس - ادھر ادھر - **سوز** ؎ آگے پیچھے دیکھکر بولا کہ او کوئی یان حاضر نہین اے نابکار -

نمبر (۲) حاضر غائب - فقرہ - آگے پیچھے وہ ہمارا خیر خواہ ہی -

نمبر (۳) یکے بعد دیگرے - پے در پے - فقرہ - آگے پیچھے صدہا اونٹ تھے - **غافل** ؎ کوئی تو بھی مجلس آراے طرب زیر زمین - آگے پیچھے جو چلے جاتے ہین سب زیر زمین -

نمبر (۴) مقدم - موخر - بے ترتیبی کی جگہ - فقرہ - سب ورق آگے پیچھے کر دیے -

نمبر (۵) غیبت مین - اس جگہ آگے کا لفظ زائد اور پیچھے کا تابع ہوتا ہی - فقرہ - بھائی مین تو سفر کو جاتا ہون آگے پیچھے کوئی بات ہو تو گھر کی خبر کہنا -

نمبر (۶) موقع اور وقت پاکر - (یعنی جب موقع ملیگا) فقرہ - خیرات جاؤ آگے پیچھے سمجھ لون گا -

نمبر (۷) کہات مین - فقرہ - جان عذاب مین ہی دشمن آگے پیچھے لگے ہوے ہین -

نمبر (۸) دیر سویر - فقرہ - آگے پیچھے سب پہنچ رہینگے - **اسیر** ؎ مقام رہروان ملک ہستی ہی عدم آخر - کوئی آگے کوئی پیچھے پہنچ رہتا ہی منزل پر -

آگے پیچھے چلنا - نمبر (۱) بے ترتیبی سے چلنا - فقرہ - پہاڑ کی گھاٹی

تنگ تھی صف بندی تو ترک کے سوارونکو آگے پیچھے چلنا پڑا۔

نمبر(۲) آگے بڑھکر یا پیچھے ہٹ کر چلنا - برابر نہ چلنا - فقرہ - آنگے پیچھے کیون چلتے ہو برابر آؤ باتین کرتے چلین -

آگے پیچھے سب چل بسینگے - مثل - یعنی ایکدن سب کو مرنا ہی دنیا کی بے ثباتی کے بیان مین کہتے ہین -

آگے پیچھے کا خیال نہونا - انجام کا خیال نہونا - فقرہ - دھڑلّے سے روپیہ اُٹھاتے چلے جاتے ہو آگے پیچھے کا کچھ خیال نہین -

آگے پیچھے کوئی نہین - کوئی وارث نہین - جسکو عورتین نگوڑا ناٹھا کہتی ہین -

آگے پیچھے ہاتھ دہرے ہونا - ننگا اور برہنہ ہونا - کمال مفلس ہونا (جسکو ستر پوشی کے لیے کپڑا بھی میسر نہو)

آگے جاتے گھٹنے ٹوٹین پیچھے دیکھتے آنکھین پھوٹین مثل - (عو) جہان کسی کام کے کرنے مین بھی خرابی ہو اور نکرنے مین بھی اسکے بولتی ہین -

آگے جانا - نمبر(۱) دور نکلجانا - سبقت لیجانا - (رفتار خواہ پرواز مین)

رند ؎ اللہ ای رہبر واماندگان - منزلون آگے گیا ہی قافلہ - آتش ؎ اللہ ری ہوائے لب بام قصر یار - اُڑکر کبوتر آگے گیا ہی نسیم سے - فقرہ - جنکو پوچھتے ہو وہ آگے جاتے ہین ذرا قدم بڑھاؤ ابھی ملجاینگے -

نمبر(۲) بڑھنا - سوز ؎ تاب کسکو ہی کہ تیرے در سے آگے جاسکے - جو ترے کوچے مین آیا سر پٹکتا ہی رہا -

آگے جو قدم رکھتا ہون پیچھے پڑتا ہی - نمبر(۱) حسرت کی جگہ - جہان سے جانے کو جی نہ چاہے - بحر ؎ پیچھے پڑتا ہی جو آگے کو قدم رکھتا ہون کسطرح کوئی نکلتا ہی وطن سے باہر -

نمبر(۲) رعب چھا جانے کی جگہ - فقرہ - سرکار کا وہ رعب ہی کہ درباری جو قدم آگے رکھتے ہین پیچھے پڑتا ہی -

آگے چلتے ہین پیچھے کی خبر نہین - جہان کوئی ناعاقبت اندیش ظاہری نفع دیکھکے کسی کام کا ارادہ کرے اور اُسمین انجام کو جو نقصانات ہون اُسکا خیال نرکھے اُسکی یہ مثل کہتے ہین -

آگے چلکر - نمبر(۱) کچھ دور چلکر - فقرہ - آگے چلکر پہاڑ ملینگے -

نمبر(۲) آیندہ - کچھ دنون کے بعد - فقرہ - آگے چلکر یہ لڑکا آفت ہوگا - اور آگے بڑھکر بھی بولتے ہین -

آگے چلنا - نمبر(۱) پیشاپیش چلنا - [illegible] تو آندھی سے بھی بیابان مین - اُڑتا خاک چلے تیرا [illegible] - آتش ؎ آنکھ لگے وصل کی شب پیشتر از پا قدم - آگے ہم عمر روان سے بھی چلے جاتے ہین - فقرہ

نمبر(۲) رہبری کرنے اور راہ بتانے کی جگہ - فقرہ - کوتوال کو رستہ نہین معلوم ہی جو کیدار تم آگے چلے -

آگے خدا کا نام - بس خاتمہ ہی - اس سے آگے کچھ نہین - برق ؎ سب سے اعلی سب سے بالا وہ بت خود کام ہی - کچھ نہ پوچھو اس سے آگے اب خدا کا نام ہی - فقرہ - اس غریب کے یہی ایک لڑکا ہی آگے خدا کا نام ہی -

آگے خدا کا نام پیچھے محمد کا کلمہ - دیکھو آگے خدا کا نام -

آگے خیریت ہی - جملہ - اُس جگہ بولتے ہین جہان یہ مقصود ہوتا ہی کہ جو کچھ ہونا تھا ہوچکا اب امید نہ رکھو - ناصر ؎ کچھ تو کرم تو آئین کچھ بخل کی صفت ہی

اک بوسہ دیکے بولے بس آگے خیریت ہی۔

آگے دوڑ پیچھے چھوڑ۔ جہان کوئی ایک کام کو ناتمام چھوڑ کے دوسرے کیطرف دوڑتا ہی وہان یہ مثل بولی جاتی ہی۔

آگے دہرا ہی۔ ضرور پیش آنا ہی۔ ہونا ہی ہی۔ فقرہ۔ چار دن کے بعد پہر وہی جھگڑا آگے دہرا ہی۔ **داغ** ہوے طور بطور الفت مین دل کے۔ قضا اک نہ اک روز آگے دہری ہی۔

آگے دہر لینا۔ رکھ لینا۔ نمبر (۱) سامنے رکھ لینا۔ آنکھ کے روبرو رکھنا فقرہ۔ اشعار قدما کے آگے دہر لیے اور اپنے قیاس کے مطابق جلد دیئے (عود ہندی)

نمبر (۲) نظر کے سامنے آگے آگے حراست کے طور پر لیچلنا۔ فقرہ۔ اُسکو جبراً پولس نے آگے دہر لیا۔

نمبر (۳) آگے لیکر فریاد کو چلنا۔ **سودا** اے دل یہ کس سے بگڑی کہ آتی ہی فوج اشک۔ لخت جگر کی نعش کو آگے دہرے ہوے۔

نمبر (۴) مہرے پر رکھ لینا۔ زد پر رکھ لینا۔ **نکہت** کیا عالم کو کشتہ چشم کے عالم کو دیکھو تو۔ صف مژگان نے آگے رکھ لیا ستم کو دیکھو تو۔ یہان دہر لینا غیر فصیح ہی۔

آگے دہرنا۔ رکھنا۔ نمبر (۱) سامنے رکھنا۔ پیش نظر رکھنا۔ فقرہ۔ کتاب آنکے رکھ کے پڑہو۔ **میر حسن** شب آ ہی گئی جب تو خاصہ منگا۔ تکلف سے لا کر کے آگے دہرا۔ **انشا** جسنے یارو مجھسے دعوے شعر کے فن کا کیا۔ مین نے لیکر اُسکے کاغذ اور قلم آگے دہرا۔

نمبر (۲) نذر کرنا۔ پیشکش کرنا۔ فقرہ۔ بیٹا جو کچھ کماؤ باپ کے آگے رکھو۔

نمبر (۳) آگے لیچلنا۔ **غافل** پہلے نکلے دست نالہ پیچھے آنسو چشم سے۔ فوج سے آگے ہی رکھتے ہین علم بردار کو۔ اور ان سب مقامون پر اب کہنا ہی بولتے ہین دہرنا غیر فصیح ہی۔

آگے دیکھکے چلنا۔ دیکھ بہال کے چلنا۔ فقرہ۔ آگے دیکھکے چلو کہین ٹھوکر نہ لگے۔

آگے دیکھیئے کیا ہوتا ہی۔ جب کسی بات مین موجودہ زمانے سے زیادہ آیندہ زمانے مین خرابی کا کھٹکا ہوتا ہی تو کہتے ہین کہ ابہی تو یہ حال ہی آگے دیکھیے کیا ہوتا ہی۔ **میر** پہنچینگے آگے دیکھین کس درجے کو ابھی تو۔ اُس ماہ چاردہ کا سن دس ہی یا کہ بارہ۔ فقرہ۔ ابھی تو یہ آفت ہی آگے دیکھیے کیا ہوتا ہی اور آگے کی جگہ آیندہ اور آگے آگے تکرار کے ساتھ بھی بولتے ہین۔ مشہور شعر ابتدائے عشق ہی روتا ہی کیا۔ آگے آگے دیکھیئے ہوتا ہی کیا۔

آگے دینا۔ نمبر (۱) سامنے دینا۔ روبرو دینا۔ فقرہ۔ انکو روپیہ لیکے آگے دینا کہین لیکے مکر نہ جائین۔

نمبر (۲) زیادہ دینا۔ فقرہ۔ مین اب آگے ندون گا میرا اگلا ہی روپیہ پہنسا ہوا ہی۔

نمبر (۳) چوٹ کرتے ہوئے شکار کی راہ مین کوی چیز ڈالدینا۔ (تاکہ اُسکی طرف متوجہ ہوجاے) فقرہ۔ شیر میری طرف جہپٹا مین نے تکیہ آگے دیکر وار کیا۔

آگے ڈالدینا۔ نمبر (۱) سامنے رکھدینا۔ روبرو ڈالدینا۔ فقرہ۔ پہلے تو اُنکے تیور بہت کڑے تھے جب روپیہ کھنکھنا کے آگے ڈالدیا تو نرم ہو گئے۔

نمبر (۲) بیوہ کی مدد کرنا۔ اُسکی گزر اوقات کے لیے کچھ فراہم کرکے دینا (ہندوؤن مین رسم ہی کہ زن بیوہ کے عزیز و اقربا آکر روپیہ حسب مقدور اُسکے آگے ڈالتے جاتے ہین)

آگے رہنا - نمبر (۱) مقدم رہنا - **رند** ؎ جانبازی نہ کی معرکۂ عشق مین کس روز
میدان مین رہا چار قدم آگے ہی سب سے -

نمبر (۲) مقابل رہنا - سامنے رہنا - **رند** ؎ رشک آتا ہی مجھے طالع برِ اُس
نخچیر کے - بنکے تودہ رہگیا آگے جو تیرے تیر کے - فقرہ - چھوٹے بچے بزرگونکی
نظر کے آگے رہین تو بہتر ہی -

آگے سے - نمبر (۱) سامنے سے - روبرو سے - فقرہ - میرے آگے سے
دفع ہو - فقرہ - میرے آگے سے چلا جا - اور اسیطرح آگے سے دور ہو آگے
سے ہٹ جا - آگے سے اُٹھالو - اکثر افعال کے ساتھ مستعمل ہی -

نمبر (۲) پیشتر سے - ابتدا سے - فقرہ - ہمکو آگے ہی سے خبر تھی - تمنے آگے
سے سوچ لیا ہوتا - ہمنے آگے سے ٹھان لی تھی - اور اسیطرح اکثر افعال
کے ساتھ بولا جاتا ہی -

نمبر (۳) جسم کے اگلے رُخ ست - فقرہ - آگے سے دوپٹا سنبھال کر اوڑھو (عو)

آگے سے ہوتی آئی ہی - قدیم زمانے سے یہ رسم جاری ہی - پہلے سے
اسیطرح ہوتا چلا آیا ہی -

اور اسیطرح سلف سے ہوتی آتی ہی - ابتدا سے ہوتی آئی ہی - ہمیشہ سے ہوتی
آئی ہی بھی بولتے ہین - ؎ تمہین نے داغ نرالے نہین اُٹھائے ستم -
یونہین سلف سے مرے یار ہوتی آتی ہی - اور صرف ہوتی آئی ہی بھی انہین معنون
مین کہتے ہین - **غالب** ؎ کی وفا ہمسے تو غیر اُسکو جفا کہتے ہین - ہوتی
آئی ہی کہ اچھونکو بُرا کہتے ہین -

آگے قدم رکھنا - پیش قدمی کرنا - بڑہنا - **ذوق** ؎ پئے نا واقف
رہ پہلے ہی رہبر موجود - کور سے آگے قدم دیکھ عصا نے رکھا - **داغ** ؎

ابھی سامان آہ و نالہ و فریاد پیچھے ہی - قدم آگے نہ رکھے مرثیہ اسے علی پڑہ عا ٹھہر

انشا ؎ رہروانِ عشق نے جبدم علم آگے دہرا - سدرہ کے سایے مین
دم لے پہر قدم آگے دہرا -

آگے قدم نہ اُٹھنا - نمبر (۱) تھک جانیکی جگہ - **مسرور** ؎ -
تھک گیا ہون مین ناتوان ایسا - ابتو آگے قدم نہین اُٹھتا -

نمبر (۲) رعب اور خوف کی جگہ - **اسیر** ؎ کُھلجائیگی جس روز رہ مرگ کی سختی
آگے قدم ہمرہ شتابان نہ اُٹھیگا -

نمبر (۳) کمال افسردہ خاطری کی جگہ - فقرہ - یہ خبر سنتے ہی ایسا جی بیٹھ گیا
کہ آگے قدم نہ اُٹھتا تھا -

آگے قدم نہ بڑہنا - آگے قدم نہ اُٹھنا - **بحر** ؎ تمہارے فتنۂ قامت
نے ایسا رعب باندہا ہی - قدم بھر بھی قدم آگے نہین بڑہتا قیامت کا -

صبا ؎ مجنون ضعیف کیا مرے جنگل مین آئیگا - شیرون کے ہاتھ بھر قدم
آگے بڑہے نہین - اور آگے قدم نہ پڑنا بھی بولتے ہین -

آگے قسمت - اُس جگہ بولتے ہین جہان یہ کہنا ہوتا ہی کہ آیندہ جو نصیب
مین ہوگا وہ پیش آئیگا - **قلق** ؎ پیچھا نچھوڑونگی مین نہ تا مقدور -
آگے قسمت تری مین ہون مجبور - **مصحفی** ؎ دل نذر ایک یار پریوش کو
کر چکے - اے مصحفی اب آگے مقدر ہی اور ہم -

آگے کا اُٹھا - پس خوردہ - اُلش - جھوٹا - عوام کی زبان ہی اور فصحا
اس احتیاط سے کہ اسمین ذم کا پہلو ہی اسکے استعمال سے احتیاط کرتے ہین

آگے کر دینا - نمبر (۱) کسیکا پردہ توڑ دینا - فقرہ - چار دن کی بیاہی دُلہن
کو کیون جیٹھ کے آگے کر دیا - (عو)

نمبر (۲) اپنے بچاؤ کے لیے دوسرے کو سامنے کردینا - فقرہ - یارو باتین ہی باتین ہین جب وقت پڑیگا مجھی کو آگے کردوگے -

نمبر (۳) علم و ہنر مین اورون سے بڑھا دینا - فقرہ - اُستاد کی مہربانی نے مجھے مکتب مین سب سے آگے کردیا -

آگے کنوان پیچھے کھائی - مثل - دیکھو آگے جاتے گھٹنے ٹوٹین پیچھے دیکھتے آنکھین پھوٹین - مگر اسمین عورتون کی بول چال کی کوئی تخصیص نہین ہے -

آگے کو - آیندہ زمانے مین - آگے چلکر - داغ ؎ کل تک تو آشنا تھے مگر آج غیر ہو - دو دن مین یہ مزاج ہے آگے کو خیر ہو -

آگے کے دانت - وہ دانت جو منھ کھلنے مین سامنے نظر آتے ہین -

آگے کے دن پیچھے گئے ہر سے کیو نہ ہیت اب پچھتائے کیا ہوت ہے جب چڑیان چگ گئین کھیت - جو کام وقت پر نہ ہو تو اُسکے لیے افسوس کرنا بیفائدہ ہے - یہ اصل مین کبیر کا دوہا ہے کثرت استعمال سے مثل ہوگیا - اور کبھی صرف دوسرا مصرع کہا جاتا ہے -

آگے کے ہاتھ پیچھے ہو جانا - مشکین بندھجانا -

آگے لانا - کسیکا پردہ توڑ دینا - فقرہ - اُنھون نے اپنی بہو کو میرے بیٹے سے چھپایا تو مین اپنی بہو کو کیون اُنکے آگے لاؤن - (عو)

آگے ناتھ (بیل) **نہ پیچھے پگھا** - مثل - (عو) لاولد - لاوارث کی نسبت بولتی ہین جسکا کوئی پوچھنے والا نہو - فقرہ - تم اُنکی طرح فضول خرچی پر کمر نہ باندھو اُنکا کیا ہے آگے ناتھ نہ پیچھے پگھا -

آگے نکال رکھنا - مطالعہ کر رکھنا - بے پڑھے ہوے سبق کو دیکھ رکھنا

آگے نکلجانا - سبقت لیجانا - بڑھجانا - داغ ؎ کوئی آگے نکل نہین سکتا - تجھسے فتنہ بھی چل نہین سکتا - کیف ؎ پھرتی دکھائی یار نے آج ایسی صبح صبح آگے نکل گیا وہ چمن مین نسیم سے - فقرہ - کیا ذہین لڑکا ہے کہ چار دن مین سب سے آگے نکل گیا -

آگے نہ چلنا - نمبر (۱) رواج نہ پانا - مشہور اور مروج نہونا - فقرہ - رنگ مغفور کا رنگ اُنکے شاگردون ہی تک رہا آگے نہ چلا - فقرہ - نورجہان کا سکہ عہد جہانگیر تک رہا آگے نہ چلا -

نمبر (۲) قائم نہ رہنا - مٹ جانا - فقرہ - بہت سے گلدستے دو چار مہینے نکلے آگے نہ چلے

نمبر (۳) زیادہ نہ پڑھا جانا - حل نہونا - فقرہ - عجب دق کتاب ہے کیسا ہی فہیم ہو ورق دو ورق سے آگے نہین چلتی -

نمبر (۴) کسیکے سامنے سرسبز نہونا - پیش نہ جانا - فقرہ - اُنکے آگے کسیکی نہین چلتی -

نمبر (۵) مقابلے مین قدم نہ اُٹھنا - میر ؎ تیرا خرام دیکھے تو جاسے نہ ٹل سکے کیا جی تدرو کا جو ترے آگے چل سکے -

آگے ہاتھ پیچھے پات - مثل - اُس مفلس کی نسبت بولتے ہین جسے ستر پوشی کے لیے کپڑا بھی میسر نہو -

آگے ہونا - نمبر (۱) قدم بڑھا ہونا - آگے بڑھکے چلنا - گلزار نسیم ؎ بولا وہ کہ یہ نہوگا مجھسے - مین دو قدم آگے ہونگا تجھسے - داغ ؎ بظاہر رہنا ہے ہر دلمین بدگمانی ہے - ترے کوچے مین جو جاتا ہے آگے ہم بھی ہوتے ہین

نمبر (۲) سبقت لیجانا - ترقی کرنا - فقرہ - یہ لڑکا بہت لڑکون سے سبق مین آگے ہوگیا

بحر ؎ ان دنون شاعرون سے ہی مجکو برابری - آگے کلیم سے ہون نہ پیچھے سلیم سے

نمبر (۳) عورت کا کسیکے سامنے ہونا۔ پردہ نکرنا۔ **ناسخ** ؎ غیر کے آگے نہو مان مرے کہنے کو۔ اے صنم کرتی ہے تاثیر نظر تہبرین ۔

آگے ہی ۔ قدمانے بیشترہی سے کی جگہ کہا ہے۔ اور اب یہ درست نہین ہے آگے ہی سے بولتے ہین۔ **جرات** ؎ جاؤن جاؤن کیا لگا یا ہے میان بیٹھے ہو نہین اپنی زیست سے آگے ہی اُکتایا ہوا۔ **ولہ** ؎ ہوئے سے دل فگار دن پہ ہت دست بقبضہ۔ ہین آگے ہی زخمی تری شمشیر کے ہاتھون ۔ البتہ آگے ہی بیشتر ہی کے معنی ہین درست ہے ؎ دل تو آگے ہی دے چکا ہے رند۔ جان بھی اب نثار کرتا ہے۔

آگاہ ۔ ف ۔ واقف ۔ ہوشیار ۔ کاردان **سحر** ؎ تم ہمسے چھپایا نکرو راز کچھ اپنا ۔ اپنا دل آگاہ ہے ہر کارہ خبر کا ۔ اور نظم مین بتکلف شاعرانہ اسکا مخفف آگہ بھی مستعمل ہے۔ **آتش** ؎ شب آدینہ بھی آتا نہین گورِ غریبان پر۔ ہنوز آگہ نہین وہ شمع رو مسکین نوازی سے ۔ **ظفر** ؎ اے کس شوخ ستمگر سے لگا دل اپنا ۔ کہ نہ ہے مہر سے آگہ نہ وفا سے واقف ۔ اور کرنا اور ہونا کے ساتھ مستعمل ہے۔ **ناسخ** ؎ میری چاہت سے کیا آگاہ اُس طناز کو۔ ہے بجا سمجھون وکیل اپنا اگر غماز کو۔ **آتش** ؎ اچھا ہون یا بُرا ہون تمہارا ہون جو کہ ہون آگاہ ہین غلام کے عیب و ہنر سے آپ ۔

آگاہی ۔ **آگہی** ۔ ف ۔ مونث ۔ نمبر (۱) واقفیت ۔ علم ۔ **صبا** ؎ ۔ اپنی ماہیت سے آگاہی نہین ۔ کیون رواں ہین ہر طرف دریا عبث ۔

نمبر (۲) ہوشیاری ۔ **غالب** ؎ اپنی ہستی ہی سے ہو جو کچھ ہو ۔ آگہی گر نہین غفلت ہی سہی ۔ **ظفر** ؎ طفل کو راحت زیادہ ہے جوان پیر سے ۔ چین نادانی مین ہے کرتی آگاہی خراب ۔

آگاہی پانا ۔ خبر پانا ۔ واقف ہونا ۔ **گلزار نسیم** ؎ آگاہی جو دیوتی نے پائی ۔ بگڑی ہوئی بات یون بنائی ۔

آگاہی دینا ۔ مطلع کر دینا ۔ **مصحفی** ؎ راہ مین ملگیا جو اک راہی ۔ دی مجھے اس خبر سے آگاہی ۔

آگاہی رکھنا ۔ خبر اور واقفیت رکھنا ۔ **صبا** ؎ ۔ کہتے نہین ہین رسم محبت سے آگہی ۔ راہِ وفا طریق حسینان سے دور ہے ۔

آگاہی ہونا ۔ علم اور واقف کاری ہونا ۔ **آتش** ؎ آخر کار جہان سے ہوا گر آگاہی ۔ صاحبِ خانہ نظر آنے لگین مہمان سے ۔

آگرنا ۔ نمبر (۱) آپڑنا ۔ گر پڑنا ۔ فقرہ ۔ دیوار سر پر آگری ۔ فقرہ ۔ یہ پتھر کہان سے آگرا

نمبر (۲) ٹوٹ پڑنا ۔ حملہ کرنا ۔ فقرہ ۔ ٹیڑیان کھیت پر آگرین ۔ فقرہ ۔ انگریزی فوج آگری ۔

نمبر (۳) جھپٹا مارنا ۔ فقرہ ۔ چیل گوشت پر آگری ۔

نمبر (۴) بھیڑ کرنا ۔ ہجوم کرنا ۔ فقرہ ۔ جہان کھانا دیکھا سب کے سب بدیدون کی طرح آگرے ۔

آگرہ ۔ ایک شہر ہے دریاے جمن کے کنارے جسے اکبر آباد کہتے ہین ۔ اسے اکبر بادشاہ دہلی نے بسایا تھا ۔

فصل الف ممدودہ مع لام

آل ۔ نمبر (۱) ع ۔ مونث ۔ بیٹا ۔ بیٹی ۔ نسل ۔ خاندان ۔ جیسے آلِ داؤد آلِ عمران ۔ **مومن** ؎ کیون نشکر کرین نہ آلِ داؤد ۔ افسون شہنشہی سکھایا

نمبر (۲) ت ۔ سرخ رنگ ۔ لال ۔ **جانصاحب** ؎ شاہانہ بیگماتی کسم کا یہ رنگ ہے ۔ پکا ہی رنگ ہے نہین رنگت مین آل شوخ ۔

نمبر(۳) ھ پیازکی پتّی اور ڈنٹھل کو کہتے ہین-

نمبر(۴) ایک مشہور درخت جسکی جڑ سے سرخ رنگ نکلتا ہی-

نمبر(۵) ھ- سطحِ زمین کی نمی- تہ زمین کی تری- فقرہ- جب تک ایسا پانی نہ برسے کہ آل سے آل ملجائے وہان کیونکر بوئے جائین-

آل اولاد- مونث- بیٹا بیٹی- اور اُنکے بال بچے- کُل خاندان- **میر حسن** مری آل اولاد کو شاد رکھ- مرے دوستونکو توآباد رکھ- اور آل و اطفال بھی کہتے ہین-

آلتمغا- (بلا اضافت لام) مذکر- لغوی معنی سُرخ مہر- مجازاً فرمان بادشاہی جو جاگیر وغیرہ کی نسبت عطا ہو- تحقیق مقام یہ ہی کہ آلتمغا مین آل اگر سُرخ کے معنی مین لیا جائے اور تمغا مہر کے معنی مین تو ترکیب مقلوب ہیگی یعنی تمغائے آل یعنی مہر سُرخ ہوگا- جیساکہ صاحب غیاث نے لکھا ہی کہ شاید زمانہ قدیم مین بادشاہی مہر شنجرف سے ثبت کیجاتی ہو- دوسری صورت یہ ہی کہ آل بمعنی نسل و رتمغا بدستور بمعنی مُہر قرار دیا جائے اسصورت مین بھی ترکیب مقلوب ہیگی اور اسیکو ترجیح ہی اسلیے کہ جو عطیات شاہی نسلاً بعد نسلٍ ہوتے ہین اُسی کے فرمان وسند کو آلتمغا کہتے ہین- فقرہ- کیا سات پشت کے لیے آلتمغا لکھوا لیا ہی- **سحر** تفاخر آلتمغا پر عبث اولاد آدم کو- نہین ممکن مقدر کا نوشتہ فرد باطل ہو- اُردو مین ہر چیز سرمایۂ تفاخر کو بھی کہتے ہین- فقرہ- اُستاد نے چار شعرون پر صاد کیا کر دیے تم اُسکو اپنے کمال کا آلتمغا سمجھنے لگے- فقرہ- (مثالاً) شیخ موصوف اسقدر الفاظ کو فرمان آلتمغا اپنے کمال کا سمجھے (آب حیات)

آل رسول- اولاد جناب فاطمہ زہراؑ (سادات) **انشا** اور کسکا آسرا ہو سرگروہ اس راہ کا- آسرا اللہ اور آل رسول اللہ کا- اور آل نبی آل پیمبر بھی مستعمل ہی- **قلق** یا الٰہی بحق آل نبی- بہر بنت رسول روح علی- **رشک** چاہیے آل پیمبر کا وسیلہ ای رشک- شافع حشر نہین کوی پیمبر کے سوا-

آل عبا- حضرت فاطمہ زہرا- حضرت علی- حضرت امام حسن- حضرت امام حسین رضوان اللہ تعالےٰ علیہم سے مراد ہی اسلیے کہ عبا کملی اور چادر کے معنی مین ہی- **رشک** غم کونین کسے ہر ای رشک- ماتم آل عبا کرتا ہون- **سحر** ہم فقیرون نے جہان شام سے کملا تانا- ذکر معبود ہے یا آل عبا کی تعریف-

فائدہ- تنہا لفظ آل بھی آل عبا کے معنون مین استعمال کیا گیا ہی جیسے آل و اصحاب کا وسیلہ ہی- **سحر** وہ اپنے ہاتھ مین کاسہ ہی جو اترا تھا مرشد کو- کیا تھا فخر جسپر آل نے اپنا وہ کمل ہی- **مومن** درود خدا وقف اصحاب آل ہوئے ختم جنپر جہان کے کمال-

آل کا انڈا- لڑکون کا ایک کھیل ہی جس لڑکے کو غریب دیکھتے ہین اُسکو چپتین لگانے کے واسطے ایک لڑکا کہتا ہی کہ اتنا انڈا کا ہے کا- جواب مین باقی لڑکے کہتے ہین آل کا- تو وہ پوچھنے والا لڑکا اس غریب لڑکے کیطرف (جسکو پہلے سے دھپین لگانے کے لیے تجویز کر رکھا ہی) اشارہ کرکے کہتا ہی جو اسکو نہ مارے [illegible] یہ قسم ہوتے ہی اس لڑکے پر چپتین پڑنے لگتی ہین وہ بھاگتا پھرتا ہی اور سب لڑکے دوڑ دوڑ کر دھپین لگاتے ہین اور جو لڑکا نہ مارے اُس پر یہ قسم باقی رہتی ہی کہ جب کبھی وہ دھپین کھانیوالا ملے گا تو قسم اُتارنے کے واسطے یہ چپت ماریگا-

منقول ہی کہ ایکدن حضرت خواجہ ہر دو عالم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان چارون صاحبونکو اپنی عبا کے حفظ مین لیلیا اور آیۂ تطہیر پڑہا-

آل کا رنگ - سرخ رنگ جو آل کی لکڑی سے نکلتا ہی -

آلا - نمبر (۱) ھ - (یہ آلے سے بنا ہی جسکے معنی سنسکرت مین جگہہ مین) مذکر - طاقچہ - دیوار مین چراغ وغیرہ رکھنے کی جگہہ (مثل) دیوار کھوئی آلون نے گھر کھویا سالون نے -

نمبر (۲) ہرا - کچّا - اُس زخم کی صفت مین آتا ہی جو مندمل ہو کر پختہ نہ ہوا ہو - **ناسخ** پھر بہار آئی چمن مین زخم گل آلے ہوے - پھر مرے داغ جنون آتش کے پرکالے ہوے - **جرات** آغاز محبت مین نہ رو بند کہ ناصح - ٹھیس اسکو لگا نے نہین جو زخم ہو آلا -

نمبر (۳) گنجفہ بازونکی اصطلاح مین دونون طرف سر کرنے کو کہتے ہین -

نمبر (۴) ف - مصدر آلودن کا صیغہ امر جو اسم سے ترکیب پاکر مفعول کے معنی دیتا ہی جیسے حسرت آلا - یعنی حسرت سے بھرا ہوا - **مومن** مرے سوز دروں سے چشم تر ہو - نگاہ حسرت آلا پر نظر ہو -

آلا اپٹ جانا - گنجفے مین دونون طرف سر کرنے سے فارغ ہوجانا - فقرہ - اگر دونون آلے پٹ گئے تو سولہا درق کی جیت ہوگی -

آلا دے نوالا - مثل - وہان بولتے ہین جہان کوئی ذکی الطبع اعلے درجے کو پہنچے مگر فطرتی دنات اُسکی نہ جاے -

آلا رہنا - زخم تازہ رہنا - فقرہ - زبان کی تلوار کا زخم ہمیشہ آلا رہتا ہی -

آلا کرنا - گنجفے مین دونون طرف سر کرنا - فقرہ - سر ہو تو آلا کرو -

آلا کھل جانا - دیکھو آلا اپٹ جانا - فقرہ - جو حکما آلا کھل جاے تو پھر دو حکما سر کرنا -

آلا کھیلنا - دیکھو آلا کرنا -

آلات - ع - مذکر - جمع آلہ - نمبر (۱) ہتھیار - اوزار - جیسے آلات حرب - آلات کاشتکاری - **ناسخ** خدا کے کام کچھ آلات پر نہین موقوف - ابو البشر ہوے بے مادر و پدر پیدا -

نمبر (۲) ساز و سامان - لوازم - **غالب** صرف بہاے مے ہوے آلات میکشی - تھے یہ ہی دو حساب سویون پاک ہوگئے - **قلق** جہاز سازون کو کہدو جلد آئین - شیشہ آلات سب لگا جائین -

آلاگنا - آلگنا - **انشا** (مچھر فرنگی ہجو مین) جون ہوئی شام ادُن یہ آلاگے - آدمی ان سے اب کہان بھاگے - اب یہ سترک ہی اسکی جگہہ الگنا ہی کہتے ہین -

آلگنا - نمبر (۱) قریب تر ہونا - پہنچنے کے قریب ہوجانا - **بحر** - کیا پیر ہو کے نشے مین ڈوبے ہوے رہین - کشتی عمر گور کنارے ہی آلگی -

نمبر (۲) گھات مین بیٹھ رہنا - تاک مین رہنا - جیسے چور شام ہی سے آلگا -

نمبر (۳) پڑجانا - ضرب پہنچنا - فقرہ - اُنہون نے جانکے نہین مارا غُلّہ لگا یا تھا چڑیا پر اتفاق سے تمہارے آلگا -

نمبر (۴) پناہ لینے کی جگہہ - (دامن اور قدم کے ساتھ) تجکو کیا سلسلۂ قیس مین بیعت ہی نصیر - خار صحرا ترے دامن سے جو آلگتا ہی - فقرہ - مین حضور کے قدمون سے آلگا ہون اب مجھے کسکا ڈر ہی -

آلام - ع - جمع الم - رنج و غم - **رشک** ہو انسان مبتلاے فراق - ہاے آلام وصدمہاے فراق -

---

ع مشہور ہی کہ ایک حسینہ دختر فقیر سے ایک بادشاہ نے شادی کی وہ باوجود ثروت حسب عادت طاقونمین روٹی رکھکر چھکر آلا دے نوالا کہکر مانگتی تھی اسوقت سے یہ مثل نکلی -

ع کھلنا کا مصدر ترکیبی ہی جو کھیلنا کا لازم ہی -

آلان - س - (باندھنے کی چیز - مادہ لا ہی جسکے معنی پکڑنا ہین) مونث - وہ کڑا یا زنجیر جس سے ہاتھی کا پاؤن باندھا جاتا ہی -

آلائش - ف - مونث - آلودگی - میل کچیل - پیٹ کی انتڑیان وغیرہ پھوڑے کی پیپ اور لہو - **اسیر ؎** پاک ہو جلد لگا بحر فنا مین غوطے - جسم خاکی جسے کہتے ہین وہ آلائش ہی - **بحر ؎** یہ جگہ وہ ہی فرشتون نے کنوین چھانکے ہین - پاک آلائش دنیا سے بشر کیا ہوگا - **رشک ؎** پڑگئی ہی پیپ قاتل کے تغافل سے یہان - اور زخم دل مین اے جراح آلائش نہین -

آلپٹنا - لپٹ جانا - **ناسخ ؎** روشنی کی سیر جب مین نے شب فرقت مین کی شعلے آلپٹے مجھے سر و چراغان چھوڑکر - فقرہ - عجب ہولناک مقام تھا یہ معلوم ہوا کہ چارطرف سے بلائین آلپٹین -

بعض مقامات استعمال - پیار اور محبت کی جگہ - فقرہ - یہ بچہ مجھے دور سے بھی دیکھتا ہی تو آلپٹتا ہی -

تنگ اور زچ کرنے اور پیچھا نہ چھوڑنے کی جگہ - فقرہ - خدا اس قرض سے نجات دے صبح ہوئی اور سیٹھ جی کا آدمی آلپٹا -

حملہ کرنے لڑنے بھڑنے کی جگہ - فقرہ - حضور مین تو کچھ بولا بھی نہین وہی مجھے آلپٹا -

آلتی پالتی - ایک نوع کی نشست جسے فصحا چارزانو کہتے ہین -

آلتی پالتی مارکر بیٹھنا - چارزانو بیٹھنا -

آلنگ - ھ - (یہ آلنگن سنسکرت کے لفظ سے نکلا ہی - آ - کے معنی ہین اچھی طرح - اور لنگن کے معنی ملنا ہین) گھوڑی کی مستی - **نکہت ؎** - اسپ گلی بنانے گر اس خاک سے کلال - آلنگ پر رہے وہ کھلونا تمام سال -

آلنگ پر آنا - نمبر (۱) گھوڑی کا مست ہونا -

نمبر (۲) مذاقاً - عورت کی نسبت بھی کہتے ہین -

آلو - ھ - آلہ - س - (جڑ والی ترکاری - مادہ اُل - ہی) مذکر - ایک قسم کی گول گول ترکاری جسکا مزاج سرد و خشک ہوتا ہی کبھی صرف ترکاری اور کبھی گوشت کے ساتھ پکاکر اور اور طرح سے بھی کھاتے ہین - اور آلوئے بخارا کو بھی صرف آلو کہتے ہین - **مومن ؎** یان بوسے چاہیے گرہ زلف یار کے - ممکن نہین کہ دانۂ آلو ہو چارہ ساز -

آلوچہ - ف - مذکر - آلو بخارا سے مشابہ ایک ترش میوہ ہوتا ہی -

آلو شفتالو - مذکر - ایک کھیل ہی جسمین ایک لڑکا دوسرے کی چڈھی پر سوار ہوکر اپنے دونون ہاتھون سے اُسکی دونون آنکھین بند کرتا ہی اور باقی لڑکون مین سے ایک لڑکا اس سوار کی پشت کی طرف جاکر اپنی اُنگلیان ہلاکر گھوڑے سے پوچھتا ہی کہ آلو شفتالو تیری جلتی کمر مارون - گل سور کے پیڑ تلے بول گروکی - اگر اُسنے انگلیون کی تعداد صحیح بتادی تو گھوڑا سوار اور پوچھنے والا گھوڑا بنجاتا ہی - اور اُس کھیل کو آلو شفتالو کہتے ہین (ارمغان)

آلوے بخارا - مذکر - ایک قسم کا آلو جو بخارا مین پیدا ہوتا اور دوائً استعمال مین آتا ہی - جو قسم اسکی یورپ اور خاص کر فرانس مین پیدا ہوتی ہی وہ اس آلو سے جو کابل کیطرف سے آتا ہی تگنی چوگنی بڑی ہوتی ہی - مگر ترشی بہت ہی کم - مزاج اسکا سرد و تر اور خاصیت ملین اور دافع صفرا ہی -

آلودہ - ف - نمبر (۱) بھرا ہوا جسکو عوام لتھڑا ہوا کہتے ہین - **سوز ؎** مژگان کی تیری نوکین آلودہ ہین لہو مین - ظالم نگاہ کسکے دل مین گڑو کے آیا - **صبا ؎** تیغ حسن اے گل تر ہوگئی خون آلودہ - مجھپہ غصے مین ترا منہ جو بہت

لال ہوا - **مومنؔ** ہین چند فغان عاشقانہ - آلودہ دردہی فسانہ -

نمبر (۲) بُرے کامون کا مرتکب - ملوث - **یکرنگؔ** داغ رند کب آلودہ شراب نہ تھا - خراب آج ہوا آج تک خراب تھا - **مومنؔ** وہ مے فکر عقبےٰ ہی جسکا خمار - وہ مے جسکے آلودہ پرہیزگار -

آلودگی - ف - مونث - نمبر (۱) آلائش - گندگی - لوث - تعلقات دنیاوی **ناسخؔ** وسعت مشرب ہی تو رند و گنہ سے کیا ضرر - دامن دریا ہزار آلودگی سے پاک ہی - **ولہؔ** پاک ہین آلودگی سے جو ہین وارستہ مزاج - تر نہین ہوتا کبھی صرصر کا دامن آب مین - **بحرؔ** پاک رکھ قلب کو آلودگیٔ دنیا سے - شیشہ مے ہی بغل مین جو ہی دُنیا دل مین -

آلودہ دامن - (بلا اضافت ہاے مختفی) گناہگار - **ذوقؔ** مین وہ آلودہ دامن ہون بنائین تار سبحے کا - فرشتے پاکدامن لیکے میرے تار دامن سے - **بحرؔ** اگر آب ندامت کارگر ہوگا گناہون کو - بہت آلودہ دامن ہون کرون گا شست و شو برسون -

آلودۂ دُنیا - (باضافت ہاے مختفی) دنیا کی محبت مین گرفتار - **رندؔ** ضد بہم جمع نہونگے تجھے بیجا ہی تلاش - فکر عقبےٰ نکر آلودۂ دنیا ہوکر -

آلودہ کرنا - نمبر (۱) بھرنا - لتھیڑنا - **ذوقؔ** تڑپکر دامن زین کو نہ آلودہ کرے خون سے - سر فتراک سے کیون تو نے صید نیمجان باندھا -

نمبر (۲) ب کرنا **بحرؔ** تلخ باتون سے نہ آلودہ کرے یار زبان کچھ تو لوزِلہ اوت رکھے -

آلودۂ گناہ مختفی) گناہگار - ملوث - **آتشؔ** آلودہ گناہ ہی اپنا ریاض بھی تشب کا ... کانین ہم کہا گناہ عصیان اور معصیت بھی کہتے مین

آلہ - مذکر - نمبر (۱) ع - جسکی جمع آلات ہی جیسے دودہ پینے کا آلہ عمل دینے کا آلہ نمبر (۲)[ع۱] ہندوستانی ٹھگونکی اصطلاح مین ٹھگ کو کہتے ہین قاعدہ ہی کہ جب اثناے راہ مین کسیکو دیکھکر شبہہ ہوتا ہی کہ یہ ٹھگ ہی یا مسافر تو مسلمان کی نسبت کہتے ہین کہ آلہ خان بھائی سلام - اور اگر ہندو ہی تو کہتے ہین آلہ بھائی رام رام پس اگر وہ بھی ٹھگ ہی تو اپنی زبان مصطلحہ مین جواب دیتا اور بات چیت کرتا ہی اور اگر مسافر ہوا تو جواب سلام دیکر خاموش ہوجاتا ہی اور یہ لوگ اُسکو مسافر سمجھ جاتے ہین اور اپنے دام مین لاتے ہین -

آلۂ مہلک - وہ آلہ جس سے مارنا اس بات پر دلالت کرے کہ مارنیوالے کا قصد ہلاک کرنیکا تھا - یہ لفظ اکثر قانون مین آتا ہی -

آلہا - ھ - (اسکی اصل سنسکرت الہادہی) ایک بہادر راجہ کا نام جسکا قصہ اکثر عوام برسات مین گاتے ہین اور اس قصے کو بھی آلہا کہتے ہین - **ناصرؔ** آلہا وہ روز سنتے ہین رات کو اسلیے - تا صبح کو دلیر ہو دل قتل عام پر - مجازاً طول طویل بے سروپا باتین - فقرہ - مین نہین سمجھتا کہ تم اتنی دیر سے کیا آلہا گا رہے ہو یعنی خدا جانے کیا خرافات قصہ کہہ رہے ہو جو تمام ہی نہین ہوتا

آلہا گانا - آلہا راجا کے حالات جنگ وغیرہ گانا - اور مجازاً بات کو حد سے زیادہ طول دینا - اپنی ہی کہے جانا - مثال آلہا مین گذری -

آلے[ع۲] بالے - مذکر - حیلے حوالے - مثل - دن کھویا آلے بالے کاتنے بیٹھی دیا بالے - لکھنؤ مین فصحا ٹالے بالے بولتے ہین -

---

ع۱ ان معنی مین آلا چاہیے مگر ٹھگونکی اصطلاحی بعض رسائل مین آلہ پایا گیا ہی اسلیے یہان لکھا گیا -
ع۲ شاید آرے بلے سے بگڑکر آلے بالے ہوگیا ہو یا یہ کہ عورتین مکان کے آلون یعنی طاقوں مین چیزین رکھدیا کرتی ہین اور نہ دینے کیوقت حیلہ کہتی ہین کہ کہین آلے والے مین پڑی ہوگی پس آلا والا کا بقاعدۂ علم زبان آلا بالا ہوگیا -

آلینا- نمبر(۱) پاس آنا- پُہنچ جانا- **مومن** حضر نے گم کردہ رہ کو آلیا- حاصل مطلب نے مطلب پالیا-

نمبر(۲) گھیر لینا- دبا لینا- پکڑ لینا- **مومن** سرِ رہ آلیا ان دشمنون نے سمجھائی آگ کب آتش زنون نے - **جرات** مجھ مین کچھ حال نہین ہی اُسے لانا ہی تو لاؤ- ورنہ غش اب کوی دم مین مُجھے آلیتا ہی- **داغ** نشکر ہی دل کہ اُنکو غصہ آکر رہگیا- آلیا تھا موت نے پر بچگئے تقدیر سے - **انشا** روٹھکر اُس سے مین جو کل بھاگا- ناگہان دل کی بیقراری مین- آلیا اُسنے دوڑکر مجکو- تاک کے اوجہل اک کیاری مین-

فصل الف ممدودہ مع میم

آم- ھ- آمر- س- (اَمْ- ستیال چیزونکا بہنا) انبہ- ف- انبج- معرب مینگو- انگریزی- یہ ہندوستان کا ایک مشہور اور بہت لذیذ میوہ ہی البتہ یمن اور عمان اور سوڈان (واقع ملک افریقہ) مین بھی تھوڑا بہت پیدا ہوتا ہی اسکی دو قسمین ہین- قلمی اور تخمی اور اس نظر سے کہ ہر گاؤن ہر قصبے اور ہر شہر مین (جو قسمین پیدا ہوتی ہین) وہ مختلف نام سے مشہور ہوتی ہین (مثلاً قلمی آمون مین بمبئی احاطے کا بمبئی اور بنگال حاطے کا مالدا بنارس کا لنگڑا ملیح آباد ضلع لکھنو کا ثمر خاص سپیدا وغیرہ وغیرہ) ان دونون قسمون کی بہت سی قسمین ہین قلمی عموماً بہت ہی شیرین اور بے ریشہ ہوتے ہین اور تراش کے کھائے جاتے ہین- تخمی بعض کھٹے بعض چاشنی دار اور بعض بالکل میٹھے ہوتے ہین اس قسم مین بعض ریشہ دار بعض بے ریشہ کسی کا رس پتلا اور کسی کا رس گاڑھا ہوتا ہی مزے مین تو اپنی اپنی پسند ہی مگر اس پر اتفاق ہی کہ بے ریشہ اور پتلے رس کا آم عمدہ ہوتا ہی قلمی کا درخت بہت بڑا نہین ہوتا اور زیادہ پھیلتا ہی تو چھانٹ ڈالا جاتا ہی اور چوتھے یا پانچوین برس پھلنے لگتا ہی اسکی قلم لگائی جاتی ہی اور قلمی جلد ثمر لاتا ہی البتہ تخمی معمولی طور پر گٹھلی بونے سے پیدا ہوتا ہی اسکا درخت بہت بڑا اور اکثر بُونے کے بعد دسوین بارھوین برس پھلنا شروع ہوتا ہی اسکی فصل ایک سال زیادہ اور ایک سال کم آتی ہی بلکہ بعض درخت ایک سال پھلتے ہین اور دوسرے سال پھلتے ہی نہین- گرمیون مین سپید زردی مائل گچھے کے گچھے ننھے ننھے پھول جنھین مور کہتے ہین پھولتے ہین مور کی بو ہوا مین پھیل کر بہت ہی بھلی معلوم ہوتی ہی بہت لوگ پودینہ اور نمک مرچ ملا کر مور کی چٹنی کھاتے ہین کیونکہ اسمین ترشی کے ساتھ ایک طرح کی خوشبو ہوتی ہی- اسکے بعد پھل آتے ہین اور جب تک جالی نہین پڑتی ہی اُسوقت تک اسکے ثمر کو کیری یا انبیا کہتے ہین- کیری جہان مٹر سے کچھ بڑی ہوئی لوگ چٹنی بنانے اور کھانے لگتے ہین- کچے آم کو چھیل کر قاشین کر کے مربے اور اچار بناتے ہین اور پیسکر چٹنی- مگر تیل کا اچار ڈالنے مین اسکو چھیلتے نہین ہین کبھی مسلم اور کبھی بیچ سے دو ٹکڑے کر کے جالی نکالکر خواہ بے نکالے ڈالدیتے ہین- چھیلکر اور سکھا کے اُسکی کھٹائی بناتے ہین جو بعض کھانون مین ترشی کے لیے ڈالی جاتی ہی اور کپڑا رنگنے مین کسم یا ہلدی کا رنگ شوخ کرنے اور نیز زیور کی صفائی کے لیے اس کھٹائی کا زلال استعمال کیا جاتا ہی کچے آم کا گڑانبا قندانبہ اور قلیہ انبہ پکاتے ہین اور بھوبھل مین بھون کے قند یا شکر ملا کر افشرہ پیتے ہین- جس سے فرحت اور ٹھنڈک حاصل ہوتی ہی لو کے مارے ہوئے کو اسی ترکیب سے نمکین افشرہ بہت ہی مفید ہوتا ہی- آم عموماً برسات کے قریب پکنا شروع ہوتے ہین اور دو ڈہائی مہینے تک فصل رہتی ہی- اور بعض بھادون مین پکتے ہین جنکو بھدیّان کہتے ہین جس درخت کا آم پال ڈالنا

منظور ہوتا ہی اُس درخت کے دو ایک پکے آم (سیپ) ٹپکنے کے بعد توڑ کر پال ڈالدیتے ہین کم سے کم چار روز اور زیادہ سے زیادہ آٹھ روز مین پال اُٹھتی ہی ان آمون کو پال کا آم اور جو درخت سے پختہ ہو کر ٹپکین اُنہین ٹپکا آم کہتے ہین

آم بُوؤ آم کھاؤ املی بوؤ املی کھاؤ - مثل - جو بوؤ گے وہی کاٹو گے یعنی جیسا کرو گے ویسا پاؤ گے -

آم پال رکھنا یا ڈالنا - ایک قاعدہ خاص سے کچے اور گدرائے ہوئے آمون کا بھوس وغیرہ مین رکھ دینا تاکہ پک جائین -

آم پھلنا یا ہونا - آم کا درخت مین لگنا - آم کی فصل ہونا - فقرہ - اب کے تو آم بہت پھلے - امسال آم بہت ہوئے -

آم پھلے نیوے چلے ارنڈ پھلے اترائے - مثل - شریف دولتمند (جھک چلے) ہو کر اور بھی متواضع ہو جاتا ہی اور رذیل لدا ہو کر سرکش اور مغرور بنجاتا ہی -

آم تراشنا - آم کے پختہ اور گدر پھلون کا چاقو سے کاٹنا - آم کی قاشین کرنا - ٹپکے آم اکثر تراش کر کھائے جاتے ہین -

آم ٹپکنا - آمون کا پختہ ہو کر ڈال سے گرنا - برق ؎ وہی پکوان تلے جائین وہ ٹپکین پھر آم - سیر ین پھر دیکھین وہی ہوش ربا ساونکی -

آم چوسنا پختہ آم کو نرم کر کے اُسکا رس چوسنا - پال کے آم اکثر چوس کے کھائے جاتے ہین -

آم ڈہلجانا - آم کا رکھے رکھے زیادہ ملایم ہو کر ہیزہ ہو جانا -

آم کا ٹپکا لگنا - آم ٹپکنا شروع ہونا - رشک ؎ جب تک رہا وہ شہد لب آمون کی فصل مین - شوق دہن سے باغ مین ٹپکا لگا رہا -

آم کھانے سے کام یا پیڑ گننے سے - یعنی مطلب سے مطلب رکھو بیفائدہ باتون سے کیا کام -

آم کھائے پال کا خربوزہ کھائے ڈال کا پانی پیے تال کا - یہ جملے بطور کلیے کے ضرب المثل کیطرح زبانون پر ہین - یعنی آم پال کا اور خربزہ تازہ ٹوٹا ہوا ڈال کا اچھا ہوتا ہی اور پانی دریا کا خوشگوار ہوتا ہی -

آم کے آم گٹھلی کے دام - مثل - جس تجارت جس کام مین ہر صورت سے نفع یا دُہرا فائدہ ہو وہان بولتے ہین - یعنی آم نفع مین رہے اور گٹھلیان دام دے گئین - مشہور شعر ؎ اس تجارت مین فائدہ ہی تمام - دام گٹھلی کے اور آم کے آم -

آم گھاس - بُرا بھلا - خوب و زشت - فقرہ - اچھا بُرا کچھ نہ دیکھا آم گھاس اٹھا لائے -

آم لو پال کے - آم بیچنے والون کی آواز ہی پال کے آم جب بیچنے نکلتے ہین تو یہ کہتے ہین اور اسی طرح آم لو ڈال کے یا آم لو ٹپکے بھی پکار پکار کے بیچتے ہین -

آم مچھلی کا کیا ساتھ ہوگا - جب کوئی کسیکو زک دیکر چلدیتا ہی یا چھپ رہتا ہی تو زک اُٹھانے والا کہتا ہی کہ آم مچھلی کا کیا ساتھ ہوگا - یعنی پھر کبھی تو ملاقات ہوگی اُسوقت سمجھ لونگا (مچھلی پکانے مین آم کی کھٹائی دیجاتی ہی اسوجہ سے آم مچھلی کا ساتھ کہا گیا ہی) اور یہ مثل ان الفاظ مین بھی ہی کہ آم مچھلی کی بھینٹ ہو ہی جاتی ہی -

آم مین مور آنا - آم کے پیڑ کا پھولنا - ہلال ؎ کیون ہوا جوش جنون پھر آ گئی فصل بہار - مور آیا آم مین پھولا ہوا ہی ڈہاک سرخ -

آمرک - ہ - مونث - پتلے اور لمبے آم کو کہتے ہین -

آم ہلانا - آم کے درخت پر چڑھکر شاخون کو ہاتھ پاؤن سے جنبش دینا - اکثر اسطرح ہلا دینے سے گدر اور پختہ آم گر پڑتے ہین اور کچے آم رہجاتے ہین -

آماجؔ - ف - ہدف - نشانہ - جس چیز یا جس مقام کو تاک کر تیر یا گولی لگائین - **ناسخ** ؎ ہی نگاہ یار سبر سے داغ پر - یہ چراغ اب تیر کا آماج ہی -

آمادہ - ف - مستعد - راضی - **ناسخ** ؎ دوست جب سے اک برہمن زادہ ہی - دل ہمارا کفر پر آمادہ ہی - فقرہ - پیام بھیجا تھا وہ بھی شادی کرنے پر آمادہ ہین -

آمادہ بیٹھنا - تیار اور مستعد رہنا - فقرہ - وہ تو جانے کو آمادہ بیٹھے ہین تمہین ہچکچاتے ہو - **قلق** ع بندہ بیٹھا ہوا ہی آمادہ -

آمادہ کرنا - مستعد کرنا - راضی کرنا - فقرہ - بڑی مشکل سے اُنکو چلنے پر آمادہ کیا ہی -

آماس - ف (اکٹھا ہونا - ماس - گوشت) ورم - ع - سوجن - ھ - **ناسخ** ؎ وصل کا نٹون سے ہوا شادی سے بالیدہ ہوئے - دشت وحشت مین میرے پاؤن پر آماس نہین - **اسیر** ؎ جانتا ہون راحت دنیا کو سرتا پا الم - فربہی پر مجکو ہوتا ہی یقین آماس کا -

آماس کر آنا یا آماس کر جانا - سوج جانا - فقرہ - دونون پاؤن آماس کر آئے -

آمان - آ آنا سے اور مان ماننا سے امر کے صیغے ہین - اس کا م سے باز آ میرا کہنا مان - **سودا** ؎ مت مجکو ستا نادان آمان مین کہتا ہون - ہی تیرہ قضا نادان آہ دل رنجیدہ - **ولہ** ؎ آمان قتل بیگنہان سے تو درگزر - رہتی نہین ہی ہاتھ مین پیارے سدا حنا - اگلا محاورہ ہی اب اسکا استعمال نہین ہی -

آمد - ف - مونث - آمدن سے حاصل مصدر - نمبر (۱) آنے کی خبر آنیکے آثار - **ذوق** ؎ سنکے آمد اُنکی از خود رفتہ ہوجاتے ہین ہم - پیشوا لینے کو جاتا کوئی ہم سے سیکھ جائے - فقرہ - اعضا شکنی ہو رہی ہی بخار کی آمد ہی - پانی کی آمد ہی - آندہی کی آمد ہی -

نمبر (۲) آمدنی - محاصل - یافت - فقرہ - سو کی آمد ڈیڑھ سو کا خرچ - **عاشق** ؎ خال پر صدقے کرون پاؤن جو تحصیل ختن - زلف پر وارون اگر شام کی آمد ملجائے (مگر اس جگہ زبانون پر آمدنی زیادہ ہی) مثل - خوشامد سے آمد ہی -

نمبر (۳) کثرت اور بہتات سے جب سودا اور اجناس بازار مین آئین تو بولتے ہین کہ آج کے بازار مین کرانے کی بڑی آمد ہوئی یا غلے کی بڑی آمد ہی -

نمبر (۴) ضد آورد - بیساختہ - بے تکلف - بناوٹ سے پاک - فقرہ - آمد کے مضامین کا کیا کہنا - فقرہ - جو لطف آمد مین ہی وہ آورد مین کہان -

نمبر (۵) مضامین اور خیالات کے پی در پی پیدا ہونے کی جگہ بھی بولتے ہین - فقرہ - اُنکی شاعری کا عجب حال تھا جہان آنکھ بند کی اور آمد شروع ہوگئی مضامین برس پڑے -

نمبر (۶) گنجفے پچیسی چوسر اور تاش مین زیادہ بازی اور پو آنے کیوقت کہتے ہین - جیسے اسدری آمد ہی - خم مین میر وزیر اُٹھتے ہین پو کی آمد جو شروع ہوئی تو چارہی ہاتھون مین چارون گولین لال تھین -

نمبر (۷) ظرافتاً ڈھول دبنے کی جگہ - اب کے تم کچھ بولے اور مین ادہر سے ایک آمد کی آیا - یعنی مین نے ایک ڈھول جڑی -

آمد آمد - ف - مونث - آنیکی دھوم - آنے کا چرچا یا خبر - **ناسخ** ؎ آمد آمد ہی کسی بت کی مری تربت پر - زیست اب مجکو خدا بار دگر دیتا ہی - **مومن** ؎ آمد آمد ہی چمن مین کس سمن اندام کی - سبزۂ خوابیدہ سے مخمل بچھاتی ہی بہار - اور جب آمد آمد کے ساتھ دھوم یا شور یا خبر کا لفظ ملکر آتا ہی تو

آمد آمد کے معنی صرف آنیکے رہجاتے ہین آمد کی تکرار زائد ہوتی ہی مگر یہ تکرار موافق محاورہ ہی اور فصاحت کے خلاف نہین ہی۔ **قلق** ؎ آمد آمد کی چار سو اُنکی دہوم۔ بام و در پر دہ مرد و زن کا ہجوم۔

آمد آمد پھیلنا ۔ آنیکی خبر مشہور ہونا۔ ؎ پھیلی جو آمد آمد رشک شکستہ پا۔ دیوار قلعہ خوف سے بیٹھی پر آگ مین۔

آمد برآمد کے دن ۔ تبدیل فصل کا زمانہ۔ رت پھرنے کے دن۔ اصل مین یہ محاورہ ورآمد برآمد کے دن ہی اور اہل تحقیق یون ہی بولتے ہین۔

آمدن بارادت و رفتن باجازت ۔ مثل۔ لفظی معنی ارادے سے آنا اجازت سے جانا مطلب یہ کہ آنا اپنے ارادے سے ہوا کرتا ہی اور رخصت ہونا دوسرے کی مرضی پر موقوف ہی۔ جب کوی کہین مہمان جاتا ہی اور کوئی پوچھتا ہی کہ آپ یہان سے کب پھرینگے اور مہمان کو یہ کہنا ہوتا ہی کہ میرا کیا اختیار ہی میزبان کی مرضی اور رخصت دینے پر موقوف ہی تو وہ یہ مثل زبان پر لاتا ہی۔

آمدنی ۔ مونث۔ محاصل۔ مداخل۔ یافت۔ فقرہ۔ تمہارے گاؤن کی کیا آمدنی ہی۔ فقرہ۔ آجکل اُنکی آمدنی بہت کم ہوگئی ہی۔

آمدنی کے سر سہرا ہی ۔ کسیکے سر سہرا ہونا دار و مدار ہونا کے معنون مین اسوجہ سے ہی کہ سہرا دولہا کے سر پر ہوتا ہی اور برات کا مدار دولہا پر ہی۔ مثل کا مطلب یہ ہی کہ آمدنی ہی سے سارا ٹھاٹھ درست ہوتا ہی عیش و آرام کا مدار اسی پر ہی آمدنی نہو تو کچھ نہو۔

آمد و رفت ۔ ف۔ مونث۔ آنا جانا۔ **ناسخ** ؎ عازم گلگشت وہ غارت گر گلشن ہی کیا۔ آمد و رفت نسیم صبح بیتابانہ ہی۔ **رند** ؎ پھر وہی آمد و رفت اُنکی مرے گھر ہوگی۔ پھر کچہری سے نکلتا ہی محلہ دیکھو۔ اور مجازاً رسم و راہ اور رہگذر کی جگہ بھی بولتے ہین۔ فقرہ۔ ہمارے اُنکے آمد و رفت نہین ہی۔ **صبا** ؎ زاہد کو رسے خم پیر مغان دور ہے۔ آمد و رفت سے اندھے کی کنوان دور ہے۔ اور آمد و رفت بغیر واو عاطفہ بھی درست ہی۔ **ہلال** ؎ اپنی آمد رفت کیا بند آج ہی دم بند ہی۔ شکل مردہ ہوگئے ہین ہم محلہ دیکھکر۔

آمد و رفت بند ہونا ۔ راہ مسدود ہونا۔ راہ و رسم ترک ہونا۔ **ظفر** ؎ یہ ہوی ہے بات ایکے جوش گریہ سے مے۔ قافلون کی آمد و رفت اس برس مین بند ہی۔ فقرہ۔ دیوار کھنچ گئی اُدہر سے آمد و رفت بند ہی۔ فقرہ۔ ہمارے اُنکے وہ تعلقات کہان مدت سے آمد و رفت بند ہی۔

آمد و رفت جاری ہونا ۔ اسکی دو صورتین ہین ایک یہ کہ آمد و رفت بند تھی اب جاری ہوگئی اور دوسری استمرار کی صورت کہ بدستور باقی ہی مگر اس اخیر صورت مین صرف ہی کے ساتھ بولتے ہین ہونا کے اور مشتقات کے ساتھ نہین کہتے۔

آمد و رفت رہنا ۔ آتے جاتے رہنا۔ راہ و رسم رہنا۔ **رند** ؎ پیشتر آمد و رفت اُسکی رہا کرتی تھی۔ اب کے ایسا گیا پھر آن کے دلبر نہ پھرا۔

آمد و رفت لگانا ۔ بار بار آنا جانا۔ فقرہ۔ تمنے بار بار یہ کیسی آمد و رفت لگائی ہی۔

آمد و رفت لگی رہنا ۔ آنے جانے والون کا تار نہ ٹوٹنا۔ فقرہ۔ بھیڑ ہو چھٹنے کا انتظار کب تک یہان تو یون ہی آمد و رفت لگی رہیگی۔

آمد و شد یا آمد شد ۔ ف۔ (آمدن اور شدن کے حاصل مصدر) دیکھو آمد و رفت۔ **ظفر** ؎ دمبدم کی آمد و شد مین ہو دم کو چین کیا۔ کون ہی ایسا کہ رہتا ہو سفر مین چین سے۔ ؎ بلبل ہین گل مین کیا خفگی آگئی ہے۔ **تیر** ۔ آمد شد نسیم سحر دمبدم ہی کچھ۔ **مومن** ؎ غیرت آمد شد دشمن سے تاؤون سے لگی۔ جل بجھینگے اب کہ حال شمع سنکو ہی۔ فقرہ۔ ادہر سے

آمد و شد بند ہی اُدہر سے جاؤ - جن افعال کے ساتھ آمد و رفت لکھا گیا ان سب کے ساتھ آمد شد مستعمل ہی مگر آمد و رفت زبانون پر زیادہ ہی -

آمُرزِش - ف - آمرزیدن سے حاصل مصدر بخشش - وزیر ؎ اُسکو طاعت پہ غرور اسکو ہی آمرزش پہ - کبر زاہد ہی جدا کبر گنہگار جدا - ؎ مومن اس ضعن بیخطا پر حیف - فکر آمرزش گناہ نہ کی -

آمرزگار - ف - بخشنے والا - رحیم (اللہ تعالے کی صفت) بحر ؎ دعا ہی آمرزگار بخشے بہت گران ہین گناہ میرے - کہین نہ ٹوٹین زمین کے تختے بلا سے میرا مزار بیٹھے -

آملنا - نمبر (۱) آکر ملنا - ملاقات کرنا - رند ؎ یارب مجھے بلائے وہ یا آپ آملے - مطلب بر آئین دل کے مراد عا ملے - گلزار نسیم ؎ فردوس این جا کے صورت حور - مان باپ سے آملی وہ مہجور -

نمبر (۲) دو چیزون کا ہم ملجانا - شعور ؎ لذت مین کیا کہون مجھے اسوقت کیا ملی - شمشیر یار میرے گلے سے جو آملی - (واسوخت مین)

نمبر (۳) قالب و صورت بدلکے کسیکے رنگ مین ملجانا - گلزار نسیم ؎ - جادو سے بنی وہ آدمی زاد - انسان ہو نہین آملی پریزاد - منیر ؎ خلعت عاشقون کی دیکھئے ہو وہ غیرت شمع - چھپ کے طائر فلک آملے پروانون مین -

آملہ - ف - (آمل سے مشتق معلوم ہوتا ہی جسکے معنی سنسکرت مین ترش ہین) آملج معرب - آنولا - ہ - مذکر - ایک قسم کا کھٹا اور ترش پھل - خشک سے تر ہوتے ہین اور ہندوستانی کا اچار بنا کے کھاتے ہین مربے اسکا مقوی دل و دماغ ہی مزاج اول مین سرد دوم مین خشک ہی -

آمنا سامنا - ہ - (آمنا - آگمن سے اور سامنا - سن مکھ سے بگڑ کر بنا ہی اسلیے کہ آگمن کے معنی آنا اور سن کے معنی اچھی طرح اور مکھ کے معنی چہرہ - چونکہ آمنا سامنا ہونے مین چہرہ اچھی طرح نظر آتا ہی اسلیے یہ اشتقاق ٹھیک معلوم ہوتا ہی) مذکر - تابع - متبوع - نمبر (۱) مقابلہ - مواجہہ - فقرہ - دونون باغ آمنے سامنے لگے ہین - فقرہ - راہ مین کوتوال سے آمنا سامنا ہوگیا - نمبر (۲) بے پردگی - فقرہ - بہت پردے کی لیتی نہین آج تو بالکل آمنا سامنا ہوگیا -

آمَنّا وَ صَدَّقنا - لغوی معنی - ہم ایمان لائے اور ہمنے تصدیق کی غایت قبول اور سچا و درست کی جگہہ کہتے ہین - سودا ؎ مریدون کی نہتھی یہ سن کے زنہار - جز آمنا و صدقنا کے گفتار - اور صرف آمنا بھی بولتے ہین - سودا ؎ جو سخن آپ کی زبان سے سنا - کچھ نہ بولا سوائے آمنا -

آموجود ہونا - پہنچ جانا - یکایک آجانا - فقرہ - سوار گھوڑا دوڑا کر سر پر آموجود ہوا

آموختہ - ف - مذکر - آموختن سے اسم مفعول - پڑہا ہوا - سیکھا سبق -

آموختہ پڑہنا یا سنانا - پڑہے ہوئے کو دہرانا - پچھلا سبق سنانا اور بطور مجاز کئی مقامون پر بولتے ہین - جب کوئی رک رک کے بات کہے یا اٹک اٹک خواہ ہل ہل کر کچھ پڑہے یا کسی چیز کو آنکھ بند کیے اندہا دہند پڑہے جائے تو کہتے ہین کہ بات کہتے ہو یا آموختہ پڑہتے ہو - خط پڑہتے ہو یا آموختہ سناتے ہو -

آموزگار - ف - سکھانے والا - اُستاد معلم - مصحفی ؎ عالم مین علم ہوتا ہی آموزگار خلق - اور اُسکی ذات پاک ہی آموزگار علم -

آمیزش - ف - مؤنث - آمیختن سے حاصل مصدر - میل - ظفر ؎ - خدا جانے کہ سینے مین مرے کیا رنگ ہی دل کا - نظر آتی ہی کچھ آمیزش خون آج آنسو مین

آتش ؎ گالی نہین زیبا لب شیرین سے تمہارے - یہ شہد کرو تلخ نہ آمیزش سم سے -

آمیزش کرنا - نمبر (۱) میل کرنا - اچھی چیز مین ناقص چیز ملا دینا - فقرہ - اس شہر کے سنار سونے چاندی مین بہت آمیزش کر دیتے ہین -

نمبر (۲ ظش) باہم اتفاق کرنا - یکذات ہو جانا - **آتش** ؎ تمہارے شربت دیدار کی لذت نہین پاتے - ہزار اسمین آمیزش گلاب و قند کرتے ہین - **ظفر** ؎ شمیم زلف سے اُس رشک گل کی کرلے آمیزش - جو بیہوشی مجھے ای نکہت ریحان دیتی ہی - مگر اب نظم و نثر مین بھی اسکا کم پایا جاتا ہی -

آمیزش ہونا - لازم - نمبر (۱) فقرہ - کلکتے کے گھی مین ناریل کے تیل کی آمیزش ہوتی ہی -

نمبر (۲) **رشک** ؎ تھی ہی شیرینی گفتار و دندان سفید - ایسی آمیزش نہین ہوتی نبات و شیر مین - ؎ مرد نیکو کار کو دنیا سے آمیزش ہو گیا - ای ظفر یہ پاک جوہر اور وہ ناپاک دون -

آمین - ع - نمبر (۱) ایک کلمہ ہی جو اجابت دعا کے لیے استعمال کرتے ہین خدا دعا قبول کرے - **قلق** ؎ ہاتھ اُٹھایا اگر بصدق و یقین غیب سے آئیگی صدا آمین -

نمبر (۲) ختم قرآن کی تقریب - چونکہ جو دعا اُسوقت لڑکے کو پڑہائی جاتی ہی اُسمین اکثر جگہ آمین کا لفظ آتا ہی اور شریک محفل بھی آمین کہتے جاتے ہین اسلیے یہ ایک اصطلاح ہو گئی ہی -

آمین آمین - مزید التجا اور مناجات کی جگہ - نماز کے بعد جب امام دعا کو ہاتھ اُٹھاتا ہی تو مقتدی اُسکے ساتھ ہاتھ اُٹھا کے آمین آمین بار بار کہتے ہین **صبا** ؎ صاف قلقل سے صدا آتی ہی آمین آمین - اپنے ساقی کو جو ہم رند دعا دیتے ہین -

آمین آمین کرنا - شریک دعا ہونا -

آمین آمین ہونا - امن و امان ہونا - سکہ چین بیٹھ جانا - **ظفر** ؎ آمین آمین ابھی ہو جائے وہ یان - مہربانی کرے آمین اللہ - فقرہ - منہ بر سے تو آمین آمین ہو جائے - یہ محاورہ دلی کا ہی لکھنؤ مین نہین سنا -

آمین اللہ ـــــ خدا قبول کرے - اللہ یون ہی کرے - اصل مین یہ محاورہ عورتون کا ہی کہ آمین کی جگہ بولتی ہین - **ظفر** ؎ محتسب تو نے خم می توڑا - ہاتھ ٹوٹین ترے آمین اللہ -

آمین بالجہر - جب امام قرات جہریہ مین سورۂ فاتحہ پڑہ چکے تو امام اور مقتدیون کا پکار کے آمین کہنا - حضرت امام شافعیؒ کے نزدیک یون ہی آمین کہنا چاہیئے

آمین بالستر - جب امام قرات جہریہ مین سورۂ فاتحہ پڑہ چکے تو امام مقتدیون کا چپکے سے آمین کہہ لینا یہ حضرت امام ابو حنیفہؒ کا مذہب ہی -

آمین بولنا - آمین کہنا - ؎ ختم سودا کرے سخن بدعا - آمین سب بولین بندگان حضور - اب یہ محاورہ متروک ہی اسکی جگہ آمین کہنا بولتے ہین

آمین پڑہنا - تقریب ختم قرآن شریف مین پکار پکار کے آمین کہنا -

آمین پکار کر کہنا - آمین باواز بلند کہنا - فقرہ - حنفی آمین پکار کے نہین کہتے

آمین ثم آمین / **آمین فآمین** } آمین اور پھر آمین - مزید التجا کے لیے - آمین کی تکرار کرتے ہین اور آمین فآمین ثم آمین بھی کہتے ہین -

آمین کہنا - شریک دعا ہونا - **داغ** ؎ دعا مانگے دل غمگین کہا تک - کہون مین دمبدم آمین کہا تک - **قلق** ؎ کہتی تھی رو کے لوگون سے وہ

حزین- مین دعا مانگون تم کہو آمین-

آمین یارب العالمین- (دعا قبول کر اے پالنے والے عالمون کے) جملہ دعائیہ-

فصل الف ممدودہ مع نون

آن- مونث- نمبر (۱) ع- دم- ف- پل- ھ- زمانے کا وہ جزو جو تقسیم نہو سکے- **ناسخ** ؎ ہون بیقرار وادیِ غربت مین اسقدر- اک آن ہی مقام تو ہی ایک آن کوچ- **مومن** ؎ ترے فراق مین آرام ایک آن نہین- یہ ہم سمجھ چکے گر تو نہین تو جان نہین-

نمبر (۲) ہنگام- وقت- نواب مرزا **شوق** ؎ کھنچکے تالو مین لگ گئی جو زبان- رحم کچھ انکو آگیا اُس آن- **قلق** ؎ دل کے دل ہی میں تھے ہنوز ارمان کہ فلک نے کیا یہ قہر اُس آن- بول چال مین اسوقت ہے-

نمبر (۳) ف- شان- ادا- حُسن- چھب- وضع- **صبا** ؎ کہتے ہین حسینان جہان دیکھکے تجکو- یہ آن یہ شوخی یہ شرارت نہین ہوتی- ؎ کیا کہون سارا زمانہ کشتۂ دم دہ ہے تیرہ- اُسکے اک انداز کا اک ناز کا اک آن کا- **میرحسن** ؎ زمرد کا مونڈھا چمن مین بچھا- وہ بیٹھی عجب آن سے دلربا-

نمبر (۴) ھ- مُناہی- ممانعت- خلاف رسم (عو) فقرہ- اُنکے یہان سبز چوڑیون کی آن ہے- فقرہ- ہمارے یہان کسی بات کی آن نہین ہے-

نمبر (۵) عادت- خصلت- فقرہ- تم کتنا ہی سمجھاؤ مگر وہ اپنی آن نہ چھوڑیگا-

نمبر (۶) آبرو- شان- پاس وضع- مشہور شعر- ؎ آن مین فرق نہ آنے دیجے جان اگر جاے تو جانے دیجے-

نمبر (۷) آنا مصدر سے مشتق- اسکا استعمال آئی کی جگہ پہلے تھا- **مومن** ؎ اک ذرا آن کے باہر ٹھہرا- دم کے دم جان کے باہر ٹھہرا- **رند** ؎- وصل کے دن آن پہنچے گزرے ایام فراق- آمد آمد یار کی ہے دیدہ و دل شاد ہین- **ذوق** ؎ مین نے جب دیکھا مہ نو تو اُس ابرو کا خیال- لیکے خنجر مری چھاتی پہ وہین آن چڑھا-

آن آن- نمبر (۱) آ آکے ؎ پوچھا کسی نے سوز کو مارا تو کس لیے- بولا مجھے وہ گھورے تھا ہر آن آن آن-

نمبر (۲) گھڑی گھڑی- دمبدم- **سوز** ؎ دشنام دیکے لے وہ جمدھر کا کھینچنا- چبھتی ہے میرے دل مین وہی آن آن آن- ان دونون نمبرونکے معنی اگلی زبان ہے اب نہین بولتے-

آن بان- ھ- مونث- نمبر (۱) شان وشوکت- ناز و انداز- **اسیر** ؎ کیا کہیے جو آن بان دیکھی- حقا کہ خدا کی شان دیکھی-

نمبر (۲) بانکپن- وضعداری **بحر** ؎ اُسکی زلفون نے بل نکالدیے- اب ہماری وہ آن بان نہین- **صبا** ؎ کیا کیا دکھاے رنج والم تو نے اے فلک- تیور مگر وہی ہین مری آن بان دیکھ- **سودا** ؎ جدی جدی ہجہان آن بان ہے سب کی-

نمبر (۳) تمکنت- غرور- اکڑ- گھمنڈ- **جرات** ؎ ملنا اکڑ اکڑ کر اور بولنا بگڑ کر- نام خدا قیامت اب آن بان پر ہین- **رند** ؎ کون سے بت مین آن بان نہین- بے نیازی کی کس مین شان نہین-

---

ع؎ نمبر ۱- اور نمبر ۲- مین یہ فرق ہے کہ نمبر ۱ مین زمانے کا جزو اقل قلیل مقصود ہوتا ہے اور نمبر ۲ مین تقلیل زمانہ سے بحث نہین-

ع؎ مگر اب ان معنی مین آ کو زیادہ فصیح جانتے ہین-

نمبر(۴) ہٹ-ضد-**انشاء** اے آہ اتو اپنی کہین آن بان چھوڑ-جاوین کدہر ملائکہ ہفت آسمان چھوڑ-فقرہ-جب وہ آن بان پرآجاتے ہین تو اپنی بات پوری کرکے رہتے ہین-

آن بان سے رہنا-ٹھاٹھ سے رہنا-وضع بنائے رہنا-فقرہ-اس مفلسی مین بھی وہ اُسی آن بان سے رہتے ہین-

آن بان والا-نمبر(۱) غیرت دار-باوضع-فقرہ-وہ بڑے آن بان والے ہین راجہ صاحب کے یہان اب کہڑے تو ہونگے نہین-

نمبر(۲) دماغدار-فقرہ-وہ بڑے آن بان والے ہین میرے یہان کیون آنے لگے-

آن بندہنا-دیکھو آبندہنا-**جرات** اب تصور ترا آنکھون کے حضور آن بندہا سچ ہی جاتا نہین انسان کو جو دہیان بندہا-یہ اگلی زبان ہی ستاخرین آ بندہنا کہتے ہین اور اسیطرح آن بننا-آن بیٹھنا-آن پڑنا-آن پہنچنا-آن چڑہنا وغیرہ کو اکثر فصحاے لکھنو نے ترک کردیا ہی-میر ع شاید کہ مرے جی ہی پہ اب آن بنی ہی-**غالب** غیر سے رات کیا بنی یہ جو کہا تو دیکھیے-سامنے آن بیٹھنا اور یہ دیکھنا کہ یون-آن پہنچنا اور آن چڑہنا کی مثالین آن نمبر ۲ مین گزرین-

آن تان-ھ-مونث-نمبر(۱) ناز-خودداری-شان-**داغ** حسن کی آن تان ہاے غضب-بے نیازی کی شان ہاے غضب-

نمبر(۲) وضعداری-رکھ رکھاؤ-فقرہ-(مثلاً) جواپنی آن تان تھی اُسکو لیے ہوئے وہ دنیا سے چلے گئے-(آب حیات) اب لکھنؤ مین آن تان کی جگہ آن بان زیادہ بولتے ہین-

آن جانا-بات جانا-فقرہ-جان جائے مگر آن نہ جائے-

آن کا مہمان-کوئی دم کا مہمان-جلد دنیا سے جانے والا-**جرات** کہا دل جگر کی اسکی گلی مین کہین خبر-اک مرگیا اک آن کا مہمان ہی دوسرا

آن کہان ہوگیا-(عو) تباہ و برباد ہوگیا-ستیاناس گیا-بیشتر وہان کہتے ہین جہان کسی چیز کی نحوست سے بربادی ہو-

آن کی آن-دم کے دم-**میر حسن** یہ کہتی ہوئی آن کی آن مین-چھپی جاکے اپنے وہ دالان مین-

آن ماننا-لوہا ماننا-مان جانا-کسیکے کمال کا مقر ہونا-**انشاء** کیون نہ عشق اللہ بولون حضرت ال آپ کو-پیشواؤن نے بھی اپنے آن مانی آپ کی-

آن مین کچھ ہی آن مین کچھ ہی-گہڑی بہر مین کچھ ہی گہڑی بہر مین کچھ ہی-متلون مزاج آدمی کی نسبت کہتے ہین کہ اُنکے قول فعل کا کچھ اعتبار نہین ہی آن مین کچھ ہی آن مین کچھ ہی-

آن نکلنا-شان اور انداز معشوقانہ پائے جانا-**جرات** خدا شاہد ہی بس اپنی تو اُسپر جان نکلے ہی-کہ جس مین اُس بت کا نرگسی کچھ آن نکلے ہی-**داغ** دلبرین ادائین بھی دلکش ہین جفائین بھی-اک آن ستمگر مین ہر آن نکلتی ہی-

آن واحد-ایک آن-**کیف** ہین جو بگیٹے تھے لوٹ کر کے آن واحد مین الٰہی خیر ہو یہ وہ ابھی تدبیر مین آئے-

آنا-ھ-آمدن-ف-نمبر(۱) جانا کی ضد-**بحر** نہ آئین گے ہم خانہ آباد صاحب-اگر نا گوارا ہی آنا ہمارا-

نمبر(۲) پہنچنا- فقرہ- خط آیا حال معلوم ہو- اسیر ؎ میری آواز بھی ہی
میری طرح بطاقت- سو جگہ بیٹھکے یہ تا گلو آتی ہی- مصحفی ؎ رعشۂ
دست پُر ہو کہ ترے باعث سے- میرے لب تک نہ کبھی ساغر لبریز آیا-
وزیر ؎ جہان مین شور ہی پھٹتے ہین کان کے پردے- ابھی تو آئی ہی
سینے سے تا زبان فریاد-

نمبر(۳) دکھائی دینا- نظر آنا- داغ ؎ صبح سے تکو آرہی ہی ہنسی-
خواب مین کسکی چشم تر آئی- مصحفی ؎ صبحدم بستر راحت سے وہ جیتا نہ اُٹھا
خواب مین جسکے ترا خنجر خونریز آیا-

نمبر(۴) چلنا- ظفر ؎ ہووے تمہارے در تک اپنا کہان سے آنا-
جب اک قدم ہو مشکل بس ناتوان سے آنا- ذوق ؎ چالیس قدم ساتھ وہ
تا بہت کے آئے- کیا موجو بڑ مین چند قدم اور زیادہ- فقرہ- ہم جاتے ہین
تمہین ساتھ آنا ہو تو آؤ

نمبر(۵) برآمد ہونا- باہر نکلنا- رشک ؎ گھر سے آتا ہی وہ خورشید منور دیکھیے
دیکھیے، اِدہر آتا ہی مقدر کسدن ظفر ؎ نفس کے ساتھ جو دود جگر بیٹھا ہوا آیا
کباب سوختہ کا سامنے منھ مین مزا آیا-

نمبر(۶) واپس آنا- پہرنا- بحر ؎ ضم خانے سے بحر اب تک نہ آیا- مسافر
آئے کب کے کربلا کے- رشک ؎ آیا جو سفر سے یہ آیا نئے عاشق-
سومنات نکالی تو یہ سومنات نکالی- داغ ؎ رہا قفس مین بھی محروم آب تیغ قاتل
یہ ناکامی کہ مین دریا پہ جا کر تشنہ لب آیا مصحفی ؎ دشنام پاسبان کے
دو چار کہا کے آئے- آخر ہم اُس گلی سے خفت اُٹھا کے آئے-

نمبر(۷) در آنا- سمانا- گھسنا- داغ ؎ درد بنکر دل مین آنا کوئی تمسے سیکھ جائے-
جان عاشق ہو کے جانا کوئی تمسے سیکھ جائے- ناسخ ؎ دل چرا کر مجھسے
تم آنکھین چراتے ہو تو کیا- چور بنکر آؤن گا گھر مین تمہارے رات کو-

نمبر(۸) اُترنا- فروکش ہونا- آتش ؎ غنیمت جان اے دل نقش عشق آیا
جانی کو- شرف ہی اُس مکان کا جسمین مہمان حسین آیا- فقرہ- اب اِس سرا
مین مسافر بہت کم آتے ہین-

نمبر(۹) نمودار ہونا- طلوع ہونا- ناسخ ؎ یہ تمسے سنئے مخطط پر عرق آیا نہین
خوشۂ پروین عیان ہی خرمن مہتاب مین- داغ ؎ جا شب ہجر وہ سحر آئی
تو ہی جانے کی پہر اگر آئی- وزیر ؎ خط کے آنے پہ بھی مکدر ہی صورت
اب کونسی صفائی کی مصحفی ؎ کب سے کھلی ہین آنکھین مری انتظار مین
اے صبح منھ دکھا کہین اے آفتاب آ-

نمبر(۱۰) پہلنا- پہولنا- پیدا ہونا- ؎ خاک پیدایش مضمون ہو بڑ باپ مین
اسیر- کہ ثمر نخل کہین سال مین کم آتے ہین- ظفر ؎ بے اشک لخت دل کے
ثمر کا نمود- آئے ثمر نہ شاخ مین جب تک نہ آئے گل- فقرہ- دیکھو
اس درخت مین بے فصل کے انار آئے ہین-

نمبر(۱۱) تولد ہونا- پیدا ہونا- آتش ؎ کہہ دو اندہون سے کوئی اپنی تم آنکھین
کہو- روشنی کا مدہ عالم ایجاد آیا- بحر ؎ راہ تھی منزل ہستی کی مقام غفلت
جو یہان آیا اُسے پہر نہ وطن یاد آیا- ؎ کیا حقیقت ہی سخن کی رہے
باقی نہ رہے- آپ ہم آئے ہین اے رشک فنا کی خاطر- داغ ؎ نوشتہ
بے معنی تو دل بے مدعا میرا- مگر اس عالم اسباب مین مین بے سبب آیا-

نمبر(۱۲) آمادہ اور راغب و مائل ہونا- بحر ؎ بانکپن پر جو کبھی روز مزاج
آتا ہی- ابرو و خال سے تیغ و سپر دیتے ہین- ذوق ؎ ہم دونے پہ

آجائین تو دریا ہی سمائین - شبنم کیطرح سے ہمین رونا نہین آتا - غالب؎ جانتا ہون ثواب طاعت و زہد - پر طبیعت ادہر نہین آتی -

نمبر (۱۳) گزرنا - منقضی ہونا - (زمانے کے ساتھ) داغ؎ میرے افسانے کو پوزا نہوا روز جزا - ڈہلگیا دن تو یہ جانا کہ گھڑی بہر آیا - فقرہ - اتنی عمر آئی مگر ہمنے ایسا تماشا نہین دیکھا - اسیر؎ کھولکر زلف کو کہتے ہین وہ مجھسے شب وصل - رات آئی ہی بہت آپ اب آرام کرین -

نمبر (۱۴) گزرنا - نکلنا (کسی چیز کا سامنے سے ہو کے) آتش؎ ہمسے دیوانے بھی ہووین ، گے پری کے سائل - اسطرف سے جو سواری سلیمان آئی

نمبر (۱۵) ٹھن جانا - گزرنا - (کسی بات کا دل مین) جیسے دل مین آیا کہ زہر کھا لون - بحر؎ پاس بٹھلاتے ہو مجکو مراتبہ کیا ہی - آج مرضی مبارک مین یہ آیا کیا ہی - ظفر؎ جسوقت نظر کوئی وہان ادہر ہی آتا - اسوقت مرے دل مین گمان ادہر ہی آتا -

نمبر (۱۶) پڑ جانا (جان و روح کے ساتھ) بحر؎ بسمل ہجر سے پوچھے کوئی مرنیکی خوشی - جان آتی ہی بدن مین کہ قضا آتی ہی - آتش؎ پری شیشے مین اُترہی کیسے یا قالب مین روح آئی - عجب انداز سے آغوش مین وہ نازنین آیا

نمبر (۱۷) چڑہنا - بلندی یا سواری پر - بحر؎ نہ آیا یار کوٹھے پر خدا نے آبرو رکھ لی - کہ ماہ چار دہ پر قہقہے اُڑتے چکورون مین - فقرہ - رفتہ رفتہ کل فوج پہاڑ پر آگئی - فقرہ - تم بھی اسی ہاتھی پر آجاؤ -

نمبر (۱۸) کسی ہنر پر قدرت ہونا - کسی کام مین سلیقہ ہونا - کیف؎ ذبح کرنا ہی تمکو آتا ہی - اور کوئی ستم نہین معلوم - وزیر؎ نہائے خون مین ہم ہاتھ جان سے دہوئے - یہ غسل آیا ہمین اور نہ وضو آیا - آتش؎ ہمیشہ فکر سے یان عاشقانہ شعر ڈہلتے ہین - زبان کو اپنی بس اک حُسن کا افسانہ آتا ہی

نمبر (۱۹) مدرک ہونا - معلوم ہونا - غالب؎ داغ دل گر نظر نہین آتا - بو بھی ای چارہ گر نہین آتی - جرات؎ اللہ رے تر احسن کہ جسکو نظر آوے - پہر دیکھے پری کی بھی جو صورت تو ڈر آوے -

نمبر (۲۰) سنائی دینا - کان تک پہنچنا - داغ؎ موت نے مجکو پکارا کہ مرے قاتل نے - آئیے آئیے مقتل سے ندائین آئین - غالب؎ کیون نہ چیخون کہ یاد کرتے ہین - میری آواز گر نہین آتی - مصحفی؎ ملگیا خاک مین جب اشک تو آئی یہ صدا - دیکھو جاتے ہین تو یون اہل صفا جاتے ہین - ناسخ؎ جو گوش گل نہ سُنے باغ مین تو کیا چارہ - قفس سے نالۂ بلبل ہزار بار آیا -

نمبر (۲۱) جچنا - اندازے یا اٹکل مین آنا - آنکنا - فقرہ - میری نگاہ مین تو یہ مال اتنے ہی کا آتا ہی -

نمبر (۲۲) نازل ہونا - نیچے اترنا - اسیر؎ بلائین لاکھ شب ہجر مین یہان آئین - شکایتین نہ کبھی اُس سے درمیان آئین - داغ؎ نہ آیا نامہ بر اب تک گیا تہا کہ کے اب آیا - الٰہی کیا ستم ٹوٹا خدایا کیا غضب آیا - صبا؎ اتر کے یار نے کوٹھے سے حال پوچھا - مسیح چرخ سے آیا مری خبر کے لیے - رشک؎ شہد لب نے ہمین بھیجے جو ٹیرون کے کباب - یہ اُڑی بات کہ خوان من و سلوا آیا -

نمبر (۲۳) وارد ہونا - ؎ فارسی کہنے کا ای رشک اگر قصد کرون - کہین ہندی کہ ولایت سے یہ آیا تازہ -

نمبر (۲۴) برسنا - ٹپکنا - پڑنا - اسیر؎ جو اسکا مینہ مرے گھر جو وہ جانی آیا

رحمت اللہ کی آئی کہ یہ پانی آیا - ناسخؔ کسکے دانتون کی چمک کا دھیان ہی جو رات دن متصل آتے ہین آنسو سبحۂ بلور سے - فقرہ - رات جب ہو نہین آئی ہین تو تم جاگتے تھے!

نمبر (۲۵) گرنا - داغؔ تھم ذرا ورنہ گرا ٹوٹکے یہ خانہ خراب - گنبد چرخ اب ہی شورش فریاد آیا - ناسخؔ درد سر مجکو جو فرقت مین ہوا اسے نصیب ہے صندل کے وہین چرخ سے پتھر آیا - برقؔ کوئی کہتا ہی آئی وہ دیوار - کہہ رہا ہی کوئی دُکان گر - فقرہ - وہ کمرے پر سے اتنا جھکا ہوتا کہ مین سمجھا اب آیا -

نمبر (۲۶) مبتلا ہونا - پھنسنا - گرفتار ہونا - صباؔ دکھایا روپ حسن و عشق کی نیرنگ سازی نے - ہمارے دام مین وہ اُنکی ہم زور تیر مین آئے - ناسخؔ لکا جو تیرا سینۂ مشتاق مین - مین خوش ہوا کہ مرے دام مین شکار آیا - مومنؔ الجھا ہے پاؤن یار کا زلف دراز مین - لو آپ اپنے دام مین صیاد آگیا -

نمبر (۲۷) لگ جانا - پڑجانا - داغؔ نگاہ یار نے اس شوق سے لگائی چوٹ - کہ جسطرح سے اٹھاتا ہی دل پر آئی چوٹ -

نمبر (۲۸) اڑنا - جمنا - پیچ کرنا - فقرہ - اب سوقت تم اپنی بات پر آگئے ہو

نمبر (۲۹) اُترنا - نقش ہونا - چھپنا - شہیدیؔ اسکی تصویر شب روز رہی سینے مین - عکس زائل نہوا کے آب بیشتر مین - فقرہ - یہ روف مین پورے حرف نہین آئے -

نمبر (۳۰) چڑھنا - اُمنڈنا - فقرہ - غضب کی بارش ہوئی رات ہی بہر مین دریا کہان سے کہان آگیا!

نمبر (۳۱) چڑھنا (رنگ کے ساتھ) لگنا (رنگ کے ساتھ) فقرہ - رنگریز کیا کرے میلے کپڑے پر نہین اچھا رنگ آتا ہی - صباؔ نہ کر جو رنگ مجھے عاشق پژمردہ خاطر کو - کہین زردی نہ قاتل سبزۂ شمشیر مین آئے - مصحفیؔ مسی آلودہ ہوئے یار کے دندان سفید - کشور حسن مین موتی پہ بھی زنگ آتا ہی - اسیرؔ وہ آئنہ ہی محفل خوبان مین مرا دل - زنگ اسمین کبھی بال برابر نہین آتا -

نمبر (۳۲) ٹھیک ہونا - فقرہ - یہ جوتا میرے پاؤن مین نہین آتا - فقرہ - اس صندوقچے پر یہ غلاف خوب آیا -

نمبر (۳۳) سمانا - گنجائش پانا - داغؔ نہ آتا مین میر جیسے لکھے کوئی یہ میرے نامۂ اعمال مین کیونکر آیا - فقرہ - اب اس بٹوے مین روپیہ نہین آتا -

نمبر (۳۴) پیدا ہونا - ناسخؔ کسی طاقت سے دل مین گر غبار آیا - ہوا یقین یہ مجکو وہ شہسوار آیا - آتشؔ یار کے دل مین کدورت آئی ہی ملتی تو مین - دو گہڑی دل کھولکر رونے کی فرصت مانگتا -

نمبر (۳۵) جمع ہونا - اکٹھا ہونا - داغؔ ہم جانتے ہین جلسے مین ماتم کو فرشتے جس بزم مین شغل مے و ساغر نہین ہوتا - فقرہ - اور لوگ بھی آجائین تو تماشا شروع ہو -

نمبر (۳۶) عارض ہونا - چڑھنا - (مرض کے ساتھ) جیسے انکو کئی روز سے لرزا آتا ہی - آج بخار آنے سے بچا ہون -

نمبر (۳۷) پھلجانا - دانے نکلنا - جیسے مُنہ آگیا -

نمبر (۳۸) تیار ہوجانا - فقرہ - خشکا پکنے مین کیا دیر ہوتی ہی ایک آنچ مین چاول آتے ہین - پلاؤ کو انگارون پر لگا دو ابھی اچھی طرح نہین آیا -

نمبر (۳۹) ملنا - حاصل ہونا بحر ؔ یار آئے جو میرے گھر مراد آئے -
جا گئیں جو نصیب تیرے گا ہو - مصحفیؔ وان باد صبا جانے نہ قاصد کا گزار آ
یاران عدم رفتہ کی کیونکر خبر آئے - میرؔ جب نام ترا لیجیے تب آنکھ بھر آوے
اس زندگی کرنے کو کہان سے جگر آوے -

نمبر (۴۰) قرض ہونا فقرہ - مجھپر تمہارا ایسا کیا آتا ہی جو ہر گھڑی تقاضا کرتے ہو

نمبر (۴۱) شمار ہونا - محسوب ہونا - فقرہ - تم بھی اُنہین لوگون مین آگئے -

نمبر (۴۲) چھا جانا - گھرنا - اسیرؔ بند ہا کب تصور ترے گیسوون کا -
کہ آنکھون کے نیچے اندھیرا نہ آیا - داغؔ میکشو مژدہ کہ گھنگھور گھٹائین آئین
تمیہ رحمت ہوئی توبہ یہ بلائین آئین -

نمبر (۴۳) ترک کرنا - جانے دینا - فقرہ - آؤ اُنکے منھ نہ لگو - مگر ان معنی مین
اس صیغہ حاضر کے سوا اور مشتقات کے ساتھ نہین مستعمل ہے -

نمبر (۴۴) ہونا - پڑنا - ذوقؔ خلاف وعدہ سے مین تیرے
کل تو جان بلب آیا - نہ آیا آج بھی گر تو تو ہے ظالم غضب آیا - صباؔ طاقت
فقر سے ہم نفس پہ غالب آئے - لنگر اس دشمن کے زور کا توڑا کیا کیا -
بحرؔ دلربا سے نہ ملون دل کی تسلی کیا دون - سخت ناچار ہون کچھ
بن نہین آتا ہی مجھے - رشکؔ یہ اتحاد سے بھرا ہی دل بیتاب
تجھے قرار گر آیا مجھے قرار آیا - اسیرؔ ذرا بھی بل جو ابرو پے بت کے پیر مین
آئے - کمر ٹوٹے کمان کی بل بھی شمشیر مین آئے -

نمبر (۴۵) شروع ہونا - ابتدا ہونا - بحرؔ طاقت گریہ نہین کھینچ رہا ہون
دم سرد - آئے جاڑے ہوئے برسات کے ایام تمام - رشکؔ پھر
پریشانی خاطر کا زمانا آیا - وحشت زلف بڑہی موسم سودا آیا - ذوقؔ
خواب غفلت سے ہو بیدار کہ آئی پیری - نہین مہتاب یہ ہی روشنی صبح رحیل

نمبر (۴۶) جوش زن ہونا (کسی کیفیت کا) جیسے پیار آنا - رشک آنا - غیرت آنا
غصہ آنا - شرم آنا - مروت آنا -

نمبر (۴۷) اجازت دینا - جیسے استخارہ آنا -

نمبر (۴۸) فریفتہ ہونا - جیسے دل آنا -

نمبر (۴۹) بکنا - فروخت ہونا - فقرہ - آم تو بازار مین آنے لگے - اب بازار
مین خربزے نہین آتے ہین -

نمبر (۵۰) برپا ہونا - قائم ہونا - رشکؔ حشر کا آنا گوارا ہی ہمین - پر قیامت
ہی کسی پہ آئے دل -

نمبر (۵۱) مقابلہ کرنا - فقرہ - مرد ہو تو آجاؤ - کچھ دعوے ہی تو آؤ - ان معنی مین
صرف صیغۂ حاضر کے ساتھ بولتے ہین -

نمبر (۵۲) دبجانا - پسجانا - جیسے پاؤن پہیے کے نیچے آگیا -

نمبر (۵۳) آپڑجانا - فقرہ - باغ کی زمین ریل مین آگئی - سیکڑون مکان
قلعے کے میدان مین آگئے -

نمبر (۵۴) سوار ہونا (جن بھوت کے ساتھ) جیسے اسکے سر جن آیا ہی

نمبر (۵۵) خریدا جانا - مول آنا - فقرہ - اور سب چیزین اسیوقت آ گئین گوشت
سویرے آجائیگا -

نمبر (۵۶) نکلنا - رشکؔ خبر زلف بت دلشکن آئیگی درست - فال نیک
آئی ہی نامے کی شکن سے ہمکو -

نمبر (۵۷) نمایان ہونا - پہنچنا - پھیلنا - فقرہ - اس دالان مین دہوپ پہرگوآتی ہے
فقرہ - دہوپ آگئی ہو تو کرسیان ڈالدو وہین چلکر بیٹھین -

نمبر(۵۸) روپے کا سولھوان حصہ (چار پیسے ڈبل) جائداد کا سولھوان حصہ۔ (ان معنی مین اُنش سے بنا ہی جسکے معنی سنسکرت مین حصہ مین) فقرہ پیسے کم ہوگئے ہین روپے کے پونے سولہ آنے ملتے ہین۔ فقرہ۔ گاؤن مین ایک آنے کا حصہ دار وہ بھی ہی۔ ان معنی مین ہائے مختفی کے ساتھ (آنہ) تحریر مین مروج ہوگیا ہی مگر ہندی لفظ ہی اسلیے قاعدہ مقتضی ہی کہ الف سے لکھا جائے۔

آنا جانا۔ مذکر۔ نمبر(۱) آمد و رفت **مومن** ؎ پایا جو ذرا وہان ٹھکانا۔ سب جاسے کا چھوڑا آنا جانا۔ **رند** ؎ سانس دیکھی تن بسمل مین جو آتے جاتے اور جلاد نے چرکا دیا جاتے جاتے۔

نمبر(۲) چڑھنے اُترنے کی جگہ۔ فقرہ۔ بار بار کوٹھے پر کیون آتے جاتے ہو۔ **ناصر** ؎ فرش سے عرش پہ جا کر اُتر آے سرِ فرش۔ نہ ہوئی دیر محمد کو کچھ آتے جاتے۔

نمبر(۳) آنا شروع ہونیکے مقام پر۔ فقرہ۔ اب محفل مین لوگ آتے جاتے مین فقرہ۔ اب طبیعت راہ پر آتی جاتی ہی۔

آنے جانیوالا۔ آتا جاتا۔ راہرو۔ فقرہ۔ کوئی آنے جانیوالا ملجائے تو اسکا جواب بھیجدینا۔

آنا پائی۔ تمام تر۔ بالکل۔ حبہ حبہ۔ **ناسیر** ؎ اب رہا محکمۂ حشر مین کون اپنا حساب۔ پاک دامن ہوئے سمجھا چکے آنا پائی۔

آنا نہ پائی نری پاؤن گھسائی۔ یہ مثل اُس جگہ بولتے ہین جہان کچھ فائدہ نہو بیکار دوڑ دھوپ اور محنت و مشقت کرنا پڑے۔

آنے پائی سے بیباق کرنا۔ بالکل ادا کردینا۔ زرِ مالگذاری ادا کرنیکی نسبت زیادہ بولتے ہین

آناً فاناً۔ نمبر(۱) آنِ واحد۔ فوراً۔ **سودا** ؎ ایک صاحب نے تنول من بھر کا پیا کہ کیا۔ جن نے ٹکڑے سب جگر آناً فاناً کر دیا۔

نمبر(۲) دمبدم۔ فقرہ۔ آناً فاناً طبیعت بگڑتی جاتی ہی۔

آنا کانی۔ ھ۔ (ظاہرا یہ لفظ اَن آکرن سے مشتق معلوم ہوتا ہی۔ اَن سنسکرت مین حرف نفی ہی اور آکرن کے معنی سننا۔) مونث۔ چشم پوشی۔ ٹال ٹول۔ فقرہ۔ کام کرنا ہی تو کر دو دیکھو یہ آنا کانی اچھی نہین۔

آنا کانی دینا۔ تغافل کرنا۔ جان بوجھ کے ٹال جانا۔ ؎ دل مین کیا ہی کہا نہین پر کان سے غیرون کا ذکر۔ سُنکے اُسنے ای ظفر کچھ آنا کانی دے تو دی۔

آنا کانی کرنا۔ دیکھو آنا کانی دینا۔

آنا نکہ غنی تراند محتاج تراند۔ یہ مصرع زبانون پر بہت ہی اور معنی سے محل استعمال ظاہر ہی کہ اغنیا غربا سے بسبب آسائش طلبی اور تکلفات کے زیادہ حاجتمند ہوتے ہین۔ غربا جو کام اپنے ہاتھ سے کر لیتے ہین اغنیا اُسمین بھی اورون کے محتاج ہوتے ہین۔

آنبا ہلدی۔ ایک قسم کی ہلدی ہی جو رنگت مین سرخ اور چوٹ کیواسطے بہت مفید ہوتی ہی۔

آنت۔ ھ۔ آنتر۔ س۔ (مادہ آنتی ہی) مونث۔ رودہ۔ انتڑی۔

آنت اُترنا۔ فتق۔

آنت بھاری تو مات بھاری۔ مثل۔ یعنی معدے کے فساد سے درد سر ہوتا ہی پیٹ کے بگاڑ سے بیماری پیدا ہوتی ہی۔

آنت کی آنت۔ بہت لمبی چیز یا کوئی طول طویل بات۔

آنتون کا بل کھلنا۔ فاقون کے بعد پیٹ بھر کے کھانا۔ چونکہ فاقون سے

آنتین خشک ہوجاتی ہین اسلیے جب کوئی بھوکا خوب ڈٹکر کھانا کھاتا ہی تو مذاقاً کہتے ہین کہ آج تو خوب آنتو نکے بل کھل رہے ہین ۔

آنتون کا قُل ہُو اللہ پڑہنا - بہت بھوکا ہونا - ناسخ (رباعی) ؎ ہو پیٹ مے دلکو دیا ہو آرام - جز ذکر خدا نہین ہی مجکو کچھ کام - فاقون سے تباہ میری حالت ہی مگر - آنتین پڑہتی ہین قل ہو اللہ مدام اسیر ؎ قل ہو اللہ لگین پڑہنے ہماری آنتین - فاقہ جس روز ہوا یاد خدا بھی آئی -

آنتین اُلٹ جانا - قی ہونا یا بہت ابکائیان آنے سے جی تلملا دیر ہونا

آنتین سوکھنا - فاقون سے آنتون کا خشک ہونا - بھوکون مرنا -

آنٹ - ھ - مونث - سنار سونے یا چاندی مین سوہان سے لکیر کرکے تپاتے ہین تاکہ حقیقت کھل جائے کہ کہرا ہی یا میل ہی اُس لکیر کو آنٹ کہتے ہین - دینا اور لگانا کے ساتھ مستعمل ہی

آنٹ سانٹ - مونث - سازش - کسی بات مین باہمی مشورہ عوام کی بولی ہی فصحا اُلی بھگت بولتے ہین -

آنٹھ - ھ (اسکی اصل آندہ معلوم ہوتی ہی - آندہ آہند سے مشتق ہی - پہلے د ت سے بدلگئی اور پھر ت ٹ سے - اور مجازاً گرہ - کینہ عداوت کے معنی مین مستعمل ہوگیا -) کینہ - عداوت - قدیم زبان ہی -

آنٹھ رکھنا - بغض و عداوت رکھنا - نصیر ؎ مو بمو دل مین گانٹھ رکھتی ہی زلف بیوجہ آنٹھ رکھتی ہی - یہ محاورہ قدیم ہی لکھنو مین اسجگہ عوام دل مین اینٹھ رکھنا اور خواص بل رکھنا بولتے ہین -

آنٹھی - مونث - جما ہوا دہی کا تھکا - عوام الف مقصورہ سے انٹھی بھی بولتے ہین

آنچ - ھ - (یہ لفظ ارچکھ سے بنا ہی جسکے معنی سنسکرت مین شعلہ ہین اور سادہ ارچ ہی) پرستش

مونث - نمبر(۱) شعلہ - لوکا - لو - فقرہ - دہیمی آنچ مین پکالو -

نمبر(۲) آگ کی تیزی - گرمی - تپش - فقرہ - تاپنے کی انگیٹھی مین اتنے انگارے بھر دیے ہین کہ آنچ سہی نہین جاتی ؎ پھونک مت مجکو پرے بیٹھکے رو اُف انشا - شمع کی لو ہی ترے دیدۂ خونبار کی آنچ -

نمبر(۳) تاؤ - جوش - فقرہ - ایک آنچ کی کسر رگہئی -

نمبر(۴) ماتا - مادری الفت - جوش خون - مثل - اولاد کی آنچ بری ہوتی ہی

نمبر(۵) چمک - گرمی - (تلوار کے ساتھ) فقرہ - انسان آگ مین کود پڑے دریا مین پھاند پڑے مگر تلوار کی آنچ نہین سہی جاتی - وزیر ؎ تلوار کی سی آنچ ہی بتی کے شعلے مین - روغن ہی کیا چراغ مین قاتل کی ڈہال کا - برق ؎ - جوہر ابروئے خمدار سے ہی گرمی حسن - گل گلرنگ ہوئی آنچ سے تلوار اُنکی -

نمبر(۶) نقصان - ضرر - شمس - سانچ کو آنچ کیا ذوق ؎ پیش دشمن ہرگز حق سے نہین سانچ کو آنچ - بلکہ ہی آتش نمرود گلستان خلیل -

آنچ آنا - نمبر(۱) ضرر یا صدمہ پہنچنا - گلزار نسیم ؎ مین جا کے جلی تو غم نہین ہائے - ڈر ہی کہ نہ تجھپہ آنچ آجائے - بحر ؎ ہمرنگ نمک ہو کر زلفون نے کی شرارت ... پر آنچ آئی اُٹھا دہوان ختن مین عاشق ؎ کیا جلے ہو دل مین میری آہ نے - آپ تک بھی آنچ آئی دیکھیے -

آنچ پہنچنا - صدمہ پہنچنا - ناسخ ؎ جل کے ہون خاک مگر آنچ نہ پہنچے اس تک - ہمین اپنا کبھی پروانہ بھی انبار نہین - شعور ؎ آنچ پہنچے خلیل کو کیونکر اُس بہشتی کو باغ ہی آتش -

آنچ دکھانا - آگ پر گرم کرنا - فقرہ - گھی کو آنچ دکھالو تو کھل جائے

ع ؎ یہی سچ بولنے مین کچھ ضرر نہین -

زیادہ یہان آگ دکھانا بولتے ہین -

آنچ دینا - آگ پر گرم کرنا - تاؤ دینا - **اسیر ؎** خشم آگین گرم باتون سے ہوا وہ سخت دل - دی کڑی جب آنچ ہمنے سُرخ آہن ہوگیا -

آنچ کا کھیل ہی - یہ محاورہ باورچیون حلوائیون رکابدارون اور مھوسون وغیرہ کے استعمال مین ہی جب کوئی چیز پکانے مین بگڑ جاتی ہی تو کہتے ہین یہ تو آنچ کا کھیل ہی ذرا آنچ کڑی ہوگئی تو خراب ذرا آنچ دہیمی ہوگئی تو خراب یعنی نازک و بے قابو بات ہی -

آنچ کرنا - آگ روشن کرنا -

آنچ کڑی ہونا - آگ کے شعلے تیز ہونا - **اسیر ؎** سوزش دلمین نکلیگی دہن سے مرے اُف - آنچ ہو لاکھ کڑی دیگ اُبلنے کی نہین -

آنچ کھانا - تپنا - تاؤ کھانا - پگھل جانا - **آتش ؎** آتش عشق مین ثابت دل بیتاب رہا - آنچ کھا کھا کے ہی قایم ہی سیماب اُترا -

آنچین نکلتی ہین - زیادہ گرمی اور سوزش کی نسبت کہتے ہین کہ بدن سے آنچین نکلتی ہین - در و دیوار سے آنچین نکل رہی ہین -

آنچل ھ - انچل - س - (مادہ انچو ہی) مذکر - دوپٹے وغیرہ اوڑھنے کی چیز کے دسوار و مال کے دونون سرے جو ایک طرف سے دوسری طرف شانے پر ڈالے جاتے ہین - **مومن ؎** آنچلون سے کبھو تقیش کہان تہرتا تھا کعبہ دوپٹا یہ مری طرح گرا پڑتا تھا - **گلزار نسیم ؎** آنچل ہوا وان حجاب عارض سہرا ہوا یان نقاب عارض - اور شعرا نے دامن کے کنارے کو بھی آنچل کہا ہی مگر زبانون پر نہین ہی - **؎** آنچل اُس دامن کا ہاتھ آتا نہین - میر دریا کا سا اُسکا پھیر ہی - **نسیم ؎** دہیان دانتون کا جو آیا تو یہ سوجھی تشبیہ - صبح نے منھ پہ لیا دامن شب کا آنچل -

آنچل پلّو - کئی طرح کا ہوتا ہی لیک تو دوپٹے کے آنچلون پر چوڑے پٹھے کی وضع کا بادلے سے بنا ہوا لگاتے اور آگے اُسکے مقیش کی جھالر اور تُوئی ٹانکر اُسکو بھاری کر دیتے ہین - دوسرے بنارسی دوپٹون پر کلابتونی کام بناوٹ کا سرون پر ہوتا ہی - تیسرے مین سلمہ کا کٹاؤ جالی پر بنا کے دوپٹون مین ٹانک دیتے ہین اور دوشالے یا شالی چادر کے کنارے پر جو زرین کام آنچلون مین ہوتا ہی اُسکو بھی آنچل پلو کہتے ہین -

آنچل پھاڑنا - ایک ٹوٹکا ہی یہ عورتون کا خیال ہی کہ اگر بانجہ عورت بچے والی عورت کے آنچل کا ٹکڑا پھاڑ لے اور جلا کے کھا جائے تو یہ صاحب اولاد ہو جاے اور اُسکی اولاد مر جاے -

آنچل ڈالنا - عو - ایک رسم ہی کہ جب نکاح کے بعد دولہا دلہن کے گھر مین اداے رسوم کے لیے جانے لگتا ہی تو اُسکی بہنین دروازے سے سکے - ہر آنچل ہاتھ مین لیتی ہین و رنیگ مانگتی ہین اور جو کچھ ملتا ہی اُسے سب بہنین آپس مین تقسیم کر لیتی ہین - اسی کو آنچل ڈلوائی کہتی ہین - **جان صاحب ؎** مان جائی ہون مین ڈالونگی آنچل ہی مرا کام - جوتا چھپا کے نیگ لین دولہا کی سالیان -

آنچل سر پر ڈالنا - آرسی مصحف کی رسم کے وقت دولہا اور دلہن کے سر پر سُرخ کپڑا ڈال لینے کو کہتے ہین - **قلق ؎** بیچ مین رکھکے مصحف آئینا سُرخ آنچل سرون پہ ڈال دیا -

آنچل کترنا - (عو) دیکھو آنچل پھاڑنا -

آنچل منھ پر لینا یا منھ پر رکھنا - ناچ مین بھاؤ بتانے کی ایک ادا ہی

جس سے اکثر جھانکنے کی تصویر کھینچتے ہین - سحر ؎ دوپٹے کا آنچل جو منھ پر لیا
تو دامن مین خورشید محشر لیا - وزیر ؎ رکھے گا منھ پہ جو وہ آنچل وہ پری رقص کے
وقت - شعلۂ حسن چراغ تہ دامان ہوگا -

آنچل مین گرہ دینا - کوئی بات یاد رکھنے کے لیے آنچل مین گرہ لگانا -
ہلال ؎ وعدۂ وصل اب نہ بھولین گے - گرہین دیتے ہین اُنکے آنچل مین یہ
مشہور شعر ؎ وعدۂ وصل ہی کل دے لو گرہ آنچل مین - بھول جاؤ گے تمہین
دہیان سہے یا نرہے -

آنچل مین بات باندہ رکھو - (عو) یعنی اس بات کو یاد رکھو - اس
نصیحت کو کبھی نہ بھولو - جانصاحب قت ؎ نین سکہ کو سمجھ نہ گاڑہا یار -
آنہ محمودی اسکی جھل بل مین سر کی چادر تلک نہ چھوڑے گا - باندہ رکھ میری
بات آنچل مین -

آنحضرت - آن سرور - مراد ہی حضرت محمد مصطفےٰ صلعم سے -
سودا ؎ نور چشم اپنے سے غرض سنکر - یہ لطیفہ ہوئے خوش آن سرور
اور کہین آن سرور سے جناب امام حسین علیہ السلام کیطرف اشارہ ہوتا ہی -
سودا ؎ خبر ہی یون وہ لعین بعد قتل آن سرور - یہ سوئے شام چلے
رکھکے سر کو نیزے پر -

آن دفتر را گاؤ خورد - یہ مثل اس جگہ بولتے ہین جب کسی ایسی چیز کا ذکر
کرتے ہین جسکا نام و نشان نہ باقی رہا ہو اور پورا فقرہ بھی کہتے ہین جیسا کہ
مثال سے ظاہر ہی " قصد تھا جلال الدین اکبر کے حالات لکھنے کا کہ
امیر تیمور تک کا نام و نشان مٹ گیا آن دفتر را گاؤ خورد و گاؤ را قصاب برد و
قصاب در راہ مرد (عود ہندی) "

آندو - ہ - اَندُو - س - مادّہ - اَدِی ہی (بعض کا قول ہی کہ آندُو الف ممدودہ کے
ساتھ ہی سنسکرت مین مستعمل ہی) مذکر - چاندی وغیرہ کی زنجیر کو کہتے ہین جسے
پہلوان کوئی نامی کشتی نکالنے کے بعد پاؤن مین پہنتے ہین جو ہم پیشہ لوگون
پر غلبے اور اُستادی کا نشان سمجھا جاتا ہی - شعور ؎ مجھسا نہین دیوانہ نہین
تیرے کوئی بانکا - آندو ہی مرے پاؤن مین زنجیر نہین ہی -

آندھی - ہ (غالباً یہ اندھکار سے بنا ہی جسکے معنی سنسکرت مین اندھا کر دینے
والا ہین اور بعض کا خیال ہی کہ اَندھ سے آندھی بنا لیا ہی جسکے معنی نگاہ
روکنا ہین) مونث - نمبر (۱) گرد و غبار کے ساتھ بہت تیز ہوا - داغ ؎
پوچھو نہ کچھ کدورت اس داغدار دل کی - آتی ہی خاک لینے آندھی بھی اس
چمن مین - بحر ؎ رہی خدا کی حفاظت مین مشت خاک اپنی - ہوا و حرص
کی اُٹھی ہین اندھیان کیا کیا -
اور صرف بہت تیز ہوا کو بھی آندھی کہتے ہین جیسے آج ہوا کیا ہی آندھی ہی
نمبر (۲) نہایت تیز - چالاک - چست - مستعد - فقرہ - صاحبزادے تو
روپیہ اُڑانے مین آندھی ہین - ؎ صبا سے حال نہ پوچھو کدورت غم کا
ہی اپنے نام کا آندھی وہ خاک اُڑانے مین - ذوق ؎ نگاہ بوالہوس
آندھی ہی تیری خاک اُڑانے کو - چھپا لے تو چراغ شعلۂ رخسار دامن سے -

آندھی آنا - نمبر (۱) بہت تیز ہوا کے ساتھ گرد و غبار کا بلند ہو کر اُڑنا - میر ؎
آندھی آئی ہو گیا عالم سیاہ - شور نالون کا بلا سے دہر ہی - نسیم ؎ کوچے
برباد ہوا تھا تو کسیکے پیچھے - آندھیان آئین تو گھر مین سے نہ نکلا نکلے -
نمبر (۲) آفت آنا - غضب آنا - مثل - باندی کے آگے باندی آئی لوگون نے
جانا آندھی آئی - مگر سوا اس مثل کے ان معنون مین کہین اور جگہ زبانون پر نہین ہی

آندہی آئے بیٹھ جائے منہ آئے بھاگ جائے - مثل یعنی تھوڑی سی مصیبت جسکو جھیل سکے اُسکو جھیل لے اور زیادہ ہو تو الگ ہوجائے

آندہی اُٹھنا - آندہی کا بلند ہونا - بحر ؎ بیچلی گہر سے جو وحشت مجھ پریشان حال کو - آندہیان اُٹھین بگولے آئے استقبال کو - گلزار نسیم ؎ تھی بسکہ غبار سے بھری وہ - آندہی سی اُٹھی ہوا ہوئی وہ -

آندہی تھمنا یا ٹھہرنا - آندہی کا کم ہوجانا - رشک ؎ آہین بھرلون گا تو کچھ بات سنائی دیگی - ناصحو پہلے یہ آندہی تو ٹھہر جانے دو -

آندہی آئے یا مینہ بڑہیا پیٹھ سے نہ ہے - یہ مثل وہان بولتے ہین جہان کوئی شخص اپنی عادت اپنے کام سے کسی حال مین باز نہ رہے -

آندہی چڑہنا - آندہی کا بلند ہونا - آندہی اُٹھنا -

آندہی چلنا - بہت تیز ہوا چلنا - ذوق ؎ پہنچے کیونکر حریمِ ناقہ لیلے کی صدا - آج آندہی تری قسمت سے ہے مجنون چلتی - رشک ؎ شب فرقت مین بلائین و بئین نازل کیا کیا - زلزلہ آگیا آندہی چلی تارا ٹوٹا -

آندہی حضرت بی بی کے دامن مین باندہی - جب آندہی آتی ہے تو عورتین اُڑکے یہ کہکے چلاتے ہین اُنکے اعتقاد مین اس سے آندہی تھم جاتی ہے -

آندہی روکنے کو جھاڑو دبانا - عورتون کا اعتقاد ہے کہ جھاڑو پتھر کے نیچے دبانے سے آندہی رُکجاتی ہے -

آندہی کاٹنا - بعض لوگ افسون پڑہکے انگلی سے آندہی کاٹنے کا اشارہ کرتے ہین بس ان کا خیال ہے کہ اکثر آندہی دفع ہوجاتی ہے -

آندہی کا جھونکا - تیز ہوا کا ریلا - بحر ؎ اُڑگئی ٹوپی بھی سر سے جب چلی بادوبال - تاج شہ کو موج پل آندہی کا جھونکا ہوگیا -

آندہی کا شور - آندہی مین گرد و غبار اُڑنے اور ہوا کی تیزی سے آواز پیدا ہونے کو کہتے ہین - ظفر ؎ بل بے ہوائے شوق کہ آندہی کے شور مین - کیا کیا ہے خاک عاشق دلگیر بولتی -

آندہی کا کوا - چونکہ کوا آندہی مین تباہ رہتا ہے کسی جگہ قرار نہین آتا نہ بیٹھ سکتا ہے نہ اُڑسکتا ہے اسلیے جو شخص بہت تباہی اور پریشانی سے بیقرار ہو اُسکو کہتے ہین - فقرہ (مثالاً) وہ بھی چندروز مین آندہی کا کوا ہوکر غائب غُلّا ہوگیا (آب حیات)

آندہی کے آم - بہت ارزان چیز جسکی قدر نہو - کیونکہ آندہی بن آم بکثرت گرتے اور سستے بکتے ہین -

آنڈی بانڈی کھانا - لڑکے ایک کھیل یہان بچھول کھیلتے ہین - جب اتفاق سے دونون طرف کے سرگرہون کو اس بات کا موقع نہین ملتا ہے کہ پیل سجھانے کے لیے تجویز کرلین تو اپنے اپنے شرکا سے کہتے ہین کہ آنڈی بانڈی کھاؤ اور لڑکے آنڈی بانڈی کہتے ہوئے دور چلے جاتے ہین اس عرصے مین یہان پیل تجویز ہوجاتا ہے -

آنر - انگریزی - عزت - [illegible] جیسے ہز آنر لفٹنٹ گورنر -

آنر آلہ حساب پاک است از محاسبہ چہ باک - مثل - دیانت دار بددیانتی کے اندیشے سے محفوظ رہنے کے بیان مین کہتا ہے -

آنریبل - انگریزی - ذی عزت - صاحب مرتبہ - گورنمنٹ کیطرف سے معزز و صاحب ثروت لوگون کے نام سے پہلے استعمال کرتے ہین -

آنریری - انگریزی - تعظیمی - امتیازی - اعزازی - کسی منصب پر

محض اعزاز کے لیے یا امیدوارانہ بغیر تخصیص ملازمت و تنخواہ کے کام کرنیوالا
جیسے آنریری مجسٹریٹ - آنریری ڈپٹی کلکٹر -

آنسو - ھ - اَشُر - س - (شُر کے معنی بہنا ہین) مذکر نمبر (۱) اشک - وہ پانی جو زیادہ غم و تکلیف یا بیحد خوشی سے آنکھونمین پیدا ہو - یا ٹپک پڑے -
آغا حجو **شرف** ؎ بہتے ہین سر زلف گرہگیر مین آنسو - کیا مجکو جکڑ دیا ہین گے زنجیر مین آنسو -

صفات

آتشین - **آتش** ؎ جوش اشک آتشین کا باعث آہ سرد ہی - گرم کرتی ہی ہوا جاڑے کی پانی چاہ کا -

اشک شادی (وہ آنسو جو زیادہ مسرت کیحالت مین نکل آتے ہین) **مومن** ؎ آبرو رکھی مرنے کی کہ روتے تو ہین وہ - اشک شادی ہی سے گو چشم کو نم کرتے ہین -

برباد - **مومن** ؎ اشک برباد دیدۂ نم مین - خاک اثر آتش تب غم مین -
بے تاثیر - پُرتاثیر - **ناسخ** ؎ اشک بے تاثیر کو نادم کیا برسات نے منہ کے باعث رات میرے گھر مین جانان رہگیا - **مومن** ؎ گریۂ اشک پُرتاثیر کیون خلوت مین اے انکھو - کوئی یون خاک مین ایسے گُہر کو بھی ملاتا ہی -
تر - **میر** ؎ اشک تر قطرۂ خون لخت جگر پارۂ دل - ایک سے ایک عدد آنکھ سے بہتر نکلا -

تیز و تند - مثال کے لیے دیکھو آہو (تشبیہات مین)
جگر سوز - **میر** ؎ یہ اتصال اشک جگر سوز کا کہان - روتی ہی یون تو شمع بھی کم کم تمام شب -

جگرگون - **ناسخ** ؎ دل کو ہجر یار مین اشک جگرگون کیجیے - گوہر نایاب کو اک قطرۂ خون کیجیے -

حنائی - **میر** ؎ اب اشک حنائی سے جو تر نہ کرے مژگان - وہ تجہ کف رنگین کا مارا نہ ہوا ہوگا -

خونین - خون آلود - ؎ **ذوق** اس پاے نگارین کا جو ہی وصف نگار - اشک خونین سے ہی کاغذ کو حنائی کرتا - **اسیر** ؎ عجب کیا ہی جو نکلین اشک خون آلود ماتم مین - کہ گلگون دانۂ تسبیح ہوتے ہین محرم مین -
رنگین - گلرنگ - لالہ گون - گلگون - **اسیر** ؎ تفوق ہی گل شاداب پر ہر اشک رنگین کو - گریبان داغ دیتا ہی مرا دامان گلچین کو - **وزیر** ؎ اشک گلرنگ پڑتی ہی مژہ مین کیا خوب - کیا بناتی ہی یہ پھولون کی چھڑی میری آنکھ - **ذوق** ؎ زیبا ہی روے زرد پہ کیا اشک لالہ گون - اپنی خزان بہار کے موسم سے کم نہین - **ناسخ** ؎ بھر لیے انگارے مین نے عشق کے اعجاز سے داغہاے اشک گلگون میرے دامن مین نہین -
روان - **ناسخ** ؎ حسن یار آلودگی سے پاک ہی تو کیا خطر - ہی گواہ اشک روان اپنی نگہ بھی پاک ہی -
سرخ - **ناسخ** ؎ فصل گل ہی کیون نہو ہمپر بہار - سُرخ آنسو ہین تو چہرہ زرد ہی -
سوختہ - **ذوق** ؎ عیان ہی عشق کی گرمی ہو یدا سوزش دل ہی - کہ تا اپنا اشک سوختہ مانند فلفل ہی -
غماز - **مومن** ؎ دیکھ گریان مجھے وہ چشم کو تر کرتا ہی - اشک غماز ہی کیا آنکھون مین گھر کرتا ہی -

کلفت آلود - مومن ؎ آئے ہین سرشک کلفت آلود - تعمیر مکان کی آب و گل کو
گرم - ؎ ایک اشک گرم ناسخ گر خزانے مین گرے - طعنہ زن فوارہ ہو
منقار بوسیقار پر -

مسلسل - آتش ؎ جو عالم حسن رکہتا ہی تو حالت عشق نما تا ہی - کہین زلف
مسلسل ہی کہین اشک مسلسل ہی -

میگون - مومن ؎ کہ خیال چشم مین حال خراب - اشک میگون سے
سیہ مست شراب -

یتیم - مومن ؎ ہم بہا اُسکی دُر فشانی سے - تار اشک یتیم و سلک گہر -

تشبیہات واستعارات

آبجو - ناسخ ؎ ہو چلا ہی خشک ہر گل رشک روے یار سے - آبجو اشکونکی
گلشن مین بہائے عندلیب -

آبلہ پہپھولا - وزیر ؎ چشم کی گردش مین ہی اب دشت پیمائی کا رنج - اشک
گویا آبلے ہین ہر مژہ کے خار مین - برق ؎ کیا سوز غم نے میرے جلائے
دل و جگر - آنسو پہپھولے بنگئے پاے نگاہ کے -

آنکھون کا تارا - اسیر ؎ صفاے دل نے کہو یا یہ نشان گرد تگدر کا - کہ ہر
آنسو تارا ہی چشم روزن دُر کا -

آہو - اسیر ؎ ہماری آنکھ سے یون تیز و تند آنسو نکلتے ہین - کہ جیسے چوکڑی
بہرتے ہوے آہو نکلتے ہین -

ابر - مومن ؎ دیکھکر مجمع یہ ایذا کیا ہی ابر اشک آہ - حلقۂ اغیار اُسکے
گرد مہ کا ہالہ تھا -

اختر شفق آلود - ناصر ؎ لعل تر ناسفتہ گوہر اشک ہی - یا شفق آلود اختر
اشک ہی -

بادام مغز شیرۂ بادام - وزیر ؎ دونون آنکھین تری یاد آئین تو ہم رونے
لگے - صاف بادام دو مغز اپنا ہوا ہر آنسو - ولہ ؎ آگئی یاد دم گریہ کن آنکھونکی
ہوگئے شیرۂ بادام سے بہتر آنسو -

بحر - دریا - قلزم - رشک ؎ میرے بحر اشک کی روے زمین پر دہاک ہی -
آہ آتشبار برق خرمن افلاک ہی - ناسخ ؎ شعبدہ عشق کا دیکھو کہ مین جہانکا
جسد ہم - بہ چلا آنسو ونکا روزن دَر مین دریا - مومن ؎ قلزم اشک نے طغیانی
کی - دست مژگان نے دُر افشانی کی -

برشکال - مینہ - ناسخ ؎ کی ہی یان شدت سے شدت برشکال اشک نے -
کیون نہ وان آجاے موسم سبزیکے آغاز کا - ولہ ؎ اشک آتے ہین دود آہ
کے ساتھ - مینہ نہ برسے نہو اگر بدلی -

پھلجھڑی - ناسخ ؎ کیون ہین اشک اپنے پھلجھڑی کیطرح - شب فرقت
شب برات نہین -

پیکان - اسیر ؎ اشک کے باعث سے ہی موے مژہ کا مرتبہ - دیکھو پیکان
ہی پیکان نہو جس تیر مین -

تخم - برق ؎ مین تخم اشک ہون مری نشو و نما کہان - مین ہون نہال
آہ امید ثمر نہین -

چراغ طور - برق ؎ تصور مین جو اُسکے عارض تابان کے روتا ہون چراغ
طور ہی ای برق آنسو چشم گریان مین -

چنگاری - میر ؎ دل کو آگ لگا دم مین دیگی اشک ہے چنگاری سے - کیا ہی
شرر یہ ہی شوخی برق ملائی اس نے شرارت مین -

دانہ- رشک ؎ گوہر بے بہا سے بہتر ہی- دانۂ اشک دیدۂ تر کا۔

رال کا گولا- اسیر ؎ گرم آنسو سے نیستان مژہ جل جائے گا- آگ جنگل مین لگا دیتا ہی گولا رال کا-

ساغر- وزیر ؎ ہجر مین آتی ہی قلقل کی صدا نالون سے- ہین جو شیشے دل بیتاب تو ساغر آنسو-

ستارہ- ناسخ ؎ شام سے اس ماہ تابان کا ہی ہمکو انتظار- کیون نہون آنسو ستارے دیدۂ بیدار کے۔

شرارہ- ذوق ؎ میرے نالون سے جو پانی سنگ خارا ہوگیا- کوہ کے چشمون کا ہر آنسو شرارا ہوگیا-

شیشہ- میر ؎ شیشہ بازی تو تنک دیکھنے آ آنکھونکی ہر پلک پر مرے اشکون سے روان ہی شیشہ-

طفل- فرزند- ناسخ ؎ پیش غیر آتا نہین باہر رواق چشم سے طفل اشک اپنا جو نادان تھا بڑا دانا ہوا- اسیر ؎ کسقدر اشک کو رکھتی ہی مری آنکھ عزیز- سچ ہی دنیا مین کسے الفت فرزند نہین۔

طوفان- اسیر ؎ طوفان اشک وہ لب ساحل اٹھائیے- اڑجائے بادبان کیطرح ناخدا کا رنگ۔

عطر- ناسخ ؎ ہی تصور اس گل تر کا دل نمناک مین- عطر ہی اشکون کے بدلے دیدۂ نمناک مین-

عقد ثریا- مومن ؎ ہی رشک کہ روتے روتے چشم ای ماہرو- شب جو اشک آیا سو اک عقد ثریا ہوگیا۔

عقیق- میر ؎ اس رنگ سے جھمکے ہی پلک پہ کہے تو- ٹکڑا ہی ترا اشک عقیق جگری کا-

قاصد- میر ؎ غم سے فرصت اسکو کہان ہی- قاصد اشک ہمیشہ روان ہی-

قافلہ- کاروان- ناسخ ؎ چشم تر سے عشق ابرو مین چلے آتے ہین اشک- قافلہ گویا سمندر مین روان ہی حاج کا- اسیر ؎ اشک جاری ہین مگر راہ اثر ملتی نہین- کاروان مین ہمکو یوسف کی خبر ملتی نہین-

گلاب- اسیر ؎ دو بکر قیس نے چھڑکا دہین اشکون کا گلاب- غش جو لیلی کو پس پردۂ محمل آیا-

گل تر- وزیر ؎ یار پوچھے جو مرے اشک نہ رسوا ہو کبھی- دست گلرنگ مین ہنجا ہمن گل تر آنسو-

گولی- وزیر ؎ عشق خال و مژۂ یار نے لی جان آخر- تیر ہی آہ تو گولی ہی مرا ہر آنسو-

گھنگرو- اسیر ؎ وقت رونے کے تصور تھا جو اس خلخال کا- جو گرا آنسو ہماری آنکھ سے گھنگرو ہوا-

لعل تر- مثال کے لیے دیکھو اختر شفق آلود-

مرجان- میر ؎ لعل سے جب دل تھے ہمارے مرجان سے تھے اشک چشم- کیا کیا کچھ پاس اپنے ہم بھی عشق کی دولت رکھتے تھے۔

موتی موتیون کا مالا- ناسخ ؎ بزم غم شبیر مین گرتے ہین جو آنسو- زیبا ہی کہین ہم انہین ایمان کے موتی- ولہ ؎ اشک یار موتیونکا دود کلگی شعلۂ تاج- رکھتی ہی تخت لگن مین شوکت شاہانہ شمع-

موج- وزیر ؎ ثابت ہوئی ہی کونسی تقصیر مجھ سے شمع- جو موج اشک

بنگئی زنجیر پائے شمع۔

ناسفتہ گوہر۔ مثال کے لیے دیکھو اختر شفق آلود۔

ہرکارہ۔ **اسیرؔ** صاف اشکون سے ہی ظاہر کہ ہوا ول پانی۔ گرم ہرکارے ہین یہی یہ خبر دیتے ہین۔

ہیرے کی کنی۔ **میرؔ** لیتا ہی نکلتا ہے مرا لخت جگر اشک۔ آنسو نہین گویا کہ یہ ہیرے کی کنی ہے۔

یوسف۔ **اسیرؔ** دیدۂ گریان کو طفل اشک نے چمکا دیا۔ خاندان یعقوب کا یوسف سے روشن ہوگیا۔

آنسو۔ نمبر (۲) بہت رقیق پانی سا۔ جیسے دال ایسی پتلی ہے جیسے آنسو۔ آنسو سا شوربا پکا کے رکھدیا۔

آنسو آنا۔ آنسوؤن کا آنکھ سے ٹپکنا۔ **ناسخؔ** کسکے دانتونکی چمک کا دھیان ہی جو رات دن متصل آتے ہین آنسو سبحۂ بلور سے۔

آنسو ایک نہین کلیجا ٹوک ٹوک۔ یہ مثل اُس شخص کی نسبت بولتے ہین جو کسی رنج وغم کو زبان سے بہت کچھ ظاہر کرے مگر کسی قسم کا اثر نہ پایا جائے۔

آنسو بہانا۔ رونا۔ **وزیرؔ** ہون وہ شمدیدہ جسے کوئی تو مین رونے لگون۔ کچھ بہانہ چاہیئے آنسو بہانے کے لیے۔ **نسیمؔ** پھر مین بھی کچھ کہون گا دیکھو زبان روکو۔ پھر منھ چھپا کے مجھسے آنسو بہایئے گا۔ **کیفؔ** بہا دینا کوئی آنسو بھی اتنا خون بہا دینا۔ لہو میرا جب اپنی تیغ سے اک تیغ زن دہونا۔

آنسو بھر آنا۔ آبدیدہ ہوجانا۔ **صباؔ** دل مین اک درد اُٹھا آنکھوںمین آنسو بھر آئے۔ بیٹھے بیٹھے ہمین کیا جانیئے کیا یاد آیا۔ **کیفؔ** لاکھ ہنستا ہون مین آنسو سے بھرے آتے ہین۔ کبھی چھپتی ہی نہین رنج ومحن کی صورت۔

آنسو بھر لانا۔ بمتعدی آ۔ **اسیرؔ** کھل گیا راز محبت نہ رہا کچھ پردہ۔ اشک بھر لا کے ان آنکھون نے ڈبویا مجکو۔ **مومنؔ** سوزش دل جب کہتے ہین تب آنسو وہ بھر لاتے ہین۔ موم کی مانند آتش غم سے پتھر کو پگھلاتے ہین۔

آنسو بہنا۔ آنسو جاری ہونا۔ آغا حجو **شرفؔ** فردوس مین رُولونگا شرف اتنے ہی موتی۔ بہتے مین جو میرے غم شبیر مین آنسو۔

آنسو پاک کرنا۔ آنسو پونچھنا۔ (حقیقی معنونمین) **اختر شاہ اودھؔ** صورت جان لیا بغل مین اُسے۔ چہرے سے آنسو اُسکے پاک کیے۔

آنسو پُچھنا۔ تسکین ہونا۔ **بحرؔ** شہر سے جنے قدم اپنے نکالے دشت کی کچھ تو آنسو پچھ گئے دامان صحرا دیکھکر۔ **نسیمؔ** قدر رکھتا ہی نہایت گریۂ بیچارگی زخم کے پچھتے ہین آنسو دامن شمشیر سے۔

آنسو پونچھنا۔ (پونچھنا بواو مجہول) حقیقی معنونکی مثال۔ **اسیرؔ** دامن کو موتیون سے وہ بھر لیگا روز حشر۔ پونچھے گا آستین سے جو آنسو یتیم کے۔ مجازاً تسکین اور دلاسا دینا۔ **گلزار نسیمؔ** روشن کیا دیدۂ پدر کو۔ مادر کے بھی چلکے آنسو پونچھو۔ **مومنؔ** کوئی نرہا کہ پونچھے آنسو۔ کیا روؤن مین اپنی بیکلائی کو۔

آنسو پھوٹ نکلنا۔ آنسو نکلنا۔ آنسو نکل پڑنا۔ **انشاؔ** آنکھون سے اپنی آنسو کچھ ایسے پھوٹ نکلے۔ فوارے کی کسی نے جیسے ہو نل کو توڑا۔

آنسو پی جانا۔ ایسا ضبط کرنا کہ بھرے ہوئے آنسو آنکھ ہی مین خشک ہوجائین باہر نہ نکلین۔ **قلقؔ** آنسو آنکھونمین گاہ بھر لانا۔ خوف کے مارے گاہ پیجانا۔ **داغؔ** آنسو نہ پیئے جائینگے ہی ناصح نادان۔ ہیرے کی کنی جان کے کھائی

نہین جاتی - سحرؔ نشتر لگا جگر مین اگر ضبط غم کیا - آنسو جو پی گیا کوئی تیزاب ہو گیا

آنسو توڑ - (ہندوستانی ٹھگونکی اصطلاح) بے موسم کے مینہ کو کہتے ہین جو برسات کے سوا اور دنون مین برسے ٹھگون کے اعتقاد مین یہ شگون بد ہی گھر سے نکلتے وقت اگر مینہ برسنے لگے تو نجائین بلکہ دو ایک منزل جا چکے ہین تو بھی پلٹ آئین اور ایک دن رات گھر سے سفر کے قصد پر نہ نکلین -

آنسو تھمنا - رقت موقوف ہونا - ناسخؔ کیا ہی آنکھین ہجر مین جلنے لگین کوئی دم جو میرے آنسو تھم رہے -

آنسو ٹپک پڑنا - بے اختیار رو دینا - اسیرؔ وہ گریہ دوست ہین بلبل ٹپک پڑے آنسو - ہماری آنکھون نے دیکھا جو خواب خندۂ گل -

آنسو ٹھہرنا - آنسو تھمنا - ظفرؔ چشم مین دو قطرے آنسو کے نہ ٹھہرے وز گیا - ایک دریا مین ڈر شہر اردو رہتے نہین -

آنسو جاری یا روان ہونا - آنسو بہنا - مصحفیؔ روکا رکتے نہین ہین اب آنسو جاری رہتے ہین روز و شب آنسو - سحرؔ تری یاد مین منھ پہ آنسو روان ہین - تجھے سجدہ کرنے کو ہر دم وضو ہی - ظفرؔ - آنسو نکامری آنکھون سے روان ہو جانا - اور مرا راز نہان سب پہ عیان ہو جانا -

آنسو جوش پر آنا - بہت رونا - رشکؔ آنسو آئین جوش پر تو روکنے والا ہی کون - آنکھین ہین گنگ و جمن عالم خس و خاشاک ہی

آنسو چلنا - آنسو بہنا - آنسو روان ہونا - ؔ کسطرح اسکو روانہ کرون نامۂ مکتوب جاے قاصد مرے آنسو دم تحریر چلے - میرؔ آنسو چلے ہی آنے لگے منھ پہ متصل کیا کیجے اب کہ راز محبت نہان رہے - ظفرؔ بارے آنسو رہے ای دیدۂ تر چل نکلے - پاؤن چل سکتے نہین لڑکے یہ پر چل نکلے -

آنسو دینا - جب شمع کی چربی پگھلکر بوندین ٹپکتی ہین تو کہتے ہین کہ شمع آنسو دیتی ہی - سحرؔ منظور روح کو نہین افشاے راز عشق - آنسو ہماری شمع لحد کیا مجال دے

آنسو ڈالنا - رونا - مشہور شعر - ؔ شمع روئے قبر پر گلرو ہمارے واسطے - حیف تو ڈالے نہ دو آنسو ہمارے واسطے -

آنسو ڈبڈبا آنا - آنسو بھر آنا - آبدیدہ ہونا - سحرؔ نہ پوچھو کسلیے آنسو ہین ڈبڈبائے ہوئے - کسی جگہ سے ہم آتے ہین چوٹ کھائے ہوئے - فقرہ - انکا یہ حال دیکھکر ہر شخص کی آنکھونمین آنسو ڈبڈبا آئے -

آنسو ڈھال - گھوڑونکی ایک بیماری ہی جسمین آنکھ سے پانی آنسو کی طرح بہا کرتا ہی -

آنسو ڈھلنا - آنسو بہنا - سوزؔ رونا ہی تھم گیا تب سے غصے کے خوف سے تھی چشم ڈبڈبائی پر آنسو نہ ڈھل سکے - غافلؔ پھر صدمہ ہوا کوئی دل زار کے پر - آنسو جو ڈھلتے جاتے ہین رخسار کے اوپر - سحرؔ چشم تر مثال صدف موتیون کا سانچا ہے موتی بن بن کے یہان اشک ڈھلا کرتے ہین -

آنسو روکنا - رونے کو ضبط کرنا - کیفؔ کسطرح اشک روان عاشق مضطر روکے - ایسا بہتا ہوا دریا کوئی کیونکر روکے -

آنسو سوکھ جانا - بیشتر ہوش حیرت اور شدت قلق مین ایسا ہوتا ہی کہ آنسو خشک ہو جاتے ہین - میر حسنؔ زمین مین سمایا تحیر سے آب - گئے سوکھ آنسو کنوئین کے شتاب -

آنسو کا چھالا - (یہ ایک مبالغہ شاعرانہ ہی) وہ آبلہ جو آنسوؤنکی حدت اور گرمی سے پڑ جائے - اسیرؔ یہان تک خم ہر دل مین کہ پہرون مین لہو رویا - کوئی آنسو کا بھی چھالا جو دیکھا تیغ مژگان مین - (تلوار آئینے یا شیشے

کے بنانے ڈھالنے مین خمیر کی کوئی بوند جم جاتی ہے تو اسکو چھالا کہتے ہین)

آنسو گرانا - رونا - **غافل** ؎ لو نئے تربت پہ پڑی دونہ گرائے آنسو - غم ذرہا دین قبر نے بہائے آنسو

آنسو گر پڑنا - بے اختیار رو دینا -

آنسو نہ رکنا - بے اختیار رونا - ضبط گریہ نہو سکنا - **ظفر** ؎ دل جو اُمڈے تو کہین رکے سے کیونکر آنسو - کہین دریا بھی ہی ای دیدۂ نم بند ہوا -

آنسو نکل پڑنا - دیکھو آنسو ٹپک پڑنا - **داغ** ؎ ناصح نے میرا حال جو مجھسے بیان کیا - آنسو نکل پڑے مرے بے اختیار آج - **وزیر** ؎ رو دیا دیکھکے تجکو تو نہو آزردہ - پیش خورشید نکل آتے ہین اکثر آنسو -

آنسوؤن سے مُنھ دھونا - زار زار رونا - بہت رونا - **مصحفی** ؎ صبح کو روز اُٹھکے روتے ہین - ہمتو مُنھ آنسوؤن سے دھوتے ہین -

آنسوؤنکا تار - آنسوؤنکا سلسلہ جو برابر جاری ہے شعرا تار سے تشبیہ دیتے ہین **آتش** ؎ فرصت وقت ہی تدبیر کی ناطر لازم - پھر سلجھتے نہین جب آنسوؤن کے تار اُلجھے - **ظفر** ؎ ٹکڑے نہین جگر کے ہین اشکون کے تار مین - یہ لعل ہو نہ یو پروئے ہین ہار مین -

آنسوؤنکا تار بندھنا - لگاتار آنسو بہانا - پھوٹ پھوٹ کر رونا - **نصیر** ؎ اُسکے آنے کے لیے اب کس سے کھلواؤن مین فال - آنسوؤن کا تار یون مت باندھ کر دیکھا کرو -

آنسوؤن کا تار بندھ رہنا - لازم - **صبا** ؎ آنکھون کے نیچے پھر گئی تصویر ز یار - جب تار آنسوؤن کا بندھا حال ہوگیا -

آنسوؤن کا تار نہ ٹوٹنا - برابر آنسو روان رہنا - رقت موقوف نہونا - فقرہ - کیسے زار قطار رو رہے ہین کہ آنسوؤن کا تار نہین ٹوٹتا -

آنسوؤن کا تسلسل - آنسوؤن کا تار - **اشتاق** ؎ نہانہ کاظمین کے کچھ زائرین کو - میرے ان آنسوؤنکے تسلسل نے غش کیا - روتا ہوا جو مین شط بغداد تک گیا - وان کے بھی ساکنان سرپل نے غش کیا -

آنسوؤن کا دریا - آنسوؤن کی کثرت جوش کو شعرا دریا کے ساتھ استعارہ کرتے ہین - **غافل** ؎ موج وحباب ہین یہ و کہکشان نہین - دریا ہی آنسوؤنکا مرے آسمان نہین -

آنسوؤنکی جھڑی - آنسوؤن کا تار - **وزیر** ؎ نہایت میرے اشکونکی جھڑی برغیر ہنستے ہین - گرے بجلی الٰہی اب مری بیتابی دل سے -

آنسوؤنکی جھڑی لگانا - زار قطار رونا - ؎ یاد آتے ہین مجھے حضرت ناسخ جو وزیر - کیا لگا دیتی ہے اشکونکی جھڑی میری آنکھ -

آنسوؤنکی جھڑی لگنا - لازم - **ذوق** ؎ کیا رکا ہنٹے گریے کو اپنے کہ لگ گئی - پھر وہی آنسوؤنکی جھڑی دو گھڑی کے بعد -

آنسوؤنکے دریا مین نہانا - دیکھو آنسوؤن سے مُنھ دھونا - (شاعرانہ مبالغہ) **ناسخ** ؎ نہا رہے ہین وہ غیرونکے ساتھ گنگا مین - نہائین ہم بھی نہ کیون آنسوؤن کے دریا مین -

آنسوؤنکی سیلی - آنسوؤن کے تار کو شعرا نے سیلی قرار دیا ہے ؎ ظفر کہتا ہی الفت مین تری وضع فقیرانہ - بنائی آہ کی اُسنے جھڑی آنسو کی سیلی کر

آن قدح بشکست وآن ساقی نماند - یہ مصرع بھی قریب قریب ضرب المثل کے ہوگیا ہے - اکثر گزری ہوئی صحبتون کو حسرت سے یاد کرنے کی وقت پڑھتے ہین -

آنک - ھ - انک - س - (مادہ - اکی ہے) مونث - نمبر (۱) نرہ علامت یا

ہندسہ جو کپڑے کے تھان وغیرہ پر کرڑھا ہوتا ہی۔ یا بیچنے والے کسی رنگ سے
ڈالدیتے ہین۔

نمبر(۲) سکّے کے حرف۔ ضرب سکّہ۔ فقرہ۔ روپئے کی آنک بگڑ گئی ہٹا دینا
پڑے گا۔

نمبر(۳) جانچ اندازہ۔ پرکھ۔ فقرہ۔ اس مال مین تمہاری آنک ٹھیک نہین ہی
کسی اور کو دکھانا چاہیئے۔

نمبر(۴) ہندسہ۔ ان معنی مین اکثر ہندی مین حساب جاننے یا سیکھنے والے
بولتے ہین۔

آنک ڈالنا۔ کپڑے کے تھان وغیرہ پر نشان یا ہندسہ کاڑھنا یا لکھدینا۔
اور اُسکا لازم آنک پڑنا بھی بول چال مین ہی۔

آنکڑا۔ ھ۔ مذکر۔ نمبر(۱) کانٹا وہ ٹیڑھی آہنی سیخ جس سے درختون سے پھل توڑتے
ہین یا جسمین قندیل وغیرہ لٹکاتے ہین۔

نمبر(۲) ٹھگونکی اصطلاح مین ایک ہزار کو کہتے ہین۔

آنکس۔ ھ (انکس سے بنا ہی جسکے معنی سنسکرت مین ٹیڑھی چیز ہین) کجک
ف۔ مذکر۔ وہ آنکڑا جسے فیلبان ہاتھی پر سواری کے وقت ہاتھ مین رکھتے ہین
اور اُسی سے ہاتھی کو کونچتے ہین۔ **سودا** ؎ ہی سر بلند اتنا یہ بھی عجب نہین ہی
آنکس یہ ماہ نو کے گر دست فیلبان ہو۔ اصل مین انکس بضم کاف ہی لیکن فصحا لفظ
کی کراہت سے آنکس بفتح کاف بولتے ہین **مصحفی** (قصیدے مین جسکا
مطلع یہ ہی۔ ؎ لیتے خمیازہ جو اُس گل کی گئی پولی جبس۔ جا پڑی صاف بدن
پر نگہ اہل ہوس)۔ ؎ گر سیہ پردہ کہون اُسکو تو پھبتا ہی مجھے۔ کیونکہ شکل خم
ابرو ہی یہ اُسکا آنکس

آنکلنا۔ نمبر(۱) بے قصد آجانا۔ اتفاق سے چلے آنا۔ **رند** ؎ تھا قصد حرم لعنت
بُت دیر مین لائی۔ آنکلا کدہر کو مین ارادہ تھا کہان کا۔

نمبر(۲) آجانا۔ چلے آنا۔ **رند** ؎ راہ پر آپکا اجارہ کیا۔ ہم بھی آنکلین گے
گلی ہی تو ہی **بحر** ؎ دل یہ کہتا ہی جو وہ شمع عذار آنکلے۔ بنکے فانوس بکار ون مرے آغوش مین آ

آنکنا۔ ھ (انکن سے بنا ہی جسکے معنی سنسکرت مین نشان کرنا۔ گننا۔ پرکھنا ہین)
نمبر(۱) جانچنا۔ تخمینہ کرنا۔ فقرہ۔ تم بھی تو آنکو یہ کتنے کا مال ہی۔ **ظفر** ؎
بیچو بازار محبت مین مرا گوہر دل۔ پوچھو تم جوہریون سے کہ وہ کیا آنکتے ہین

نمبر(۲) عمل یا منتر سے گلٹی کا روکنا تاکہ ترقی نکرے اور تحلیل ہوجاے۔ فقرہ۔
مُلّا جی کنور کو ایسا آنکتے ہین کہ ایک ہی دو دن مین تحلیل ہو جاتا ہی۔

آنکھ۔ ھ۔ اکش۔ س۔ (اش اسکا مادہ ہی جسکے معنی گھسنا اور پھیلنا ہین)
مونث۔ چشم۔ ف۔ عین۔ ع۔ اکشی۔ س۔ آئی۔ انگریزی۔ جمع آنکھین
نمبر(۱) دیکھنے کا عضو۔ **آتش** ؎ سرمے نے مُے یار کی جادو سے بھری
آنکھ۔ دیوانہ ہوا جسنے کہ دیکھی وہ پری آنکھ۔ **سحر** ؎ کم نہین ابرو ون سے یار آنکھین
دو کیا ہوگئین جو چار آنکھین

نمبر(۲) نظر۔ نگاہ۔ **داغ** ؎ ہم جانتے ہین خوب تری طرز نگہ کو۔ ہی قہر کی آنکھ
اور محبت کی نظر اور۔ **وزیر** ؎ لڑ گئین تم سے جو آنکھین ہوگئی یکبار صلح۔ کیجیے
دو تین یا تین چار آنکھین ہو گئین۔

صفات چشم معشوق

آفت جان۔ **اسیر** ؎ رہزن کیطرح کرتی ہین عاشق کو یہ غارت۔ کیا جان
نہ بچے آفت جان ہین تری آنکھین

آفت کی آنکھ۔ **بحر** ؎ دزدی جو کوئی سیکھے اُس آفت کی آنکھ سے۔ کاجل چرائے

مہر قیامت کی آنکھ سے -

اثر کی آنکھ - تاثیر کی آنکھ - ناسخ؎ ایسی اثر کی آنکھ نہ پائی پری نے بھی - دیوانہ مجکو روزن دیوار نے کیا - جرأت؎ جسے دیکھا نظر بھر کر تڑپ کر مر گیا وہین رکھے ہی آہ وہ ساحر عجب تاثیر کی آنکھین -

بانکی - گریان؎ یون ترچھی نگاہون سے مجھے دیکھ نہ اوترک - ابروے کشیدہ سے کرین بانکپن آنکھین

بہبوکا - قمر؎ اسدرجہ ہوئی نشی سے ای جان بہبوکا - آتی ہے نظر صاف عقیق یمنی آنکھ -

بیباک - داغ؎ ملتے ہی بیباک تھی وہ آنکھ شرمائی ہوی - پھر کہی چھپتا کے پلکون تلک حیا آئی ہوی -

بیخود - میر؎ مستی مین جا و بیجا بد نظر کہان ہی - بیخود ہین اسکی آنکھین انکو خبر کہان ہی

بیدادگر - شعور؎ جسنے نہ کبھی رخنہ دیوار سے جھانکا سیکھی وہ کہان شیوۂ بیدادگری آنکھ -

بیمار - رنجور - علیل - آتش؎ چشم بیمار کا یارب کوئی بیمار نہو - زلف کے پھندے مین دشمن بھی گرفتار نہو - بیخود؎ نہ کہے کوئی علیل انہین سب سمجھین صحیح - اسلیے عین سے مشہور ہوئین صاد آنکھین - برق؎ لب مسیحا ہین تو ہوں دعوے نہ اتنا کیجیے - کیا کیا تمنے اگر رنجور آنکھین ہوگئین -

پرفن - مومن؎ کہلائے نہ کیون سرمہ گو سا لے کو - خجل سامری چشم پر فن سے ہی -

پری - بلا - پریزاد - آتش؎ سرمے نے مرے یار کی بادو سے بھری آنکھ دیوانہ ہوا جسنے کہ دیکھی وہ پری آنکھ - میر؎ بلا جس چشم کو کہتے ہین مردم - وہ ہی عین بلا مسکن ہمارا ہے - بیخود؎ خون مرا تیغ تغافل پہ نہ عاید ہوتا - چشم نوشی جو نہ کرتین وہ پریزاد آنکھین -

پیاری - قلق؎ ابھی پیاری نظر آتی ہین پیارے آنکھین - نشے مین چور ہین لو آج تو بارے آنکھین -

تیرانداز - تیرزن - ناوک فگن - مسرور؎ شوخ و طناز ہین تیری آنکھین - تیرانداز ہین تیری آنکھین - قمر؎ مژگان یہ نہین ہیٹ سے ہین پاون نکالے چل نکلی ہی سیکھی ہی فن تیرزنی آنکھ - ولہ؎ مجروح کیا طائر دل تیر نگہ سے لو سیکھ گئی شیوۂ ناوک فگنی آنکھ -

تیز زبان - اسیر؎ مژگان سے غضب تیز زبان ہین تری آنکھین - ہندو بچۂ سحر بیان ہین تری آنکھین -

جادو بھری - شعور؎ اشارون مین جلاتی ہین مردے ای پری آنکھین - نیا اعجاز دکھلاتی ہین یہ جادو بھری آنکھین -

جادو فن - مومن؎ سر ہین اُس چشم جادو فن مین ہم - خاک ڈالین دیدۂ دشمن مین ہم -

جری - آتش؎ کافی ہی سر معرکہ بیدادگری آنکھ - فی الواقعی ہی یار تری ترک جری آنکھ -

جفاکیش - اُنس؎ شب فراق کے انجم نے یاد دلوائین - ستم شعار و جفا کیش و جنگجو آنکھین

جنگجو - محسن؎ لڑا یا کرتے ہین ہر اک سے چار سو آنکھین - خدا بچائے تو نکی ہین جنگجو آنکھین -

چربانک - جانصاحب ؎ دیدہ چربانک ہوا اور بھی گیان اپنو - مصحفی ؎ ایک حالت پہ ٹھہرتین نہین اک پل آنکھین - کیسی چربانک ہین چالاک ہین چنچل آنکھین -

چڑہی ہوئی آنکھ - ناسخ ؎ دکھانے باغ مین آنکھین چڑہی ہوئین اپنی - وہ نشہ دیدۂ نرگس سے آج اُتار آیا -

حیاپرست - حیادار - سودا ؎ اس دور مین گئی ہی مروت کی آنکھ پھوٹ - معدوم ہی جہان سے چشم حیاپرست - مسرور ؎ اُٹھانے نہین دیتین اُنکو نگاہین وہ شرمیلی ظالم حیادار آنکھین -

حیرت زا - ناسخ ؎ یہی حیرت زا تری آنکھین ہین اے صیاد خلق - دشت آہو صاف نرگس کا چمن ہو جائیگا -

خمار کی آنکھ - جرات ؎ مے کے پینے کا مت کر وا خفا - نہین چھپتین خمار کی آنکھین -

خواب آلود - ناسخ ؎ نسبت اے گل کیا ہی تیری چشم خواب آلود سے - طور نرگس مین ہی میرے دیدہ بیخواب کا -

خونخوار - ؎ ہی پیالہ خون دل عشاق بہم سکہ رند - دیدہ مرّیخ سی ہی سُرخ وہ خونخوار آنکھ -

دزدیدہ - ظفر ؎ لیگئی دلکو چرا کر رہگئے سب دیکھتے کیا بلا ہی دزد اے کافر تری دزدیدہ آنکھ -

دلدار - دلبر - دلکش - رشک ؎ دیرات بیان خوف و رجا مدنظر ہی - دلدار ہین آنکھین تو دل آزار ہین پلکین - ولہ ؎ آنکھونین اگر ہی صفت دلبری اے رشک دل چھیدنے کیواسطے تیار ہین پلکین - شہید ؎ گو ہر چند دلکش اُس بت کافر کی آنکھ ہی - ہی سحر سامری کہ فسونگر کی آنکھ ہی -

دہواندہار - داغ ؎ ہین لال پری نشہ مے سے پری آنکھین پھر اُس پہ دہواندہار یہ کاجل بھری آنکھین -

دہوئی دہلائی - سحر ؎ آہو ختن کے سب ترے دیدے سے ڈرتے ہین - دہوئی دہلائی آنکھ ہی اے یار صاف صاف -

رس بھری - سحر ؎ رس بھری آنکھ ہی محبوب کی یا شان عسل - گرد زنبور کا مجمع ہی کہ جہومر پلکین -

رسمسی (رس بھری) - سودا ؎ مجھے معلوم یون ہوتا ہی میری بھی ہنسی آنکھین - کسیکی دیکھکر شاید جہانین رسمسی آنکھین -

رسیلی - رنگیلی - ظفر ؎ قتل کرتی ہین مجھے اُسکی رسیلی آنکھین - رہتی ہین خون سے مری روز رنگیلی آنکھین - جلیس ؎ غیرون سے لڑا کے یہ رنگیلی آنکھین - کیون کرتے ہو ہمپہ نیلی پیلی آنکھین -

رہزن - قلق ؎ لوٹ لیتی ہین متاع دل ہر اک انسان کا - اس لیے رہزن تری مشہور آنکھین ہو گئین -

زہر بھری آنکھ - ذوق ؎ دیتی شربت ہی کسے زہر بھری آنکھ تری - عین احسان ہی وہ زہر بھی گر دیتی ہی -

زیبا - طوفان ؎ چشم بددور تمہاری ہین وہ زیبا آنکھین - انہین آنکھونکی رہا کرتی ہین شیدا آنکھین -

ستم ایجاد - ستم پیشہ - ستم شعار - ستمگر - بیخود ؎ جب نہ تب مجھپہ ہی کرتی ہین بیداد آنکھین - ستم ایجاد ہین تیری ستم ایجاد آنکھین - رشک ؎ کیونکر نہ ہون قتال نگاہون کے اشارے - آنکھین ہین ستم پیشہ جفا کار ہین پلکین - شرف

ہ ترچھی نظرون سے نہ دیکھو مجھے مرجاؤنگا - او ستمگر ہنون مشہور ستمگر آنکھین -

ستم شعار کی مثال جفا کیش مین گزری -

سحر بیان - مثال کے لیے دیکھو تیز زبان -

سخنگو - سخندان - سخن ساز - ذوق ہ کرے وحشت بیان چشم سخنگو اسکو

کہتے ہین - یہ سچ کہتے ہین سر چڑہ بولے جادو اسکو کہتے ہین - اسیر ہ

کیا سُنے کوئی تری چشم سخندان کے سخن - ضعف ہوتا ہی بہت بیمار کی آواز مین

مومن ہ دم مین اُس چشم سخن ساز کے آنا ہی نہ تھا - جو رکم سہنے تھے یہ قصہ

بڑہانا ہی نہ تھا -

سرخ - رند ہ کسطرح دیدۂ مریخ سے دیجاے مثال - اژدہے سے بھی

سوا سرخ ہی جلاد کی آنکھ -

سرشار - مہر ہ نذر دل مانگتی ہین آپکی سرشار آنکھین - عین مستی مین رہا کرتی

ہین ہشیار آنکھین

سفاک - صبا ہ چشم سفاک مین سرمے کا نہین دنبالہ - عاشقون پر ہی نشان

صف مژگان نکلا -

سیاہ - آتش ہ مرغ دل مارا پڑا چشم سیاہ یار سے - پنجۂ مژگان اُسے

شاہین کا چنگل ہوگیا -

سیف زبان - ذوق ہ دنبالے سے سرمے کے دہوان ہین تری آنکھین

کہ بیٹھین نہ کچھ سیف زبان ہین تری آنکھین

شکار - ناسخ ہ ابرو یا ہین یون چشم سیہ کار کے ساتھ - کھینچے تلوارین ہون

جسطرح گنہگار کے ساتھ -

شرمگین - شرمائی ہوئی - شرمیلی - مومن ہ پھر گئین آنکھون کے آگے اسکی چشم شرمگین

پھر گئین آنکھین مری نرگس کا جھکنا دیکھکر - جرات ہ - حیاء کی چتون مری آنکھ اُسکی

شرمائی ہوئی - بار ہا محفل مین سب نے سخت رسوائی ہوئی -

شرمیلی کی مثال حیادار مین گزری -

شوخ - شوخ وشنگ - آتش ہ اچھا نہین مقابلہ اس چشم شوخ سے - الکڑنا

شکست فاش ہی بادام کے لیے - ذوق ہ دل بچے کیونکر نگاہ چشم شوخ

وشنگ سے - اپنا گھر توسوجتا ہی سیکڑون فرسنگ سے -

صاف صاف - مثال دہوئی دہلائی آنکھ مین گزری -

طرحدار - قمر ہ کیا بیان کیجے اوصاف تمہارے صاحب - ہو طرحدار نہ کیونکر

ہون طرحدار آنکھین

ظالم - ظالم مظلوم نما - ظالم کی مثال حیادار مین گزری - داغ ہ اس

چشم فسونگر کی حیا کو کوئی دیکھے - اس ظالم مظلوم نما کو کوئی دیکھے -

عیار - اسیر ہ ایک عیار اُسکی آنکھین ہین - مردم آزار اُسکی آنکھین ہین -

غلافی ظفر ہ وہ خوش غلاف تیغہ ہی قتل کو ہمارے - جو باڑہ ہی تمہاری

آنکھین غلافیون مین -

فتان - ذوق ہ بعد مردن بھی خیال چشم فتان ہی رہا - سبزۂ تربت مرا

وقف غزالان ہی رہا -

فتنہ انگیز - فتنہ گر - فتنہ پرداز - فتنہ محشر - مصحفی ہ فتنۂ حشر تو ہی کیونکہ نہون

فتنہ انگیز وفتنہ گر آنکھین - مسرور ہ حشر برپا نہ کیون ہو عالم مین - فتنہ

پرداز ہین تری آنکھین - رشید ہ چشم انصاف سے تو دیکھ ذرا او زاہد -

ہین بتون کی بھی غضب فتنہ محشر آنکھین

فرشتہ خو - محسن ہ نگاہ مجھپہ کرین کیا ہی آسمان بد دماغ - وہ آپ حور لقا ہین

فرشتہ خو آنکھین ۔

فسون پرداز ۔ فسون ساز ۔ فسون کار ۔ آتش ؔ روبرو روشن کم ید بیضا سے موسے سے نہین ۔ ساحری وقت وہ چشم فسون پرداز ہی ۔ مومن ؔ چشمک مری وحشت پہ ہی کیا حضرت ناصح ۔ طرز نگہ چشم فسونساز تو دیکھو ۔ میر ؔ جسکو دیکھا اُسے دیوانہ بنایا تو نے ۔ او پریزاد نرالی ہین فسون کار آنکھین ۔

قاتل ۔ شعور ؔ عاشق کو کیے دیتی ہین بسمل تری آنکھین ۔ جلاد ہی تو اور ہین قاتل تری آنکھین ۔

قدر انداز ۔ قلق ؔ چوکتا ہی نہین ہی تیر نگاہ ۔ قدر انداز ہی غضب کی آنکھ ۔

کافر ۔ ذوق ؔ لبریز شراب ناز دکھا تو ساغر چشم کافر کو ۔ تا زاہد پاک ملوث ہو تا صوفی دلکش میکش ہو ۔

کٹر ۔ ناسخ ؔ جان عشاق کی دشمن ہین یہ کٹر آنکھین ۔ برچھیان پلکین ہین خنجر پان ہین ستمگر آنکھین ۔

کٹیلی ۔ انشا ؔ تیری کٹیلی آنکھ مین ہی بیکا کے جو ۔ سو دہار مین چھری کی نہ ہیا تو کی نوک مین ۔

کج نظر ۔ آتش ؔ او دشمن جان تجکو خبر ہی کہ نہین ہی ۔ احباب سے کرتی ہی بہت کج نظری آنکھ ۔

کچیل ۔ اسیر ؔ ای بت خدا کیواسطے اشکون کو پونچھ ڈال ۔ سرمہ نکل چلا تری چشم کچیل سے ۔

کڑی ۔ ناصر ؔ ٹھہر گیا مین اُسکی جو غصے سے پڑی آنکھ ۔ ایسی کسی جلاد کی ہوگی نہ کڑی آنکھ ۔

کیفی ۔ سرور ؔ چشم کیفی کے سرخ ڈورون سے ۔ چہار ہی ہی بہار آنکھون مین ۔

گران خواب ۔ شرف ؔ بدمست ہین آنکھین تری ہشیار ہین پلکین ۔ ہر چشم گران خواب ہی بیدار ہین پلکین ۔

گلابی ۔ ذوق ؔ چشم اُسکی نشے سے جب گلابی ہو جائے ۔ صوفی اُسے دیکھ کے شرابی ہو جائے ۔

گنگ ۔ اسیر ؔ اشارے چشم جانان کے دل عاشق سمجھتا ہی ۔ زبان گنگ کیا کوئی جلیسو نکے سوا سمجھے ۔

گویا ۔ رہا ؔ بولتے مجھسے نہین باتین اشارو نین ہین ۔ لب جو خاموش ہوگئے ہوگئین گویا آنکھین ۔

لٹیری ۔ مسرور ؔ دلکو بے صبر کیے دیتی ہین تیری آنکھین ۔ گھر کو لوٹے لیے جاتی ہین لٹیری آنکھین ۔

متوالی ۔ مصحفی ؔ نشے کی گرد بہ ہین آنکھین ۔ متوالی ہین مدہ بھری ہین آنکھین ۔

مخمور ۔ خماری ۔ ذوق ؔ چشم مخمور کا ہون کسکی ہین کشتہ یارب ۔ کہ مری خاک سے بھی جام مے ناب بنا ۔ غافل ؔ دیکھکر چشم خماری کی تری سرخی کو ۔ شرم کے مارے چراتے ہین کبوتر آنکھین ۔

مدہ بھری ۔ مثال کے لیے دیکھو متوالی ۔

مدماتی ۔ سودا ؔ خون ہمارے دل کا پیوین جس صورت سے چاہین وہ ۔ بس کب چلسکتا ہی اُنسے جو انکھیان مدماتی ہین ۔

مردم آزار ۔ مثال کے لیے دیکھو عیار ۔

مست ۔ مست خواب ۔ بدمست ۔ سیہ مست ۔ مستانہ ۔ مستی بھری ۔ ناسخ ؔ مست آنکھین تمہاری ہین تصور مین سوہون مست ۔ سچ بولو کبھی ہوش مین تم آئے

مجکو- موجد ے نصیب جاگے مرے لونگا بوسہ غفلت مین - کہ سوتیا ہین تری آج مست خواب آنکھین - ذوق ے کشتہ ہون مین کس چشم سیہ مست کا یارب - ٹپکے ہی جو مستی مری تربت کے شجر سے - آتش ے تری مستانہ آنکھونکی نہ گردش کا اثر دیکھا - مئے گلرنگ سے سو طرح پیمانہ بھر دیکھا - ظفر ے پریرو ہم تری صورت کے ہین دیوانے برسونکے - اور ان مستی بھری آنکھون کے ہین مستانے برسون کے -

بدمست کی مثال گران خواب مین گزری -

مسیحا - رحیم ے ہوگئی ایک نگہ مین مجھے صحت حاصل - گرچہ بیمار ہین لیکن ہین مسیحا آنکھین -

مغرور - برق ے جب سے دیکھا ہی تجھے ملتا نہین ہرگز دماغ - تیری آنکھونکی طرح مغرور آنکھین ہوگئین -

مکار - بیخود ے ہدف تیر نگہ کرکے مکر جاتی ہین - کیا ہی گھر کرتی ہین آنکھونمین وہ مکار آنکھین -

موہنی - ناسخ ے دیکھا جسے ہوگیا وہ عاشق - تیری آنکھون مین موہنی ہی - منیر ے سرمہ مبہوت کہلاتی ہی آنکھونکی موہنی - یہ پتلیان ہین سحر بیانی کے واسطے - نسبت ے جی ہر اک کا لبہائے لیتی ہی - تیری کیا کوی موہنی ہی آنکھ

میخوار - ے نہ کیونکر چشم مست یار خوش ہو میرے رونے سے - کہ ناسخ دوست رکھتا ہی ہر اک میخوار باران کو -

میگون - ناسخ ے چشم حیران جام کو اس چشم میگون نے کیا - بادۂ گلرنگ بھی پانی سے پتلا ہوگیا -

نڈر - مصحفی ے آدمی کیا خدا کا بھی نہین خوف - کیا نڈر آنکھ ہی خدا کی پناہ -

جانصاحب ع مردونسے سوا ابتو ہی دیدہ نڈر اپنا -

نرگسی - ے دامن نظارۂ ناسخ الجھکر چھٹ گیا - گرد چشم نرگسی کے ہین مژہ کے خار کج -

نشیلی - ناسخ ے آگئین یاد جو رونے مین نشیلی آنکھین - اشک ٹپکے جو مری آنکھون سے سیلال سفید -

نکیلی - ظفر ے نوک جھونک انکی چلی جاسے ہی دل سے میرے - کیتنی مژگان مین بلا تیری نکیلی آنکھین -

نیم باز - نیم وا - مومن ع کیونکہ نہ آدہی آدہی رات جاگے وہ جسکا دہیان ہو آہوے نیم خواب مین نرگس نیم باز مین - حسن ع نیم وا چشم اک قیامت ہی - دیکھ سکتا ہی کون ساری آنکھ -

نیمخواب - مومن ے شب فرقت مین خاک جھپکے آنکھ - یاد ہی چشم نیمخواب ہمین

نوتی - رشک ے وہ پری حسن کا دریا ہی تو آنکھین وستی - دیکھ لے جسنے نہ دیکھے ہون ہرن دریا مین -

ہرجائی - مصحفی ے ہو جوان ہرجائی آنکھون کا شہید - لاش اسکی چاہیے تشہیر ہو -

ہمہ دان - اسیر ے نادان ہین جو دین نرگس و بادام سے تشبیہ - وہ ہیچمدان ہین ہمہ دان ہین تری آنکھین -

ہوش ربا - ناسخ ے ہاے کیا ہوش ربا ہین تری آنکھین صیاد - جو کڑی کیا کہ ہرن راہ ختن بھول گئے -

تشبیہات چشم معشوق

آم کی پہانکین - رشک ے یہ مزہ اور بلا تجکو ترشروئی پر - آم کی پھانکین ہین دونون

تری گویا آنکھین -

ابر سیاہ - ناسخ ؎ روتا ہی میرے غم مین جو وہ آج زار زار چشم سیاہ کم نہین ابر سیاہ سے -

ابلق ایام - اسیر ؎ آنکھ مین دیکھ وہ بوئے سرمہ بالا دار - ہاتھ مین میرے ہی جوٹی ابلق ایام کی -

بادام - بادام تلخ - بادام کاغذی - نقل بادام - ناسخ ؎ آنکھین بادام ہین زنخدان سیب - قد جانان ہی میوہ دار درخت - ولہ ؎ میٹھی نظرون سے وہ کیا دیکھے مجھے - اُس پری کی آنکھین ہین بادام تلخ - اسیر ؎ جب دو چشم جانان آئی مقابلے پر کھلجائیگا لفافہ بادام کاغذی کا - سحر ؎ یار کی میٹھی نگاہون سے یہ معلوم ہوا - نقل بادام ہین آنکھین تو شکر پلکین -

برچھی - جرات ؎ برچھیان ہی گڑ گئیں دل سے - جو ہین اسنے دو چار کین آنکھین

بھونرا - سحر ؎ موئی ہین کیا گل رخسار کی بوباس پر شیدا - تری آنکھین جو بنجاتی ہین بھونرا روز کاجل سے - ناسخ ؎ یاسمن سے گال پر چار دنگ کے جارون مست ہین - آنکھین ہین بھونرے کا جوڑا زلفین جوڑا سانپ کے - انشا ؎ اُس پدمنی کی آنکھون کے بھونرون کی ہیٹر ہی - ہوگی کسو پری مین نہ اس طنطنہ کی باس -

پُتلی - منیر ؎ سرمہ عبث کھلاتی ہی آنکھون کی موہنی - یہ پتلیان ہین سحر بیانی کے واسطے -

سپری - وزیر ؎ جبسے اُدہر اسکو ہی تو گردش ادہر اسکو - ابرو ہی کہ شمشیر سپر کر کہ سپر ہی آنکھ -

ع۵ ایک قسم کی حسین عورت جسکے بدن کی خوشبو پر بھونرے دوڑتے اور گرد پھرتے ہین -

پہلوان - اسیر ؎ سرمہ لگا کے آنکھین لڑاؤ غزال سے - ملتے ہین پہلوان دم کشتی بدنین خاک -

پیغامبر - وزیر ؎ کیا قہر ہوا آیت ابرو ہوئی نازل - ڈر ہی نہ کرے دعوے پیغامبری آنکھ

ترک - ترک مست - اسیر ؎ چشم صنم مین سرمے کا دنبالہ دیکھکر - سمجھے یہ ہم کہ ترک کوئی نیزہ دار ہی - میر ؎ پڑتی ہین اسکی آنکھین چار و نطرف نشے مین - جون راہ مین بھٹکتے ہون ترک مست بادہ -

تلوار - اثر ؎ نشے کا دور نہین ہی بارہ کا ڈورا صنم - تہ قتل عاشقان تلوار آنکھین ہوگئین -

تیر - ؎ اک نگہ مین کیا مجروح مرے دل کو ختنا - تیر ہین برچھی ہین یا اسکی کٹاری آنکھین -

جاسوس - مومن ؎ سال بہمادہ ننگ و ناموس - نظر باز فریب چشم جاسوس

جال - ناسخ ؎ نشے کے نہین یہ لال ڈورے - ہین طائر دل کو جال آنکھین

جام - اسیر ؎ نرگس سیکو نکو اُسکے دلمین ہی ہنسنے جھکم - کیا تکلف ہی کہ شیشے مین اتارا بام کو -

بند - بیخود ؎ کم نگاہی کی شکایت نہ ہوئین بند ایسی - کھل پڑین مجسے اشارون مین وہ چلاؤ آنکھین

جواہر - رشک ؎ کانٹون مین تلین ایسی جواہر ہین وہ آنکھین - ہیرون سے لڑین ایسی سرخار مین پلکین -

جوگی - ذوق ؎ نہین ہی جوگی گر چشم یار گرد اُسکے - ہجوم کرتے ہین مژگان کے بال کیسا -

چاہ بابل - عروج ؎ چاہ بابل جو نہ سمجھے اُسے اندھا کہیے - کہتا ہی سحر کے
چشمے وہ مسیحا آنکھین -

چشم آہو - ناسخ ؎ شاخ آہو ہین ہوبن آنکھین ہین چشم آہو - مشک نافہ تھا کوئی
ناف مین گر تل ہوتا -

چشمۂ خورشید - ناسخ ؎ چشم جانان سے مرے حال پہ آنسو ہین روان -
دیکھا چشمۂ خورشید مین بھی پانی ہے

چشمۂ سحر - مثال چاہ بابل مین گزری -

چکارا - آہو - آہوے حرم - آہوے خواب - (کنایہ ہی چشم خمار سے جو خواب کی
حالت مین ہوتی ہی) ناسخ ؎ دیکھو عیان ہے سرمے کا دنبالہ سیاہ - ہی چشم شوخ
یار چکارا ہرن نہین - آتش ؎ نظر پڑ جو آئینے مین پڑی ہی نگاہ یار - آہوے
چشم مست ہین سبزہ چرے ہوے - ناسخ ؎ آنکھونکو آہوان حرم کیون
نہ جانیے - طاق حرم سمجھتے ہین ابروے یار کو -

آہوے خواب کی مثال نیم باز مین گزری -

چھری - مثال کیلیے دیکھو کٹار -

خانۂ صیاد - مجبور ؎ مرغ دل کے لیے ہی دھوکے کی ٹٹی یہ فرہ - ہی جو صیاد
نگاہ خانۂ صیاد آنکھین -

خنجر - شوق ؎ دیکھتے دیکھتے تار رگ جان کاٹ دیا - ہوگئین میرے لیے
یار کی خنجر آنکھین -

دزد - ظفر ؎ لیگئی دل کو چرا کر ہکے سب یکتے - کیا بلا ہی دزدی کافر تری
دزدیدہ آنکھ -

دکان - اسیر ؎ بتا نہین ہی بوسہ چشمان یار اب - تحصیل سے مری یہ
دکانین نکلگئین -

رواق - ناسخ ؎ پیش غیر آتا نہین باہر رواق چشم سے - طفل اشک اپنا جو
نادان تھا بڑا دانا ہوا -

رہوار - وزیر ؎ ابلق چشم صنم کس ناز سے گردش مین ہی - خوب کاوے تیرے ہوتے ہین
رہوار آنکھین گھوڑین -

زنبور - سحر ؎ جب پلک جسکی فرہ کا نیشتر لیکین چبھ گیا - دیکھنے مین آنکھ بھونرا
سی ہی پر زنبور ہے

زنگی - ناسخ ؎ مست زنگی ہین جو آنکھین تو حبشی ہین ہونٹھ - زلف
بیچاپن تری ہندو ہی مسلمان عارض -

زہر کا پیالہ - ؎ دیکھے ہی مجھے دیدۂ پرخشم سے وہ تیر - میرے ہی نصیبون مین
تھا یہ زہر کا پیالہ -

ساحری - آتش ؎ روے روشن کو ید بیضا سے [illegible] نہین - ساحری
وقت وہ چشم فسون پرداز ہی

سپر - مثال پھری مین گزری

ستارے - قلق ؎ کہکشان مانگ ہی شب زلف ہی ابرو ہی ہلال - رخ جو ہی
چاند کا ٹکڑا تو ستارے ہی آنکھین -

سرمگین - سرمہ آلود - سرمہ سا - مومن ؎ سرمگین آنکھ سے تم نامہ لگاتے کیون ہو
خاک مین نام کو دشمن کے ملاتے کیون ہو - ناسخ ؎ سرمہ آلودہ تری آنکھ رلاتی ہی
مجھے - پوچھیون گر دیدۂ گریان تو ہو رومال سیاہ - آتش ؎ لڑانے آئے تھے
آنکھین غزال چین و ختن - شکست آنکھو تری چشم سرمہ سانے دی -

سنان - شہید ؎ ذکر یہ کیا کہ بچے جسکی طرف وہ دیکھے - کتنی ہین تیر سنان

برچھی کٹاری آنکھیں-

سورۂ صاد- عشقی ؎ سورۂ صاد مگر یہ ہی مع بسم اللہ- مصحف رخ مین نہین یہ تہ ابروآنکھین-

سوفار- صحبت ؎ نوک مژگان کو کہون کیونکر نہ پیکان تیر کا- سُرخ ہی نشے سے اُسکی صورت سوفار آنکھ-

شراب- ناسخ ؎ ہے دل مجروح کی اس چشم میگون پر شفا- کام مرہم کا کرے کیونکر نہ زخمون پر شراب-

شہد- عسل- مثال رس بھری مین گزری-

صاد- صبا ؎ عاشق ہزارون یون تو ہوے صاد چشم کے- چہرہ مگر بحال رہا خال خال کا-

صیاد- اُنس ؎ صید ہوا نگاہ صیاد جس شوخ کی چتم- نہ ملا یار ست اواہو ئے تاتار آنکھین-

عقیق- قمر ؎ اسد بہ ہوئی نشے سے ای یار بھبوکا- آتی ہی نظر صاف عقیق یمنی آنکھ-

غنچہ- کلی- موجد ؎ آنکھین جو الر کے کرد بند تو پھبتی یہ کہون- گل نرگس تھین مگر ہوگئین غنچا آنکھین-

فتنہ- مثال کے لیئے دیکھو نرگس جادو-

فرنگی- اسیر ؎ کیا دل کی پوچھتے ہو ان آنکھون کے عشق مین- غلبۂ فرنگیون نے کیا ملک بٹ گیا-

فسان- محسن ؎ وہ اپنی چشم کی گردش دکھا کے کہتے ہین- فسان سے تیز ہوئی تیغ آبدار مژہ-

فصاد- بیخود ؎ غم نہین جوش جنون کا مجھے ای وحشت دید- نیشتر ہی نگہ ناز تو فصاد آنکھین-

۱

کٹاری- بوندی کی کٹاری- اسیر ؎ نگاہ تیز کی جس پر اُسے بس جان سے کھویا- تری آنکھین نہین قاتل یہ دو بھیل کی ٹلمڑی ہی- ولہ ؎ طرفہ رکھتی ہے آبداری آنکھ- صاف بوندی کی ہی کٹاری آنکھ-

کعبہ- رشک ؎ ہم مسلمانون نے اُس بت کو ڈہایا واللہ- نہ ہوین کعبے کی محرابِ کعبا آنکھین-

گل- محسن ؎ کرین جو چشم سخنگو سخن تو پھول جھڑین- دکھائین ناز سے گلہائے نازبو آنکھین-

لالہ- ناسخ ؎ نشے سے لال اسکی آنکھین ہین تو کیا لالہ کہون- جام مے سے کب ہی نسبت ساغر تریاک کو-

لجالو- عشقی ؎ عکس بالفرض اگر مردم دیدہ کا پڑے- ایسی شرمائین نہین صاف لجالو آنکھین-

لیلے- بیخود ؎ میرے معشوق کا ہر عضو بدن ہی معشوق- رشک یوسف ہین جو عارض تو ہین لیلا آنکھین-

موتی- وحید ؎ بادام ہی یا جادو ہی یا نرگس شہلا- یا صانع قدرت نے وہ موتی کی جڑی آنکھ-

میکدہ- خانۂ خمار- ناسخ ؎ سمجھے میکش دیکھکر ابرو ترے بالا ئے چشم- میکدے سے مرتبہ اعلی ہی بیت اللہ کا- ذوق ؎ یون نگہ نکلی ہی چشم یار سے مست جیسے خانۂ خمار سے-

ناف- اسیر ؎ چشم و نگاہ اہل تماشا کو دیکھ لو- تمثیل یہ مرکی وہ تشبیہ ناف ہی-

نرگس - نرگس بیمار - نرگس جادو - نرگس شہلا - نرگس کی کٹوری - نرگس مخمور - نرگس سیگون - **ناسخ** ؎ آنکھین نرگس چہرہ گل گیسو ہین سنبل سر و قد - عکس سے آئینہ خانہ صاف گلشن ہوگیا - **آتش** ؎ اشارہ نرگس بیمار یار کا ہی یہی - طبیب کو یہی بیمار مار رکھتا ہی - **رند** ؎ آنکھ کھولے بھی کہین وہ شوخ خواب ناز سے فتنہ چونکے نرگس جادو کہین بیدار ہو - **مومن** ؎ وصف لکھون مین ترے آنکھ کے ڈورونکا اگر - رگ گل خامہ دے اور نرگس شہلا کاغذ - **ناسخ** ؎ - جو کیفیت بھری ہی تیری آنکھون مین کہان اُسمین - کہ نرگس کی کٹوری ساقیا اک جام خالی ہی - **اسیر** ؎ الفت نرگس مخمور مین مخمور ہی خلق - شہر مین کون مکان ہی جو خرابات نہین - **ناسخ** ؎ جو یاد بزم مین آئی وہ نرگس میگون - نظر مین ساغر می دیدۂ پُر آب ہوا -

نشتر - نواب مرزا **شوق** ؎ جسنے دیکھا رگ جان چہد گئی مذبوح ہوا - واہ کس نوک کی ہین صورت نشتر آنکھین -

ہلاکو - **رشک** ؎ آنکھین ہین ہلاکو لب جان بخش کی کیا بات - اعجاز بہت خوب ہی جادو نہین اچھا -

ہندو - ہندو بچہ - **مہر** ؎ بخدا ہندو ہین تیری بت میخوار آنکھین - نشے کے ڈورے نہین پہنے ہین زنار آنکھین -

ہندو بچہ کے مثال کے لیے دیکھو تیز زبان -

ہیرا - **ناسخ** ؎ آنکھون کے ڈورے ہین رگ یاقوت ہیرون مین - موتی جڑے ہین لال مین منہ پر عرق نہین -

ید بیضا - **رہا** ؎ آنکھین موسے کی کہان پاؤن جو دیکھون اُسکو - شجر طور ہی قامت ید بیضا آنکھین -

صفات چشم عاشق

آبناک[ع] - **مومن** ؎ سر بسر اپنا چشم آبناک ہوئی - آرزوئے نظارہ خاک ہوئی -

آتشبار - **وزیر** ؎ آئیو ای اشک اب بہنے لگا ہی خون گرم - بھیجیو پانی کہ آتشبار آنکھین ہوگئین -

اشک آلود - **آتش** ؎ کوچہ تیرا عیش باغ ای یار بے تاویل ہی - چشم اشک آلود عاشق اُسمین موتی جھیل ہی -

اشک افشان - اشکبار - **اسیر** ؎ بہک رہا ہی چشم اشک افشان ہی چشم عین گرمی مین یہان برسات ہی - **مومن** ؎ اُس رشک مہر و مہ کی نشانی ہی دیکھنا - ای چشم اشکبار کہین بہ نہ جائے داغ -

بد اطوار - **مشتاق** ؎ سن لیا جسکو حسین لسن ان لگائی تاک جھانک - سچ تو یہ ہی سخت بد اطوار آنکھین ہوگئین -

بیتاب - بیقرار - **ناسخ** ؎ ہون وہ گریان جو نہ دم بھر اشک کا سیلاب ہو - چشم تر بیتاب مثل ماہی بے آب ہو - **حیدر** ؎ وعدے پہ وصل کے جو پھڑکتی ہی یار آنکھ - ہی تیرے انتظار مین کیا بیقرار آنکھ -

بیخواب - **ناسخ** ؎ نسبت ای گل کیا ہی تیری چشم خواب آلود سے - طور نرگس مین ہی پیدا دیدۂ بیخواب کا -

بیدار - **مومن** ؎ تھی خار راہ تیری مژگان کی یاد ہر شب - تا صبح خواب چشم بیدار تک نہ پہنچا -

پاکباز - **محسن** ؎ نگاہ پاک سے کرتی ہین دید زاہد - یہ پاکباز ہین رہتی ہین باوضو آنکھین -

---

ع ؎ یہ صفت سوا اس شعر کے اور جگہ نظر سے نہین گزری -

پتھر - اشرف ؎ منظر شام سے ہون سنگدل خوب نہین - آؤ پتھرا کے ہوئی ہین مری پتھر آنکھین -

پرآب - ناسخ ؎ ہر ہر قدم پہ پھوٹتے جاتے ہین آبلے - نقش قدم مین طو ہی چشم پرآب کا -

پردرد - مومن ؎ ہر برگ درخت چہرہ زرد - ہر چشمہ طلسم چشم پردرد -

پریشان نظر - ؎ مثل نرگس جو پریشان نظری ہی یہ حسن - کس پری آنکھون کا رکھتی ہین یہ سودا آنکھین -

تر - ناسخ ؎ چشم تر مین ہی یہ عالم مژہ پرخون کا - جسطرح بحر مین ہو پنجہ مرجان پیدا -

جگرافشان - جگربار - مومن ؎ غور سے سن تپش جان کو مری - دیکھ چشم جگرافشان کو مری - میر ؎ منھ پہ ناخن کی خراشون سے لگا دل بہنے - چشمے نکلے ہین نئے چشم جگربار کے پاس -

جہان آشوب - میر ؎ یہ جوش غم ہوتے بھی ہین یون ابر تر روتے بھی ہین - چشم جہان آشوب سے دریا بہایا ایک مین -

حیران - حیرت زدہ - ششدر - اسیر ؎ دل کو شانہ چشم حیران کو بنایا آئنہ - یار تک جانیکی سوجہین ہمکو تدبیرین نئی - منتظر ؎ چشم حیرت زدہ سے میری یہ روشن ہی یار - کرتی ہین رخ کی ترے آئنہ داری آنکھین - رشید ؎ جب سے دیکھین ہین ترے عارض وچشم وابرو - جوشش حیرت یہ ہوا ہو گئین ششدر آنکھین -

خانہ خراب - میر ؎ راز محبت اپنا رسوا نہ اسقدر ہو - گر ہو نہ اشک افشان خانہ خراب دیدہ -

خون آلودہ - پرخون - جوئبار - خون بستہ - خونریز - خونفشان - خون کبوتر - خونابہ فشان - ناسخ ؎ گل جو فرقت مین ترے دیدۂ خون آلودہ - سبزۂ تر بھی نہ کیونکر مژہ تر ہو جاے - ولہ ؎ برنگ جام ہوئین آنکھین ساقیا پرخون - ترے فراق مین دیکھا جو مین نے سوے شراب - مومن ؎ روتے تو رحم آتا پر اُسکے روبرو تو - اک قطرہ خون بھی چشم خونبار تک نہ پہنچا - میر ؎ چشم خون بستہ سے کل رات لہو پھر ٹپکا - ہمنے جانا تھا کہ بس اب تو یہ ناسور گیا - مومن ؎ چشم خونریز سے خون پاک کرے - پیرہن ساتھ مرے چاک کرے - ذوق ؎ نہ دل رہا نہ جگر دونون جلکے خاک ہوئے - رہا ہی سینے مین کیا چشم خونفشان کے لیے - صبا ؎ خط لکھا یار کو تو شوق جواب خط مین - آنکھین پرنور کے نہ کین خون کبوتر کسدن - ؎ آنکھونکی خونابہ فشانی دیکھین تیر کہان تک یہ - زرد ہمارے رخسارون پر ہردم خون بہا جاوے -

ڈبڈبائی ہوئی - میر ؎ دیکھو نہ چشم کم سے آنکھ ڈبڈبائی - سیراب ہوتے دیکھے ہین چشم تر سے -

رسوا - ؎ رخنہ انداز ہوئی حسرت دیدار ای ضبط - جھانکنے تاکنے سے ہو گئین رسوا آنکھین -

روسیہ - میر ؎ زلف سیاہ اُنکی جاتی نہین نظر سے - اس چشم روسیہ نے روز سیہ دکھایا -

زار - میر ؎ اشک پے درپے چلے آتے تھے چشم زار سے - ہر نگہ کا تار مانا رشتۂ گوہر سے ہی -

زرد - ناسخ ؎ زرد آنکھین ہوئین صاف خلل ہی یرقان کا - پیدا یہ ہوئی نرگس بیمار مین گرمی -

سفید - اسیر ؎ آنکھین گر سفید تو ہین زرد ہاتھ پاؤن - چھایا ہے تیرے عشق مین مجھپر قضا کا رنگ -

سور - برق ؎ اے پری پرونگکار ستم سور آنکھین ہوگئین - لڑ کے تیری آنکھ سے مشہور آنکھین ہوگئین -

سیار - سلیم ؎ صورت خال نظر کوئی تارا نہ چڑھا - ہوچکین عالم بالا کی بھی سیار آنکھین -

طوفان انگیز - قیس ؎ دشت غربت مین نہ کسطرح ہون طوفان انگیز کثرت گریہ سے ہین غیرت دریا آنکھین -

گریان - آتش ؎ کبھی دل کھو کر رویا جو ہون شوق شہادت مین - کیا ہی حلق بسمل خون دل سے چشم گریان کو -

گلنار - مشتاق ؎ رنگ ہی بیرنگ کس سے جا آنکھین ہوگئین - زرد چہرہ ہوگیا گلنار آنکھین ہوگئین -

گنہگار - قصوروار - مہر ؎ پیار سے دیکھتا ہون نہین تو وہ فرماتے ہین - دیکھیے دیکھیے ہوتی ہین گنہگار آنکھین - سحر ؎ کیون تصور مین یار کو گھورا - واقعی ہین قصوروار آنکھین -

گہربار - مومن ؎ جی مین ہی موتیون کی لڑی اسکو بھیجدون - اظہار حال چشم گہربار کے لیے -

مشتاق - مومن ؎ مشق کرتے ہین وہ کیون لفظ نظربازی کی - پردۂ دیدۂ مشتاق دیا یا کاغذ -

منتظر - مومن ؎ وہ دیدۂ منتظر سوئے در - یا حلقۂ در وہ دیدۂ تر -

ناآشنائے خواب - انس ؎ اسکے دیدار کی رہتی ہین طلبگار آنکھین - آشنا خواب سے کیا ہون مری بیمار آنکھین -

نگران - ہر سو نگران - میر ؎ اس شوق کو اک دیکھ کہ ہے چشم نگران ہے - جو زخم جگر کا مرے ناسور ہوا ہے - مومن ؎ اس مین ناز کا سر سے نظارہ کرلے - انکہ دیدۂ ہر سو نگران ہوتے تک -

نم - پر نم - نمناک - مومن ؎ کردیا خانۂ اغیار ہوسناک خراب - داد رونے کی مرے دیدۂ نم دیتے ہین - تسلیم ؎ دہر مین رہتے ہین خونریز ہمیشہ بیغم - جوہر تیغ کی دیکھین نہین پرنم آنکھین - ناسخ ؎ شیشۂ مے کی تمنا ہے دل غمناک مین - ساغر مے کی ہے حسرت دیدۂ نمناک مین -

تشبیہات چشم عاشق

آبجو - انس ؎ وفور اشک سے ہین رشک آبجو آنکھین - بجا ہوئے پہ زردگا تو آنکھین -

آئینہ - وزیر ؎ ہے تصور بسکہ آنکھون مین خط رخسار کا - آئنے کیطرح جوہر دار آنکھین ہوگئین -

ابر - سحاب - گھٹا - رشک ؎ ایام فراق ہین کہ برسات - آنکھین ابر آہین بجلیان ہین - ناسخ ؎ دیکھے نہ یار جلوۂ صبح شب وصال - کرای سحاب چشم نہان آفتاب کو - دولہ ؎ نے گھٹا کو نہ مرے دیدۂ تر سے نسبت - ابر و میری نہ ہمچشمون ہی یا گھٹا -

انگار - بحر ؎ لہو جو روئے تو انگار انگیز آنکھین - فرد کی سینہ برشتۂ دل کباب ہوا -

برق ریزان - اسیر ؎ جمال یار آنکھون مین ہمارے پرتو افگن ہے - رہا کرتا ہے خورشید درخشان برق ریزان مین -

بھیک کا ٹھیکرا ۔ آتش سے دو آنکھیں چہرے پر نہیں تیرے فقیر کے ۔ دو ٹھیکرے ہیں بھیک کے دیدار کے لیے ۔

بیاض ۔ ناسخ سے ہو نہ دنیا میں کسی کو انتظار خواب وصل ۔ یہ نوشتہ ہے بیاض دیدۂ بیدار پر

پرنالے ۔ رشک سے قصر تن کا دیکھتا نقشہ تو کہتا میں ضرور ۔ آنکھیں ہیں بیکار پرنالے بنایا چاہیے ۔

پنبہ ۔ وزیر سے ابھی صبح اجل ساقی نہ آیا میکشو ۔ ہو گئیں آنکھیں برنگ پنبۂ مینا سفید ۔

پھولوں کی چھڑی ۔ مصحفی سے یہ لخت جگر آئے کہ کثرت سے انہوں کی ۔ فرقت میں تری بنگئی پھولوں کی چھڑی آنکھ ۔

پیالہ ۔ پیمانہ ۔ کاسہ ۔ آتش سے بیکار بنائے نہیں آنکھوں کے پیالے ۔ دیدار کا سائل ہو جو یاں اے نظر ۔ نسیم سے ہجر جاناں میں نہ دے ساقی مجھے تکلیف جام ہے بھرا اشکوں سے آنکھوں کا مری پیمانہ آج ۔ ناسخ سے ہر گلی میں ہیں پڑی میری آنکھیاں کاسۂ گدائی ہے ۔

ترازو ۔ ترازو کے پلے ۔ عشق سے گل ہوں یا خار ہوں آنکھوں میں اسے لیتے ہیں تول ۔ نیک و بد کیلیے گویا ہیں ترازو آنکھیں ۔ آتش سے عشق نے آنکھوں کو ترازو کے بنائے پلے ۔ حسن نقصان طلب ہووے اگر میزان سے ۔ وزیر سے تول لیتے ہیں سدا نظروں میں جنس حسن کو ۔ پلۂ میزان مری آنکھیں ہیں یار

چاندنی کا کھیت ۔ اسیر سے دو مری آنکھوں کو ٹھنڈک ہو سے عالمتاب سے ۔ چاندنی کا کھیت سینچو آئینے کی آب سے ۔

چراغ ۔ ناسخ سے جلتی ہیں آنکھیں جا بے فتیلہ ہے ہر پلک ۔ بس ہیں یہی چراغ شب انتظار کے ۔

چشمہ ۔ میر سے مت ابر چشم کم سے مری چشم کو دیکھ ۔ چشمہ ہے یہ وہ جس سے کہ دریا ابل سکے ۔

حباب ۔ ناسخ سے بہا جو اشک کا سیلاب آنکھیں پھوٹ گئیں ۔ ملے تھے کیا عوض آنکھوں کے دو حباب مجھے

حلقۂ در ۔ حلقۂ زنجیر ۔ برق سے حلقۂ در کے طرح رہ گئیں آنکھیں حیران ۔ آئینہ تھا مرے محبوب کی دیوار نہ تھی ناسخ سے جوش سودا میں مسلسل ہے رواں دریائے اشک ۔ آنکھ میری بن گئی ہے حلقۂ زنجیر موج ۔

حوض ۔ خلیل سے کھب گیا آنکھوں میں جب رنگ طلائی یار کا ۔ بھر گئے ہیں حوض یہ دونوں بالب طلا سے ۔

دانۂ انگور ۔ ناسخ سے کیا انتظار بادۂ انگور ہے مجھے ۔ دیدہ ہر ایک دانۂ انگور ہو گیا

دائرہ ۔ ناسخ سے نہیں یہ دائرہ گرداب کا تحریر پانی میں ۔ ہمارے دیدۂ گریاں کی ہے تصویر پانی میں ۔

دریا ۔ نہر ۔ تالاب ۔ رشک سے آنسوؤں سے آنکھیں دریا سینہ داغوں سے چمن ۔ وصل دیکھو میری آنکھوں کی طرف دلکی طرف ۔ موجد سے کیا کہوں جوشش گریہ سے میں کیا کیا آنکھیں ۔ ابر ہیں نہر ہیں تالاب ہیں دریا آنکھیں ۔

روزن ۔ رشک سے روزن آنکھیں ہیں تو در کار ہیں پلکیں بیساختہ خار سر دیوار ہیں پلکیں ۔

زنجیر کی کڑی ۔ ___ سے نظارے کی حسرت میں جو ہوں کو رمیں مجنوں ۔ تا سنے بنی زنجیر کی ہر ایک کڑی آنکھ ۔

ساون بھادوں ۔ صبا سے دونوں آنکھیں مری رونے میں ہیں ساون بھادوں

ایک بھادون کی گھٹا ایک گھٹا ساون کی۔

سبو۔ محسن ؎ بجاے اشک دم گریہ مے ٹپکتی ہی۔ فراق ساقی مہوش مین ہین سبو آنکھین۔

سپر۔ ناسخ ؎ تیغ ابروسے ہوا تار نظر دو ٹکڑے۔ حدقہ چشم کی ہی بلکہ سپر دو ٹکڑے۔

سلسبیل۔ ؎ گلزار خلد کوچہ جانان ہی ای اسیر۔ روئے وہان جو آنکھ وہی سلسبیل ہی۔

سوفار۔ لب سوفار۔ وزیر ؎ آپ سا اُنکو بنایا عشق تیر یار نے۔ ہین سری تار نگہ سوفار آنکھین ہو گئین۔ ؎ وہ خدنگ افگن جو ای ناصر مجھے یاد آگیا۔ خون یہ رویا لب سوفار آنکھین ہو گئین۔

سوکھی ٹہرین۔ میر ؎ سوکھی ٹہرین ہین آنکھین مری دیر سے جواب سیلاب ان ہی رخنون سے مدت روان رہا۔

سیپ۔ صدف۔ اسیر ؎ ہوئی مدت کہ میری آنکھ آنسو سے نہین واقف صدف کے گھر سے گویا آب دانہ اُٹھ گیا دُر کا۔

عقیق جگری۔ آتش ؎ روتا ہون جو یاد لب لعلین مین لہو مین۔ خونابہ دل سے ہی عقیق جگری آنکھ۔

عماری۔ اسیر ؎ مردم چشم سے ہوا روشن کسی لیلے کی ہی عماری آنکھ۔

قبلہ نما۔ مومن ؎ پھر گئی آنکھ مثل قبلہ نما۔ جسطرف اُس صنم نے پھیرا مُنھ۔

کان عقیق۔ ؎ رہتے ہین وزیر اشک کی جا ٹکڑے جگر کے۔ ان روزون ہوئی کان عقیق جگری آنکھ۔

کشتی۔ میر ؎ کشتی چشم ڈوبی رہی بحر اشک مین۔ آئی نہ پار ہوتی نظر عاشقونکی ناؤ۔

کشکول۔ رند ؎ کیا بسکہ دریوزہ دیدار کا۔ مری آنکھ کشکول سائل ہوئی۔

کنول۔ ناسخ ؎ یون مری آنکھین عیان ہین اشک کے سیلاب مین۔ جیسے آتے ہین نظر تیرتے کنول تالاب مین۔

گرداب۔ ؎ پھرتی ہی شکل اُسکی آنکھونمین نکل سکتی نہین۔ ہی بجا تشبیہ دون ناسخ اگر گرداب سے۔

گل بادام۔ گل لالہ۔ ناسخ ؎ روتے روتے میری آنکھین ہو گئین ای گل سفید پائی ہی بادام نے صورت گل بادام کی۔ ولہ ؎ کوی بید دگل سیا نہو گا باغ عالم مین۔ سمجھتا ہی گل لالہ وہ میری چشم پُرخون کو۔

گھاؤ۔ میر ؎ ٹپکا کرے ہی آنکھ سے لوہو ہی روز و شب۔ چہرے پہ میرے چشم ہی یا کوئی گھاؤ ہی۔

لہو کا فوارہ۔ میر ؎ قابل ہوئی ہین سیر کے چشمان خونفشان۔ دیکھیے ہین آنکھین لوہو کا فوارہ دردمند۔

مجمر۔ موزون ؎ گرم اخگر سے سوا ہجر مین ہین لخت جگر۔ مجمر آنکھین ہین تو دو دسر مجمر پلکین۔

موتی جھیل۔ مثال اشک آلود مین گزری۔

ناسور۔ ناصر ؎ خواب مین بھی مثل بیداری روان رہتے ہین اشک۔ آہ کیا ناسور یہ خونبار آنکھین ہو گئین۔

نگینہ۔ اسیر ؎ روشن جمال یار سے آنکھونکو کیجیے۔ مشتاق دید سے یہ نگینے جلا کے ہین۔

نیسان۔ ؎ اسکے موتی سے جو دانتونکا ہون عاشق ای انیس۔ رات دن صورت نیسان ہین گہر بار آنکھین

ہزارا - **غافل** ؎ ڈر ہاے اشک میرے ٹپکے ہین ہر مژہ سے - آنکھین ہین یا ہزارا مین کچھ نہین سمجھتا -

صفات چشم عام جنمین عاشق و معشوق کی خصوصیت نہین ہے -

آخر بین عاقبت بین - **ناسخ** ؎ خاک ہو جائینگے ہم شوق ہو کیا تزئین کا - سرمہ ہے خاک لحد دیدۂ آخر بین کا - **ولہٗ** ؎ گل رخسار کا نظارہ ہوا - گل مری چشم عاقبت بین کا -

احول - **اسیر** ؎ نہ دیکھے ایک شی کو دو کبھی ایسا موحد ہون - جو میری خاک کا سرمہ لگائین چشم احول مین -

بد - **ناسخ** ؎ تو جو آیا باغ مین تو چشم بد کے واسطے - آگ ہے یہ گل نہین اسپند ہے شبنم نہین -

بدبین - ؎ دل بدخواہ مین تھا مارنا یا چشم بدبین مین - فلک پر ذوق تیر آہ گر مارا تو کیا مارا -

بڑی - **ناسخ** ؎ آگے تری آنکھون کے چکارا ہے بیرد - ہر چند کہ ہوتی ہے چکارے کی بڑی آنکھ - **نواب مرزا شوق** ؎ چیتے کی کمر سے کمر یار ہے نازک - اور دیدۂ آہوے حرم سے ہے بڑی آنکھ

بہنگی - **جوش** ؎ تجھے گر کج نگاہ سے دیکھے - بہنگی ہو جائے بے ادب کی آنکھ -

بینا - **آتش** ؎ بینا ہون جو آنکھین تو رخ یار کو دیکھین - نظارے کے قابل جو تماشا ہے تو یہ ہے -

بے نور - **آتش** ؎ چہرۂ روشن دکھاؤ تم جو سبکو بے نقاب - دیدۂ بے نور ہوویں چشم انسا نین چراغ -

پھٹی آنکھ - **میر** ؎ مہیب ور آلودۂ خاک آب - بعینہ پھٹی آنکھ تھا ہر حباب -

تماشائی - **اسیر** ؎ بدگمانی سے لگاتے نہین عینک وہ کبھی - جانتے ہین کہ کوئی چشم تماشائی ہے -

چشم باطن - **ناسخ** ؎ دیکھتا ہون دیدۂ باطن سے عکس روے دوست - ہے بجاے دل ازل سے میری بر مین آئنہ -

چندہی - **جانصاحب** ؎ نرگس کی آنکھین ہوگئین چندھی لگاے روز - اک پھول کی کٹوری مین کاجل وہ پار کے -

حق بین - **حسن** ؎ گر دیکھ لین اعجاز شہ بت شکن آنکھین - حق بین بخدا ہون تری اور برہمن آنکھین -

سرشار - **وزیر** ؎ ساقی و مینا و ساغر ایک آتے ہین نظر - بادۂ وحدت سے کیا سرشار آنکھین ہوگئین -

غلط بین - **مومن** ؎ غم سے جی چشم غلط بین کا جلا - چشم بد دور ایک نشتک صد بلا

کرنجی - **آتش** ؎ اے صنم تیری کرنجی آنکھ سے ظاہر ہوا - رنگ اڑ جاتا ہے روے مردم بیمار کا -

کور - **آتش** ؎ سنکر فسانہ یوسف و یعقوب کا کہا - کرتا ہے چشم کور کو روشن جمال دوست -

مبصر - **وزیر** ؎ ذرہ دندان کی بھلا آئنہ کیا جانے قدر - اسکو دکھلاؤ مبصر ہے بڑی میری آنکھ -

معذور - **قلق** ؎ ضعف سے طاقت نہین ہے نور آنکھین ہو گئین - دست و پا بیکار ہین معذور آنکھین ہوگئین -

معنی آشنا - **آتش** ؎ چشم معنی آشنا مین ہے مقام انکا وہی - سہو کاتب سے

مقدم ہون موخر سے کیڑون -

ندیدی - رشک ؎ ہماری آنکھین ندیدی نہین جواہر کی - جو کان حسن ہو انکو وہ کان بھاتا ہی -

وحدت بین - آتش ؎ چشم وحدت بین سے سیر عالم کثرت جو کی - ذرہ بھی اپنی نظر مین نیر اعظم ہوا -

یک بین - ناسخ ؎ دیدۂ دل جب سے ادفر ہا دیک بین ہوگیا - ہمنے جس تپھر کو دیکھا نقش شیرین ہوگیا -

آنکھ - نمبر (۳) تیور - (یعنی طرز دید) فقرہ - چاہے تم زبان سے نہ کہو مگر تمہاری آنکھین کہے دیتی ہین کہ میری بات تمکو بری لگی - آتش ؎ کیا تلون مزاج یار مین ہی - صبح کو پھر نہتی وہ شب کی آنکھ -

نمبر (۴) بصارت - بینائی - فقرہ - اب انکی آنکھو نمین پہلے سے بھی زیادہ فرق آگیا ہی -

نمبر (۵) اشارہ - ایما - فقرہ - انکی آنکھ پاتے ہی مین چلتا ہوا -

نمبر (۶) ظلش پرکھ - شناخت - امتیاز - دخل - واقفیت فقرہ - انہین جواہرات مین بہت اچھی آنکھ ہی - ؎ جو لوگ کہ رکھتے ہین آسیر آنکھ سخن مین - رکھتے ہین وہ سر پر مرے دیوان کو ادب سے -

نمبر (۷) بصیرت - حق شناسی - ناسخ ؎ گر آنکھ ہی تو باطن انسان کی دیکر - دیکھا کیا طلسم دفن ہین مشت غبار مین - میر ؎ آنکھین جو ہون تو عین ہی مقصود ہر جگہ - بالذات ہی جہا نمین وہ موجود ہر جگہ -

نمبر (۸) جانچ - اندازہ - تخمینہ - مصحفی ؎ لیا نہ دل مرا اک بوسے پر وہ یون بولے - ہماری آنکھ مین اتنے کا تو یہ مال نہین - بول چال مین اس جگہ نگاہ اور نظر زیادہ ہی -

نمبر (۹) ظلش امید - توقع - رند ؎ دوست دشمن کا نہین پابند تیرا فیض عام - رکھتے ہین تیرے کرم پر کافر و دیندار آنکھ - بول چال مین یہان نظر ہی -

نمبر (۱۰) بیٹا - بیٹی - مثل - ایک آنکھ پھوٹتی ہی تو دوسری پر ہاتھ رکھتے ہین - (مان اپنے دونون بچون کی طرف اشارہ کرکے) اللہ رکھے یہ دونون میری آنکھین ہین -

نمبر (۱۱) مروت - محبت - فقرہ - کیون باتین بناتے ہو اب تمہاری وہ آنکھ نہین رہی - جرأت ؎ کس مزے سے یہ باظہار وفا اسنے کہا - یت بنا بات تری اب نہین پھوٹے وہ آنکھ -

نمبر (۱۲) جمع کی حالت مین کہین خیال و تصور کے معنی بھی پیدا ہوتے ہین جیسے اسکی تصویر آنکھو نمین پھرتی ہی -

فائدہ - گھٹنے کے دونون طرف کا گڑھا اور بانس اور گنے مین جس جگہ سے شاخین پھوٹتی ہین - اور انناس مین جو حلقے ہوتے ہین انکو بھی تشبیہاً آنکھ کہتے ہین مگر کلام میں کہین نہین دیکھا - البتہ سرو کی نسبت میرزا محمد رضا برق نے کہا ہی - ؎ آئنہ ہی جسم آنکھین پڑ گئین جس عضو پر - شکل سرو آسمین عیان ای حور آنکھین ہو گئین -

آنکھ (یا آنکھین) آشنا نہین - دیکھا نہین - سحر ؎ آشنا آنکھ نہین دستخطی پریچون سے - کان کیا ہونگے تنزل کی خبر سے واقف - رند ؎ یہ وہ آنکھین ہین جو ہین نا آشنائے روے غیر - آنکھ کھولی جب سے مین نے تو نظر آیا مجھے -

آنکھ (یا آنکھین) آشوب کر آنا - ایک مرض ہی جس سے آنکھ مین سرخی اور کھٹک ہوتی ہی اور یہ مرض کبھی ایک آنکھ مین ہوتا ہی کبھی دونون مین -

آنکھ (یا آنکھین) آنا - دیکھو آنکھ آشوب کر آنا - داغ ؎ اشک خونین نے

گل کھلائے ہین۔ آج آئی ہی کس بہار سے آنکھ۔ **عاشق** ٥ ٹکٹکی باندھے
ہے درد چشم ہی۔ تم نہ آئے آنکھ آئی دیکھیئے۔ **قلق** ٥ روتے روتے سجائی
ہین آنکھین۔ کوئی جانے کہ آئی ہین آنکھین۔

اور قدما نے آنکھین[ع] آئیان بھی کہا ہی مگر اب متروک ہی۔ **میر** ٥ عشق مین ایذائین
سب سے پائیان۔ رہگئے آنسو تو آنکھین آئیان۔

آنکھ (یا آنکھین) اُبل آنا۔ دیکھو آنکھ آشوب کرآنا۔ **میر** ٥ گو دل دہسک
ہی جاوے آنکھین اُبل ہی آوین۔ سب ونچ پیچ کی ہی ہموار تیری خاطر۔ فقرہ۔
کل دہنی آنکھ ہی آشوب تھا آج بائین آنکھ بھی اُبل آئی۔

آنکھ اٹکنا۔ عاشق اور فریفتہ ہونا۔ ٥ گر آنکھ اٹکتی نہ کسی شوخ سے جا کر۔ تو دل
بھی کہین سوز گرفتار نہوتا۔ **نصیر** ٥ رکہتی خاصیت آئینہ ہی کمبخت یہ آنکھ دیکھتی
ہی جیسے صاف اُس سے اٹک جاتی ہی۔ **مصحفی** ٥ یارونکو پھیر دکھائین گے
بیطاقتی کا رنگ۔ اپنی بھی آنکھ گر کسی گل سے اٹک گئی۔ اور میر نے جمع کے ساتھ
بھی کہا ہی مگر اب متروک ہی۔ ٥ خوبی رو چشم سے آنکھین اٹک گئیین۔ پلکونکی صف
کو دیکھکے بھیڑین سرک گئیین۔

آنکھ اُٹھا کر دیکھنا۔ نمبر(١) اوپر دیکھنا۔ **آتش** ٥ نگہ نہ پہنچی اُٹھا کر جو آنکھ
کو دیکھا۔ ہماری آنکھون سے اُڑکر ہوا یہ خواب بلند۔ **کیف** ٥ وہ عندلیب ہون سمجھون
کہان سے برق گری۔ اُٹھا کے آنکھ جو صیاد آشیان دیکھین۔ اور ظفر نے آنکھ اُٹھا کر
تکنا بھی کہا ہی مگر لکھنؤ مین نہین ہی ٥ غرور حسن ہی یا ننگ اُنہین کہ کیا امکان۔ اُٹھا
کے آنکھ کبھی وہ ہمین کو تکین۔

نمبر(٢) سامنے دیکھنا۔ **وزیر** ٥ سیمبر مُرغِ نظر سونے کی چڑیا ہو جاے۔

ع٥ اِس فعل کی تخصیص نہیں ہی قدما افعال کو مطلقاً جمع بنا کے استعمال کرتے تھے۔

آنکھ اُٹھا کر جو طلائی ترے جوشن دیکھے۔

نمبر(٣) التفات کرنا۔ **سودا** ٥ آنکھ اُٹھا کر دیکھ تو اے یار میری بھی طرف۔ کب سے
ہون یان منتظر صاحب سلامت کے لیے۔ **آتش** ٥ ادہر بھی آنکھ اُٹھا کر ہی دیکھنا
لازم۔ نگاہ لطف کا امیدوار باقی ہی۔

نمبر(٤) حسرت سے دیکھنا۔ **میر** ٥ دیکھون ہون آنکھ اٹھا کر جسکو وہ یہ کہے ہی۔
ہوتا ہی قتل کیونکر یہ بیگناہ دیکھون۔

نمبر(٥) رغبت سے دیکھنا۔ **جرات** ٥ مین تو اُس شوخ کو کب آنکھ اُٹھا دیکھ سکون۔ ہان
مگر کوئی طرح تو دلِ بیمار نکال۔

نمبر(٦) دشمنی کی نظر سے دیکھنا۔ فقرہ۔ (کہانیون نثر مین) جسنے تجھے آنکھ اُٹھا کر
دیکھا ہو اُسکی آنکھین نکلوالون۔

نمبر(٧) دیکھنا۔ اس مقام پر فقط دیکھنا مقصود ہوتا ہی آنکھ اُٹھا کر زائد ہی۔ مگر حسن
کلام کے لیے آتا ہی۔ **وزیر** ٥ آنکھ اُٹھا کر جسنے دیکھا مجکو وہ نالان ہوا۔ تار
مطرب کا ہوا عالم نگہ کے تار ین۔

نسیم نے اس محاورے کو جمع کے ساتھ بھی کہا ہی مگر یہ کم ہی ٥ کچھ نہین کہتے اگر
آنکھین اُٹھا کر ایکدم۔ دیکھ تو لو حال ای خستہ دلون کے قدردان۔

آنکھ اُٹھا کر نظر کرنا (ظ ش)۔ دیکھنا۔ **انشا** ٥ یہ جو کہتے کعبے مین دیر فقط یہ غلط ہی
محض سی نمط۔ جدہر آنکھ اُٹھا کے نظر کرون نظر آئے مجکو وہ بر ملا۔

آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھنا[ع]۔ نمبر(١) شرمانا۔ لجانا۔ **انشا** ٥ نرگس نے پہ نہ دیکھا

ع٥ اگلے لوگون نے اس کو ممندوت کرکے بھی کہا ہی مگر اب متروک ہی۔ **میر حسن** ٥ نہ بولی نہ کی بات نے کچھ کہا نہ دیکھا
ادہر آنکھ اُسنے اُٹھا۔ **میر** ٥ مر گئے یک نہ دیکھا تونے آنکھ اُٹھا۔ آہ کیا کیا لوگ ظالم تیرے بیمار دین تھے
نعیم ٥ کسیکو آنکھ اُٹھا دیکھتی نہین نرگس۔ پیالہ ہی شراب سے ہر شیشے مین جو۔ **غالب** ٥ آئے گلشن مین
اگر پردہ وہ جانِ بہار۔ آنکھ اُٹھا کے کسطرف دیکھین نہ عنانِ بہار۔ ان مجموعہ کے ساتھ تخصیص نہین
ہی قدما ہر فعل کو بحذف رابطہ کہا کرتے تھے۔

جو آنکھ اُٹھا چمن مین - کیا جانے کسنے کس سے کیا کر لیا چمن مین - ناصر ؎ سن
جو کم ہی نہین عاشق سے حجاب آتا ہی - آنکھ اُٹھا کر ابھی دیکھا بھی نہین جاتا ہی -

نمبر (۲) التفات نکرنا - خاطر مین نہ لانا - کچھ حقیقت نہ سمجھنا - بحر (رباعی) ؎
پہنچا ہے کمال گو فلک پر مجکو - رتبہ نہو ذرّے کے برابر مجکو - ہی میری نمود تیس کے
چاند کی شکل - دیکھے گا نہ کوئی آنکھ اُٹھا کر مجکو - اسیر ؎ آنکھ اُٹھا کر بھی نہ دیکھے کبھی
وہ مست غرور - سامنے لاے اگر نرگس شہلا ساغر - بحر ؎ آنکھ اُٹھا کر بھی نہ دیکھون
جو کبھی حور بھی آے - کسکا منہہ دیکھے وہ تلوے جو تمہارے دیکھے - منیر ؎ اسدرے
غرور جواب سخن تو کیا - اس بت نے آنکھ اُٹھا کے نہ دیکھا کلیم کو - ناسخ ؎ آنکھ اُٹھا کر
گل کو مین نے بھی نہ دیکھا عمر بھر - باغ عالم مین یہ نفرت ہی مجھے زر دار سے -

آنکھ اُٹھانا نمبر (۱) اوپر دیکھنا - آتش ؎ نیچی نظرون سے ہوا اُسکی زمانہ پامال -
آنکھ اُٹھائی تو کیا عالم بالا خالی - برق ؎ آنکھ اُٹھا تا ملک ہی حور تماشا دیکھین
چرخ پر مثل زمین تیری دُہائی ہو جاے -

نمبر (۲) نظر سامنے کرنا - ؎ وہ سامنے بیٹھے ہین تو کیا فائدہ ای برق - اب آنکھ
اُٹھانیکا بھی صدمہ نہین اُٹھتا -

نمبر (۳) ؎ دیکھنا نظر کرنا - جرأت ؎ قرار اُس شعلہ رو کے ہجر مین کیا خاک پاتا ہون
نظر آتی ہی اک آتش جدہر کو آنکھ اُٹھاتا ہون -

نمبر (۴) قطع نظر کرنا - توجہ اُٹھا لینا - برق ؎ تیرے دیدار سے مین آنکھ اُٹھاؤن
کیونکر - زلف سے پاے نظر حلقۂ زنجیر مین ہی - میر ؎ سر سے آنکھ اُٹھاوے تو
مرا رو دیکھے - ارہی چھوڑے تجھے ٹک تو ادہر تو دیکھے -

نمبر (۵) اشارہ کرنا (کسی کام کیطرف) گلزار نسیم ؎ رکھا آتش پہ دوسرا بال

؎ یہان اوپر یا سامنے دیکھنے سے بالکل قطع نظر ہی مطلقاً دیکھنا مقصود ہی -

حاضر ہوئی دیونی توی بال - دعوت کی اُسے خبر سنائی - دیوونکے رخ اُسنے
آنکھ اُٹھائی - ہمچشمون نے چیتون اُسکی تاڑی - پلکون سے زمین بن کی جھاڑی

آنکھ اُٹھ جانا - نظر پڑ جانا - ؎ دولت دنیا سے آتش ہمنے جب پھیری نگاہ -
جسطرف آنکھ اُٹھ گئی تو دے لگے اکسیر کے - داغ ؎ رہ گئے لاکھون کلیجا تھام کر
آنکھ جس جانب تمہاری اُٹھ گئی -

آنکھ (یا آنکھین) اُٹھنے آنا - دیکھو آنکھ آشوب کر آنا - ناصر ؎ آنکھ
اُٹھنے کو جو ای جان ہماری آئی - پیش خدمت کوئی آئی نہ کہاری آئی - تسلیم
؎ واے قسمت روبرو کب آ کے بیٹھے بے نقاب - آنکھین اُٹھنے لگین جب
طالب دیدار کی -

آنکھ اُچٹ جانا (ث) - جاگ پڑنا - نیند اُچٹ جانا - انشا ؎ صبحدم مین نے
جو لی بستر گل پر کروٹ - جنبش باد بہاری سے گئی آنکھ اُچٹ -
اب یہ محاورہ فصیح نہین ہی اسکی جگہ نیند اُچٹ جانا ہی کہتے ہین اور کیا عجب ہی کہ
انشا نے بھی آنکھ کی جگہ نیند کہا ہو مگر دیوان مین آنکھ ہی چھپا ہی -

آنکھ (یا آنکھین) اُلجھنا (ث) - دیکھو آنکھ اٹکنا - مصحفی ؎ آنکھ اُلجھی مری اُس پردہ نشین
سے جا کر جسکی جوتی نے نہ رکھا سر بازار قدم -

آنکھ (یا آنکھین) اوپر نہ اُٹھانا - نمبر (۱) کمال مصروفی کی جگہ - فقرہ - ایسے
لکھنے مین مصروف ہین کہ آنکھ اوپر نہین اُٹھاتے -

نمبر (۲) شرمانے اور شرمندہ ہونے کی جگہ - جرأت ؎ مرے احوال پر بیٹھے جو سب
محفل مین روتے تھے - تو پھر کچھ جی مین سمجھکر وہ نہ آنکھ اوپر اُٹھاتا تھا - ناصر ؎
شرم و غیرت سے چھپی جاتی تھی - آنکھین اوپر نہین اُٹھاتی تھی -

آنکھ اوٹ پہاڑ اوٹ - آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل - مثل - جو چیز آنکھ سے

آڑمین ہی وہ گویا پہاڑ کی آڑمین ہی یعنی جو چیز آنکھ کے سامنے نہین ہی وہ اگر قریب بھی ہو تو دور ہی۔

محل استعمال :

اُس جگہ بولتے ہین جہان کسیکی نسبت یہ کہنا مقصود ہوتا ہی کہ جب ہماری آنکھ کے سامنے نہین ہی تو غیبت مین کیا معلوم اُسکا کیا حال ہی۔ کچھ ہوا کرے آنکھ اوٹ پہاڑ اُوٹ۔

اور جب کوئی دوست کہین دور ہو تو اسکی بیمروتی کی جگہ بھی کہتے ہین کہ اجی اب بھلا وہ ہمکو کب پوچھتے ہین آنکھ اُوٹ پہاڑ اوٹ ہم نگاہ سے کیا دور ہین گویا ویسے بھی دور ہین۔

اور ایک محل استعمال کا یہ بھی ہی کہ آنکھ کے سامنے نہونے سے ہزار طرح کے وسوسے دلمین آتے ہین چاہے غیبت مین دراصل سب طرح اچھائی ہو کچھ برائی نہو۔ **میرؔ** ہجر باعث ہی بدگمانی کا۔ غیرت عشق ہی تو کب کل ہی۔ مرگیا کوہکن اسی غم مین۔ آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل ہی۔ **داغؔ** غم دوری سے جان بیکل ہی۔ آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل ہی۔

آنکھ اونچی کرنا ۔ نظر اٹھانا۔ نگاہ سامنے کرنا۔ **ظفرؔ** دیکھا ان نیچی نگاہون سے ہی میر اکیا حال۔ اک ذرا آنکھ تو کرای بت پرفن اونچی۔

آنکھ (یا آنکھین) اونچی نہ کرنا ۔ نظر نہ اٹھانا۔ نمبر(۱) ادب کی جگہ۔ فقرہ۔ اُستاد کے سامنے سر جھکائے بیٹھے رہے ذرا آنکھ اونچی نہ کی۔

نمبر(۲) شرمانے اور حیا کرنے کی جگہ۔ **قلقؔ** نیچی نظرون سے مجھے دیکھتے ہین وصل کی شب۔ اونچی کرتے نہین وہ شرم کے مارے آنکھین۔

نمبر(۳) فخر کرنیکی جگہ۔ **نصیرؔ** کب سیا ہی یہ مرا زخم جگر عیسی نے۔ آنکھ کر تو نہ مرے سامنے سوزن اونچی۔

آنکھ اونچی نہ ہونا ۔ نمبر(۱) ضعف کی جگہ۔ **مصحفیؔ** ای مسیحا ابتو پہنچا ہی نقاہت سے یہ حال۔ آنکھ اونچی ہو نہین سکتی ترے بیمار سے۔ اسکی جگہ آنکھ اٹھ نہین سکتی بھی کہتے ہین۔

نمبر(۲) حیا۔ خجالت۔ لحاظ کیجگہ۔ **ظفرؔ** ہوئی ہی شرمگین گلشن مین کسکی چشم فتان سے۔ کہ چشم نرگس ای باد سحر اونچی نہین ہوتی۔ فقرہ۔ عجب لڑکی ہی بڑون مین تو کیا ذکر ہمجولیون مین بھی اسکی آنکھ اونچی نہین ہوتی۔

نمبر(۳) رعب کیجگہ۔ **شعورؔ** بن ہے رعب حُسن اُسکی جلوہ گاہ ناز مین۔ سر جھکے جاتے ہین اونچی آنکھ ہو سکتی نہین۔

آنکھ اونچی ہونا ۔ سرخرو ہونا۔ **ناصرؔ** اُسنے دیکھا ادہر حضور رقیب۔ آنکھ اونچی ہوئی ہماری آج۔

آنکھ ایک نہین کجلوٹیاں نو نو ۔ بدصورت کو جب آرایش کا شوق بہت ہوتا ہی تو اُسکی نسبت یہ مثل کہی جاتی ہی۔

آنکھ بچا جانا ۔ نمبر(۱) اسطرح کام کرنا کہ کوئی دیکھ نہ لے۔ فقرہ۔ جاتے تو ہو مگر راہ مین کوتوال بیٹھے ہین ذرا انکی آنکھ بچا جانا۔

نمبر(۲) اغماض و بیمروتی کرنا۔ **مسرورؔ** اب یہ اغماض کا عالم ہی کہ ملنا کیسا۔ دور سے دیکھکے بھی آنکھ بچا جاتے ہین

آنکھ بچا کر کوئی کام کرنا ۔ چوری چھپے کوئی کام کرنا۔ جیسے آنکھ بچا کر بے بھاگ نا۔ آنکھ بچا کر چل دینا۔ **جراتؔ** مجھے محفل مین اپنی دیکھ پہلے تو یہ بولے ہی۔ بھلا بیٹھے ہین یان کیون لوگ مین کسکو بلاتا ہون۔ بچا کر آنکھ میری پھر وہ اک اک سے یہ کہتا ہی۔ برا مت مانیو کیا جانے مین کسکو ستاتا ہون۔ **مومنؔ** شام کو بار سے

آنکھ بچاکر۔ دیکھ گئے اس حال کو آکر۔ **آتش** ؎ باغبان سے چھپ کے گل چننے جو کی تو کیا کیا ۔ آنکھ بلبل کی بچاکر پھول توڑا چاہیئے ۔

آنکھ بچانا۔ نمبر(۱) آنکھ کو چوٹ چپیٹ سے محفوظ رکھنا **معروف** ؎ پھینکا جو گلال اُنپہ اُدہر آنکھ بچاکر۔ بولے کہ کرم کیجے مگر آنکھ بچاکر۔

نمبر(۲) دیکھو آنکھ بچا جانا نمبر ا ۔ **ظفر** ؎ آنکھ کس کس کی بچاؤن کونسی شب ہی کہ وان دربہ دربان چار چوکیدار در رہتے نہین ۔

آنکھ بچنا۔ نظر چوکنا ۔ ذرا غافل ہونا ۔ فقرہ ۔ وہ پہلا کب ٹھہرتے ہین ذرا آنکھ بچی اور چلدیے ۔

آنکھ بچی مال دُوستونکا۔ ذرا نظر چوکی کہ یار لوگون نے چیز اُڑا لی ۔ یہ مثل ذراسی چوک مین مال تلف ہوجانیکی جگہ بولتے ہین کبھی مال تلف ہوجانے کے بعد اور کبھی آگاہ کردینے کے وقت کہ ذرا ہوشیار رہنا یہان کا یہ سال ہی کہ آنکھ بچی مال دوستونکا ۔ **ناصر** ؎ کچھ انقلاب سے دنیا کا اب یہ حال ہوا ۔ ذرا جو آنکھ بچی دوستونکا مال ہوا ۔

آنکھ بدبجانا۔ پہلی سی نظر اگلی سی بات نہ رہنا ۔ **رند** ؎ آنکھ نرگس کی بدلجائیگی گلچین کی نظر ۔ اور ہوجائیگی گلشن کی ہوا میرے بعد ۔

آنکھ (یا آنکھین) بدلکر دیکھنا۔ تیور بدلکر تیوریان چڑھا کر دیکھنا غصے سے دیکھنا **اسیر** ؎ شوخ چشم آئنہ ہر چند بہت ہی لیکن ۔ پانی پانی ہو جو آنکھونکو بدلکر دیکھو ۔

آنکھ بدلنا۔ نمبر(۱) متعدی ۔ بیمروتی اور بے رخی کرنا ۔ **داغ** ؎ ان جفاؤن پہ وفا کوی نکرتا لیکن ۔ دل بدلتا نہین او آنکھ بدلنے والے ۔

نمبر(۲) غصہ کرنا ۔ تیور بدلنا ۔ **اسیر** ؎ کنار دریا پہنچکے پانی نہین پیا ایک بوند ہبر چڑہی ہی موجونکی ہمسے تیوری حباب آنکھین بدل رہے ہین ۔ **احسان** ؎

بدلین ہر آنکھ یہ نیسان کی بدلیان ۔ بدلین نہ ایک اشک کو دُرِّ عدن سے ہم ۔

نمبر(۳) لازم ۔ بیمروت ہونا ۔ افروختہ ہونا ۔ **نسیم** ؎ یہ کیون چتون پھری کیون آنکھ بدلی ۔ بھلا مین نے قصور ایسا کیا کیا ۔ **ناسخ** ؎ رنگ چہرے کے یان بدلنے لگے ۔ آنکھ تیری جہان ذرا بدلی ۔

آنکھ بنانا۔ نمبر(۱) آنکھ کا پانی نکالنا پھلّی یا جالا کاٹنا ۔

نمبر(۲) پھوٹی ہوی آنکھ کیجگہ پتھر وغیرہ کی آنکھ بنا کر قائم کرنا ۔

نمبر(۳) آنکھ پیدا کرنا ۔ آنکھ دینا ۔ فقرہ ۔ خدا نے آنکھ دیکھنے کو بنائی ہی کان سُننے کو نہ دیکھو نہ سنو تو تمہارا قصور ہی ۔

آنکھ (یا آنکھین) بندکرکے کوئی کام کرنا۔ نمبر(۱) حقیقی معنون کی مثال **اسیر** ؎ ڈرجائیگا کہ گھر ہی ہمارا بہت سیاہ ۔ آنکھ اپنی بندکرکے ادہر ای قمر گزر ۔

نمبر(۲) بے وسواس بے تامل ۔ بیدھڑک کوئی کام کرنا ۔ **اسیر** ؎ موتی ملینگے تمکو دُرِ اشک سے کہان ۔ لو بندکرکے آنکھ ہماری نگاہ پر ۔ فقرہ ۔ سوچتے کیا ہو دوا تو کڑوی ہوتی ہی ہی آنکھ بندکرکے پی بھی جاؤ ۔ فقرہ ۔ جی مین آیا آنکھین بندکرکے دریا مین کود پڑون ۔

نمبر(۳) بے پروائی اور بے توجہی سے ۔ فقرہ ۔ مغلانی تم تو ہمیشہ آنکھ بندکرکے سیتی ہو سارا دُوپٹا غارت کرکے رکھدیا ۔ (عو) فقرہ ۔ کیسا اوندھے مُنہ گرا ہی یہ لڑکا ہمیشہ آنکھ بندکرکے چلتا ہی ۔

آنکھ (یا آنکھین) بندکرلینا۔ نمبر(۱) نفرت کرنیکی جگہ ۔ **جرات** ؎ یہ زیست سے خفا ہون کہ کرون مین آنکھ بند ۔ چشمہ نظر پڑے اگر آبِ حیات کا ۔

نمبر(۲) بیمروتی اور بے توجہی کیجگہ ۔ **مصحفی** ؎ بندکرلین مری جانب سے کچھ ایسی آنکھین ۔ کوئی خط بھی نہ کبھی اہلِ وطن کا آیا ۔

نمبر(۳) شرم او غیرت کے محل پر۔ **گلزار نسیم** ؎ بے پردگی ہوتی تھی جو اُ نین دروازون نے بند کرلین آنکھین۔

نمبر(۴) رُعب اور خوف کیجگہ۔ **ناصر** ؎ رُعب قاتل کا یہ عالم ہی کہ بسمل و رکنار۔ بند کر لیتے ہین آنکھین جوہر شمشیر بھی۔۔

نمبر(۵) ظلث مرجانا۔ **مصحفی** ؎ غم کھانے کو ایک رہگئے ہم۔ آنکھین یارون نے بند کرلین۔

نمبر(۶) فرط قلق او ر عبرت کیجگہ۔ **شعور** ؎ قابل عبرت ہی ایسا تیرے دیوانے کا حال۔ بند کرلیتے ہین آنکھین دوست دشمن دیکھکر۔

آنکھ بند کرنا۔ حقیقی معنی ظاہر۔ استمال کے مقامات یہ ہین۔

نمبر(۱) نفرت کیجگہ۔ **غافل** ؎ مگر یہ دید کے قابل نہین تھا بحر جہان۔ عدم سے بند کیے آنکھ جو حباب آیا۔

نمبر(۲) غور کرنے اور تصور باندہنے کی جگہ۔ **ناسخ** ؎ ہم ضعیفونکو کہان آمد و شد کی طاقت۔ آنکھ کی بند ہوا کوچۂ جانان پیدا۔ **وزیر** ؎ مین وہ بلبل ہون تصور پیشہ۔ آنکھ کی بند گلستان دیکھا۔

نمبر(۳) ظلث مرجانے سے کنایہ۔ ؎ ترے بالین پہ بیٹھا ہے مسیحا۔ ابھی ای مصحفی آنکھین نکر بند۔

نمبر(۴) سونے اور غافل ہوجانے کے محل پر۔ فقرہ۔ عجب مشکل ہی جہان ذرا آنکھ بند کرتا ہون لڑکے غل کرکے جگا دیتے ہین۔

آنکھ (یا آنکھین) بند کیے چلے جاؤ۔ بیدھڑک چلے جاؤ۔ امن اور ہمواری راہ کیجگہ بولتے ہین۔ **نصیر** ؎ کرکے بند آنکھ عدم کو چلے جلتے ہین لوگ۔ نہ یہ رستہ اوہرا ونچا نہ اُدہر ہی نیچا۔ **اسیر** ؎ بند کرلے آنکھ چل سوئے عدم۔ ہی کہین نیچا نہ اونچا راہ مین۔ **جرات** ؎ آنکھونکو بند کرکے چلے جاؤ ذوق سے۔ کیا راہ بیخودی کی برابر زمین ہی۔

آنکھ (یا آنکھین) بند ہوجانا۔ نمبر(۱) سو جانا۔ فقرہ۔ نیند کا ایسا غلبہ تھا کہ کتاب دیکھتے ہی آنکھین بند ہوگئین۔ فقرہ۔ آنکھ بند ہوتے ہی مچھر جگا دیتے ہین **اسیر** ؎ گلشن مین شور خندۂ گل سے اُڑی یہ نیند۔ بلبل کی آنکھ تک نہ ہوئی آشیانہ مین بند۔

نمبر(۲) مست اور غافل ہوجانا۔ فقرہ۔ دولت کے نشے سے انسان کی آنکھین بند ہوجاتی ہین۔

نمبر(۳) مرجانا۔ فنا ہوجانا۔ **ناسخ** ؎ مرے جی اُٹھے تری ٹھوکر سے زندے مر گئے۔ کھلگئین دو چار آنکھین ہوگئین دو چار بند۔ ؎ دید گلزار جہان اور بھی کرلے غافل۔ بند ہوجائینگی اک روز مقرر آنکھین۔ **رند** ؎ دم آخر ہی جو آنا ہی تو آجلد ورنہ۔ بند ہوتی ہی ترے عاشق ناشاد کی آنکھ۔

نمبر(۴) رُعب اور خوف کیجگہ **خلیل** ؎ دل نہین قابو مین رہتا آنکھین ہوجاتی ہین بند۔ رُعب نادرشاہ کا ہی یار کی تصویر مین۔ **ناسخ** ؎ بند ہوجاتی ہین سیارونکی آنکھین خوف سے۔ کھینچتا ہون جب مین دل سے آہ آتشبار کو۔

نمبر(۵) غایت تابش کیجگہ۔ **آتش** ؎ چمک جانے سے اُسکے بند جو ہوجاتی ہین آنکھین۔ یہ دہوکا برق دیتی ہی تمھارے روے خندان کا۔ ؎ تاب نظارہ نہ تھی اک نور کا عالم تھا ہند۔ بند آنکھین ہوگئین اُس مہ کو عریان دیکھکر۔ **ناسخ** ؎ چہرہ اُس گل کا چمک جاتا ہی جس دم باغ مین۔ بند ہوجاتی ہین آنکھین نرگس بیمار کی۔

آنکھ (یا آنکھین) بنوانا۔ آنکھ قدح کرانا۔ شیشے یا پتھر کی آنکھ بنوانا معروف

؎ ہی یہ حسرت آرسی اُس مہوش سے ہو دو چار آنکھ ہو اسکی ابھی دو دن کی بنوائی ہوئی -

آنکھ (یا آنکھین) بنواؤ - دیکھنے کی لیاقت پیدا کرو - پرکھ او رپہچان حاصل کرو - ؎ اُس فسونگر سے قلق دعوی ہمچشمی ہی - آنکھ بنوائے ذرا نرگس شہلا اپنی -

آنکھ (یا آنکھین) بہ جانا - پتلی اور دیدے کا خراب و رضائع ہو جانا - فقرہ - ایسا نزلہ گرا کہ دونون آنکھین بہ گئین -

آنکھ بھر کر دیکھنا - نمبر (۱) نظر جما کر دیکھنا - **اسیر** ؎ رخ جانان کے آگے ہر تماشای کو سکتا ہی - کوئی خورشید کو بھی آنکھ بھر کر دیکھ سکتا ہی -

نمبر (۲) گھورنا - بُری نیت سے دیکھنا - **بحر** ؎ آنکھ بھر کر جسنے دیکھا چشم جانان کیطرف میل زہر آلود اسے سرمے کا دنبالہ ہوا - **داغ** ؎ ہاے کہنا وہ کسی بت کا دم نظارہ آنکھ بھر کر ہمین دیکھے تو بس اندھا ہو جاے -

نمبر (۳) جی بھر کر دیکھنا - سیر ہو کر دیکھنا - **آتش** ؎ آنکھ بھر کر اکدن دیکھا نہ روے یار صاف - مین وہ مفلس ہون نہین جسکو میسر آئنہ - **میر** ؎ ای مایۂ زندگی ستم ہی یہ اگر - بھر آنکھ تجھے دیکھین نہ مرتے مرتے -

نمبر (۴) قہر یا دشمنی کی نگاہ سے دیکھنا - تیوری پر بل ڈالکر دیکھنا - **کیف** ؎ ابر تھا اُس کے سر پر مین تھا اُسکے سایے مین - آنکھ بھر کر کیا مجھے مہر قیامت دیکھتا - فقرہ - حضور اگر آنکھ بھر کر دیکھین تو رستم کا بتا پانی ہو جاے - فقرہ - جو تجھے آنکھ بھر کر دیکھے اُسکی آنکھین نکلوا لون -

آنکھ بھر کر نہ دیکھنا - نمبر (۱) دیکھتے ہوئے نظر لگ جانے سے ڈرنا - فقرہ - ایسا پیارا بچہ تھا کہ ماں باپ بھی آنکھ بھر کر نہ دیکھتے تھے -

نمبر (۲) متوجہ نہونا - التفات نکرنا - **جرات** ؎ نہ کوئی بات پوچھے ہی نہ بھر کر آنکھ دیکھے ہی یہ مجکو کون لاتا ہی جو اُسکے گھر مین آتا ہون -

اب اس جگہ آنکھ اُٹھا کے نہ دیکھنا بولتے ہین -

آنکھ (یا آنکھین) بہنا - ہر دم آنسو جاری رہنا - آنکھون سے پانی بہا کرنا - **میر** ؎ دیکھ بہتی آنکھ میری ہنسکے بولا کل وہ شوخ - یہ نہین ابتک ہوا مُنہ کا ترے ناسور کیا - **سودا** ؎ بہنا کچھ اپنی چشم کا دستور ہو گیا - دی تھی خدا نے آنکھ سو ناسور ہو گیا - **عاشق** ؎ بہ بہکے آنکھین روزن دیوار ہو گئین - دیکھین ابھی دکھائیگا یہ انتظار کیا -

آنکھ بھون ٹیڑہی کرنا - خفا ہونا - نفرت کرنا - **تسلیم** ؎ چشم آہو کے نہ ہم عاشق نہ مفتون ہلال - آنکھ بھون ٹیڑہی نکر صورت ہماری دیکھکر - **جرات** ؎ کیا غضب ہی اُسنے کی بس آنکھ بھون ٹیڑہی وہین - جو اشارون مین کہا کچھ یار سے اغیار نے -

آنکھ بھون چلنا - آنکھ بھون کا حرکت کرنا - فقرہ - اللہ ری شوخی بات بات پر آنکھ بھون چلتی ہی - **بحر** ؎ آنکھ بھون اُسکی اشارون پہ روان ہونے دو - ملکے ابرو و مژہ تیر و کمان ہونے دو -

آنکھ (یا آنکھین) بیٹھ جانا - نمبر (۱) درد چشم یا کسی اور مرض کی تکلیف سے آنکھ کے ڈھیلے کا اندر دھنس جانا - فقرہ - دہنی آنکھ بیٹھ چکی تو بائین مین درد شروع ہوا - **عاشق** ؎ قطع رونا نہوا بیٹھ گئین گو آنکھین - پتلیان کہتی ہین اس تار سے اُٹھنے کے نہین - **میر** ؎ راہ تکتے ہی بیٹھی ہین آنکھین - اُسکا جب انتظار ہوتا ہی - **ناسخ** ؎ روتے روتے جو مری بیٹھ چلی ہین آنکھین - کیا مرے پاس سے ای آفت جان اُٹھتا ہی - **رشک** ؎ جب نظر آئی تری مردمک چشم سیاہ دیکھنا دیدۂ بے نور زحل بیٹھ گیا -

نمبر(۲) کثرت مصائب سے سخت صدمہ پہنچنا۔ یا نقصان کا متحمل نہو سکنا۔ مسرور ؎ عجب طرح کی ہی خست کچھ ان امیرون مین۔ کہ ایک کوڑی بھی اٹھی تو آنکھ بیٹھ گئی۔
ناصر ؎ نہ لینے کو جو دخت رز کے آئے۔ قارون کی بھی آنکھ بیٹھ جائے۔
نمبر۲۔ مین جمع کے ساتھ نہین بولتے ہین اور صرف بیٹھ جانا مصدر ترکیبی ہی مستعمل ہے۔

آنکھ بیدار ہونا (مؤنث)۔ آنکھ کھلنا۔ جاگنا۔ **نصیر** ؎ سوتے تھے جب تلک تو عجب دیکھتے تھے خواب۔ جب آنکھ اپنی ہوگئی بیدار کچھ نہ تھا۔
اب یہ محاورہ نہین ہی اس جگہ بیداری کی نسبت سونیوالے کیطرف چاہیے نہ آنکھ کیطرف۔

آنکھ (یا آنکھین) بیکار ہونا۔ نظر نہ آنا۔ **رند** ؎ نور نظر زائل ہوگیا تو جو نہین پیش نظر۔ دیدۂ تصویر کی مانند ہی بیکار آنکھ۔ **اسیر** ؎ حیرت سے خیال بت بے پیر مین آنکھین بیکار ہین یون جیسے کہ تصویر مین آنکھین۔

آنکھ (یا آنکھین) (مؤنث) **بیمار ہونا**۔ آنکھون کو روگ لگنا۔ **ناصر** ؎ اشک خون آئے اگر اسکو نہ دیکھا ایکدن۔ جب کیا پرہیز تب بیمار آنکھین ہوگئین۔

آنکھ پانا۔ اشارہ پانا۔ مرضی پانا۔ فقرہ۔ آنکھ پاتے ہی وہ اٹھکر چلتا ہوا۔ فقرہ۔ تمہاری آنکھ پائین تو ابھی ان الفتون کو نکال دین۔

آنکھ (یا آنکھون) پر تنکا رکھنا (مرصع)۔ آنکھ پھڑکنے کا علاج ہی جب آنکھ پھڑکتی ہے تنکا یا دھاگا رکھ لیتے ہین تو پھڑک کم ہو جاتی ہے۔ **ناسخ** ؎ کیا تنکے رکھے اپنون سے کہ مژگان ہین مگر۔ آنکھ اگر پھڑکے علاج اسکا ہو برگ کاہ سے۔ **ولہ** (مؤنث) ؎ پھڑکی جو چشم یار ہوئی اسکی احتیاج۔ نسبت ہی کوہ سرمہ کو کیا برگ کاہ سے۔

آنکھ (یا آنکھون) پر چڑھ رہنا۔ بہت پسند آنا۔ نظرون مین کھپ جانا۔ **عاشق** ؎ پتلی برنگ قبلہ نما پھر نہین پھری۔ ایسا جو آنکھ پر نہ چڑھا کائنات مین۔ **تسلیم** ؎ کوئی ستم ہو دل سے نہ اترو گے عمر بھر۔ تم ہو ہماری آنکھون پر ایجان چڑھے ہوے۔

آنکھ (یا آنکھین) (مؤنث) **پرنم ہونا**۔ آنکھون مین آنسو بھرے ہونا۔ **جرات** ؎ بغیر اس یار کے پیتے ہین ہم خون جگر اپنا۔ بھرا ہی دل مین غم آنکھین ہین پرنم لب پہ نالا ہے۔

آنکھ پڑنا۔ نمبر(۱) نظر پڑنا۔ دیکھنا۔ **ناسخ** ؎ تار نظر اپنا جو برنگ رگ گل ہے۔ اس غیرت گلزار پہ آج اپنی پڑی آنکھ۔ ؎ شاعر رنگین کوئی آتش سا نہوگا حسن دوست۔ خوبصورت پر پڑی جب آنکھ مائل ہوگیا۔
نمبر(۲) رغبت اور لالچ سے دیکھنا۔ **آتش** ؎ گیا ہون بعد مدت کے جو مین دیوانہ صحرا مین۔ پڑی ہی آبلون کی آنکھ نوک خار پر کیا کیا۔ **وزیر** ؎ آنکھ کب بوجہ پڑتی ہی کسی میخوار کی۔ ہی صراحی دار گردن ساقی سرشار کی۔ **اسیر** ؎ فدا ہون دل سے حسینون کے روے نور پہ۔ پڑیگی آنکھ مری آفتاب محشر پہ۔
نمبر(۳) حسد سے دیکھنے کی جگہ۔ فقرہ۔ اللہ اپنی حفظ و امان مین رکھے سوتون کی آنکھ ہر وقت میرے بچون پر پڑتی ہی (عو)۔
نمبر(۴) اتفاقیہ نظر پڑنا۔ **ناسخ** ؎ بیخودی مین آنکھ پڑجاتی ہی جب خورشید پر۔ آسمان کو جانتا ہون اس پری کا بام ہی۔ **نسیم** ؎ ہوگیا بیہوش جسپر آنکھ تیری پڑ گئی۔ کسقدر لبریز مستی نرگس مخمور ہی۔ اسجگہ پڑجانا بنسبت پڑنا کے زیادہ مستعمل ہی۔
نمبر(۵) توجہ اور التفات کی نظر ہونا۔ ؎ سختی محشر بھی آسان ہی پھر ای ناصحو۔ پڑگئی تجھپہ اگر حیدر کرار کی آنکھ۔
نمبر(۶) پسند کرنا۔ انتخاب کرنا۔ **صبا** ؎ یوسف سے ہم کہینگے دکھا کر نگار کو۔ دیکھو تو اپنی آنکھ پڑی کس جوان پر۔ ؎ استاد جیسے کہتے ہین وہ ہوگیا ناسخ

اک اُسکے ہی دیوان پہ ناصر کی پڑی آنکھ۔ **داغ** ؎ آنکھ صیاد کی لاکھون مین پڑ گئی اُسپر۔ آشیان جس پہ مرا ہو وہ نہال اچھا ہی۔

نمبر(۷) عاشق ہونا۔ **بحر** ؎ جسے دیکھا اُسے دیکھا جسے چاہا چاہا۔ ہر جگہ آنکھ پڑے اپنا یہ انداز نہین۔ **رند** ؎ آنکھ تجھ بن جو کسی پر بُت عیار پڑے۔ عوض سبحہ گلے مین مرے زنار پڑے۔

نمبر(۸) تاک اور گھات کی جگہ۔ **رند** ؎ مژدہ کُنج قفس تجکو مبارک بلبل۔ آج پڑتی تھی بُری طرح سے صیاد کی آنکھ۔

نمبر(۹) نظر بھکنے کی جگہ۔ **میر** ؎ سو جگہ اُسکی آنکھین پڑتی ہین۔ جیسے مست شراب ہین دونون۔ ان معنونمین اب استعمال نہین ہی۔

اور جمع کے ساتھ بھی اسکا استعمال ہی مگر بہت ہی کم۔ **برق** ؎ آئنہ ہی جسم آنکھین پڑ گئین جس عضو پر۔ شکل سرو اُسمین عیان ای حور آنکھین ہو گئین۔ اور دیکھو نمبر ۹ مین میر کا شعر۔

آنکھ پسارنا۔ آنکھ پھیلانا۔ آنکھ کھولنا۔ **جرات** ؎ ہجر کی رات وہ کافر ہی کہ جون چشم بلا۔ آہ تارا بھی ہر اک آنکھ پسارے نکلا۔ پسارنا اب متروک ہی۔

آنکھ پہچاننا۔ نظر پہچاننا۔ تیور سے سمجھنا کہ کیا مرضی ہی۔ **تسلیم** ؎ سوئے رقیب دیکھکے جھوٹی قسم نہ کھا۔ پہچانتے ہین خوب محبت کی آنکھ ہم۔ **مسرور** ؎ چلتے ہین رات دن اشارون پر۔ آنکھ پہچانتے ہین یار کی ہم۔

آنکھ پھر جانا یا پھرنا۔ نمبر(۱) آنکھ کا گردش کرنا۔ **بحر** ؎ دفعتاً پھر گئی آنکھ جلکی کیصورت۔ سرمے کا پنجۂ مژگان نے جو ڈورا کھینچا۔ **برق** ؎۔ دیکھتے ہی چبھ گئی مژگان نکیلی یار کی۔ آنکھ پھر سکتی نہین بارے نگہ مین خار ہی۔

نمبر(۲) نظر کا ایک طرف سے دوسری طرف پھرنا۔ نواب مرزا **شوق** ؎۔ ہنسکے جس سمت آنکھ پھرتی تھی۔ جان عاشق پہ برق گرتی تھی۔ **مومن** ؎ پھر گئی آنکھ مثل قبلہ نما۔ جسطرف اُس صنم نے پھیرا مُنھ۔

نمبر(۳) نگاہ چوکنا۔ فقرہ۔ ذرا میری آنکھ پھری کہ چیز اُڑا لیگئے۔ اسجگہ مصدر اصلی ہی کے ساتھ بولتے ہین۔

نمبر(۴) بیمروت ہو جانا۔ بیزار ہونا۔ **آتش** ؎ غرور عشق زیادہ غرور حُسن سے ہی۔ اُدھر تو آنکھ پھری دم اِدھر روانہ ہوا۔ **اسیر** ؎ آنکھ اُسکی پھری مجھسے یہ باور نہین آتا۔ کیا ضعف سے بیمار کو چکر نہین آتا۔ **مومن** ؎ آنکھ اُسکی پھر گئی تھی دل اپنا بھی پھر گیا۔ یہ اور انقلاب ہوا انقلاب مین۔ **بحر** ؎ کچھ بگڑتے اُنہین نہ دیر لگی۔ یار کی آنکھ پھر گئی پل مین۔

آنکھ ع (یا آنکھین) **پھڑکنا**۔ خود بخود پلک یا پپوٹے مین حرکت ہونا۔ جسکے زائل کرنیکو پلک پر تنکا یا دھاگا رکھ دیتے ہین یہ رنج اور خوشی کا ایک شگون ہی کہتے ہین کہ مرد کی دہنی اور عورت کی بائین آنکھ پھڑکے تو کوئی بچھڑا ہوا ملے اور مرد کی بائین اور عورت کی دہنی آنکھ پھڑکے تو صدمہ پہنچے مگر تجربہ کرنے والون کا قول ہی کہ یہ تخصیص مرد اور عورت کی دہنی بائین آنکھ کی ٹھیک نہین ہی بلکہ عورت ہو یا مرد باعتبار اس شگون کے کسیکی دہنی آنکھ اچھی ہوتی ہی اور بائین بُری اور کسیکی بائین آنکھ اچھی ہوتی ہی اور دہنی بُری۔ **بحر** ؎ آلہی اپنی بغل مین مین دیکھون آج اُسے۔ یہ بائین آنکھ پھڑکتی ہو نیک فال مجھے۔ **نصیب** ؎ آنکھ جب پھڑکے ہی بائین تب مجھے کہتا ہی وہ۔ کچھ خوشی دکھلائیگا یہ اضطراب نرگسی۔ **صبا** ؎ تقدیر شکل ہجر کی تکتی ہی وصل مین۔ رہ رہکے بائین آنکھ پھڑکتی ہی وصل مین۔ **وزیر** ؎ کیا غلط سمجھے وہ آئیگا پھڑکتی ہی۔

ع آنکھ پھڑکنا مین بعض فصحا پھرکنا کو رائے منفیفہ سے تجویز کرتے ہین اور پھڑکنا جو تڑپنا کے معنی مین ہی اُسمین کوئی رائے خفیفہ کا قائل نہین ہی۔

جو آنکھ - آنکھ مین خوف شب فرقت سے تھراتی ہی نیند - **مومن** ؎ چین ہم بلا نہو نے دے - چشم چپ کی پھڑک نہ سونے دے -

اور یہ شگون کچھ ہندوستان ہی کا اختراع نہین ہی بلکہ عرب مین بھی اسکا پتا ملتا ہی ؎

وَاِن خَلَجَت عَینِی رَجَوتُ التَّلاقِیَا	اِذَا طَنَّتِ الاٰذَانُ قُلتُ ذَکَرتَنِی
اور اگر پھڑکتی ہی آنکھ میری تو امید کرتا ہون تجھسے ملاقات کی	جسوقت بھنبھناہٹ آتی ہی کانون مین کہتا ہون ذکر کیا تو نے میرا

اور فارسی مین بھی چشم پریدن اسی آنکھ پھڑکنے کے معنی مین ہی اور اس سے فال لینا بھی معلوم ہوتا ہی - **آقا شاپور** ؎ مے پرد چشم و دل مید و داز سینہ برون ہمنشین خانہ بیار ازے کہ غافل نرسد - اور بائین آنکھ کی تخصیص سے بھی شگون لینا اس شعر **علی قلی خان والہ داغستانی** سے معلوم ہوتا ہی ؎ مے پرد چشم چپم یکیے زایران میرسد - نامہ شاید بمن از پیش سلطان میرسد - (سلطان سے یہان سلطان خدیجہ سلطان بیگم مراد ہی) اور آنکھ کی پھڑک دور کرنے کو تنکا رکھ لینے کا رواج بھی صاحب کے اس شعر سے پیدا ہی ؎ چنین کہ مے پرد از حرص خنا یان راچشم - عجب گر نکاہے بکہکشان ماند -

محققین اسکو امراض باردہ پیدا ہونے کی علامت جانتے ہین اور اطبا اسکی علت ریاح کی حرکت قرار دیتے ہین اور یہی ٹھیک ہی -

آنکھ پھڑکے بائین بیر ملے یا سائین آنکھ پھڑکے دہنی مان ملے یا بہنی - مثل - مشہور ہی کہ عورت کی بائین آنکھ اور مرد کی دہنی آنکھ پھڑکتی ہی تو کسی عزیز یا دوست سے ملاقات ہونے کا شگون لیا جاتا ہی -

آنکھ پھسلنا - چکنی چیز پر نظر نہ جمنا - **سحر** ؎ تمکو جی بھر کے نہین دیکھنے پاتے عاشق - آنکھ گالون پہ پھسلتی ہی نظر رانون پر - **انشا** ؎ آنکھ پڑتے ہی پھسلجاوے تو کچھ دور نہین -

آنکھ پھوٹنا - نمبر (۱) بینائی جاتی رہنا - **آتش** ؎ پھوٹے وہ آنکھ جو دیکھے نگہ بد سے اُسے - آئینے سے دل سارف کے مصفا ہی وہ رخ - **جرأت** ؎ اشک جوشان کے نہ طوفان سے چھوٹے وہ آنکھ - جو نہ حیران رخ یار ہو پھوٹے وہ آنکھ - **وزیر** ؎ خاک مین ملجائے وہ چشمہ نہ جسمین آب ہو - پھوٹ جائے آنکھ اگر موقوف رونا ہوگیا -

نمبر (۲) اولاد کا ضائع ہوجانا - مثل - ایک آنکھ پھوٹتی ہی تو دوسری پر ہاتھ رکھتے ہین -

آنکھ پھوٹی پیر گئی - یعنی درد کا صدمہ اُٹھانے سے اندھا ہونا اچھا - یہ مثل وہان بولتے ہین جہان یہ کہنا منظور ہوتا ہی کہ بلا سے نقصان ہوا تو ہوا مگر جھگڑا تو مٹ گیا - **میر** ؎ اس ستانے سے دے تو صاف جواب - آنکھ پھوٹی بلا سے پیر گئی -

آنکھ پھوٹے گی تو کیا بھون سے دیکھین گے - یہ مثل وہان بولتے ہین جہان یہ کہنا منظور ہوتا ہی کہ جو چیز جس بات کے لیے موضوع ہی وہ کام اُسی سے نکلتا ہی -

آنکھ پھوڑ ٹڈا - بڑی بڑی مونچھون کا تین چار اُنگل لمبا سبز رنگ کا ایک کیڑا جسکے پر سرخ ہوتے ہین اور اُن پر زرد زرد بندکیان - گاؤن والے اسکو آنکھ پھوڑوا بوٹ کہتے ہین - عوام کے خیال مین ہی کہ اگر اُڑ کر آنکھ پر گرے تو آنکھ پھوڑ دے - شاید آنکھ پھوڑ ٹڈا مشہور ہونے کا یہی سبب ہو - بعضون کا گمان ہی کہ یہ آکھ پھوڑ ٹڈا ہی اور آکھ یعنی مدار کے درخت پر بیشتر پایا جاتا ہی اور اُسیکے پتے کھاتا ہی -

آنکھ پھوڑنا - اندھا کرنا - **آتش** ؎ گھورتی ہی تمکو نرگس آنکھ پھوڑا چاہیئے گل بہت ہنستے ہین کان انکے مروڑا چاہیئے - **رند** ؎ رات دن واہی

مثال دیدہ بیدار آنکھ - پھوڑ ڈالے گا تو کیا ای انتظار یار آنکھ -

آنکھ (یا آنکھین) پھیر لینا یا پھیرنا - نمبر (۱) بیمروتی کرنا - اسیر؎ پھیر لیگا آنکھ یہ بھی طالب دیدار سے - آئینے کو اُسکی صحبت کا اثر ہو جائیگا - سحر؎ - سُنکے مطلب صاف آنکھین پھیر لین - دیکھ لی ہمنے مروت آپکی - میر؎ وہ آنکھین پھیرے ہی لیتا ہی دیکھیے کیا ہو - معاملت ہی ہمین دل کی بیمروت سے -

نمبر (۲) خفا اور بیزار ہو جانا - ظفر؎ وہ پھیرے خشم سے مُنھ یا غضب سے پھیرے آنکھ - نگہ نہ دل کبھی اُس شوخ عشوہ گر سے پھرے -

نمبر (۳) ایک طرف سے دوسری طرف متوجہ ہونا - توجہ اُٹھا لینا - کنارہ کرنا - ناسخ؎ پھیر لیے آنکھین مژہ سے نیش عقرب کیطرف - کاکل پیچان کے بدلے مار پیچان دیکھیے - آتش؎ غم نہ کھا رزق کا گو کور ہو گو لنگ ہو تو - پھیرتا خواجہ نہین بندۂ معذور سے آنکھ - جرات؎ آنکھین طبیب پھیرے ہی نبض اپنی دیکھکر - یعنی مریض چشم بتان کا نہین علاج -

نمبر (۴) آنکھ کو گردش دینا - سحر؎ وہ آنکھین پھیرین نہ پھیرین نگاہ قاتل دے - چُھری کی باڑھ نہین ہو جو سان پر موقوف - ناصر؎ مین غصے مین جو آنکھین پھیرین اُس سفاک نے - گردش لیل و نہار آنکھون مین اپنی پھر گئی -

آنکھ پھیلا کر دیکھنا - غور سے چارطرف دیکھنا - اسکے استعمال مین حسرت کے ساتھ تلاش کا پہلو بیشتر ہوا کرتا ہی - ناصر؎ آنکھ پھیلا کر جو دیکھا ابد و دن گو مین - غیر تنہائی رفیق بیکسی کوئی نہ تھا - فقرہ - تلوار کھینچتے ہی جو آنکھ پھیلا کے دیکھا ساتھ والونکا کہین پتا نہ تھا -

آنکھ پیدا کرو - دیکھنے کی قابلیت پیدا کرو - شناخت اور پرکھ حاصل کرو - اسیر؎ برگ نخل طور جلتے مین تو آتی ہی صدا - آنکھ کر پیدا اگر ہی حوصلہ دیدار کا -

آنکھ تاڑ جانا - تیور سے مندیہ دریافت کر لینا - آتش؎ بوسۂ لب مین اُن سے کیا مانگون - تاڑ جاتے ہین وہ مطلب کی آنکھ -

آنکھ (یا آنکھین) تر ہونا - آنسو بھر آنا - جرات؎ تر ہوئی تھی مری ٹک آنکھ جو اُس محفل مین - سو غضب مجھ پہ تو اُس رونے کا طوفان بندھا - ناسخ؎ ساقیا خشک ہی جو میری زبان - آنکھین رہتی ہین تر جدائی مین - مومن؎ سوز دل سوز جگر لینے دے دم تو کب تلک - تر ہین آنکھین ہمیشہ اور لب اکثر خشک ہو -

آنکھ (یا آنکھین) توتے کیطرح بدل لینا - بیمروتی کرتے دیر نہ لگنا - فقرہ - کیا توتے کیطرح آنکھ بدل لی ہی گویا کبھی آشنا ہی نہ تھے - جانصاحب؎ بدل کے آنکھ توتے کیطرح ٹین ٹین لگا کرنے - اُڑے دنیا سے جلدی نام ایسے بیمروت کا - اسیر؎ خط بھیجنے لگا ہوا آئینہ رو کو مین - توتے کیطرح آنکھ کبوتر بدل گیا -

آنکھ یا آنکھین توتے کیطرح پھیر لینا - دیکھو اوپر کا محاورہ - مصحفی؎ بدلی ہی آنکھ گلشن مالک نے جب کیا - توتے کیطرح پھیرے ہی مرغ چمن آنکھ - اور رند نے پھیر لینا کی جگہ پھیرانا بھی کہا ہی مگر اسکا ترک مستحسن ہی - ؎ جبین پر بل نہ ہو بوسے کے طلب کرنے پر - آنکھین توتے کیطرح مجھسے ستمگر نہ پھیرا -

آنکھ ٹیڑھی میڑھی ہی - خفا خفا ہین - رند؎ ہی بندہ حافظ و ناصر ترا اے مرغ چمن - ٹیڑھی ٹیڑھی ہی تری جانب سے ہی صیاد کی آنکھ - اور آنکھ ٹیڑھی ہی ملا کر بھی شعرا نے کہا ہی - میر؎ ہمسے یہ انداز و باشانہ کرنا کیا ضرور - آنکھ ٹیڑھی ہی خم ابرو طور کچھ بے طور ہی -

آنکھ ٹیڑھی کرنا - برہم ہو کر دیکھنا - ترش رو ہونا - ظفر؎ آنکھ کیون کرتا ہی

آنکھ (یا آنکھیں) چُرا کر دیکھنا - کنکھیوں سے دیکھنا - اسطرح دیکھنا کہ دوسرا نہ دیکھے **رند** سب کرتے ہین خشمگین مجھے ہوتی ہے ندامت - یون آنکھ چرا کر مجھے دیکھا نہ کرو تم - **جرات** ادہر تڑپ تڑپکر دیتا ہون جان مین اور - اودہر وہ دیکھتا ہے آنکھیں چُرا چُرا کر -

اور اسیطرح آنکھ چُرا کر چلے جانا آنکھ چُرا کر اُٹھ جانا وغیرہ بھی بولتے ہین -

سالک مین ایکبار آنکھ چُرا کر جو پی گیا - لایا نہ زخم دہونیکو پھر چارہ گر شراب
داغ بزم سے آنکھ چُرا کر جو چلا مین تو کہا - ٹھہر اے چور بدو سان کہان جاتا ہے

آنکھ (یا آنکھیں) چُرانا - نمبر (۱) نگاہ بچانا **بحر** وہ بچگیا جو آنکھ چُرا کر نکلگیا - جو چڑہ گیا نگاہ پر اُسکی نشانہ ہے - **ناسخ** چُرا کر آنکھ ہمسے بھی نہ کیون عالم گریزان ہو - ہمارا جسم عریان کم نہین شمشیر عریان سے -

نمبر (۲) دریغ اور کنارہ کرنا - مُنھ چھپانا - **نسیم** مرنے بھی نہ دیگی مجھے محرومی تقدیر - کچھ آنکھ چُراتا ہے وہ قاتل کئی دن سے - **ناسخ** دل چُرا کر مجھسے تم آنکھیں چُراتے ہو تو کیا - چور بنکر آؤن گا گھر مین تمہارے رات کو
اسیر نزع کا عالم ہے ابتو دیکھ جاؤ اک نظر - پتلیان پتھرا چکین آنکھیں چُرانا کیا ضرور -

نمبر (۳) چھپنا - جھپکنا - کنیانا - **قلق** جابجا سے بدن چھپائے ہوئے آنکھ شہزادے سے چُرائے ہوئے - **داغ** سامنے میرے جو چُراتے ہو آنکھ - آئینہ کیا آج نیا ہو گیا - **رشک** پھول آگے ترے پکڑتے ہین کان نرگس آنکھیں اگر چُراتی ہے - **جرات** ذرا آنکھیں ملایا کیجیے محفل مین ہمسے بھی - تمھین چوری پکڑ لیگا کوئی آنکھیں چُرانے سے -

آنکھ (یا آنکھیں) چھپانا - آنکھ سامنے نکرنا - مُنھ چھپانا - **غافل** سرمہ لگا کے یار چھپاتا ہے مجھسے آنکھ کشتہ ہون اس بہانۂ دنبالہ دار کا - **میر** اسقدر آنکھیں چھپاتا ہے تو اے مغرور کیا - تنک نظر اندیشہ نہین کہ اس سے ہی منظور کیا

اسکی جگہ آنکھ چُرانا زیادہ مستعمل ہے -

آنکھ دبا کر دیکھنا - اسطرح دیکھنا کہ کچھ آنکھ بند اور کچھ کھلی رہے - **نواب مرزا شوق** دیکھا نہ کرو میری طرف آنکھ دبا کر - ناقص ہوا چہرہ جو ہوئی چھوٹی بڑی آنکھ -

آنکھ دبنا - مغلوب ہونا - شرمندۂ احسان ہونا - سورج سے بھی نہ آنکھ دبی جسکی **مصحفی** - ذرہ ہون مین وہ خاک در بوتراب کا - **آتش** لالۂ عشق مین تیرے یہی اپنی ہے دعا - داغ دلکی نہ دبے مرہم کافور سے آنکھ

آنکھ (یا آنکھیں) دکھانا - نمبر (۱) تشخیص مرض اور علاج کی غرض سے معالج کو آنکھ دکھانا -

نمبر (۲) ڈرانے اور غصہ کرنے کی جگہ - **جرات** نہ سمجھو دیدۂ نرگس پہ کوئی قطرۂ شبنم - کسیکے آنکھ دکھلانے سے یہ آنسو نکل آئے - **وزیر** یاد عارض مین ہوا ہے جان کا دشمن چراغ - آنکھ دکھلاتا ہے شب بھر صورت رہزن چراغ - **آتش** آنکھیں دکھاؤ تم تو شیاطین بھاگ جائین - تیر قضا ہے نگہ خشمگین نہین - **نسیم** آنکھیں دکھلاتے ہین مثل پاسبان منکر نکیر - کنج مدفن بھی مجھے قسمت سے زندان ہو گیا -

نمبر (۳) لگاوٹ کے انداز اور دل لبھانے کے محل پر - **غافل** بجا نکر خشم سے کیا تری شیدا ہمکو - آنکھ دکھلانے لگی نرگس شہلا ہمکو - **آتش** آنکھیں عاشق کو نہ تو اے گل رعنا دکھلا - پتلیون کا کسی نادان کو تماشا دکھلا

نمبر (۴) رکھائی اور بیمروتی کی جگہ - **جرات** (رباعی) پہلے کرتے تھے

دلربائی کیا کیا۔ دکھلاتے تھے ربط آشنائی کیا کیا۔ جب لیچکے دلکو تم تو دکھلائی وہ آنکھ۔ جس آنکھ نے کیفیت سمجھائی کیا کیا۔

نمبر (۵ ع؎) دھمکانے اور چشم نمائی کرنے کے محل پر۔ **قلق** ؎ تمہین آنکھونکو آنکھ دکھلادو۔ دل بیتاب کو بھی دھمکادو۔ **آتش** ؎ ڈالتا ہی عاشقوں پر آپکے رغبت کی آنکھ۔ آنکھ دکھلادو تم اپنے روزنِ دیوار کو۔ **ذوق** ؎ باز آیا دیکھنے سے نہ آتش رخون کے دل۔ سو بار آبلے اسے آنکھین دکھا چکے۔

آنکھ (یا آنکھین) دُکھنا۔ آنکھ مین درد یا کھٹک ہونا۔ **اسیر** ؎ جو تم محفل سے جاتے گھیرتے امراض محفل کو۔ قدح کی آنکھ دُکھتی شیشے کو درد گلو ہوتا۔

آنکھ (یا آنکھین) دُکھنے آنا۔ آنکھ آشوب کر آنا۔ **داغ** ؎ رشک خون دیکھکے آنکھین نہ نکال ای ظالم۔ دُکھنے آئی ہی ترے طالب دیدار کی آنکھ۔ **تسلیم** ؎ درد و آلام سے فرصت نہ گھڑی بھر پائی۔ دل جب اچھا ہوا آنکھین مری دُکھنے آئین۔ **معروف** ؎ روتے روتے مری اب آنکھین بھی دُکھنے آئین۔ اسکی گل نرگس بیمار کو یہ یاد کیا۔

آنکھ (یا آنکھین) دَوڑانا۔ چار طرف تلاش کی نظر سے دیکھنا۔ گھبرا کر ادہر اُدہر دیکھنا۔ **داغ** ؎ ہر طرف مجمع اغیار ہی دیکھا ہمنے۔ آنکھین دوڑائین تری بزم مین کیا کیا ہمنے۔ **فقرہ**۔ کچہری مین چار طرف آنکھ دوڑائی مگر کوئی جان پہچان نہ ملا کہ ضامن ہوجاتا۔

ع؎ نمبر ۲ اور نمبر ۵ مین اسقدر فرق ہی کہ نمبر ۲ مین پورا خوف دلانا ہی اور نمبر ۵ مین خفیف سی تنبیہ۔

آنکھ دوڑنا۔ نمبر (۱) تیزی سے نظر جانا۔ **ظفر** ؎ ہماری آنکھ دوڑی جسطرح اُس بحرِ خوبی پر۔ جہاز ایسا کہان پانی کے اوپر تیز چلتا ہی۔

نمبر (۲) مزاج مین انتہا کی خسّت اور لالچ ہونا۔ **میر** ؎ ڈر چشم شور چرخ سے گل پھول یکطرف۔ آنکھ اس دنی کی دوڑے ہی اک برگ کاہ پر۔ **ولہ** ؎ خاک پر بھی دوڑتی ہی چشم مہر و ماہ چرخ۔ کس دنی الطبع کے گھر جا کے مین مہمان ہوا۔ **فقرہ**۔ بڑا ہی لالچی ہی ذرا ذرا سی چیز پر آنکھ دوڑتی ہی۔ مگر اس جگہ نگاہ اور نظر دوڑنا زبان پر زیادہ ہی۔

آنکھ دُہوی دہلای ہی۔ جملہ۔ دیدون مین صفائی ہی۔ آنکھونمین ذرا حیا نہین ہی۔ مروت چھو نہین گئی ہی۔ **سحر** ؎ آہوختن کے سب ترے دیدے سے ڈرتے ہین۔ دُہوی دہلای آنکھ ہی ای یار صاف صاف۔ اور اُس شخص کی نسبت بھی بولتے ہین جو کوئی برا کام کرے اور پھر ڈہٹائی سے آنکھ ملا کے صاف انکار کرے۔

آنکھ دینا۔ نمبر (۱) آنکھ عطا کرنا۔ بصارت بخشنا۔ **آتش** ؎ گوش افسانے سُننے تو تجھسے خوشتر و یار کے۔ آنکھ دے اللہ تو قابل ترے دیدار کے۔ **رند** ؎ گل شکل گوش ہی تری گفتار کے لیے۔ نرگس کو آنکھ دی ترے دیدار کے لیے۔ اس نمبر مین مع کے ساتھ بھی استعمال ہی۔ **منتظر** ؎ چاہیے نظارۂ بت کم سن کیواسطے۔ آنکھین خدا نے دی ہین اسی دن کیواسطے۔

نمبر (۲) اشارہ کرنا۔ **منیر** ؎ خُلق نے آنکھ دی تبسم کو۔ خوش مزاجی کی آگئی باری۔

نمبر (۳) شہ دینا۔ اُبھار دینا۔ **مسرور** ؎ تمہین یون ہی قتل عام پر آنکھین تلی ہوی۔ دی آنکھ اور سرمۂ دنبالہ دار نے۔

ٹیڑہی رکھ نظر سیدہی طرح - ہمسے ملتا ہی تو مل ای عشوہ گر سیدہی طرح - اور آنکھ ٹیڑہی رکھتے ہو بھی کلام مین آیا ہی - **آتش** ؎ ڈرہی مجکو بھی احول نہ کہین ہوجاؤ ٹیڑہی رکھتے ہو بہت عاشق رنجور سے آنکھ -

آنکھ جا پڑی - یکایک نگاہ پڑ گئی - اتفاقیہ نظر پڑ گئی - **ناسخ** ؎ آگیا یاد آہ محبوب نمازی کا رکوع - آنکھ میری جا پڑی مسجد کی جو محراب پر - **رند** ؎ گل تھے انگارے نظر مین بے ترے سنبل دہوان - جا پڑی تھی اتفاقاً جانب گلزار آنکھ -

آنکھ جا لڑی یا آنکھ جا کے لڑی - آنکھ سے آنکھ لڑ گئی یعنی عشق ہو گیا - **میر** ؎ نا دیدنی دکھاوے کیونکر نہ عشق ہمکو - کس فتنۂ زمان سے آنکھ اپنی جا لڑی ہی - **ناسخ** ؎ خونبار جو زخمون کیطرح ہی یہ سزا ہی - اُس نرگس خونریز سے کیون جا کے لڑی آنکھ - **رند** ؎ وہ دو پہر گرتا ہی جو تیغ سنگ سے آنکھین لڑی ہین جا کے اُسی خانہ جنگ سے -

آنکھ جانا (ظ ش) - کسیطرف نظر کھینچنا - **جرات** ؎ سوئے نرگس جو آنکھ جاتی ہی - چشم کیفی وہ یاد آتی ہی -

آنکھ جلنا (ظ ش) - مغلوب ہونا - دب جانا - **برق** ؎ نگہ گرم یار دیکھی ہی - کب کسی سے یہ آنکھ جلتی ہی - **آتش** ؎ نہ دبی یار کی پیکر سے پری و حور سے آنکھ - نہ جلی نار سے جھپکی نہ کبھی نور سے آنکھ - **نصیر (مخمس)** ؎ جھپکے ہی چشم کب مہ انور کی چشم سے - ہمچشم ہی یہ مہر منور کی چشم سے - جلتی ہی آنکھ اُسکی کب اختر کی چشم سے - حاسد کو تیرے حلقۂ جوہر کی چشم سے - تکتی ہی شکل نرگس بیمار انتظار تیغ -

آنکھ جما کر دیکھنا - خوب غور سے دیکھنا - فقرہ - تصویر کا خاصہ ہی جتنا آنکھ جما کے دیکھو اور اُبھرتی آتی ہی -

آنکھ (یا آنکھین) جوش کر آنا - دیکھو آنکھ آشوب کر آنا -

آنکھ (یا آنکھین) جھپکا دینا - نمبر (۱) نگاہ کو خیرہ کر دینا - **آتش** ؎ تمہارے دیکھنے والونکی آنکھ جھپکا دے - یہ برق طور پہ بھی ہمکو احتمال نہین - **قلق** ؎ دم نظارۂ رخ رنگین - برق عارض نے آنکھین جھپکا دین -

نمبر (۲) لڑکونکا ایک کھیل ہی آنکھ لڑانا جسمین آنکھ جھپکا دینے والا جیت جاتا ہی اس جیت کو آنکھ جھپکا دینا کہتے ہین (کھیل کی تفصیل آنکھ لڑانا مین دیکھو) اس جگہ جمع کے ساتھ نہین بولتے ہین -

آنکھ جھپکا لینا - تھوڑا سا سو لینا - فقرہ - ذرا آنکھ جھپکا لون تو پھر اُٹھکر کام کرونگا -

آنکھ جھپکنا - نمبر (۱) ذرا سا سو جانا - **ناسخ** ؎ آنکھ کیا راتون کو جھپکے ہجر کی برسات مین - شہپر پرواز ہین بادل ہمارے خواب کو - **مومن** ؎ شب فرقت مین خاک جھپکے آنکھ - یاد ہی چشم نیمخواب ہمین -

شعرانے جمع کے ساتھ بھی کہا ہی - **رند** ؎ تا صبح شب ہجر جھپکتین نہین آنکھین کٹ جاتی ہین راتین در و دیوار کو تکتے - **میر** ؎ جھپکے ہین آنکھین اودھر کو آتی ہین بہت - نزدیک شاید آیا ہی ہنگام خواب اب - **آتش** ؎ رات انتظار یار مین جھپکین نہ نیند سے - آنکھونکو اپنی جیر کے ہمنے نمک بھرا -

نمبر (۲) روشنی کی تاب نہ انا - فرط تابش سے نگاہ نہ ٹھہرنا - **نسیم** ؎ - یہ حسن تھا کہ آنکھ ہماری جھپک گئی - پردہ پڑا جو یار نے پردہ اُٹھا دیا - **آتش** ؎ آنکھ بجلی کے چمکنے سے جھپک جاتی ہی - دیکھین ہم بھی تو ترے طالب دیدار کی شکل -

نمبر(۳) چھپنا - دب جانا - مان جانا - سحرؔ - سامری کی بھی یہان آنکھ جھپکتے دیکھی - پتلیان سحر کے پتلے ہین فسونگر پلکین - مومنؔ - ہاے بخت خفتہ کی یون جھپکے آنکھ - دشمنون کے طالع بیدار سے - قلقؔ - رخ روشن سے چارجب کی آنکھ جھپکی آئینہ حلب کی آنکھ -

نمبر(۴) آنکھ لڑانا ایک کھیل ہی جسکی ہار آنکھ جھپکنے پر ہی - رندؔ - باندھتے ہو ٹکٹکی تو چندبوسے بھی بدو - شرط ہارے گا جھپک جائیگی جسکی یار آنکھ -

آنکھ (یا آنکھین) جھکانا - نمبر(۱) آنکھ نیچی کرنا - فقرہ - کیا تقوے تھا کہ راہ مین بھی اس خیال سے آنکھ جھکاے چلتے تھے کہ کسی نامحرم پر نظر نہ پڑ جاے -

نمبر(۲) کسی دیدہ ریزی کے کام مین مصروف ہونے کی جگہ - کسی چیز کو شوق سے نظر جھکا کے دیکھنے کی جگہ - فقرہ - یہ لڑکی جب سینے پرونے پر آنکھ جھکاتی ہی تو پہرون نظر نہین اُٹھاتی - (عو)

نمبر(۳) شرم ولحاظ کے محل پر - سحرؔ - ہم ہین خاموش ادہر آنکھ جھکائے وہ اُدہر - یار سے سابقہ پہلا ہی ملاقات نئی -

آنکھ (یا آنکھین) جھکنا - لازم - نمبر(۱) رندؔ - کیا عجب ہی جو جھکی جاتی ہی تیری یار آنکھ - بیشتر کم کھولتے ہین مردم بیمار آنکھ - نسیمؔ - دیکھا جو اُسکو آنکھ جھکی کچھ نہ کہہ سکا - واعظ کا بھی قدم نہ جما لو پھسل گیا -

نمبر(۲) فقرہ - قصے کہانی کی کتاب پر جہان اُنکی آنکھ جھکی پھر کب اُٹھتی ہی -
میر حسنؔ - وہ چھاتی پہ الماس کی دھکدھکی - رہے آنکھ سورج کی جسپر جھکی -

نمبر(۳) ؎ جھکی ہوئی ہی گلستا مین آنکھ نرگس کی - تلفظ وہ کون ہی جس سے اسے حجاب آیا - صباؔ - چشم حسرت سے جو دیکھینگے ہم - آنکھ جھک جائیگی شرمائیے گا -

آنکھ (یا آنکھین) چھپنا - شرمانا - آنکھ سامنے نہونا - قلقؔ - شرم ہمصحبتون سے آتی ہی - خود بخود آنکھ چھپی جاتی ہی - بیخودؔ - پردہ کیا انکی جفاؤن کا کہین فاش ہوا - آج چھپی ہوی ہین او ستم ایجاد آنکھین -

آنکھ[ع] (یا آنکھین) چار کرنا - نظر سے نظر ملانا - ڈہٹائی سے دیکھنا - نواب مرزا شوقؔ - جھوٹ کہتا ہی اور مکرتا ہی - اور پھر آنکھ چار کرتا ہی -

آنکھ[ع] (یا آنکھین) چار نکرنا - نمبر(۱) آنکھ سے آنکھ نہ ملانا - نظر مقابل نکرنا صباؔ - ہی کسے چشم امید ای یار تو بیدید ہی - کرنہ چار آنکھین مُرلا کر آٹھ آٹھ آنسو مجھے -

نمبر(۲) شرمانا - نادم ہونا - رندؔ - بام پر آکر لڑاتے ہین سر بازار آنکھ - روزن در سے کبھی کرتے نہ تھے جو چار آنکھ - برقؔ - اہل دل سائل سے چار آنکھین کبھی کرتے نہین - سر جھکا دیتا ہی شیشہ میکشی مین جام پر - قلقؔ - دیر تک بس جھکی رہین آنکھین - دو گھڑی تک نہ چار کین آنکھین -

آنکھ (یا آنکھین) چار ہونا - نظر سے نظر ملنا - ملاقات ہونا - سامنا ہونا - رشکؔ - اُس سے چار آنکھ جو ہوتے ہی مین کل بیٹھ گیا - نگہ یار تھی یا تیر اجل بیٹھ گیا - آتشؔ - کیسی ہی آزردگی ہو آئنے کیطرح سے - چار آنکھین ہوتے ہی اُس بت سے سنجاتا ہو نہین - گلزار نسیمؔ - دونون مین ہوئین جو چار آنکھین - دولت کی کھلین ہزار آنکھین -

---

[ع] یہ محاورہ نفی اور اثبات دونون کے ساتھ اسوجہ سے قائم کیا کہ اگرچہ معناً نفی اور اثبات کے واسطے درحقیقت کوئی فرق نہین ہی مگر نفی مین شرم اور اثبات مین ڈھٹائی اور بیباکی سے اُردو زبان مین تعبیر کیجاتی ہی -

نمبر (۴) شناخت اور امتیاز عطا کرنا - **قلق** ؎ دی ہی اللہ نے جن شوخ نگاہوں کو آنکھ - تاڑ لیتے ہین وہ لاکھون مین نگاہ عاشق -

نمبر (۵) بصیرت بخشنا - فقرہ - خدا نے آنکھ اسی واسطے دی ہی کہ انسان نیک و بد مین تمیز کرے - اس نمبر مین جمع کے ساتھ بھی مستعمل ہی - **کیف** ؎ وہ یہ کہتے ہین خدا نے جنہین آنکھین دی ہین - سرمۂ طور سے بہتر ہی غبار عارض -

آنکھ ڈالنا - نمبر (۱) دیکھنا - **اسیر** ؎ اُس رُخ پہ آنکھ بے ادبی سے جو ڈالدے - فانوس جلکے شمع کو گھر سے نکالدے - **وزیر** ؎ ترے سرمے کے دُنبالے پہ جسنے آنکھ ڈالی ہی - تو پھر شاخ غزالان نے بھی شاخ اُسنی نکالی ہی - **بحر** ؎ کیونکر نہ آنکھ ڈالیے رخسار صاف پر - آئینہ دیکھنے کے لیے آفریدہ ہی -

نمبر (۲) عاشق ہونا التفات اور شوق کی نظر سے دیکھنا - **داغ** ؎ الفت کی ہم بلا مین پھنسے دیکھ بھال کے - دلکو غضب مین ڈالدیا آنکھ ڈال کے - **اسیر** ؎ ابتو اُس شوخ چشم قاتل پر - آنکھ ڈالی ہی دیکھیے کیا ہو - **رند** ؎ حور پر آنکھ نہ ڈالے کبھی شیدا تیرا - سب سے بیگانہ ہی ای دوست شناسا تیرا - **نسیم** ؎ نہ ڈالی آنکھ مین نے اسقدر تیرا تصور تھا - فرشتہ موت کا جو طرح سے بنکر حسین آیا - **وزیر** ؎ ہر سینے آنکھ جب ڈالی گلوے صاف پر - ہنسکے فرمایا گلے کا ہار آنکھین ہوگئین - **بحر** ؎ ہمارے حق مین یہی ہی بہتر نہ آنکھ ڈالین کسی حسین پر - کہین نہ ابرو اُٹھاے خنجر نگاہ برچھی نہ مار بیٹھے -

نمبر (۳) تاک مین ہونا - کسی چیز پر دانت لگانا - **رند** ؎ تیغ مین جوہر نہاد قاتل سمجھنا اسکو تو - ڈالتی ہی باقی ماندون پہ تری تلوار آنکھ -

نمبر (۴) بدنیتی سے دیکھنا - **جانصاحب** ؎ بیٹے کی بابت ... نہ ظالم بگڑ نہ جاے - ڈالے ہو نہ آنکھ موا بد شعار باپ -

نمبر (۵) ندیدے پن سے دیکھنا - نظر لگانا - **ظفر** ؎ ماہ کی تجکو نہ لگجاے نظر ڈرتا ہی جی - ڈالتا ہی تجھپہ مثل مردم نادیدہ آنکھ -

آنکھ رکھنا - (نعت) نمبر (۱) آسرا رکھنا - **رند** ؎ دوست دشمن کا نہین یا بندتیرا فیض عام - رکھتے ہین تیرے کرم پر کافر و دیندار آنکھ -

نمبر (۲) شناخت اور پرکھ ہونا - بصیرت ہونا - ؎ جو لوگ کہ رکھتے ہین آسیر آنکھ سخن مین - رکھتے ہین وہ سر پر مرے دیوان کو ادب سے -

جمع کے ساتھ بھی کہا ہی مگر بہت کم - **رند** ؎ صورت آباد سے جاتے ہین طلبگار وصال - حق یہ ہی رکھتے نہین کافر و دیندار آنکھین -

آنکھ (یا آنکھین) سامنے کرنا - نمبر (۱) نظر ملانا - ڈھٹائی سے آنکھ مقابل کرنا - **آتش** ؎ کیا کرین سامنے وہ عاشق رنجور سے آنکھ - فعل مختار ملاتے نہین مجبور سے آنکھ - فقرہ - اپنی خطا کا اقرار کیے جاتا ہی اور پھر آنکھ سامنے کرتا ہی - **نگین** ؎ مجھسے تھا اقرار آنے کا گئے گھر غیر کے - پھر تم آنکھین سامنے کرتے ہو شرماتے نہین -

نمبر (۲) متوجہ ہونا - التفات کرنا - فقرہ - وہ آنکھ سامنے کریں تو مین درد دل کہون - **ناصر** ؎ ای ہمنشین دکھاؤن اُسے داغہاے دل - آنکھین جو سامنے وہ بت تند خو کرے -

آنکھ (یا آنکھین) سامنے نہونا - دیکھنے کی تاب نہ لانا - **میر** ؎ آنکھ کبھو اپنی ہی اُسکے سامنے ہوتی نہین - جن نے وہ خونخوار تیغ دیکھی ذہل کر رہگیا - **ناصر** ؎ کیا تاب لاسے آئنہ اُسکے جمال کی - خورشید کی بھی آنکھ نہو جسکے سامنے -

نمبر(۲) نادم ہونا - حیا آنا - **آتش** ے سامنے ہوتی نہین اُس شمرو کے اپنی آنکھ - ای صبا محفل سے پروانے کی خاکستر اُٹھا - **سحر** ے سیر چمن نہ دیکھنے دیگی تمہاری شرم - آنکھین ہونگی نرگس شہلا کے سامنے - **میر** ے آنکھ اسکی نہین آئینے کے سامنے ہوتی - حیرت زدہ ہون یار کی مین شرم و حیا کا -

آنکھ (یا آنکھون) سے آنسو ٹپکنا - رونا - رقت ہونا - **مسرور** ے - اُسکی نظر پڑی جو مرے حال زار پر - بے اختیار آنکھ سے آنسو ٹپک پڑے - **ظفر** ے ہین یہان رنج کے آثار خوشی کے باعث - اشک آنکھون سے ٹپکتے ہین ہنسی کے باعث -

یہان آنکھونکا لفظ داخل زبان ہی اصل وہی آنسو ٹپکنا ہی اور یہی - ال آنکھ سے آنسو آنا اور آنکھ سے آنسو نکلنا وغیرہ کا ہی - **میر** ے کیا روؤن اشک آتے ہین آنکھون سے سیل سیل - پل مارنے مین پیش نظر ایک جھیل ہی - **غالب** ع نہ نکلا آنکھ سے تیری اک آنسو اس جراحت پر - **شعور** ے دیکھین جو مرا حال تو احباب کا کیا ذکر - اغیار کی آنکھون سے بھی آنسو نکل آئین - **سودا** ے آنکھ سے آنسو چلے بے اختیار - جیسے برسے ہی کوئی ابر بہار - **ناسخ** ے رہتے ہین عشق ذقن مین اشک آنکھون سے روان - دیکھنا پھوٹی ہی سوت آکر ہمات اس چاہ کی - **ولہ** ے بہاتا ہون آنسو جو آنکھون سے پیہم - دلا داغ الفت کی یہ شستہ و شو ہی - **سودا** ے سمندر کر دیا نام اسکا نا حق سب نے کہکر - ہوے تھے جمع کچھ آنسو مری آنکھون سے بہکر - **ولہ** ے غم سے ہوئی ہی کارروائی یہ دل کی بند - چلتے ہوے اب اشک ہی آنکھون سے تھم رہے - **داغ** ے آنکھون سے برستے ہین دُر اشک تمنا سینہ ہی مرا مخزن آلام جدائی - **ذوق** ے خط کو ہم لکھنے جو بیٹھے آنکھ سے اُمڈے یہ اشک - بھگیا خط لکھتے لکھتے مشفق من آب مین - **مصحفی** ے بھری مجلس مین گر پڑتے ہین میری آنکھ سے آنسو - چھلکنا یاد آتا ہی کبھی مجکو جو ساغر کا -

آنکھ سے آنسو نہ نکلا - بیدردی - سنگدلی اور ضبط و تحمل کیجگہ کہتے ہین - فقرہ - دشمن تک ڈاڑہین مار مار کے روئے اور اُس کٹر کی آنکھ سے آنسو نہ نکلا - فقرہ - کیسے کیسے صدمے اُٹھائے مگر اللہ رے ضبط کہ آنکھ سے آنسو نہ نکلا - اور یون بھی بولتے ہین کہ آنکھ سے ایک آنسو نہ نکلا -

آنکھ سے آنکھ (یا آنکھون سے آنکھین) لڑنا - نمبر(۱) نگاہین چار ہونا - **برق** ے آنکھ اُس سے آنکھ تصور مین لڑی رہتی ہی - نرگس خندے کرتے ہین نظارے مشتاق - **بحر** ے کبھی جو یار کی آنکھون سے لڑ گئین آنکھین مژہ کے تیر کلیجے کو توڑ کر گزرے -

نمبر(۲) عاشق ہونا - نواب مرزا **شوق** ے جب آنکھ سے اُس ترک ستمگر کی لڑی آنکھ - نرگس یہ پڑی آنکھ نہ آہو یہ پڑی آنکھ -

آنکھ سے آنکھ ملانا - نمبر(۱) یہان ملانا سامنے کرنا کے معنی مین ہی - **داغ** ے ملا کر آنکھ سے آنکھ آج گریان کر دیا کسنے - کہ اپنی آنکھ نم کی قطرہ شبنم سے نرگس نے -

نمبر(۲) ہمسری اور برابری کرنیکی جگہ - **آتش** ے یار کی آنکھ سے تو آنکھ ملائی تو نے - گردش چشم بھی ای نرگس شہلا دکھلا -

نمبر(۳) التفات کیجگہ - فقرہ - ابتو وہ آنکھ سے آنکھ نہین ملاتے - اسجگہ فصحا فقط آنکھ نہین ملاتے زیادہ بولتے ہین -

نمبر(۴) ڈھٹائی کے محل پر - فقرہ - تو اپنی خطا پر نادم تو نہین ہوتا اُلٹے آنکھ سے آنکھ ملاتا ہی -

نمبر (۵) آنکھ کا آنکھ سے مقابلہ کرنا۔ (کہ دونون برابر ہین یا کچھ فرق ہی) شعور ؔ بال بھر حضرت یوسف سے نہین فرق انہین۔ آنکھ سے آنکھ تو ملکون سے ملالو پلکین۔

آنکھ سے آنکھ (یا آنکھون سے آنکھین) ملنا۔ نظر سے نظر ملنا۔ یا آنکھین ہونا۔ داغ ؔ غش آجاتا ہی اسکی آنکھ سے جب آنکھ ملتی ہی۔ نگہبان اور پیدا کیجیئے اپنے نگہبان کا۔ ناسخ ؔ اسکی آنکھین کیا ملین عاشق کی آنکھون سے بہلا۔ جتنے آہو ہین انہین ہر ایک سے رم پایئے۔

آنکھ سے آنکھ نہ جھپکنا۔ آنکھ لڑانا ایک کھیل ہی جسمین مغلوب ہونا۔

آنکھ (یا آنکھون) سے اُترجانا۔ بے قدر اور سبک ہونا۔ جی سے اُترجانا۔ فقرہ۔ یہ موتی دیکھکے وہ موتی آنکھ سے اتر گیٔے۔ فقرہ۔ انکی تصویر دیکھکے سارا مرقع آنکھون سے اُتر گیا۔

آنکھ (یا آنکھون) سے اُوجھل (یا اُوٹ) ہونا۔ نظر کے سامنے نہونا مصحفی ؔ جسکی صورت آنکھ سے اوجھل کبھی ہوتی نہ تھی۔ اب سیکا تشنۂ دیدار ہین رہنے لگا۔ بحر ؔ اوجھل آنکھون سے وہ یوسف نہو حسرت یہ ہی موت بھی آئے تو دیا سے زلیخا ہو کر۔ فقرہ۔ یہی جی چاہتا ہی کہ تم ایک دم بہت آنکھون سے اُوٹ نہو۔

آنکھ سے بچکر نکلنا۔ چھپکر نکلنا۔ ؔ جلنے کا ہی جو خوف نکلتی ہی برق بھی۔ بچکر اسیر بخت قسمت کی آنکھ سے۔

آنکھ (یا آنکھون) سے کبھی دیکھی ہی۔ جملہ۔ یعنی تم اس چیز کی قدر کیا جانو تمہین کبھی میسر بھی آئی ہی۔

آنکھ (یا آنکھون) سے ٹپ ٹپ آنسو گرنا۔ برابر آنسو نکلنا۔ یون رونا کہ آنسو پر آنسو گرین۔ داغ ؔ قطرہ افشان ابر نیسان کب مری تربت پہ ہی۔ ٹپ ٹپ آنسو گر رہے ہین آسمان کی آنکھ سے۔ قلق ؔ ہوگیا سارا اُسکا خشک لہو۔ گر پڑے ٹپ ٹپ آنکھ سے آنسو۔ ٹپکنا اور چلنا کے ساتھ بھی کہتے ہین۔ فقرہ۔ سبق پڑہتا جاتا ہی اور آنکھون سے ٹپ ٹپ آنسو چلے جاتے ہین

آنکھ (یا آنکھون) سے ٹپکنا۔ تیور اور نظرون سے کسی بات کا ظاہر ہونا ؔ مت فریب سادگی کھا ان سیہ چشمون کا تیر۔ انکی آنکھون سے ٹپکتی ہی بڑی عیاری۔ بحر ؔ ساغر چھلک رہا ہی جوانی کے جوش کا۔ مستی ٹپکتی ہی ہی شرارت کی آنکھ سے۔ مومن ؔ آنکھون سے حیا ٹپکے ہی انداز تو دیکھو۔ ہی بوالہوسون پر بھی ستم ناز تو دیکھو۔

آنکھ (یا آنکھون) سے جدا ہونا۔ نمبر (۱) نظر سے غائب ہونا۔ آنکھ کے سامنے نہونا۔ جرأت ؔ آنکھون سے جدا کب ہی حقیقت مین لیکن۔ اُسکو تو تصور کی حقیقت نہین معلوم۔ ناسخ ؔ ہی جدا جب سے کہ وہ لخت جگر آنکھون سے۔ بہہ نکلین ہین یہان لخت جگر آنکھون مین۔

نمبر (۲) آنکھون سے الگ ہونا۔ برق ؔ کون فرقت غم ہجر سے گریبان نہوا۔ کبھی آنکھون سے جدا گوشۂ دامان نہوا۔ خلیل ؔ کور ہو جاؤنگا جاؤ نہ مرے پاس سے تم۔ آنکھ کے تل مین آنکھون سے جدا ہوتے ہین۔

آنکھ (یا آنکھون) سے چوب جھاڑنا۔ جب چوٹ آجانے سے آنکھ سُرخ ہوجاتی ہی تو اسکی دفع کیواسطے عورتین یہ ٹوٹکا کرتی ہین کہ بایٔین ہاتھ کی چھنگلیا مین سوئی چبھوکر اُسکا لہو آنکھون پر پھیرتی ہین۔ جان صاحب ؔ پھر کاہی لہو سوئی سے انگلی کو کچو کے۔ جب چوب لگی آنکھ سے دوبارہ جھڑی چوٹ۔

آنکھ (یا آنکھون) سے خُون ٹپکنا - نمبر (۱) غصے مین بھرا ہونا - **تسلیم** ؎ تہِ خنجر مآلِ بخت جانی دیکھیے کیا ہو - ابھی سے خون اُس قاتل کی آنکھون سے ٹپکتا ہی -

نمبر (۲) الشیائی شاعر بطور مبالغہ کثرتِ گریہ کی جگہ کہتے ہین کہ روتے روتے آنکھ مین آنسو نہین رہے - اور اب دل جگر خون ہو ہو کے آنکھون سے ٹپکتے ہین - ؎ آنکھون سے جاے اشک ٹپکنے لگا لہو - آتش جگر کو دل کی مصیبت نے خون کیا - **غالب** ؎ رگون مین دوڑنے پھرنے کے ہم نہین قائل جو آنکھ ہی سے نہ ٹپکا تو پھر لہو کیا ہی - **نصیر** ؎ کیا ہو اگر چشم تر سے خون ٹپک کر رہ گیا - بادۂ گلگون کا ساغر تھا چھلک کر رہ گیا -

اور اس محل پر ٹپکنا کی جگہ روان اور جاری ہونا - بہنا - گرنا - آنا - اور خون کا دریا جاری ہونا اور اسکی مثل مختلف صورتون سے شعرا کہتے ہین - **مومن** ؎ پھر آنکھون سے خونِ دل بہے ہی - پھر سینہ بھی گرم سا ہے ہی - **آتش** ؎ - لو لگی ہی تیغِ قاتل سے شہادت کا ہی شوق - خون ہی زخمون کی طرح آنکھون سے جاری اندنون - **وزیر** ؎ دم بھی نکلا ساتھ جب آنکھون سے جاری خون ہوا - شہسوارِ روح کو خونِ روان گلگون ہوا - **درد** ؎ کون سی شب ہی کہ مثل شمع جب کھلتی ہی آنکھ - جاے اشک آنکھون سے اپنی خون گرا کرتا نہین - **ہوس** ؎ آنکھون سے لہو آنے لگا اشک کی جا گہ - نیرنگی الفت نے عجب رنگ نکالا - **قلق** ؎ خونِ دل آنکھون سے بہانے لگی - فرشِ غم پر پچھاڑین کھانے لگی - **سودا** ؎ دریا مری آنکھون سے یہ بہتا ہی لہو کا - مژگان سے مری پنجۂ مرجان ہی برابر -

آنکھ (یا آنکھون) سے دُور ہونا - دیکھو آنکھون سے جدا ہونا - **مومن** ؎ دور آنکھ سے اِک ذرا نہوتا - بھولے سے کبھی جدا نہوتا -

آنکھ سیدہی ہونا - مہربانی کی نظر ہونا - **بحر** ؎ پیکر سرمہ کیا جب اُن نگاہون نے مجھے - آنکھ سیدہی ہو گئی بگڑے ہوے تیور بنے - **ناسخ** ؎ وہ گئے دن جو ہمیشہ مجھسے سیدہی آنکھ تھی - جب نہ تب مین اتو پاتا ہون نگاہِ یار کج -

آنکھ سے دیکھ کے کام کرنا - دیکھ بھال کے کام کرنا - فقرہ - آنکھ سے دیکھکر چلو کہین ٹھوکر نہ لگجاے - فقرہ - صاحبزادے ذرا آنکھ سے دیکھ کے پڑہو یہی لکھا ہی ؟

آنکھ (یا آنکھون) سے دیکھنا - بچشمِ خود دیکھنا - سُنی سنائی کی ضد - **شعور** ؎ کانون سے سنتے ہو تو نہین تمکو اعتبار - دیکھو حقیقت آکے مصیبت کی آنکھ سے - **رند** ؎ چشم بد دور آج دیکھا آنکھ سے - شہرہ سنتے تھے جمالِ یار کا - **نسیم** ؎ آنکھون سے دیکھ لو ستمِ روزگار کو - کچھ پوچھنا ضرور نہین ماجراے گل -

فائدہ - کبھی آنکھ سے یا آنکھون سے حسنِ کلام کے لیے زائد بھی آتا ہی - اور مقصود محض دیکھنا ہوتا ہی - **ناسخ** ؎ دیکھتے تھے کل جنہین آنکھون سے ہم اے غافلو - آج اُنکا اپنے کانون کے لیے افسانہ ہی - ؎ جس شی کو دیکھ آنکھ سے خواب و خیال جان - بیداری اے وزیر یہان عین خواب ہی -

آنکھ (یا آنکھون) سے رُومال نہ سَرکنا - روتے رہنا - فقرہ - اُنکے رونے کو کیا پوچھتے ہو کسیوقت آنکھون سے رومال نہین سرکتا -

اور آنکھون سے رومال نہ ہٹنا اور آنکھون پر رومال رہنا اور آستین نہ سرکنا

بھی انھین معنی مین مستعمل ہے۔

آنکھ سے رینی ٹپکنا - تمثیلاً لہو کے آنسووُن سے رونا۔ **شعور** ؎ لہو کی بوئیان دیدے ہوئے ہین فرط گریہ سے۔ محبت رنگ لائی آنکھ سے رینی ٹپکتی ہے۔

آنکھ سے سلام لینا - آنکھ کے اشارے سے سلام قبول کرنا۔ اور زبان سے جواب سلام نہ دینا۔ یہ محاورہ اکثر متکبر اور مغرور لوگون کی شان مین طعن کے طور پر بولتے ہین کہ وہ ایسے مغرور ہین کہ سلام کے جواب مین زبان نہین ہلائی جاتی ہاتھ نہین اُٹھاتے فقط اشارہ کر دیتے ہین آنکھ سے سلام لیتے ہین۔

آنکھ (یا آنکھون) سے طوفان بپا ہونا - بہت رونا۔ (مبالغۃً شاعرانہ ہے) **وزیر** ؎ آنکھون سے طوفان بپا ہوگیا۔ دیکھتے ہی دیکھتے کیا ہوگیا۔ اور بپا ہونیکی جگہ اٹھنا بھی انھین معنون مین شعرا کہتے ہین۔

آنکھ (یا آنکھون) سے کبھی دیکھی نہین ہے - یہ جملہ اکثر لڑکون سے اُسوقت کہتے ہین کہ وہ کسی چیز کو دیکھکر بیتابی سے اُسکے کھانے یا لینے کی خواہش کرتے ہین۔ مطلب یہ ہوتا ہے کہ بار ہا کھا پی چکے ہو اور پھر اسطرح گرے پڑتے ہو گویا آنکھون سے کبھی دیکھی نہین ہے۔

آنکھ (یا آنکھون) سے لہو آنا - بہت رونے کی جگہ مبالغے سے کہا جاتا ہے۔ **وزیر** ؎ ہمیشہ گریہ وزاری رہی کہ خونباری۔ جو اشک تھم گئے تو آنکھ سے لہو آیا۔

آنکھ سے نہ دیکھون - کسی چیز سے نفرت ظاہر کرنے کی جگہ بولتے ہین۔ **گلزار نسیم** ؎ یارب ہی اب مین چاہتا ہون۔ یہ چشمہ پھر آنکھ سے نہ دیکھون

برق ؎ دیکھون نہ آنکھ سے کبھی پھولون کے ہار کو۔ گلہائے خلد سے لاؤن نثار کو۔

آنکھ (یا آنکھین) شرما جانا - شرم سے نگاہ روبرو نہ ہونا۔ **میر** ؎ ہوی سامنے یون تو ایک ایک کے۔ ہمین سے وہ کچھ آنکھ شرما گئی۔ **جرات** (واسوخت مین) ؎ آنکھ ورنہ تری ہر ایک سے شرماتی تھی۔ کل کی ہے بات تجھے بات نہ آتی تھی۔ **غافل** ؎ اُسنے گرد نظر سے نہین دیکھا تجکو۔ آنکھ آئینے سے پھر کیون تری شرماتی ہے۔

آنکھ (یا آنکھین) قدح کرانا - آنکھ کھلوانا۔

آنکھ کا اندھا گانٹھ کا پورا - بیوقوف مالدار۔ **مسرور** ؎ اک بوسے پہ جان و ایمان دے آئے ہین ہم اُنکو۔ آنکھ کا اندھا گانٹھ کا پورا ایسا ملیگا کم اُنکو۔ فقرہ - کوی آنکھ کا اندھا گانٹھ کا پورا تمسے چڑھ گیا ہے جبھی آپ چھکّے پنجے اڑاتے ہین۔

آنکھ کا پانی بہ جاناع - بے غیرت ہوجانا۔ فقرہ - لڑکی کچھ تو اپنے پرائے کا لحاظ کر تیری آنکھ کا تو پانی بہ گیا۔ اور بے مروت ہوجانیکے محل پر بھی لکھا ہے **بحر** ؎ مرے جیپر نہ چار آنسو بہائے اُسنے مر دے پر۔ ہوا ثابت کہ پانی بہ گیا چشم مروت کا۔ اسکا استعمال مصدر اصلی یعنی بہنا کے ساتھ نہین دیکھا۔

آنکھ کا پانی ڈھلجاناع - بے شرم بیحیا ہوجانا۔ **شعور** ؎ ڈھلگیا آنکھ کا نرگس کی کچھ ایسا پانی۔ ہوگیا کوفت سے شبنم کا کلیجا پانی۔ اور آنکھ کی جگہ دیدہ بھی آتا ہے۔ **جانصاحب** ؎ لڑکی دیدے کا ڈھلگیا پانی۔ حرکتین کرتی ہے نہایت فضیح

آنکھ کا پانی مرجاناع - شرم ولحاظ نہ رہنا۔ **مسرور** ؎ مجکو دیکھا تو بولے

ع اصل مین یہ سب محاورے عورتون کے ہین۔

تو نہ ہوا۔ مرگیا تیری آنکھ کا پانی۔

آنکھ کا پَردَہ - نمبر (۱) آنکھ کی جھلّی۔ **کیفؔ** خون دل اشک روان لخت جگر حسرتِ دید - ایک آنکھ کے پردے مین چھپا ئین کیا کیا۔
رشکؔ روز بدین غیر ظلمت سوجھتا ہی کچھ نہین۔ آنکھ کا ہر پردہ گویا پردۂ شب ہوگیا۔

نمبر (۲) لحاظ - (جو مستورات کو نامحرم سے ہوتا ہی) **ہندی** (آغا حجو صاحب) ؔ اُس سے ہمچشم ہوتی ہی نرگس - آنکھ کا پردہ چاہیے تجکو۔

آنکھ کا پردہ اُٹھا دینا - شرم سے قطع نظر کرنا - لحاظ توڑ دینا - **مسرورؔ** اپنے کا پاس ہی نہ پرائے کا کچھ لحاظ - تمنے تو بالکل آنکھ کا پردہ اُٹھا دیا

آنکھ کا پردہ اُٹھ جانا - حجاب نہ رہنا - **ناصرؔ** گھورتی ہی گلون کو کوای نرگس - آنکھ کا پردہ اُٹھ گیا کیسا - **شعورؔ** نقاب اُسنے اُٹھا دی وصل مین اصرار سے میرے - مگر یہ آنکھ کا پردہ جو اُٹھ جائے تو مین جانون

آنکھ کا پردہ جاتا رہنا - دیکھو آنکھ کا پردہ اُٹھجانا - **مصحفیؔ** سامنا اُس ست ہوا تو بھی نگاہین نہ ملین - اُٹھگئے پردے مگر آنکھ کا پردا نہ گیا۔

آنکھ (یا آنکھون) کا تارا - نمبر (۱) اسکا اطلاق ہی آنکھ کے سیاہ حصے اور اُس تل پر جو آنکھ کے سیاہ حصے مین ہوتا ہی مگر زیادہ مراد اُسی تل سے لیجاتی ہی **بحرؔ** فی الحقیقتہ دانہ کنجد چراغ افروز ہی - آنکھ کا تارا ہوئی خال صنم کی روشنی - ولہ ؔ باہر دیون کا میسّر ہی نظارا اندنون - چودھوین کا چاند ہی آنکھون کا تارا اندنون -

نمبر (۲) بہت پیارا - بہت عزیز - اولاد - محبوب - **داغؔ** ہم سیہ روزین سوا مردمکِ چشم سے بھی - پر جو دیکھے تو کہے آنکھ کا تارا ہمکو - **صباؔ** - ہوئی تھی جس سے چکاچوند چشم موسےٰ کو - ہماری آنکھ کا تارا وہ آفتاب رہا **اسیرؔ** کیا مصفا ہین ترے چہرۂ پرنور کے تل - ماہ و خورشید کی بھی آنکھون کے یہ تارے ہین - **جانصاحبؔ** ستارا جان کو پیارا جو ہو وہ مجکو پیارا ہی - بس اِی مہر النسا ملکہ مری آنکھون کا تارا ہی۔

آنکھ (یا آنکھون) کا تارا سمجھنا - بہت پیارا سمجھنا - **قلقؔ** نگہ مہر سے دیکھو جو کبھی تم مجکو - آنکھ کا تارا سمجھنے لگین مردم مجکو -

آنکھ کا (یا آنکھون کے) تل سفید ہونا - پتلیان پتھرا جانا - **صباؔ** رنگ لایا ہی انتظار اُنکا - آنکھ کا تل سفید رہ ہی۔

آنکھ کا جالا - ایک مرض ہی کہ دیدے پر جھلّی آجاتی ہی جسکے سبب سے بینائی مین نقصان آجاتا ہی اور آجانا - ہونا - کاٹنا - کٹنا - پڑنا - کے ساتھ مستعمل ہی **ناسخؔ** میکشی مین روتے روتے مین ہوا بے یار کور - نشے کے ڈورون کی جا آنکھون مین جالا ہوگیا - **رشکؔ** کیا تجھے دیکھے فلک جالا ہی چشم ماہ مین - دیدۂ خورشید کو فرصت نہین آشوب سے - **برقؔ** جالی کی کرتی اُسکی ہی یوسف کا پیرہن - کٹ کر ہماری آنکھ سے جالا نکلگیا - **میرؔ** - ہین بعینہ ویسے جون پردہ کرے ہی عندلیب - روتے روتے بلکہ میری آنکھون مین جالے پڑے۔

آنکھ (یا آنکھون) کا جھڑی لگانا - آنسوؤنکا تار نہ ٹوٹنا - اور جھڑی لگانا کی جگہ ساون کی جھڑی لگانا - اشکون اور آنسوؤنکی جھڑی لگانا بھی شعرا کہتے ہین **ناسخؔ** برسات پہ موقوف اگر بادہ کشی ہی - کہیئے تو لگادے ابھی ساون کی جھڑی آنکھ۔

آنکھ (یا آنکھون) کا حجاب - شرم وحیا - **آتش** ؎ جا کی ہی تو نے منزل
دلمین تو ای صنم - آنکھون کا بھی حجاب یہ ہمسے نہ اب ہے -

آنکھ کا ڈھلکا - ایک مرض ہی جسمین آنکھ سے پانی جاری رہتا ہی - **کیف**
؎ ڈھلتی نہین می ساقی گلفام نہین ہی - موقوف ہو کسطرح مری آنکھ کا ڈھلکا

آنکھ کا غبار - ایک کیفیت ہی کہ جس سے نظر مین دھندلاپن آجاتا ہی -
صاف نہین معلوم ہوتا - **آتش** ؎ سرمہ نہ سمجھے جو کہ تری گرد راہ کو - آشوب ہو
اُس آنکھ کے اندر غبار ہو -

آنکھ (یا آنکھون) کا کاجل چُرانا - انتہا کی چالاکی اور عیاری کرنا -
شاطر چور کی نسبت مبالغہ ہی جو آنکھون کے سامنے رکھی ہوی چیز چُرا لیجائے
اور نگہبان کو خبر نہو - **ظفر** ؎ یہ طفل اشک ہین وہ بال باندھے چور مژگان پہ
کہ آنکھو نمین سے کاجل دیکھ تو بہیم چُراتے ہین - **بحر** ؎ یار کی دزد نگہ پر دستبرد ی
ختم ہی - آنکھ کا کاجل چُرا لیجائے ایسا چور ہی - اور آنکھ (یا آنکھون) سے
کاجل چُرانا بھی ہی - **بحر** ؎ دزدی جو کوی سیکھے اُس آفت کی آنکھ سے
کاجل چُرائے مہر قیامت کی آنکھ سے - **میر** ؎ جنس دل مفت ہی سینے مین
عجب کیا ہی جو لی - غمزے وہ دزد ہین آنکھون سے چُرالین کاجل -

آنکھ کا لحاظ - وہ فطرتی حجاب اور حیا جو باعصمت عورت کو مرد سے ہوتی ہی
اگرچہ محرم ہی کیون نہو - جیسے کہتے ہین کہ بہو بیٹیون کو اپنے باپ بھائی سے
بھی آنکھ کا لحاظ چاہیئے - فقرہ - بیٹا تمسے چھپنے کا کون موقع ہی فقط آنکھ کا لحاظ
ہی (عو) **قلق** ؎ کیا وصف چشم یار کرون اُسکے سامنے - نرگس سے ہی
مجھے فقط اک آنکھ کا لحاظ -

آنکھ (یا آنکھون) کا لہو کی بوٹی ہونا - روتے روتے یا آشوب یا غصے
کی حالت مین آنکھونکا نہایت سرخ ہونا - **میر نواب موزون** ؎ خون رونیکی
ہمنے ایسی خُو کی - آنکھین ہوئین بوٹیان لہو کی -

آنکھ (یا آنکھون) کا ناسور ہو جانا - برابر آنسو جاری رہنا - **خلیل** ؎ -
اشکباری کے سبب ناسور آنکھین ہو گئین - غار پڑ جاتے ہین جس جا پر گزار آب ہو

آنکھ کان سے درُست ہی - جس حیوان مین گھوڑے وغیرہ کی مثل ظاہرا
کوئی عیب نہو اُسے کہتے ہین کہ آنکھ کان سے درست ہی -

آنکھ کڑی پڑنا - غصے سے دیکھنا - **ناسخ** ؎ سودا جو تری زلف پہ لیجان
ہی مجکو - ہر حلقۂ زنجیر کی پڑتی ہی کڑی آنکھ - **وزیر** ؎ زلف کیطرح سے زنجیر
ہوی جاتی ہی نرم - پڑتی ہی جوش جنون مین یہ کڑی میری آنکھ -

آنکھ کڑی ڈالنا - غصے سے دیکھنا - **رند** ؎ عکس ہی تیرا جو ہی تیرے مقابل
دیر سے - ڈالتا ہی کیون کڑی آئینے پر ہر بار آنکھ -

آنکھ ہونا یا رہنا - (کسی چیز پر) کسی طرف دھیان لگا ہونا - **رند** ؎
سر تہ خنجر تھا آنکھین تھین رُخ جلاد پر - محو تھے اللہ اکبر کیا دم تکبیر ہم -
میر ؎ گرد جب اُٹھتی ہی اک حسرت سے رہجاتے ہین دیکھ - وحشیان دشت
کی آنکھ اُس شکار افگن پہ ہی -
اور آنکھ یا آنکھین کسیطرف ہونا یا رہنا بھی اسی جگہ کہتے ہین - **ناسخ** ؎ -
جنبش لب کیطرف اغیار کی رہتی ہی آنکھ - کان ہین اُسکے کدھر کیونکر مین باتین
راز کی - **آتش** ؎ گردون سے چاہتے ہین یہی ہم گناہگار - مُنہ سوے
قبلہ آنکھین ہون جلاد کیطرف -

آنکھ (یا آنکھین) کھٹکنا - آنکھو نمین آشوب سے یا کسی چیز کے پڑ جانے
سے چبھن اور درد ہونا - **ناصر** ؎ خدا دشمن سے دشمن کو بھی دکھلائے نہ یہ صدمہ

کھٹکتی ہی جب اپنی آنکھ دلپر تیر پڑتے ہین -

آنکھ کُھلنا - نمبر(۱) جاگنا - **مصحفی** ؎ شب قصد تھا کہ پھینکون مین اُس بام پر کمند - کمبخت میری آنکھ نہ پچھلے پہر کُھلی - **ظفر** ؎ وصل کی شب بھی رہا دہڑکا جو روز ہجر کا - دمبدم آنکھ اپنی ای رشکِ قمر کُھلجایگی - **جرات** ؎ شب خواب مین جو اُسکے دہن سے دہن لگا - کُھلتے ہی آنکھ کا پننے سارا بدن لگا -

نمبر(۲) حقیقت حال ظاہر ہوجانا - بصیرت پیدا ہونا - ؎ ای درد جسکی آنکھ کھلی اس جہان مین - شبنم کیطرح جان کو اپنی وہ روگیا - **بحر** ؎ - خواب غفلت ہی تماشاے جہان کچھ بھی نہین - کُھلگئی آنکھ تو فرماؤ گے ہان کچھ بھی نہین - **ظفر** ؎ غفلت سے آنکھ تیری جسدم کُھلیگی غافل - جتنے ہین یہ تماشے دنیا کے خواب ہونگے -

نمبر(۳) ظلمت پیدا ہونا - دنیا کی ہوا لگنا - ؎ مانند حباب آنکھ تو ای درد کُھلی تھی - کھینچا نہ پر اس بحر مین عرصہ کوئی دم کا - **اسیر** ؎ کم شرر سے نہین مری ہستی - جب کُھلی آنکھ مین تمام ہوا -

نمبر(۴) بعض حیوانات کے بچون کی آنکھین کُھلنا - (روز پیدائش سے کئی دن کے بعد آنکھین کھلتی ہین) **آتش** ؎ آشیانہ نہ قفس مین نہ چمن یاد آیا - آنکھ کُھلنے بھی نہ پائی تھی کہ صیاد آیا -

نمبر(۵) ہوش آجانا - غشی اور بیخودی کی کیفیت دور ہوجانا - **صبا** ؎ - کُھلجاے اپنی آنکھ معطر دماغ ہو - غش مین جو وہ پری ہمین آکر سنگھاے زلف - **قلق** ؎ ہوگئی دور بیخودی اُسکی - یک بیک آنکھ کُھلگئی اُسکی -

نمبر(۶) سن تمیز کو پہنچنا - عاقل بالغ ہونا - فقرہ - ابھی تو بچہ ہی جب آنکھ کُھلیگی تو خود گھر کا کام سنبھال لیگا -

آنکھ (یا آنکھین) کھولکر دیکھنا - نمبر(۱) ہوش مین آکر دیکھنا - **قلق** ؎ کھولکر آنکھ دیکھتا کیا ہی - نہ وہ تختہ ہی نے وہ دریا ہی -

نمبر(۲) پیدا ہوتے ہی دیکھنا - **آتش** ؎ پیدا ہوا ہون عشق رُخ یار کے لیے - دیکھا ہی آنکھ کھولکے دیدار آفتاب - **ظفر** ؎ نرگس نے آنکھ کھولکے دیکھا چمن مین کیا - دو دن ہوائیان کی یہ بیمار کھاگئی -

نمبر(۳) غور سے دیکھنا - دھیان کرکے دیکھنا - **مصحفی** ؎ دیکھے جو آنکھ کھولکے غافل تو جان لے - ہستی تری برنگ شرر ہی بھی اور نہین - **سوز** ؎ ای غنچہ آنکھ کھولکے تک تو چمن کو دیکھ - جمعیت دلی یہ تری پھول ہنس چلے - **ظفر** ؎ پردۂ غفلت اپنے اُٹھاکر دم بینا آنکھون سے - کھولکے آنکھین دیکھتے ہین کچھ اور تماشا آنکھون سے -

آنکھ کھولنا - (حقیقی معنی کی مثال) **ناسخ** ؎ تو ہی ایسا چاند کا ٹکڑا کہ تیری دید کو - آنکھ اپنی دنکو بھی ہر ایک اختر کھولدے -

نمبر(۲) جاگنا - **بحر** ؎ کھولی نہ آنکھ طالع خفتہ نے ایکدن - نالون نے ساری عمر جگایا تو کیا ہوا - **آتش** ؎ خواب مین مجکو خیال نرگس مستانہ تھا - آنکھ کھولی تو لبالب عمر کا پیمانہ تھا -

نمبر(۳) غش یا بیماری سے افاقہ ہونا - **سوز** ؎ ای مرے دل تو کیون پڑا ہی نڈھال - آنکھ تو کھول چونک میرے لال - **قلق** ؎ عین غفلت مین کھولدین آنکھین - یار کو ڈھونڈنے لگین آنکھین -

نمبر(۴) ظلمت پیدا ہونا - دنیا کی ہوا لگنا - ؎ نرگس کی روش آنکھ ظفر ہمنے جو کھولی - اُس گل کے سوا گلشن ہستی مین نہ سوجھا -

نمبر(۵) ہوشیار اور خبردار ہونا - **برق** ؎ پاؤن دار امتحان مین رکھ سنبھلکر

آنکھ کھول - سر کے بھل گرتے ہوئے دیکھا ہی سر انداز کو نسیم ؎ کہانتک کرڈین بدلا کریگا خواب ستی مین - ذرا کھول آنکھ او غافل کہ دم بھر مین سویرا ہی -

نمبر (۶) ہوش سنبھالنا - سن شعور کو پہنچنا - فقرہ - ہمنے تو جبسے آنکھ کھولی رنج و غم کے سوا کچھ نہ دیکھا -

ڈاکٹر یا کحال آنکھ کے مرض کا علاج کرتے ہین اُسکو بھی آنکھ کھولنا کہتے ہین -

آنکھ (یا آنکھون) کے اشارے پر چلنا - نہایت مطیع ہونا - اشارے پر تعمیل حکم کرنا - فقرہ - عجب سعادتمند لڑکا ہی کہ مان باپ کی آنکھ کے اشارے پر چلتا ہی -

آنکھ کی بدی بھون کے آگے یا آنکھ کی بُرائی بھون سے عزیز دوست کی بُرائی عزیز دوست کے سامنے - بیخود ؎ یہ مثل وہ ہی بدی آنکھ کی بھون کے آگے - مجھسے کرتی ہین شکایت تری ای یار آنکھین - خلیل ؎ آسمان سے یار کا شکوہ کبھی ای دل نہ کر - آنکھ کا بھون سے گلہ ایسی خطا اچھی نہین -

آنکھ کی پتلی بنانا - نہایت عزیز رکھنا - غافل ؎ وہ بت ہی تو کہ آنکھ کی پتلی بنایئے - آنکھون کے ڈورے ہون ترے زنار کے لیے -

آنکھ کی ٹھنڈک - عزیز دوست یا کوئی پیارا جسکو دیکھکر آنکھین ٹھنڈی ہون جی کو چین آجاے - مسرور ؎ آنکھین جلتی ہین تب فرقت سے - آمری آنکھ کی ٹھنڈک آجا -

آنکھ کی حیا - دیکھو آنکھ کا لحاظ - نسیم ؎ آج حیا آنکھ کی کچھ اور ہی - چاہنے والا کوئی پیدا کیا - صبا ؎ پھر کہان اُنکی یہ چتون چندروزہ ہی حجاب دید کے قابل ہی آنکھونکی حیا دو چار دن -

آنکھ (یا آنکھون) کی سیل - نمبر (۱) آنکھ کی تری - ؎ غم سے ہوئے ہین بال ہمارے سفید تجر - سر کو پھپوندی لگ گئی آنکھونکی سیل سے - سودا ؎ موج آتش ہی سیل آنکھونکی - شاید اس دلکا آبلہ پھوٹا -

نمبر (۲) مروت - پاس محبت - فقرہ - آدمی کیا اُنسے امید رکھے نہ اُنکی آنکھون مین سیل ہی نہ طبیعت مین میل -

آنکھ کی کیچڑ - وہ کثافت جو آنکھ کے گوشون مین جمع ہو جاتی ہی -

آنکھ (یا آنکھون) کی گردش - آنکھونکی چلت پھرت - نگاہون کا چار طرف پھرنا - ظفر ؎ آنکھ کی گردش سے کیا چرخ برین چکر مین ہی - بھونکی بھی بھونچال سے ساری زمین چکر مین ہی - برق ؎ آنکھونکی گردشون سے یہ جوہر عیان ہوئے - تیغ نگاہ یار بھی چڑہتی ہی سان پر -

آنکھ کی مروّت - مُنہ دیکھی مروت - داغ ؎ بھری محفل مین غیرون سے اشارے یون مرے آگے - مروت آنکھ کی ای بے مروت ایسی ہوتی ہی - فقرہ - پیام سے مطلب نکلے گا تم خود ہی سامنے جاؤ شاید آنکھ کی مروت کچھ کام دیجاے -

آنکھ (یا آنکھین) گاڑنا یا گڑونا - نظر جمانا - اور اسیکا لازم آنکھ یا آنکھین گڑنا - نظر جمنا - میر ؎ رخسار اُسکے ہاے رے جب دیکھتے ہین ہم - آتا ہی جی مین آنکھون کو اُنمین گڑو دیئے - ناسخ ؎ پسلا ہی کیا یارے نگہ سارے بدن پر - ہی کیا ہی صفای کہ کسی جا نہ گڑی آنکھ -

مولف کے نزدیک متعدی کیصورت مین آنکھ جمانا اور لازم کیصورت مین آنکھ جمنا زیادہ فصیح ہی - مگر صحت و جواز مین کوئی تامل نہین ہی -

ع نیل کے وزن پر -

آنکھ (یا آنکھین) گلابی ہونا - بیشتر جاگنے کے خمار اور نشے کی حالت مین اور کبھی آشوب یا کسی صدمے سے آنکھونمین ہلکی ہلکی سرخی پیدا ہو جانے کے وقت کہتے ہین - **داغ** ؎ مردم دیدہ تک شرابی ہو - آنکھ پیدا ہو تو گلابی ہو - **شعور** ؎ مین نہ مانو نگا کہین رات کو تم جاگے ہو - صاف دیتی ہین گواہی یہ گلابی آنکھین -

آنکھ لجانا - شرمانا - جھینپنا - **ناصر** ؎ وصل کی شب بوسہ لینے کا جو ہم کرتے ہین قصد - آنکھ اُس گل کی لجاتی ہی لجا لو کیطرح - **جانصاحب** ؎ گل پھلا کر باغ سے کیا کوئی آئی اے نسیم - کیون لجائی آنکھ اس نرگس کی کیون محجوب ہی -

آنکھ لجائی دہی پر آئی - یہ مثل وہان بولتے ہین جب کہین سے نسبت آنیکے وقت لڑکی کے وارث اور عزیز لڑکے کے عزیزون کے سامنے شرم سے سر جھکا لیتے ہین جس سے رضامندی ظاہر ہوتی ہی -

آنکھ (یا آنکھین) لڑانا - نمبر (۱) آنکھین ملانا - چار آنکھین کرنا - **آتش** ؎ آنکھ آئینے سے تمنے جو لڑائی ہوتی - رات بھر میری طرح نیند نہ آئی ہوتی - **بحر** ؎ جان دو بھر ہی کسے کون لڑائے آنکھین - برچھیان اُسکی نگاہین ہین تو خنجر پلکین -

نمبر (۲) گھورنا - تاکنا - ٹکٹکی باندھکر دیکھنا - **منیر** ؎ جی بھر کے برق طور سے آنکھین لڑائین گے - لڑ بھڑ کے سرمہ لینگے تری خاک در سے ہم **مصحفی** ؎ سب آسمان سے تارے آنکھین لگے لڑانے - نرگس کا جب گلے مین اُس مہ نے ہار ڈالا -

نمبر (۳) عاشق ہونا - فریفتہ ہونا - **میر** ؎ دل کو کھینچے ہی جنتک انجم - آنکھ ہمنے کہان لڑائی ہی - ؎ نہو تو بیٹھے بٹھائے خراب ای **مومن** - لڑا نہ اُس بت خانہ خراب سے آنکھین - **ناسخ** ؎ جسنے آنکھ آپ سے لڑائی ہی - اُس سے اک خلق سے لڑائی ہی - **مصحفی** ؎ آنکھین اک بت سے لڑا بیٹھے ہین ہم - اندنون پھر جی جلا بیٹھے ہین ہم - **میر** ؎ تمنے تو دیکھنے کی کھائی ہی سوگند - اب ہم بھی لڑا بیٹھتے ہین آنکھ کسی سے -

نمبر (۴) ایک کھیل ہی کہ دو لڑکے آپسمین شرط بدکر آنکھ سے آنکھ مقابل کرتے ہین جسکی آنکھ جھپک جاتی ہی وہ ہار جاتا ہی **مصحفی** ؎ جوانی مین چھٹے کیا اُس سے عادت شوخ چشمی کی - کہ بچپن مین بھی کھیلا کھیل تو آنکھین لڑانے کا

نمبر (۵) مقابلہ کرنا - ہمچشمی کرنا - **رند** ؎ دہان یار حاضر ہی اگر پستے کو دعوے ہو - لڑالین آنکھین ہمچشمی اگر بادام کرتے ہین - **نصیر** ؎ آنکھین نہ لڑا اُس گل خوبی سے کہ تجھ مین - کیا شاخ ہی ای نرگس بیمار گلستان - **آتش** ؎ لڑانے آئے تھے آنکھین غزال چین و ختن - شکست آنکو تری چشم سرمہ سانے دی -

نمبر (۶) لگاوٹ سے دیکھنا - لبھانا - **مصحفی** ؎ اکدم مین بھلائے سب دکھ درد زمانے کے - سو جان سے مین صدقے اس آنکھ لڑانے کے - **میر** ؎ آنکھین لڑا لڑا کر کب تک لگا رکھینگے - اس پردے ہی مین خوبان ہمکو سلا رکھینگے - **جرات** ؎ آنکھین لڑا کے پہلے پھر منہ چھپا لیا ہی - کس کس ادا سے اُسنے دلکو لبھا لیا ہی - **نصیر** ؎ لڑای آنکھ دوپٹے کی اوٹ غیرون سے نگاہ کیجیو اُس مہ جبین کے پردے پر -

آنکھ (یا آنکھین) لڑنا - نمبر (۱) شیفتہ ہونا - ؎ کیا پردہ نشین ہی کوی روتے ہو جو چھپکر - بتلاؤ تو یہ کس سے خلیل آنکھ لڑی ہی - ؎ اسطرح سے

یک لخت جو آنسو نہین تھمتے - معلوم ہوا درد کہین آنکھ لڑی ہی - مصحفیؔ ہی یہ وہ درد کہ جس درد کا چارا ہی نہین - وان لڑی آنکھ جہان اپنا گزارا ہی نہین -

نمبر (۲) آنکھین چار ہونا - مقابل ہونا - صباؔ آنکھ لڑتے ہی ہوے آپکے تیور میلے - دیکھیے کرگئی گھونگٹ صف مژگان ہمسے - بحرؔ آنکھ لڑتے ہی جگر پر گھاؤ کاری لگ گیا - سرمے کی تحریر مین دیکھی برش ساطور کی -

نمبر (۳) شوق کی نظر سے دیکھنا - رغبت سے دیکھنا - (کسی چیز کو) مصحفیؔ گو حسن پرستی کا انکار تو کرتا ہی - آئینے سے پر تیری کچھ آنکھ تو لڑتی ہی - برقؔ آگے وہ چاند سی تصویر کھڑی رہتی ہی - آنکھ تارون سے شب غم مین لڑی رہتی ہی -

آنکھ لگا - آنکھ لگی - وہ مرد اور وہ عورت جنمین باہم ناجائز تعلق ہو اور اُسکو کبھی آنکھ لگا مرد وا اور آنکھ لگی عورت بھی کہتے ہین - جانصاحبؔ گو آنکھ لگا مرد وا تھا چھوٹی کا دیور - کنبے مین مرے جا کے بڑا نام کرآیا -

آنکھ لگانا - نمبر (۱) آشنائی کرنا - عاشق ہونا - ؔ چشمک چھوتن نہی نگاہین چاہ کی تیری مشعر ہین - تیر عبث تکرے ہی ہمسے آنکھ کہین تو لگائی ہی - جراتؔ کیا لڑای آنکھ تو نے بھی کسی سے ای میان - اشک کیون تیرے گلے کا ہار ہی کہہ تو سہی -

نمبر (۲) سونا - داغؔ رات بھر ہجر مین جاگا ہون ای داور حشر - حال دل کوئی گھڑی آنکھ لگا لون تو کہون -

نمبر (۳) کسی چیز سے آنکھ وصل رکھنا - نصیرؔ نہین ہی شیفتہ در پردہ تجھپہ غیر تو کیون - لگا ہی آنکھ ترے شہ نشین کے پردے پر -

نمبر (۴) تاک مین ہونا - انشاؔ بنے دو برج سونیکے یہان ہین - کسوٹی کے کلس اُنپر عیان ہین - غلط فہمی تھی کہنا یہ بڑی بات - عبث ضائع ہوی ناحق کو اوقات - یہ کہنا تھا کہ دو سونیکے تھکلے - لگائے آنکھ جن پر تھے اُچکلے -

آنکھ لگنا - نمبر (۱) آشنائی ہونا - عشق و محبت ہونا - جانصاحبؔ رنڈی کسی شرابی سے تیری لگے گی آنکھ - تعبیر اُسن جو خواب ہی دیکھا شراب کا - نصیرؔ تو برقع مینا مین ہی کیونکر نہ یہ تاکے - ای دختر رز تجھسے تو ساغر کی لگی آنکھ - رندؔ فرقت کی رات آنکھ نہ دم بھر ذرا لگی - کیسی بُری گھڑی تھی جو آنکھ ای خدا لگی -

نمبر (۲) سونا - نیند آجانا - نصیرؔ دیکھا ہی ترے تکمۂ الماس کو شاید - تا صبح نہین شام سے اختر کی لگی آنکھ - وزیرؔ یاد مژگان مین مری آنکھ لگی جاتی ہی - لوگ سچ کہتے ہین سولی پہ بھی نیند آتی ہی -

فائدہ - نمبر ۱ و نمبر ۲ کے معنو نمین اساتذہ نے جمع کے ساتھ بھی کہا ہی مگر اب متروک ہی - میرؔ عشق مین جی کو صبر و تاب کہان - اُس سے آنکھین لگین تو خواب کہان - سوزؔ لگی بھی ہین کسو سے اب تلک آنکھین تری پیارے - تڑپنا لوٹنا راتون کی بیداری کو کیا جانے - جراتؔ لو مبارک ہو تمہین آنکھین تمہاری بھی لگین - تم بھی اب رونے لگے دو دو پہر اچھا ہوا - میرؔ جان دی یارون نے تب آنکھین لگین - کن نے پایا آہ یان آرام سہل -

نمبر (۳) کسی چیز سے آنکھ وصل ہونا - جراتؔ ہاے وہ دن کہ جو سنکر پس دیوار

ہمین - سٹرخ ہی آنکہ بس اک رہتی تھی روزن سے لگی -

نمبر(۴) انتظار کرنے اور راہ دیکھنے کیجگہ - **نکہت** ؎ وہ گھر کو سدہارا ہی تو تا شام سحر سے - جون حلقۂ در آنکھ لگی رہتی ہی در سے -

نمبر(۵) آسرا ہونا - **مصحفی** ؎ ہی آس تو بس خدا ہی کی ہی - آنکھ اپنی اُسیطرف لگی ہی -

آنکھ للچائی ہوئی پڑنا - چاہت سے دیکھنا - **جرات** ؎ ہی غضب اپنی طبیعت اُس پہ ہی آئی ہوئی - جس پہ پڑتی ہی ہر اک کی آنکھ للچائی ہوئی - **غافل** ؎ آنکھ للچائی ہوئی پڑتی ہی جسپر میری - عشق اُسپر مرا اظہار ہوا چاہتا ہی -

آنکھ مارنا - پلک جھپکانا - **مصحفی** ؎ انداز کچھ نرالے ہین اُنکے شکار کے آہو پہ پھیرتے ہین چُھری آنکھ مار کے -

اشارہ کرنا مختلف اغراض کے لیے مختلف حالتون مین مثلاً نمبر(۱) طعن سے - **رند** ؎ جان قربان ان اشارون کے ہلا ابرو کو تو - صدقے اس چشمک زنی کے بے تکلف مار آنکھ - **نصیر** ؎ حلقہ بگوش ابرو جب ہو ہلال اُسکا - اختر نہ آنکھ مارے کیونکر نہ خال اُسکا -

نمبر(۲) کسی کام سے باز رکھنے کو - **قلق** ؎ بولی وہ آنکھ مار کر چپ رہ - کھنے دے اسکو نہ تو کچھ کہہ - **فقرہ** - وہ تو چلنے کو راضی تھے مگر رقیب ظالم نے آنکھ ماردی -

نمبر(۳) اشتعالک کیواسطے اُبھار دینے کی غرض سے - **میر** ؎ مت آنکھ ہمین دیکھکے یون مار دیا کر - غمزے ہین بلا انکو نہ سنکار دیا کر -

نمبر(۴) متوجہ کرنے کو - **مصحفی** ؎ تر استھا ڈر کہ ندیکھا اُسے بہت شب وصل ستارۂ سحری مجکو آنکھ مار رہا - مگر اس محل پر اب اسکا استعمال نہین ہی

آنکھ مچولا - لڑکونکا ایک کھیل ہی کہ ایک لڑکے کی آنکھین بند کرکے اور سب لڑکے چھپ جاتے ہین پھر وہ آنکھین کھولکے ڈہونڈتا پھرتا ہی جسے پاکر چھو لیتا ہی اُسکو آنکھ بند کرکے بیٹھنا پڑتا ہی - **رشک** ؎ چار آنکھ ہونا ہی اُسسے مدنظر ہی - کھیلو نہین وہان آنکھ مچولا نظر آیا - **ولہ** ؎ کھیل اپنا ہی اگر موت کرے آنکھین بند - سچ مچ ای اہل نظر آنکھ مچولا ہی یہی - **ہلال** ؎ موت آنکھین مری کرتی ہی بند آپ نہ چھپیے - یہ کھیل نہین آنکھ مچولا نہ سمجھیے - **انشا** نے آنکھ مچول بھی کہا ہی - ؎ ہی تب مزہ کہ آنکھ مچول کے کھیل مین - ہمسن کئی ہون لڑکے پری اُس صنم کے ساتھ - دالان مین ہر ایک کو دوڑائے اور مجھے - چپکے سے یون کہے تو لپٹ رہو تم کے ساتھ - پھر چور چور کہکے پکڑلے جو میرا ہاتھ - دے مُنھ سے مُنھ ملا وہ ہین لطف و کرم کے ساتھ - اور دلّی مین آنکھ مچولی[ع] کہتے ہین - **داغ** ؎ غیر کو گھر مین چھپایا مری آنکھین ڈہانکین - کھیل یہ آنکھ مچولی کا نرالا دیکھا

[ع] بچون کا ایک کھیل ہی جسمین ایک بچہ دائی بنکر بیٹھ جاتا ہی اور وہ ایک لڑکے کی آنکھین بند کرلیتا ہی جب باقی سب لڑکے چھپ جاتے ہین تو یہ دائی اس بچے کی آنکھین کھولدیتی ہی اور یہ ہر ایک کو چھوتا پھرتا ہی جسکو یہ پکڑ لیتا ہی وہ چور بنجاتا ہی اور پھر اُسکی آنکھین بند کیجاتی ہین اگر سب بچے باری باری سے آکر دائی کو چھو لین اور چور کے ہاتھ کوئی بچہ نہ آسکے تو وہی چور رہتا ہی جب یہ چور پکڑنے کو جاتا ہی تو ہر ایک بچہ اپنے داؤن گھات سے آجاتا ہی اور دائی کو یہ کہکر چھوتا جاتا ہی کہ ”دائی دائی تیرے ساتون بھائی“ مد اگر سات دفعہ ایک ہی بچہ چور بنا رہے اور کوئی اُسکے ہاتھ نہ آئے تو اُسکی ٹانگ باندہی جاتی ہی اور وہ ایک کنڈل مین بڑہیا بناکر اور ایک لکڑی ہاتھ مین دیکر بٹھایا جاتا ہی یہ بڑہیا پانی بھرنے جاتی ہی لڑکے اسکے گھر مین تھوک دیتے ہین یہ انکو لکڑی سے مارتی ہی وہ ہاتھ نہین آتے اگر اس حالت مین بھی اپنے کنڈل کے اندر یہ بڑہیا کسی کو چھو لے تو وہ چور بنجائے اور یہ اُس عذاب سے بچ جائے اسکے بعد پھر نئے سر سے کھیل شروع ہوتا ہی - اسے لڑکے لڑکیان کھیلتے ہین فارس مین بھی یہ کھیل اسیطرح کھیلا جاتا ہی صرف نام کا فرق ہی یہان آنکھ مچولی یا آنکھ مچول کہتے ہین وہان سرِ ملک و چشم بندک کہتے ہین (ارمغان)

آنکھ (یا آنکھین) مِلانا - نمبر (۱) نظر ملانا - نگاہ سامنے کرنا - ڈہٹائی سے دیکھنا - **انشا** ؎ ٹک آنکھ ملاتے ہی کیا کام ہمارا - تس پر یہ غضب پوچھتے ہو نام ہمارا - **ظفر** ؎ اُسکے کوچے مین کہان نیسی ٹھکانے کی جگہ - کہ جہان ہمکو ملے آنکھ ملانے کی جگہ - **جرات** ق ؎ بن بلائے گئے گھر غیر کے تم مین جو کہا - جو چلن آپکا جانان نہوا تھا سو ہوا - تو ڈہٹائی سے وہ کیا آنکھ ملا کہنے لگا - کیا اجارا ہی ترا ہان نہوا تھا سو ہوا -

نمبر (۲) مقابلہ کرنا - ہمچشمی کرنا - **قلق** ؎ سامری تاب کیا جو آنکھ ملائے چشم ہاروت جن نے سے آنکھ چُرائے - **صبا** ؎ اے جنون اوڑہی تیور ہین خجل اب زندان نے سے - آنکھ دیکھین تو ملاتے ہین نگہبان کیونکر - **اسیر** ؎ ہی رُعب سے زہرہ ملک الموت کا پانی - کیا آنکھ ملائے ترے جانباز سے کوئی -

نمبر (۳) اشارے کرنا - رمز او کنائے کرنا - **جرات** ؎ دیکھنا ہمکو تو پھر آنکھ ملانا سب سے - دھڑکے کیونکر نہ مرا ایسے اشارات سے دل - اب بے محل پر استعمال نہین ہے -

نمبر (۴) متوجہ ہونا - مخاطب ہونا - **نسیم** ؎ کھڑے کب سے ہم سر راہ مین کہین مر چکین کہ تباہ ہین - ہدف خدنگ نگاہ ہین ذرا آنکھ ادہر بھی ملائیے - **داغ** ؎ جو دیکھتا ہی اُسکو مجھے دیکھتا نہین - دنیا مین کون آنکھ ملائے غریب سے -

آنکھ مَلنا - سوتے سے اُٹھکر نیند کا غلبہ دور کرنیکو ہتیلی سے آنکھ ملتے ہین یا خلش سوزش اور خارش سے - **گلزار نسیم** ؎ منہ دہونے جو آنکھ ملتی آئی - پر آب وہ چشم حوض پائی - **مصحفی** ؎ نظارہ باز گل کے اُڑا لیگئے مژے نرگس چمن مین آنکھ ہی ملتی ہی ابتلک - **میر** ؎ نظر اُٹھتی نہین کہ جب خوبان سوتے سے اُٹھکے آنکھ ملتے ہین -

آنکھ مِلنا - آنکھین چار ہونا - نظر سے نظر ملنا - **عاشق** ؎ ہمکو کالے سے سوا وہ مار کا کل ہوگیا - آنکھ ملتے ہی چراغ زندگی گل ہوگیا - **داغ** ؎ دو بدو یون ہی میکشی کا مزہ - جام سے لب ملے تو یار سے آنکھ -

آنکھ مُند پلّے - کُتّے کے بچے جنکی آنکھ نہ کُھلی ہو - اور بعض اہل لکھنؤ سے حرامی بچون کے معنون مین بھی سنا گیا ہی - زبانون پر الف مقصورہ کے ساتھ بھی ہے -

آنکھ (یا آنکھین) مُند جانا - نمبر (۱) آنکھین بند ہو جانا - **جرات** ؎ محشر ہی ہوشنے آیا پر آنکھین نہ یہ مُندین - ظالم کہین جگبھی ہی اس انتظار کو -

نمبر (۲) مر جانا - **مصحفی** ؎ مند گئین آنکھین مری راہ ہی تکتے تکتے - لیک وہ شوخ ستمگر نہ ادہر سے نکلا - **میر** ؎ پھرتے پھرتے عاقبت آنکھین ہماری مُند گئین - سو گئے بیہوش تھے ہم راہ کے ہارے ہوئے -

نمبر (۳) سو جانا - **مومن** ؎ مُندی جاتی ہین آنکھین لبکہ شبہائے جدائی مین سحر تک شام سے خوابیدہ طالع نے جگایا ہی -

نمبر (۴) روشنی کی تاب نہ لانا - **غافل** ؎ اگر چمکیگی وان بجلی رُخ پُر نور کی تیرے - صف محشر مین بھی مُند جائینگی آنکھین ہزارون کی -

اب مُند جانا متروک ہی اسکی جگہ بند ہو جانا کہتے ہین -

آنکھ مُندی - کُنواری لڑکی - دنیا کے نیک و بد سے بیخبر - بیگمات کی زبان ہی - اور زیادہ الف مقصورہ کے ساتھ ہی مگر چونکہ دراصل آنکھ ہی ہی اسلیے یہان لکھا گیا - **جانصاحب** ؎ آنکھ مُندی اُٹھاؤن باجی تو گنا ہون سے بچون -

کھولکر آنکھین جو دیکھا تو ہی دنیا خواب ہی

آنکھ مُندی اندہیر اپاک مثل۔ آنکھ بند ہوتے ہی اندہیرا چھا جاتا ہی یعنی زندگی ہی تک یہ ساری باتین ہین مرنیکے بعد دنیا اندھیر اور ہیچ ہی۔ **میر** ؎ مُند گئی آنکھ ہی اندہیر اپاک۔ روشنی ہی سو یان مرے دم سے۔ **مصحفی** ؎ زندگی کے بعد سب کچھ خاک ہی۔ مُند گئی جب آنکھ اندہیر اپاک ہی۔

آنکھ موچی دھپ۔ بازاری لڑکونکا ایک کھیل ہی کہ ایک لڑکے کی آنکھین بند کرکے اور لڑکے باری باری سے اُسکے چپت لگاتے ہین پھر اُسکی آنکھین کھولکر اُس سے پوچھتے ہین کہ بتاؤ کسنے پہلے چپت لگائی اگر اُسنے ٹھیک بتادیا تو وہ لڑکا چور ہو جاتا ہی اور جب تک ٹھیک نہ بتاے اُسکے چپتین لگاتے ہین۔

آنکھ (یا آنکھین) مُوند کے کوئی کام کرنا۔ دیکھو آنکھ یا آنکھین بند کرکے کوئی کام کرنا۔ **سودا** ؎ تنکا اگر ہین پڑا دیکھے ہی گھاس کا۔ چکنے کو آنکھ موند کے دیتا ہی مُنھ لبیار۔

یہ قدما کی زبان ہی اگرچہ ایک جگھ رشک نے بھی کہا ہی جنکا شمار قدما مین نہین ہوسکتا لیکن اب متروک ہی۔ ؎ ای رشک عدم کو چلو اب موند کے آنکھین بائی خس و خاشاک سے یہ راہ سفر صاف۔

آنکھ (یا آنکھین) موندلینا۔ نمبر (۱) آنکھین بند کرلینا۔ **گلزارنسیم** ؎ موند آنکھ کہا تو موند لی آنکھ۔ کھول آنکھ کہا تو کھولدی آنکھ۔ **میر** ؎ موند رکھنا آنکھونکا ہستی مین عین دید ہی۔ کچھ نہین آتا نظر جب آنکھ کھولے ہی حباب۔

نمبر (۲) بے التفاتی اور قطع نظر کرنیکی جگھ۔ **میر** ؎ زندگی ہوتی ہی اپنی غمکے مارے دیکھیے۔ موندلین آنکھین ادہر سے تمنے پیارے دیکھیے۔ **سودا** ؎ تا تسے سے غرض اس بیوفا کے۔ جنھون نے موندلین آنکھین وہ ہین مرد۔

نمبر (۳) تصور باندہنے اور مراقبہ کرنیکی جگھ۔ ؎ عین ہستی مین ہمین دید فنا ہی **انشا** آنکھ جب موندتے ہین سیر عدم کرتے ہین۔ **سنوز** ؎ بلبل نے جسکا جلوہ جا کر چمن مین دیکھا۔ وہ آنکھ موند اپنی ہم من ہی من مین دیکھا۔

نمبر (۴) شرم و حیا کی جگھ۔ **انشا** ؎ آنکھین نرگس نے موندلین جھٹ۔ چہرے پہ کیا صبا نے گھونگھٹ۔

نمبر (۵) مرجانے سے کنایہ۔ **میر** ؎ عہد جوانی رو رہ کاٹا پیری مین لین آنکھین موند یعنی رات بہت تھے جاگے صبح ہوئی آرام کیا۔ موندنا اگلی زبان تھی اب بند کرنا کہتے ہین۔

آنکھ مَیلی کرنا۔ تیوری چڑہانا۔ غصہ کرنا۔ **میر** ؎ شاہ عدل آنکھ میلی گر کرے تو خوبرو۔ اپنے پلکون سے سیین عشاق کے زخم جگر۔

آنکھ میلی نکرنا۔ صدمے کو خیال مین نہ لانا۔ کسی تکلیف سے تیوری پر بل نہ ڈالنا **آتش** ؎ بارعشق اُسنے اُٹھایا اور میلی کی نہ آنکھ۔ حوصلہ تو دیکھو مشت خاک بے بنیاد کا۔

آنکھ میلی نہونا۔ مکدر نہونا۔ تیوری پر بل نہ آنا۔ ؎ صاف اُتر جائیگا غیر نکی نظر سے عاشق۔ آنکھ میلی نہو تیوری نہ چڑہایا کیجے۔ **میر** ؎ آنکھ نہ ٹک میلی ہوی اپنی مطلق دل بیجا نہوا۔ دلکی مصیبت کیسی کیسی کیا کیا رنج اُٹھاے بھی **داغ** ؎ ای دل صاف صفائی کے تو یہ معنی ہین۔ کبھی میلی نہوا اُس آئنہ رخسار کی آنکھ۔

آنکھ (یا آنکھون) مین آنسو آنا۔ آبدیدہ ہوجانا۔ **میر** ؎ آنسو مری آنکھونمین ہر دم جو نہ آجاتا۔ تو کام مرا اچھا پردے مین چلا جاتا۔ یہ محاورہ قلیل الاستعمال ہی

اور بول چال مین بالکل نہین ہی۔

آنکھ (یا آنکھون) مین آنسو بھر آنا ۔ دیکھو اوپر کا محاورہ۔ **داغ** ؎ بھرے کچھ آنکھ مین آنسو پڑے کچھ حلق مین چھالے۔ قفس مین یہ میسر مجکو آب و دانہ آتا ہی۔ **صبا** ؎ دلمین اک درد اُٹھا آنکھونمین آنسو بھر آے۔ بیٹھے بیٹھے ہمین کیا جانیے کیا یاد آیا۔

آنکھ (یا آنکھون) مین آنسو بھر لانا ۔ متعدی۔ **میر** ؎ اشک خونین آنکھ مین بھر لاکے پی جاتا ہون مین۔ محتسب کہتا ہی مجھپر تہمت میخوارگی۔ **مومن** ؎ پھر تو اشک آنکھونمین وہ بھر لائے۔ یہ سخن رو کے زبانپر لائے۔ **سودا** ؎ کبھو آنکھونمین اپنی اشک بھر لائے۔ کبھو ہنسکر وہ آپہی آپ رہجاے۔ **قلق** ؎ کبھی آنکھونمین آنسو بھر لانا۔ کبھی تیوری چڑہا کے دہمکانا۔ اور اسی جگہ بھرنا بھی کہا ہی۔ **قلق** ؎ مضطرب تھی جو خاطر مہجور۔ آنسو آنکھونمین بھر کے بولی وہ حور۔ اور بھر لانا کی جگہ صرف لانا کے ساتھ بھی کہا ہی۔ مگر فصیح نہین ہی۔ **معروف** ؎ ظلش اشک کو آنکھونمین لاکر پی گئے۔ ایک دو آنسو بہا کر پی گئے۔ **نسیم** ؎ نشت اشک آنکھونمین ڈر سے لا نہ سکے۔ دلکی بھڑکی ہوی بجھا نہ سکے۔

آنکھ (یا آنکھون) مین آنسو ڈبڈبا آنا یا ڈبڈبانا ۔ آنکھونمین آنسو بھر آنا **قلق** ؎ جبکہ اُس شوخ نے قسم کھائی۔ چاہتی تھی وہ محو رعنائی۔ مطلب دل زبان پر لاے۔ آنسو آنکھونمین ڈبڈبا آئے۔ **ولہ** ؎ ہونٹھ دانتون تلے دبائے ہوے۔ آنسو آنکھونمین ڈبڈبائے ہوے۔

آنکھ مین آنسو نہین یا آنکھ مین ایک آنسو نہین ۔ نمبر (۱) یہ جملہ اُس جگہ بولتے ہین جہان یہ اظہار مقصود ہوتا ہی کہ بیحد رنج و غم اُٹھا چکے روتے روتے اب آنکھ مین آنسو نہین۔ **رند** ؎ رو چکی پروانے کو رونا تھا جتنا کل کی رات۔ ایک آنسو آج چشم شمع محفل مین نہین۔

نمبر (۲) بیحد سنگدل ہی۔ فقرہ۔ دوست دشمن سبھی اُنکے حال پر روتے تھے مگر اُسکی آنکھ مین آنسو نہ تھا۔

آنکھ مین آنسو نہین اور کلیجا ٹوک ٹوک ۔ مثل۔ یعنی ظاہر مین بہت کچھ رنج اور افسوس ہی اور دلپر ذرا اثر نہین۔

آنکھ مین آنکھ (یا آنکھونمین آنکھین) ڈالنا ۔ ڈہٹائی سے دیکھنا۔ نظر سے نظر ملانا۔ فقرہ۔ قصور پر شرماتا نہین ہی اُلٹے آنکھ مین آنکھ ڈالکے جوابدہی کرتا ہی۔ **تسلیم** ؎ دل چُرا کر لیگیا کیونکر بت عیار وہ۔ بیٹھے تھے ہم سامنے آنکھونمین آنکھین ڈالکے۔

آنکھ (یا آنکھون) مین پانی اُترنا ۔ آنکھ کی جھلّی مین نزلے کا پانی آجانا جس سے بصارت جاتی رہتی ہی۔ **منیر** ؎ چشم جوہر جو نہ سیائی نور دندان دیکھکر پانی اُترا آنکھ مین آئینہ اندھا ہو گیا۔

آنکھ مین پانی نہین ہی ۔ بالکل شرم نہین ہی۔ ہندی (آغا ہجو صاحب ؎) کرتے ہین رندونکو یہ منع شراب۔ زاہدونکی آنکھ مین پانی نہین۔

آنکھ مین پھُلّی پڑ جانا ۔ (یا آجانا) آنکھ مین سفید گرہ سی پڑ جاتی ہی اُسکو پھُلّی کہتے ہین۔ اور اسکے پڑ جانے سے بینائی جاتی رہتی ہی۔

آنکھ مین تھی شرم دلکی تھی نرم ۔ یہ مثل عورتین وہان بولتی ہین جہان مروّت سے نہ ماننے والی بات کو مان لے۔

آنکھ مین جگہ کرنا ۔ عزیز ہو جانا۔ ؎ ہون وہ نمدیدہ گر انظرون سے آک پل مین وزیر۔ کی جگہ بھی جو کسی آنکھ مین آنسو ہو کر۔

آنکھ (یا آنکھون) مین چوب آنا ۔ چوٹ لگنے سے دیدے مین جو سُرخی پیدا

ہوتی ہی اُسکو چوب آنا کہتے ہین - عوام اسکے دفع کیواسطے ٹوٹکے بھی کرتے ہین
رشک ؎ چشم عاشق مین جو آئی چوب نرگس کی ہر شاخ - چوبدستی ہمکو زیبا تر
نہین اس چوب سے - **میر** ؎ آنکھ مین چوب آئی نرگس کی - چشم بلبل صبا
لگا گھسکے - **نکہت** ؎ چوب آئی گر مرے نظارے سے نازک بدن - ٹوٹکا حسنِ رخ
تبلاؤ نہین کرنا چاہیے - اپنی آنکھوں سے چھوا کر میری آنکھین سات بار - پھول
نرگس کے ہین یہ انکو اتارا چاہیے -

اور چوب پڑنا اور پڑجانا اور رہجاتی رہنا سب طرح پر مستعمل ہی - **داغ** ؎ ظالم یہ
دیکھ چوب پڑی میری آنکھ مین - کاری لگی تھی کیا تری ترچھی نظر کی چوٹ -
جانصاحب ؎ چھرکا ہی لسوسی سے انگلی کو کیوکر - جب چوب گئی آنکھ سے
دوبارہ جھڑی چوٹ -

آنکھ (یا آنکھون) مین حیا نہ ہونا - بے شرم اور بے لحاظ ہونا - ڈھیٹ ہونا
بحر ؎ نہ محبت ہی دلون مین نہ حیا آنکھون مین - یہ صنم تو نے بنائے ہین خدایا کیسے
مومن ؎ کسطرح نہ اُس شوخ کے رونے پہ ہنسون مین - نظروں مین مروت
ہی نہ آنکھون مین حیا ہی -

آنکھ مین ذرا سیل نہین - (سیل نیل کے وزن پر) ذرا مروت اور رحم نہین
آنکھ مین ذرا میل نہین (میل تیل کے وزن پر) بیمروت ہی سنگدل ہی
اور آنکھ مین ذرا سیل نہین اُس جگہ کہتے ہین جب کوئی اپنی خطا پر نادم نہو اور آنکھ
ملا کے گفتگو اور جوابدہی کرے -

آنکھ مین شرم ہو تو جہاز سے بھاری ہی - مثل - شرم وحیا سے بہت
وقار ہوتا ہی - **میر** ؎ ہو شرم آنکھ مین تو بھاری جہاز سے ہی - مت کر کے شوخ چشمی
آنسو سبا اُٹھاؤ - **ناصر** ؎ طوفان جوڑنے سے کسیکے نہو سبک - بھاری جہاز
سے ہی جو آنکھون مین شرم ہی -

آنکھ (یا آنکھون) مین کھٹکنا - آنکھ مین چبھنا - ؎ طرفۃ العین اُسکے مژگان
کے تصور مین تصیر - خار سا آنکھون مین میری کچھ کھٹک کر رہگیا -
نمبر (۲) ناگوار ہونا - بہت برا معلوم ہونا - **رند** ؎ روبرو میرے جگیرون مین لاؤ
ہار گل - یار بن آنکھون مین کھٹکینگے برنگ خار گل - **ناسخ** ؎ تا بکے اغیار ہی
آنکھ مین کھٹکا کرین - آبلون مین کچھ دنون خار مغیلان دیکھیے
نمبر (۳) بہت پسند آنا - دلکو بھا جانا - **بحر** ؎ چبھتا نہین کوئی اپنے دلمین
آنکھون مین وہی کھٹک رہا ہی - اب ان معنون مین بہت کم استعمال ہی -

آنکھ مین لگانے کو نہین - یعنی ذرا بھی نہین - آنکھ مین لگانے سے
مقصود یہ ہی کہ یہ چیز اتنی بھی نہین ہی کہ دوا کے کام آئے -

آنکھ (یا آنکھون) مین موتیا بند ہو جانا - نزلے کا پانی اُتر آنا جس سے
بصارت جاتی رہتی ہی - **ذوق** ؎ موتیا بند آنکھ مین اپنی جو رکھتی ہی صدف
اب رکھے ہی روشنی مثل دل اہل صفا -

آنکھ مین میل ہی اور اسمین میل نہین - مثل - کسی چیز کی صفائی کے
تعریف مین مبالغے کے طور پر کہتے ہین -

آنکھ (یا آنکھون) مین نہ آنا - حقیر اور ذلیل ہونا - نظر مین نہ جچنا - **میر**
؎ زنہار اپنی آنکھ مین آتا نہین وہ صید - چھوٹا دو سارہ جسکے جگر مین نہ تیر ہو
ولہ ؎ نہین آتے کسو کی آنکھون مین - ہو کے عاشق بہت حقیر ہوئے -
یہ اگلی زبان ہی -

آنکھ (یا آنکھون) مین نہ ٹھہرنا - نظر مین نہ جچنا - بے قدر ہونا - **نکہت** ؎
تصور رُخ روشن مین صبح صورت خواب - نہ ٹھہرا آنکھ مین کچھ نور مہر عالمتاب

مصحفیؔ تری آنکھونکی کیفیت کے آگے - مری آنکھونمین ٹھہرے جام جم
کیا - ؔ ٹھہرا جو تصیرؔ اُس دُر دندان کا تصور - آنکھونمین مری گوہر نایاب ٹھہرا

آنکھ (یا آنکھون) مین نیل کی سلائی پھیرنا - اندھا کردینا - اگلے زمانے
مین جابر بادشاہ مجرمونکی آنکھونمین نیل کی سلای پھروا دیتے تھے - نصیرؔ
کیون نہ اُسکی آنکھ مین پھیرون سلائی نیل کی - ے رقیب روسیہ کاجل
تمھاری آنکھ مین - تسلیمؔ دیکھکر سرمے کا دنبالہ اندھیرا چھاگیا - پھرگئی ہر آنکھ
مین گویا سلای نیل کی -

آنکھ ناک سے درست ہی - یعنی کھلا ہوا عیب اعضا مین نہین ہی نہ بہت خوبصورت
نہ بدصورت اوسط درجے کی شکل ہی - داغؔ بولے وہ ماہ مصر کی تصویر
دیکھکر - ہان خیر کچھ درست ہی یہ آنکھ ناک سے -

آنکھ ناک سے ڈرنا - (عو) جب کوئی جھوٹ بولتا ہی تو عورتین کہتی ہین کہ خدا
سے نہین ڈرتا جھوٹ بولتا ہی یعنی ایسا نہو کہ اس جھوٹ کی پاداش مین وہ
اندھا یا ذلیل کردے - اور ایسے ہی محل پر دنیا کے حاکمون سے بھی ڈرانے کا
مفہوم ہوسکتا ہی کیونکہ اگلے زمانے مین حاکم مجرمونکی آنکھین نکلوا لیتے تھے یا
اُنکی ناک کٹوا ڈالتے تھے - نواب مرزا شوقؔ اے ظالم خدا سے پاک سے
ڈر - جھوٹ مت بول آنکھ ناک سے ڈر -

آنکھ (یا آنکھین) نکلوانا - آنکھونکے ڈھیلے نکلوانا - اگلی حکومتونمین مجرم کے
لیے یہ بھی ایک سزا تھی - ؔ آنکھ اُس ترک نے نکلوای - سامنے پھر جو آتش اب
کی آنکھ - جراتؔ جو کوئی ردتا ہی وان آنکھین نکلواتا ہی وہ - تو بھی اس کوچے
مین اب جاکر دلا رو دیکھیو - بحرؔ نکلین آنسو تو نکلوا دے وہ میری آنکھین
اشک وہ طفل نہین جنکی ہو تقصیر معاف -

آنکھ (یا آنکھین) نم کرنا - آبدیدہ ہونا - داغؔ ملا کر آنکھ سے آنکھ آج
گریان کردیا کسنے - کہ اپنی آنکھ نم کی قطرہ شبنم سے نرگس نے - سوزؔ اشک
کے قطرے نہین ہین چشمہ آب حیات - جی اٹھونگا جان مت آنکھون کو اپنی
نم کرو -

آنکھ نہ اٹھانا - آنکھ اوپر نہ کرنا - نظر نہ اٹھانا -
نمبر(۱) کام مین مشغول رہنے کی جگہ - فقرہ - صبح سے جو لکھنے بیٹھا ہی تو شام تک
آنکھ نہین اٹھاتا -
نمبر(۲) شرم سے - کیفؔ روز وصال مین بھی اٹھاتے نہین وہ آنکھ -
بجھتی ہی رہتی ہی صف مژگان تمام دن -
نمبر(۳) متوجہ نہونے اور التفات نکرنے کی جگہ - فقرہ - دیر تک دست بستہ
کھڑا رہا جب اُنہون نے آنکھ نہ اٹھای تو مجبور ہوکے چلا آیا -

آنکھ نہ اٹھ سکنا (یا نہ اٹھنا) نگاہ اوپر نہ اٹھنا -
نمبر(۱) شرم وندامت سے - معروفؔ نامہ بر خفّت اٹھاے وان سے آیا کسقدر
آنکھ اٹھ سکتی نہین اب نامہ بر کے سامنے -
نمبر(۲) ضعف سے - فقرہ - ضعف سے آنکھ تو اٹھ نہین سکتی کتاب کیونکر دیکھی جاے

آنکھ نہ پڑنا - توجہ اور رغبت نہونا - آتشؔ گلزار جہان پر نہ پڑی آنکھ
ہماری - کوتاہ تھی عمر اپنی حباب لب جو سے - اسیرؔ اٹھاے ہین
جہان مین رنج ایسے خوبرویون سے - پڑیگی آنکھ جنت مین نہ اپنی حور و غلمان پر
غافلؔ آنکھ نرگس پہ چمن مین نہین پڑتی ہی - جب سے مین شیفتہ
نرگس گلبانہ ہوا -

آنکھ نہ پسیجنا - آنسو نہ نکلنا - رحم نہ آنا - ہندی (آغا ہجو صاحب) ؔ

یان روتے روتے اشک کے دریا بہا دیے - اُس سنگدل کی آنکھ پسیجی نہ ایک آن

آنکھ نہ ٹھہرنا - بیقراری سے یا بہت روشن اور چمکیلی چیز پر نظر کا قائم نہ رہنا - **منیر** ؎ ہوگا جو اضطراب یہ میر امزار مین - کسطرح آنکھ ٹھہرے گی منکر نکیر کی - **شعور** ؎ اللہ رے اُسکے عارض پُر نور کی جھلک - ٹھہری کسیطرح سے نہ آنکھ آفتاب کی - **اسیر** ؎ آنکھ چہرے پر صفای سے ٹھہر سکتی نہین - کھینچ سکتا ہے مصور کب تری تصویر کو -

آنکھ نہ جھپکنا - نمبر (۱) ٹکٹکی بندھی ہونا - شوق اور رغبت سے دیکھتے رہنا - **ناسخ** ؎ آنکھ نرگس کی نہین ہرگز جھپکتی اس لیے - ایک لمحے مین بہار گلشن عالم نہین - **رشک** ؎ شوق نظارہ تو دیکھو کہ جھپکتی ہی نہین - میری آنکھین ہوئین تصویر کی گویا آنکھین - **ظفر** ؎ شکل آئینہ نہین آنکھ جھپکتی ہرگز - محو دیدار مری طرح کوی ہو تو سکے -

نمبر (۲) نیند نہ آنا - جاگتے رہنا - ؎ شاہد رسو تو ای شب ہجر - جھپکی نہین آنکھ مصحفی کی - **آتش** ؎ شام سے وصل کی شب آنکھ نہ جھپکی تا صبح - شادی دولت دیدار نے سونے نہ دیا - **صبا** ؎ ای رشک آفتاب ترے انتظار مین جھپکی نہ آنکھ صورت اختر تمام رات -

نمبر (۳) شرمندۂ احسان نہونا - **عباس** ؎ کیون نہ آنکھو نپہ بٹھائین مرے ہمچشم مجھے کبھی جھپکی نہ کسی صاحب مقدور سے آنکھ - فقرہ - وہ امیر ہین تو ہوا کرین ہماری بھی آنکھ اُنسے کبھی نہین جھپکی -

نمبر (۴) ڈھیٹ ہونا - **آتش** ؎ جھپکی نہ دم قتل جو قاتل سے مری آنکھ - کھچوا کے مجھے گنج شہیدان سے نکالا - **نسیم** ؎ دھوم کردی ترے مذبوحون نے آنکھ جھپکی نہ ذرا دل دھڑکے -

نمبر (۵) نظر جمی رہنا - **غافل** ؎ آشنا ہوتی نظر گر اُس رخ پر نور سے - آنکھ موسے کی جھپکتی پھر نہ برق طور سے - **بحر** ؎ خورشید حشر سے کبھی جھپکتی نہین یہ آنکھ - تیور بجھے ہوے نہین رکھتے جگر جلے - **خلیل** ؎ دیکھ تو آنکھ نہ جھپکے گی نقاب اُلٹو تو - ہم تو خورشید سے ہین آنکھ لڑانے والے -

نمبر (۶) مقابلہ کرنا - برابری کرنا - **اسیر** ؎ آنکھ جمشید و فلاطون سے جھپکنے کی نہین ہم بھی ہین خاک نشین در میخانہ عشق -

نمبر (۷) آنکھ لڑانے کا ایک کھیل ہے جسکی جیت آنکھ نہ جھپکنے پر ہے - فقرہ - گھڑیون آنکھ لڑاتے رہے دونون مین سے کیسکی آنکھ نہ جھپکی -

آنکھ نہ چھپنا - بات کا تیورون سے ظاہر ہو جانا - **فروغ** ؎ مارے غیرت کے جھپکی جاتی ہے - نہین چھپتی کبھی طلب کی آنکھ -

آنکھ نہ دیدہ کاڑھے کشیدہ - مثل - (عو) سلیقہ کچھ بھی نہین جو سلے بیت کچھ - لیاقت کچھ نہین دعوے بڑے بڑے -

آنکھ نہ کھل سکنا - نمبر (۱) روشنی کی تاب نہ لانا - فقرہ - سورج کا گردہ کیونکر نظر آسے تابش سے آنکھ تو کھل نہین سکتی -

نمبر (۲) ضعف و مرض سے دیکھ نہ سکنا - فقرہ - آنکھ تو کھل نہین سکتی بات کیا کرین -

آنکھ نہ کھول سکنا - متعدی - نمبر (۱) **اسیر** ؎ چمک ہی ہی بیا باین اسکی برق جمال - مجال کیا ہے کہ آنکھین غزال کھول سکے -

نمبر (۲) فقرہ - مینے بہت پکارا مگر ضعف کے مارے وہ آنکھ نہ کھول سکے -

آنکھ (یا آنکھین) نہ کھولنا - نمبر (۱) شرم و ناز و انداز معشوقانہ سے - **قلق** ؎ - ناز و شرم و حجاب سے لیکن - کھولتی تھی نہ آنکھ وہ کمسن - **میر** ؎ غرور ناز سے آنکھین نہ کھولین اُس جفا جو نے - ملا پاؤن تلے جب تک نہ چشم صد غزالان کو -

نمبر (۲) تب کی شدت یا اور کسی تکلیف سے بیہوش رہنا۔ **مسرور ؎** تب فرقت سے غش کی حالت ہے۔ آنکھ بیمار کھولتا ہی نہین۔

نمبر (۳) تصور کیحالت مین آنکھ بند رکھنا۔ **ناسخ ؎** آنکھ کیا کھولون کہ ہی محو تصور دل مرا۔ گھر مین وہ محبوب آیا بند اب در چاہیے۔

نمبر (۴) نیند سے نہ چونکنا۔ **بحر ؎** کھولی نہ آنکھ طالع خفتہ نے ایکدن۔ نالون نے ساری عمر جگایا تو کیا ہوا۔

نمبر (۵) جب مینہ برابر برستا ہی تو کہتے ہین کہ مینہ نے آنکھ نہین کھولی یعنی پانی نہین تھما۔ **مصحفی ؎** کم ہووے نہ عاشق کے کبھی اشک کا باران۔ ممکن ہی نہین کھولے یہ ساون کی جھڑی آنکھ۔ اسجگہ جمع کے ساتھ نہین بولتے ہین۔ اور انشا نے آنکھ نہ لگنا بھی انہین معنی مین کہا ہی ؎ کل تو سناٹے سے برسا ہی کیا ساری رات۔ آنکھ کمبخت نہین کوئی گھڑی مینہ کی لگی۔

آنکھ نہ لگنا۔ جاگتے رہنا۔ **ناسخ ؎** وصل کی شب سو گیا تھا مین سو غم نے عمر بھر۔ آنکھ پھر لگنے نہ دی میری پئے تعزیر خواب۔

آنکھ نہ ملانا۔ نمبر (۱) نظر نہ ملانا۔ نہ دیکھنا۔ **گلزار نسیم ؎** آنکھ اُس سے نہ جب ملائی اُسنے۔ زنجیر اسکی ہلائی اُسنے۔

نمبر (۲) شرمانا جھینپنا۔ **داغ ؎** سر اُٹھاتے نہین وہ آنکھ ملاتے ہی نہین۔ لذت وصل ملی لذت دیدار گئی۔

نمبر (۳) متوجہ اور ملتفت نہونا۔ **داغ ؎** دل لے ہی چکے ناز سے شوخی سے ہنسی سے۔ اب اُنکی بلا آنکھ ملاتی ہی کسی سے۔ **جرات ؎** آنکھ اب نہین ملاتا ہی وہ غیرت پری۔ الفت نے جسکی مجکو دوانا بنا دیا۔ **آتش ؎** کیا کرین سامنے وہ عاشق رنجور سے آنکھ۔ فعل مختار ملاتے نہین مجبور سے آنکھ۔

نمبر (۴) تاب ہمچشمی نہ رکھنا۔ **بحر ؎** کیا تمسے کوئی آنکھ ملائے مجال کیا۔ آگے صف فرہ کے نہ ٹھہرین تمن کے پاؤن۔ **انشا ؎** مجھسے اغیار کوئی آنکھ ملا سکتے ہین۔ منہہ تو دیکھو وہ مرے سامنے آسکتے ہین۔

آنکھ نہ ملاؤ۔ شرماؤ۔ گریبان مین منہہ ڈالو۔ **بحر ؎** دیکھلی ہمنے دوستی تیری ہمسے اب آنکھ بیوفا نہ ملا۔ اور اسیکی قوت مین ہی کہ ہمسے پھر آنکھ ملاتے ہو یعنی شرماتے نہین۔ نادم نہین ہوتے ہو۔

آنکھ نہ مِلنا۔ نمبر (۱) شرم و ناز وغیرہ انداز معشوقانہ سے۔ **جرات ؎** حیا سے پاس بیٹھے پر جو آنکھ اسکی نہین ملتی۔ تو کیا کیا سوجھتی ہی دور کی ہم بدگمانون کو۔

نمبر (۲) بے التفاتی اور بے مروتی سے ؎ ملتی نہین ہی آنکھ اُس آئینہ رو کی تیرہ۔ وہ دل جو لیکے جاوے مگر تو ہی کیا عجب۔ **مشہور شعر ؎** آگے کیا اقرار تھا اب آنکھ بھی ملتی نہین۔ چاہیے بس خوب الفت آزمائی آپکی۔ **مصحفی ؎** گرچہ آنکھین نہین اُس شوخ کی ملتین مجھسے۔ پر رہی اب بھی ہی نظرون مین نہانی پیغام۔

آنکھ نہ ناک بنّو چاندسی۔ یہ مثل طنز سے عورتین اُسکی نسبت بولتی ہین جو بدصورت ہو اور آپکو خوبصورت جانے۔

آنکھ نہین کہ کان نہین۔ یعنی بینائی اور سماعت سب چیزین خدا نے دی ہین۔ **بحر ؎** حال سب دیکھتا ہون سنتا ہون۔ میری آنکھین نہین کہ کان نہین۔ اور غافل یا بے پروا سے بھی کہتے ہین کہ تم خود دیکھ سُنکے کام کرو تمہارے آنکھ نہین ہی یا کان نہین۔

آنکھ نیچی نہونا۔ احسان مند نہونا۔ **بحر ؎** کسی سے آنکھ نیچی ہو نہ میرا سر جھکے یارب

مجھے ٹکڑا زمانے مین میسر تو ایسا ہو - آتش ؎ حشر کے روز وہ دیدار خدا دیکھینگے
نیچی ہوتی نہین جنکی کسی مغرور سے آنکھ -

آنکھ نیچی ہونا - نمبر (۱) شرمندۂ احسان ہونا - فقرہ - احسان سے انسان کی آنکھ نیچی ہو ہی جاتی ہی -
نمبر (۲) نادم ہونا - فقرہ - بیٹا تمہارے چال چلن کی بدولت ہمچشموں مین ہمیشہ میری آنکھ نیچی رہتی ہی -

آنکھ والا - پہچاننے پرکھنے والا - جوہر شناس - **داغ** ؎ وہ نقد دلکو ہمیشہ نظر مین رکھتے ہین - جو آنکھ والے ہین اچھا برا پرکھتے ہین -

آنکھ ہی پھوٹی تو بھون سے کیا کام - مثل - یعنی جو مر باعث تعلق تھا جب وہی نہ رہا تو تعلق کیسا - مثلاً داماد سے تعلق بیٹی کے بدولت تھا جب بیٹی نہ رہی تو داماد سے کیا مطلب یا سالے سے علاقہ بی بی کی وجہ سے تھا جب بی بی ہی نہین تو سالے سے کیا بحث - **سودا** ؎ آنکھ جب تک ہی تو خوش آتی ہی بھون - آنکھ ہی پھوٹی تو کب بھاتی ہی بھون -

آنکھون آنکھونمین (آنکھون ہی آنکھونمین) اشارونمین دیکھتے ہی دیکھتے (یہان مقصود طرز دید ہوتی ہی) **داغ** ؎ وہ نظر باز وقت نظارہ - آنکھون آنکھونمین کھا گیا دلکو - **جرات** ؎ اک نظر دیکھون تو یون کہتی ہی وہ چتون شریر - آنکھون ہی آنکھون مین کیفیت اڑا لیجیئے -

آنکھون آنکھونمین (آنکھون ہی آنکھونمین) **باتین ہونا** - اشارونمین باتین ہونا - **عاشق** ؎ انسے اغیار سے سر محفل - آنکھون آنکھونمین ہوگئین باتین - ؎ ظفر آنکھون ہی آنکھون مین ہین باتین انسے ہوجاتین - کبھی ظاہر مین کچھ باہم نہ کہتے ہین نہ سنتے ہین -

آنکھون آنکھونمین (آنکھون ہی آنکھونمین) **چرا لینا** - اشارونمین اڑا لینا - چرانے کی چالاکی کے بیان مین کہتے ہین **ظفر** ؎ ہین یہ دزد دیدہ نگاہین تری کا ذرہ چور - آنکھون آنکھون ہی مین جو دلکو چرا لیجاوین - **مسرور** ؎ وہ اشارون مین دل اڑا لینا - آنکھون ہی آنکھون مین چرا لینا -

آنکھون آنکھونمین رات کٹنا - رات جاگتے گزرنا - **داغ** ؎ کاہش غمسے روح گھٹتی ہی - آنکھون آنکھونمین رات کٹتی ہی -

آنکھون آنکھونمین صبح ہونا - دیکھو آنکھون آنکھونمین رات کٹنا - **داغ** ؎ رات مصیبت کی بسر ہوگئی - آنکھون ہی آنکھونمین سحر ہوگئی -

آنکھون پر آیئے - بہت آؤ بھگت بلانے اور کسیکے آنے کی کمال خوشی ظاہر کرنے کیوقت کہتے ہین - **داغ** ؎ تنہا جو آیئے مری آنکھون پر آیئے - ساتھ اپنے غیر کو نہ کبھی لیکر آیئے - **میر** ؎ گل نے بہت کہا کہ چمن سے نہ جایئے - گلگشت کو جو آیئے آنکھون پر آیئے -

آنکھون پر بٹھانا - بزرگداشت کرنا - بہت محبت اور تپاک سے پیش آنا - **داغ** ؎ مرتبہ دیکھنے والے کا ترے ایسا ہی - کہ بٹھاتے ہین جسے اہل نظر آنکھون پر - **بحر** ؎ کوئی نہ سر پہ بٹھاتا ہی اب آنکھون پر - ہمارے اٹھ گئے دنیا سے قدردان کیا کیا - **صبا** ؎ ابرو سے اے مرے قد خمیدہ تو مجھے - یار آنکھون پر بٹھائے صورت ابرو مجھے -

آنکھون پر بیٹھیئے - دیکھو آنکھون پر آیئے - **بحر** ؎ بیٹھیئے بندے کی آنکھون پر جو مسکن چاہیے - پلکین حاضر ہین اگر پردے کو چلمن چاہیے -

آنکھون پر پاؤن رکھنا - بزرگداشت کرنا - عزیز رکھنا - **آتش** ؎ چال وہ چل کہ ہو جان سے دل عالم کو عزیز - آنکھون پر کہین ترے کا فرد دیند اقدم

آنکھون پر پاؤن رکھیئے - (یا قدم رکھیئے) دیکھو آنکھون پر آیئے - **میر** ؎ میری آنکھون پہ رکھو پاؤن جو آؤ لیکن - رکھتے ہو ایسی جگہ تم تو قدم کا ہیکو - **انشا** ؎ بندہ خانے مین اجی لایئے تشریف شریف - آکے رکھدیجے ان آنکھون پہ قدم یا معبود -

آنکھون پر پٹی باندہ لینا - بیدرد اور بے مروت ہو جانا - فقرہ - تمنے تو ہماری طرف سے آنکھون پر پٹی باندہ لی ہی بالکل خبر ہی نہین ہوتے -

آنکھون پر پٹی باندہنا (یا آنکھون سے پٹی باندہنا) قتل کیوقت مجرم کی آنکھون پر پٹی باندہ دیتے ہین تاکہ وہ تلوار سے جھجکے نہین کہ ہاتھ خالی جاے - **ناسخ** ؎ ہمارے زخم کے نظارے کی کتاب ہی اُسکو - تو ای جراح پہلے باندہ پٹی چشم سوزن پر - ؎ سر جدا تن سے کیا آنکھون پہ پٹی باندہکر - ای نسیم افسوس ہی دیدار قاتل رہگیا - اور جرات نے صرف آنکھین باندہنا اسی محل پر کہا ہی - ؎ جو گردن باندہتے ہو دیکھنے دو ٹک تو قاتل کو نہ باندہو آہ تم اس واجب التعزیر کی آنکھین -

آنکھون پر پردے پڑ جانا - کچھ نہ سوجھنا متحیر اور غافل ہو جانا - **رند** ؎ پڑ گئے آنکھون پہ پردے نہ رہی تاب نگاہ - اُسنے غرفے سے نکالا جو کبھی سر باہر - **مومن** ؎ جون نقاب اُٹھی مری آنکھون پہ پردہ پڑ گیا - کچھ نہ سوجھا عالم اُس پردہ نشین کا دیکھکر - **اسیر** ؎ آنکھون پہ پردے پڑ گئے حیرت سے زیر تیغ - حسرت ہی رہگئی رخ قاتل کے دید کی - **داغ** ؎ کرتا ہی داغ کوچۂ قاتل مین تاک جھانک - پردے پڑے ہین آنکھونپہ غفلت تو دیکھیئے -

آنکھون پر پردے چھوٹنا - دیکھو آنکھون پر پردے پڑ جانا - **رند** ؎ تیری صورت کو ترستے رہے ہم وصل مین بھی - پردے آنکھون پہ ترے آتے ہی دلبر چھوٹے - اب اسکا استعمال نہین ہی -

آنکھون پر پلکونکا بوجھ نہین ہوتا - مثل - یعنی جس سے محبت ہوتی ہی وہ دلپر گران نہین گزرتا - **ہندی** (آغا ہجو صاحب) ؎ چشم دلکو ہین خار غم مرغوب - کب ہو آنکھون پہ بوجھ پلکون کا - **ثلث** ؎ قدم رکھ بے تکلف نازنین آنکھون پہ نکہت کی - سر موچشم پر ہوتا نہین ہی بار مژگان کا -

آنکھون پر ٹھیکری - (یا ٹھیکریان) رکھ لینا - نمبر (۱) بے شرمی اور بے حیائی کی جگہ - فقرہ - نہ آئے گئے کا لحاظ ہی نہ اپنے پرائے کا خیال تمنے تو آنکھون پر ٹھیکریان رکھ لی ہین -

نمبر (۲) ناانصافی کی جگہ - فقرہ - دوسرے کے حق کا بھی خیال رکھنا چاہیے اسطرح آنکھون پر ٹھیکریان نہین رکھ لیتے -

نمبر (۳) جان بوجھکر انکار کے مقام پر - فقرہ - آنکھون دیکھی ہوئی چیز سے انکار کرون مجھسے تو آنکھون پر ٹھیکری نہین رکھی جاتی -

نمبر (۴) بیدردی اور سنگدلی کی جگہ - فقرہ - اُنہون نے تو آنکھون پر ٹھیکریان رکھ لی ہین کوئی تڑپ تڑپ کے مر جاے اُنکو کچھ پروا نہین -

نمبر (۵) احسان فراموشی اور بے مروتی کی جگہ - **مسرور** ؎ بے مروت جو مین روتا ہون تو ہنس دیتا ہی - ٹھیکری اپنی کوئی آنکھون پہ رکھ لیتا ہی -

آنکھون پر جگہ دینا - تعظیم اور تکریم کرنا - خاطر اور تواضع سے پیش آنا - ؎ سب نمیکو دیتے ہین جگہ آنکھون پر اپنی - اس خاک رہ عشق کا اعزاز تو دیکھو - **وزیر** ؎ پاؤن کے چھالے انہین دیتے ہین آنکھون پر جگہ - دیدۂ ہر آبلہ سمجھا ہی مژگان خار کو -

آنکھون پر جگہہ ملنا - لازم - سحر ؎ جھک کے ملتا ہون زمانے مین جو ہمچشمون سے
مجھکو آنکھون پہ جگہہ ملتی ہی ابرو کی طرح -

آنکھون پر چھپّیان پڑنا - نقاہت کے سبب سے بیمار کی جب آنکھین نہین کھلتی ہین
اور پپوٹے لٹک آتے ہین تو اسکو عورتین کہتی ہین کہ آنکھون پر چھپّیان پڑے ہین -

آنکھون پر دیوار اُٹھانا - جان بوجھ کے انکار کرنا - تسلیم ؎ مجھی سے
پردہ کرتے ہو مجھی سے مکرے جاتے ہو - غضب ہی سامنے دیوار آنکھون
پر اُٹھاتے ہو -

آنکھون پر رکھنا - محبت یا عظمت سے بہت عزیز کرنا - بحر ؎ لیلی
آنکھون پہ انہین رکھے بجائے مژگان - تیرے مجنون کے قدم سے ہون
اگر خار جدا - رشک ؎ اپنا دیوان نہ رکھا کرون کیون آنکھون پر - مطلع مدحت
ابرو سر دیوان نکلا - خلیل ؎ یار اگر طالب دیدار کو بھیجے مکتوب - رکھے ہر
کیطرح آنکھ کے اوپر نامہ -

آنکھون پر رومال ہونا - رونا - احسان ؎ رات سے بیمار الفت کا
ترے یہ حال ہی جسکو دیکھا چشم پرنم آنکھون پر رومال ہی - نفیس ؎ -
خیمے سے جو روتا ہوا نکلا وہ خوش اقبال - آہین لب خشکیدہ پہ تھین آنکھون
پہ رومال -

آنکھون پر رہنا - آنکھون پر رکھنا کا لازم - فقرہ - اُن کا دیوان سب کی
آنکھون پر رہتا ہی -

آنکھون پر زور پڑنا - آنکھون پر زور دینا کا لازم - فقرہ - چاندنی مین کتاب
نہ دیکھو آنکھون پر زور پڑیگا -

آنکھون پر زور دینا - لکھنے پڑھنے سینے پرونے یا اور کسی دیدہ ریزی
کے کام مین مصروف ہونا - فقرہ - دونون وقت ملتے ہین اسوقت کتاب
اُٹھا ڈالو آنکھون پر زور نہ دو -

آنکھون پر (یا آنکھون مین) غبار چھانا - دھندلا دکھائی دینا - رند ؎
کھو دیا نور بصارت انتظار یار نے - ہی غبار آنکھون پہ چھایا یہ نگاہی راہ کو -
مہر ؎ تیرے بن دیکھے مین مُدّ رہون - آنکھون پر اب غبار رہتا ہی -
سرور ؎ اتنی چھائی ہی خاک تیرے لیے - چھا رہا ہی غبار آنکھون مین -

آنکھون پر غفلت کے پردے پڑنا - بیخبر اور غافل ہونا - نصیر
؎ وہ حسن بیحجاب اُسکا دیر رہا جلوہ گر لیکن - تری آنکھون پہ غفلت کا پڑا ہی
بیخبر پردہ - ظفر ؎ سب جگہہ ہی وہی اور سب کی نظر سے ہی نہان -
پڑ گیا آنکھون پہ یہ پردۂ غفلت کیا ہی -

آنکھون پر قدم - یہ جملہ تواضع او تکریم کرنے اور مہمان کے ہاتھون ہاتھ
لینے کی جگہہ بولتے ہین - اسیر ؎ تمہارے ہاتھ سے خط لیکے آیا - قدم
آنکھون پہ میری نامہ بر کے - آتش ؎ دل اسکا ہی خیال یار اگر تشریف
فرما ہو - قدم آنکھون کے اوپر سر کے اوپر ایسے مہمان کا - اور لینا کے ساتھ
بھی مستعمل ہی - رند ؎ وہ رشک گل جو آج گیا سیر باغ کو - آنکھون پہ بلبلون
نے قدم یار کے لیے - سالک ؎ لیتے ہین عشاق آنکھون پر قدم -
ظاہر اُسکا نقش پا ہوتا نہین - اور آتش نے پڑنا کے ساتھ بھی کہا ہی -
؎ عالم مستی مین چلتا ہی جو تیری چال یار - اپنی آنکھون پر قدم پڑتا ہی
اُس طاؤس کا -

آنکھون تلے (یا آنکھون کے تلے) آنکھون کے سامنے - نظر مین -
خلیل ؎ ہی اضطراب وصل کی شب مین یہ شام سے - آنکھون تلے سپیدۂ صبح ازل ہی

ع اے ظفر اشکونکی دولت ایک پل مین دیکھ لو۔ لگ گئے کیا موتیون کے ڈھیر آنکھون کے تلے۔

آنکھون خاک - عورتین چشم بدور کی جگہ بولتی ہین - فقرہ - آنکھون خاک بچے نے کیا صورت پائی ہے -

آنکھون دیکھا پھٹ پڑا کہ مین کانون سُنا (یا آنکھون دیکھا پھٹ پڑا مجھے کانون سننے دے) یہ مثل عورتین وہان بولتی ہین جہان کوئی ہٹ دہرمی سے سچے کو جھوٹا بنائے اور ہمکی دیکھی ہوی بات سے اپنی سُنی ہوی بات کو ترجیح دے -

آنکھون دیکھا سو جانا کانون سُنا نہ مانا - یہ مثل عورتین وہان بولتی ہین جہان سُنی ہوئی بات پر دیکھی ہوی بات کی ترجیح مقصود ہوتی ہے یعنی انسان جو کچھ اپنی آنکھون سے دیکھے اسپر یقین لائے سُنی سنائی بات کا کیا اعتبار

آنکھون دیکھتے (یا آنکھون کے دیکھتے) نمبر (۱) دیکھتے دیکھتے اپنے زمانے مین - فقرہ - میری آنکھون دیکھتے وہ لکھ پتی ہوگئے - معروف ع آنکھون مین گھر کیا مری آنکھون کے دیکھتے - اتنی ہی ہی بسا ماہ یہ عیار طفل اشک نمبر (۲) دیکھکر - دیدہ و دانستہ - مثال کے لیے دیکھو آگے کی مثل -

آنکھون دیکھتے (یا آنکھون دیکھے) مکھی نہین نگلی جاتی - یہ مثل عورتین وہان بولتی ہین جہان یہ کہنا منظور ہو کہ جان بوجھ کر کسی مصیبت مین نہین پڑا جاتا - اور بیشتر اولاد کی نسبت سے انکار کے وقت کہتے ہین جب فریق ثانی مین کھلا ہوا کوئی عیب ہوتا ہے -

آنکھون دیکھی (یا آنکھون کی دیکھی) چشم دیدہ یعنی جسے خود دیکھا ہو - فقرہ - سُنی سنای کا کیا اعتبار اپنی آنکھون دیکھی کہو - مومن ع آنکھون کی دیکھی بات کہون مین - جوش ہے کیا خاموش رہون مین -

آنکھون دیکھین گے - حسرت و آرزو سے کسی خوشی کی بات کے لیے کہتے ہین کہ خدا ایسا بھی دن کرے گا جو یہ بات آنکھون دیکھین گے - فقرہ - انکی آمد آمد سنتے تو مدت سے ہین مگر جب آنکھون دیکھین گے تو تسکین ہوگی - درد ع - اپنی آنکھون اُسے مین دیکھون - ایسا بھی کبھی خدا کرے گا -

آنکھون سُکھ کلیجے ٹھنڈک - اصل مین یہ عورتونکی زبان ہے چشم ما روشن دل ما شاد کی جگہ بولتی ہین یعنی بہت خوشی سے منظور ہے ہماری عین راحت ہے فقرہ - بوا تم جم جم آؤ تمھارا آنا میری آنکھون سکھ کلیجے ٹھنڈک -

آنکھون سے - بسر و چشم بہت خوشی سے - رشک ع آنکھون سے دیتے ہین وہ بوسۂ چشم و رخسار - نظر لطف و عنایت نہین مجھپر کسدن - اور جواباً خبر حذف کرکے بھی کہتے ہین (مشہور شعر سلام کا) ع کہا شبیر نے تم لاؤگے پانی عباس - بولے عباس کہ یا شاہ امم آنکھون سے -

آنکھون سے آج دیکھا کانون سے تو سُنا کرتے تھے - یہ جملہ اُسوقت کہتے ہین جبکوئی عجیب غریب چیز دیکھنے مین آئے -

آنکھون سے آنکھین بندہنا - دو شخصون مین باہم محبت ہونا - سودا ع آنکھون سے آنکھین ناصح ہرگز بندہی نہ چھوٹین - زنجیر کی کڑی ہے جیسے کڑی لگائی - اب یہ محاورہ متروک ہے -

آنکھون سے بجا لانا - نہایت خوشی سے حکم کی تعمیل کرنا - کیف ع غیر ڈرتے ہین ڈریں خون جگر رونے سے - ہمتو آنکھون سے بجا لائین جو ارشاد کرو - آتش ع بجا لاتے اُسے آنکھون بسر اے دوست - کبھی کچھ ہمسے فرمایا تو ہوتا - ظفر ع خوش ہین گریے سے ہمارے وہ تو ہان بہتر یہ ہے -

ہم بجالائین گے آنکھون سے جو کچھ فرمائین گے -

آنکھون سے بلائین لینا - اشارون سے صدقے جانا - داغ ؎ دیکھکر یہ ادائین آنکھون سے - کیون نہ لون مین بلائین آنکھون سے -

آنکھون سے پاؤن - (یا پائے) اصل مین عورتونکی قسم اور کوسنا ہی یعنی آنکھین پھوٹین - رشک ؎ گلہ اسکا جو ہو مدنظر تو پاؤن آنکھون سے - لگاؤ دیر جتنی ہو سکے سرمہ لگانے مین -

آنکھون سے پردہ (یا حجاب) اُٹھجانا - غفلت دور ہوجانا - منیر ؎ دم سحر مری آنکھون سے اُٹھ گیا جو حجاب - بہار گلشن معنی سے دل ہوا شاداب -

آنکھون سے پھول اُٹھانا - ایک کھیل ہی کہ دو شخص تھوڑے سے فاصلے پر آمنے سامنے کھڑے ہوکر ہتھیلی کی زد سے ایک دوسرے کی طرف پھول پھینکتے ہین اسمین پھول جسکے ہاتھ سے گرجاتا ہی وہ آنکھون سے اُٹھاتا ہی - جرات ؎ رتبہ گل بازی کا دلا کاش تو پاتا - ہاتھون سے جو گرتا تو وہ آنکھون سے اُٹھاتا - بحر ؎ ناتوانی مین بھی یہ بل ہی جو گیند اکھیلو - پھول کیا تمکو ہم آنکھون سے اُٹھا لیتے ہین - کیف ؎ رتبہ گل بازی کا جو ہو عشق مین حاصل - نظرون سے گرے دل تو وہ آنکھون سے اُٹھالین -

آنکھون سے تلوے سہلانا - تلوون سے آنکھین ملنا - آرام پہنچانے اور خوشامد کرنے کی جگہ کہتے ہین - بحر ؎ کوئی دن میری بھی راحت کا سرانجام کرین - تلوے سہلاؤ نہین آنکھون سے وہ آرام کرین - ولہ ؎ عین راحت ہی مجھے خدمت گزاری یار کی - تلوے آنکھون سے جو سہلاتا ہون آجاتی ہی نیند

آنکھون سے ٹکر ٹکر دیکھنا - دیکھتے رہنا اور کچھ نہ کہنا - فقرہ - واہ وا لڑکو نمین مار پیٹ ہوا کی اور تم آنکھون سے ٹکر ٹکر دیکھا کیے -

آنکھون سے جان نکلنا - انتظار و حسرت مین مرنا - ؎ منتظر کوئی دم کا مہمان ہی - جان آنکھون سے اب نکلتی ہی -

آنکھون سے چنگاریان اُڑنا - بہت جی جلنے کی جگہ کہتے ہین اور واحد کے ساتھ بھی کہا ہی ؎ کیونکر نہ بحر آنکھ سے چنگاریان اُڑین - میرے دل و جگر مرے پیش نظر جلے -

آنکھون سے دریا بہانا - بہت رونا - (مبالغے کے طور پر) معروف ؎ بخار اس دل کا سینے مین نہ رکھتے گر سحاب آسا - تو کیون رو رو کے ہم دریا بہاتے اپنی آنکھون سے -

آنکھون سے دریا بہنا - لازم - برق ؎ دو سمندر نہ سُنے ہونگے یہان آنکے دیکھ - ایک جا بہتے ہین دو آنکھون سے دریا کیسے - ظفر ؎ چشم سے دریا بہی لیکن بجھی دل کی نہ آگ - وہ جو تھی نالون کی اپنے شعلہ باری یون بھی ہی -

آنکھون سے دم نکلنا - دیکھو آنکھون سے جان نکلنا - رشک ؎ - ای خدا کوئی نہ دیکھے مرض الفت چشم - دم اس آزار مین آنکھون سے نکلتے دیکھا اور نکلنا کی جگہ روان ہونا بھی کہا ہی - صبا ؎ حسرت دید نہ پوچھو شب تنہائی کی - دیکھتا تھا کہ دم آنکھون سے روان ہوتا ہی -

آنکھون سے دور ہی مگر دل سے نزدیک ہی - جدائی مین کسیکی ہر وقت یاد اور تصور رہنے کی جگہ کہتے ہین - آتش ؎ روپوش ہی جو ناز سے اسکا گلہ نہین - نزدیک دل سے ہی جو ہی آنکھون سے یار دور - رند ؎

؎ دیوان مین یون ہی چھپا ہی مگر بول چال مین جمع ہی کے ساتھ ہی -

فرقت کی رات بھی مجھے روز وصال ہی۔ نزدیک دل ہی یار جو آنکھونسے دور ہی۔

آنکھونسے دیکھا جو کبھی کانونسے بھی نہ سُنا تھا ۔ یہ جملہ کسی عجیب و غریب چیز کے دیکھنے یا کوئی نئی بات پیش آنے پر کہتے ہین۔ رند ؎ ستم کرتا ہی چرخ سفلہ پرور اہل غیرت پر۔ جو کانونسے نہ سنتے تھے وہ آنکھونسے دکھاتا ہی۔

آنکھ[illegible] جو نہ دیکھا تھا۔ کسی عجیب و غریب یا بڑی بات کے ظہور پر یہ جملہ بولتے ہین۔ مسرور ؎ [illegible] اُس نرگس بیمار کا بوسہ۔ نہ دیکھا تھا سو دیکھا ای دل رنجور آنکھونسے

آنکھون [illegible] دیکھا نہ کانون سے سُنا ۔ نہ دیکھا نہ سنا کسی عجیب و غریب و خلاف قیاس بات کی نسبت کہتے ہین۔ ظفر ؎ دیکھا نہ ترے گل قامتین کو نہ آنکھون سے کبھی۔ اور نہ کانونسے سنی بلبل تصویر کی بات۔ اور آنکھون نے دیکھا نہ کانون نے سُنا بھی کہتے ہین۔ ناسخ ؎ ناک ایسی دیکھی آنکھون نے نہ کانون نے سُنی۔ بو تمھارے کاکلونکی ہوتی ہی سمناک ہین۔

آنکھون سے زمانہ دیکھا ہی ۔ جملہ۔ جہان دیدہ ہی۔ تجربہ کار و ہوشیار ہی۔ یہان آنکھون سے زائد اور حسن کلام کے لیے ہی۔ مسرور ؎ ہر طرح کا کارخانہ دیکھا۔ ان آنکھون سے ہی زمانہ دیکھا۔

آنکھون سے سوجھتا نہین ہی ۔ جملہ۔ اُس وقت بولتے ہین جب کسیکو سامنے رکھی ہوی چیز نظر نہ آے۔

آنکھون سے شرم لحاظ جاتا رہنا ۔ بے شرم ہو جانا۔ پاس ادب نہ باقی رہنا۔ مومن ؎ کیون نہ آنکھین لڑاتے آئی حیا۔ تیری آنکھون سے لحاظ گیا۔ فقرہ۔ بزرگون کے سامنے یہ شوخیان اب تیری آنکھون سے بالکل لحاظ جاتا رہا۔

آنکھون سے شعلے نکلنا (یا اُٹھنا) آنکھون مین بہت جلن اور سوزش ہونا۔ داغ ؎ کہون کیا خواب مین دیکھا تھا کس برق تجلی کو۔ کہ اب تک دیکھیے شعلے ان آنکھون سے نکلتے ہین۔ سحر ؎ کانون سے لوین اُٹھتی ہین اور آنکھون سے شعلے۔ دیکھی نہ سُنی سوزش داغ جگر ایسی۔

آنکھون سے عزیز رکھنا ۔ نہایت عزیز اور محبوب سمجھنا (چونکہ اعضاے انسان مین آنکھین بہت ہی پیاری ہوتی ہین اسلیے نہایت عزیز کو آنکھون سے زیادہ عزیز کہتے ہین)

آنکھون سے عزیز ہونا ۔ لازم۔ گلزار نسیم ؎ آنکھون سے عزیز گل مرا تھا۔ پتلی وہی چشم حوض کا تھا۔

آنکھون سے غائب ہو جانا ۔ نظرون سے نہان ہو جانا۔ سحر ؎ ای صنم غیب کی رکھتے ہین خبر کامل عشق۔ غائب آنکھون سے وہ عنقا ے گم کیا ہوگا۔ آتش ؎ غائب آنکھون سے خیال یار ای آتش نہو۔ جان کے اوپر بنے گی دل اگر محزون ہوا۔

آنکھون سے غفلت کے پردے اُٹھ جانا ۔ حقیقت حال کُھل جانا۔ ہوش مین آنا۔ فقرہ۔ مرشد کی نگاہ ہوتے ہی آنکھون سے غفلت کے پردے اُٹھ گئے۔

آنکھون سے غیرت بہجانا ۔ غیرت جاتی رہنا۔ ؎ ہر کسیکے سامنے روتے ہو سحر۔ بہ گئی آنکھون سے غیرت آپکی۔

آنکھون سے قبول ہی ۔ بدل و جان قبول ہی بہت خوشی سے منظور ہی۔ اسیر ؎ گالیون کی ہی سماعت ہمین آنکھون سے قبول۔ تیرے ہونٹھونکی طرف کان رہا کرتے ہین۔

آنکھون سے قدم لگانا ۔ آنکھین پاون سے ملنا۔ عجز و اعتقاد یا توقیر

محبت سے ۔ **شعور** ؎ دیا ہی حسن مین یہ مرتبہ اللہ نے تجکو ۔ پری تیرے قدم چومے لگاے حور آنکھون سے ۔ **آتش** ؎ آئے تواب کے آنکھون سے اپنی لگا دون مین ۔ دہو کر شراب سے قدم ابر بہار کا ۔

آنکھون سے کسی چیز کو لگانا ۔ پیار اور محبت یا عظمت و تقدس کی نظر سے ۔ ؎ خط کسکا یہ آیا تھا کہ جرأت جسے تو نے ۔ اک دم مین اٹھا آنکھون سے سو بار لگایا ۔ **ناسخ** ؎ کوہ غم ایک ہی تیشے مین ہوا سو ٹکڑے ۔ کیون نہ آنکھون سے لگا یا کرون فرہاد کے ہاتھ ۔ **صبا** ؎ مسیحا بھی اک دن فلک سے اُتر کر ۔ لگائین گے آنکھون سے تربت علیؑ کی ۔ اور آنکھون سے مس کرنا بھی ہی ۔ **قلق** ؎ پہلے انگلی اُٹھا کے سوے ضریح ۔ سب نے یارت پڑہی بطرز فصیح ۔ بعد آنکھون سے مس کیا آکر ۔ گرد صندوق کے پھرا جا کر ۔

آنکھون سے کوڑی نہین دیکھی ہی ۔ جملہ ۔ کوڑی کوڑی کو محتاج ہین فقرہ ۔ جنھون نے آنکھون سے کوڑی نہ دیکھی تھی وہ ہزارون روپے کے آدمی ہو گئے ۔

آنکھون سے کوئی کام کرنا ۔ بہت خوشی اور شوق سے کوئی کام کرنا ۔ **صبا** ؎ جان جہان پیش نظر حسن کی روداد کرو ۔ آنکھون سے اُسکی فرد پہ تم صاد کرو ۔ **سحر** ؎ وہ بلاتے ہین اگر چلنے کو آنکھون سے چلون زندہ پہنچون گا مگر تا در جانان کیونکر ۔

آنکھون سے گر ابہت بُرا ہوتا ہی ۔ یعنی جو شخص لوگونکی نظرون مین حقیر ہو جاتا ہی ہر طرح اُسکی خرابی ہوتی ہی ۔ **نصیر** (رباعی) ؎ جو اشک کہ آنکھون سے جدا ہوتا ہی ۔ مژگان تلک آیا کہ فنا ہوتا ہی ۔ آنکھون سے کسیکی کوئی یارب نہ گرے ۔ آنکھون سے گرا بہت بُرا ہوتا ہی ۔

آنکھون سے گرا دینا ۔ بیقدر اور حقیر کر دینا ۔ **آتش** ؎ شمعون کو تو نے دل سے پروانون کے اُتارا ۔ آنکھون سے بلبلونکی گلشن گرا دیے ہین ۔ **ظفر** ؎ پڑھ جائین نظر اپنی گر اُسکے در دندان ۔ اشکون کی طرح گوہر آنکھون سے گرا دیجے ۔ **معروف** ؎ ایک عالم کی جو آنکھون سے گرایا جون اشک ۔ کاش تجکے گہر غلطان ہی بنایا ہوتا ۔

آنکھون سے گرجانا ۔ لازم ۔ **بحر** ؎ گرجاے دو چار چاند ۔ چار ابرو ون نے تجکو لگاے ہین چار چاند ۔ برگ گل آنکھون سے بلبل تری گرجائین ابھی ۔ گر تو دیکھے مرے اشکون کی گل افشانی کو ۔ **آتش** ؎ ای آفتاب محشر آنکھون سے گر گیا تو ۔ منھ پھیرتا جدہر سے پھیر مین آدہر نہ کرتا ۔

آنکھون سے لگا کے رکھنا ۔ لگا رکھنا ۔ بہت عزیز کر کے رکھنا حفاظت سے رکھنا ۔ **داغ** ؎ جو متاع ہنر بیش بہا کہتے ہین ۔ انکو آنکھون سے خریدا لگا رکھتے ہین ۔ **ظفر** ؎ آنکھون سے لگا کیونکہ بھلا اسکو نہ رکھون آئی ہی مرے ہاتھ جو یہ خاک دہان کی ۔

آنکھون سے مجبور ہونا ۔ اندھا ہونا ۔ **مسرور** ؎ ہوا پنہان جو اُسکا چہرۂ پر نور آنکھون سے ۔ یہان تک روئے عاشق ہو گئے مجبور آنکھون سے ۔

آنکھون سے معذور کرنا ۔ اندھا کر دینا ۔ **جرأت** ؎ تب وعدۂ دیدار بر آیا کہ رُلا کر ۔ آنکھون سے کیا جب ہمین معذور کسی نے ۔

آنکھون سے معذور ہونا ۔ لازم ۔ ؎ اُسنے خدمت سے جو معذور رکھا ای جرأت ۔ یان تلک روے کہ ہم آنکھون سے معذور ہوے ۔

آنکھون سے مَلنا - دیکھو آنکھون سے لگانا - انشا ؎ مین نے دوپٹا جب ترا آنکھون سے اپنی مل لیا - اُسکی شمیم ناز سے یاد مین نے غش کیا فقرہ - مزار اقدس کی خاک آنکھون سے ملتے ہی درد جاتا رہا -

آنکھون سے نیند اُڑ جانا - نیند نہ آنا - یا نیند اُچٹ جانا - آتش ؎ یا ... مین اُڑ گئی آنکھون سے نیند - کہ گنوان جھانکا کبھی تلوار کو ؎ اُڑے سُنکر جسے ای قصہ خوان نیند اپنی آنکھون سے ... آئے تو وہی فسانہ اور کہتا ہی - وزیر ؎ یاد چشم سرگین مین شب کو لرآتی ہی نیند - صورت مرغ نگہ آنکھون سے اُڑ جاتی ہی نیند -

آنکھونکا برسنا (نمشـ) - زار زار رونا - داغ ؎ اشک اُمڈے برس گئین آنکھین - دیکھنے کو ترس گئین آنکھین - سحر ؎ ہر سال ان آنکھونکو برستے ہوے دیکھا - بھادون نظر آیا نہ ساون نظر آیا -

آنکھون کا بہنا (نمشـ) - آنسو جاری رہنا - ہلال ؎ یہ آنکھین بہ رہی ہین پتلیان تک نکلی آتی ہین - غضب ہی مردم آبی کنارجو نکلتے ہین - رند ؎ چشم بہنے لگی جب داغ جگر بھر آیا - چور پیدا کیا ناسور نے اچھا ہوکر -

آنکھون کا تیل نکالنا - دیدہ ریزی کے کام مین آنکھون پر زور دینا تسلیم ؎ وصل مین ڈھونڈین عبث موئے میان یار کیون - تیل آنکھونکا نکالین رات بھر بیکار کیون -

آنکھونکا جھمکا آنسوؤن کی جھڑی - میر ؎ جون ابر نہ تھم سکتا آنکھونکا مری جھمکا - جون برق اگر وہ بھی جھمکی سی دکھا جاتا - اب یہ محاورہ نہین ہی

آنکھونکا چلنا پھرنا (فـشـ) - (یا آنکھونکی چل پھر یا چلت پھرت) شوخی سے نظر کا نہ ٹھہرنا - داغ ؎ اسے تاکا اُسے مارا یہی نقشا دکھا - چلتی پھرتی ہین قیامت کی تمہاری آنکھین -

آنکھون کا دریا بہانا (ظـفـشـ) - بہت رونا - رشک ؎ آبروے ابر دریا بار بھی اُڑ جائگی - میری آنکھین آندھی ہین دریا بہانے کیلیے -

آنکھون کا دیکھا جانے دے بھلے مانس کا کہنا مان لے - یہ مثل بطور نصیحت بولی جاتی ہی - مطلب یہ ہوتا ہی کہ تجربہ کار کی بات پر عمل کرنا بہت ہی ضرور ہی حتےکہ اپنی آنکھ سے دیکھے ہوے پر بھی اسکی بات کو ترجیح دینا چاہیے -

آنکھونکا رونا - نمبر (۱) آنسو بہانا - آتش ؎ یہی رونا ہی جو ان خانہ خراب آنکھون کا - بام سے در ہی جدا در سے ہی دیوار جدا -

نمبر (۲) آنکھون کا شکوہ - آتش ؎ نظارہ کیا کین وہ یہ دیدار کو ترسا - دن رات رہا آنکھون کا رونا مرے دلکو -

نمبر (۳) بینائی کے جانیکا افسوس کرنا - رند ؎ جو رونا یہی ہی تو پھوٹین گی آنکھین - مجھے اب تو آنکھون کا رونا پڑا ہی - اور اسجگہ آنکھونکو رونا بھی کہتے ہین - نواب خلد آشیان جناب ترلہ (فرمانرواے رامپور) ؎ - نواب ہاتھ عشق مین دونون سے دھوبیٹھے - دلکو تو روتے ہی تھے آنکھون کو روبیٹھے -

آنکھونکا کسی کو ڈھونڈنا - کسیکے دیکھنے کا بہت مشتاق ہونا - ظفر ؎ ڈھونڈتی ہین جسکو آنکھین وہ نہین آتا نظر - ہم بہت دوڑاتے ہین اپنی نظر چارون طرف - سحر ؎ صاحب کہین ظہور کرو کائنات مین - دولہا کو آنکھین ڈھونڈ رہی ہین برات مین - ؎ ہوگئین چار نگاہین جو دم قتل آتش - آنکھین جلاد کی ڈھونڈین گی گنہگار کی شکل قلق ؎ مین غفلت مین

کھولدین آنکھین - یارکوڈھونڈنے لگین آنکھین -

آنکھون کا لہو رونا - بہت رونا - (مبالغے کے طور پر) **بحر** ؎ کیا فقط آنکھین لہو روکر ہوی ہین چشم زخم - ہڈی ہڈی مین فراق یار سے ناسور ہی - **ناسخ** ؎ کسی نے تیر دزدیدہ نگہ سے دلکو مارا ہی - لہو روتی ہین آنکھین راز پنہان آشکارا ہی - اور لہو برسانا بھی کہا ہی - **اُنس** ؎ دکھا نہ برق سے ای ابر ہمکو تو آنکھین - شب فراق ہی برسائین گی لہو آنکھین -

آنکھون کا لہو ہوجانا - آنکھون کا نہایت سُرخ ہوجانا - (اکثر بہت رونے کی جگہ کہتے ہین) فقرہ - روتے روتے آنکھین لہو تو ہوگئین اب کہان تک روؤگے -

آنکھونکا ناسور ہونا - آنکھ سے آنسو نہ تھمنا - **نواب خلد آشیان** (فرمانرواے رامپور) ؎ آنکھین ہوئین ناسور جو رونے سے تو پھر کون نظارہ کریگا ترے بیساختہ پن کا -

آنکھون کا نور - نمبر (۱) بصارت - روشنی چشم - **رشک** ؎ بیہ تمہارے نور کا کیا جانین مہر و ماہ - پوچھو یہ روشنی مری آنکھون کے نور سے - **صبا** ؎ اندھا کیا مجھے شب مہتاب ہجر نے - آنکھون کا نور پنبہ داغ قمر ہوا - نمبر (۲) اولاد - عزیز قریب - **داغ** ؎ ماتم نہ زندمین ؎ احمد کے غم مین دیدہ و دل کیون نہون تباہ - آنکھون کا نور تھا مرے دل کا سرور تھا

آنکھونکا نور اُڑجانا - بینائی جاتی رہنا - **میر حسن** ؎ اڑا نور نرگس کی آنکھونکا سب - ہوے بال سنبل کے ماتم کی شب -

آنکھونکا (یا آنکھون سے) نور جاتا رہنا - نابینا ہوجانا - **قلق** ؎ دل کا اُسکے سرور جاتا ہی - اور آنکھونکا نور جاتا ہی - **اسیر** ؎ جب تلک قاصد پھرا جاتا رہا آنکھون سے نور - خط جانان ہمکو پیغام زبانی ہوگیا - **غافل** ؎ عبث وہ شرمگین رہتا ہی اب مستور آنکھون سے - کہ روتے روتے یان جاتا رہا ہی نور آنکھون سے - اور جاتا کیجگہ کھویا جانا بھی ہی - **خلیل** ؎ آنکھون سے نور جسم سے جان دل سے صبر و تاب - کھوے گئے ہین جبسے وہ آرام جان گیا -

آنکھونکا نور کھو دینا - اندھا کردیا - **ہلال** ؎ [illegible] مین چوندھیا گیا - آنکھون سے نور نیر اعظم نے کھو [illegible] ہر دم نہ دیکھے گال یوسف کے - یہ اُس عینک کے [illegible] کا کھوتی ہی -

آنکھونکا (یا آنکھون سے) نیل ڈہلجانا - مرتے وقت جو چند قطرے پانی کے آنکھون سے نکلتے ہین اُسکو آنکھون کا نیل ڈہلنا کہتے ہین - **بحر** ؎ موت کی صورت نظر آئی اُسے دکھیا نہ آہ - ڈہل گیا آنکھون کا نیل ای انتظار سبزہ رنگ - **اسیر** ؎ عطا جو غیر کو کرتے کبھی وہ بوسۂ خال - تو صاف دہر مری آنکھون کے نیل ڈہلجاتے - **مصحفی** ؎ میری آنکھون سے جو یان نیل ڈہلا نزع کیوقت - اُسنے رو رو کے وہان اپنا چھڑایا کاجل - **نواب مرزا شوق** ؎ دونون آنکھون سے نیل ڈہلتا ہی - نبض ساقط ہی دم نکلتا ہی - **قلق** ؎ دیدرخ اسطرف تھی مدنظر - نیل آنکھون سے ڈہل چکا تھا اُدہر -

آنکھونکو انتظار ہونا - آنکھونکو یہان زائد ہی مطلب وہی انتظار ہونا ہی - **ناسخ** ؎ آنکھونکو ہی انتظار قاصد - ہی جان امیدوار قاصد - اور آنکھونمین انتظار ہونا بھی کہا ہی - **ناسخ** ؎ کرکے وعدہ شب کے آنے کا نہین آیا جو یار - بیقراری دلمین ہی اور انتظار آنکھونمین ہی -

آنکھونکو رو بیٹھنا - آنکھون سے معذور ہوجانا - **ہندی** (آغا ہجو صاحب) ؎ آبرو جتنی تھی لوگونمین اُسے کھو بیٹھے - اسقدر روے کہ آنکھون کو بھی ہم رو بیٹھے - **جرات** ؎ رونا آتا ہی ہمین رونے پہ اپنے یارو - یان تلک روے کہ آنکھونکو بھی رو بیٹھے ہم -

آنکھون کے آگے - (یا سامنے) نمبر(۱) پیش چشم - نظر کے سامنے (خارج ہی) فقرہ - آنکھون کے آگے چیز رکھی ہی اور تجھے نہین ؎ زلف و رخ ساقی کا تماشا آنکھون کے آگے پھرتا ہی - مدت سے وہ دور نہین وہ صبح نہین وہ شام نہین - **ناسخ** ؎ سامنے آنکھون کے اب ذرات اسکا خال ہی - اندنون تابان ہمارا کوکب اقبال ہی - **بحر** ؎ اسکو دیکھون کہ جا رہی وہی - میری آنکھون کے روبرو ہی وہی - نمبر(۲) ہوتے دیکھتے دیکھتے - **قلق** ؎ رانڈ ہوکر جوان اک بیٹی - میرے پہلو سے آگے لگ بیٹی - دوسری میری آنکھون کے آگے - اُٹھتی ہی نوجوان دنیا سے -

آنکھون کے آگے آئے (یا آئیگا) دیکھو آنکھون سے پاؤن - **عاشق** ؎ جلتے رہو کسیکو اگر تم کباب دو - آنکھون کے آگے آئے جو جام شراب دو -

آنکھون کے آگے (یا سامنے) **اُٹھ جانا** - کسیکی زندگی مین کسیکا مرجانا - دیکھتے دیکھتے نیست و نابود ہوجانا - مثال کے لیے دیکھو آنکھون کے آگے نمبر۲ -

آنکھون کے آگے (یا سامنے) **اندھیرا آجانا** یہ حالت بہت غصے اور کسی بڑے صدمے یا زیادہ خوف یا ضعف سے ہوجاتی ہی - **سودا** ؎ ابر غم کا دل کے اوپر چھاگیا - آنکھون کے آگے اندھیرا آگیا - اور اندھیرا چھاجانا بھی کہتے ہین - **داغ** ؎ آگے آنکھون کے اندھیرا چھاگیا - کچھ دکھائی دے تو دیکھون دل کی چوٹ -

آنکھون کے آگے پلکونکی بُرائی - دیکھو آنکھ کی بدی بھون کے آگے - **نکہت** ؎ یار کی یارو بیان تم بیوفائی مت کرو - روبرو آنکھون کے پلکونکی بُرائی مت کرو - **ہندی** (آغا ہجو صاحب) ؎ تیر جانان جو لگا دل مین نہ کرنا شکوہ - آگے آنکھون کے نہین کرتے بدی پلکونکی -

آنکھون کے آگے (یا سامنے) **پھرنا** - تصور مین نظرون کے سامنے رہنا - **مومن** ؎ پھر جاسے نہ تا چشم صنم آنکھ کے آگے - سیر چمن نرگس شہلا نہ کرینگے - **سودا** ؎ ایسی ہی دکھلائی دی اک شکل زشت - پھر گئی آنکھون کے آگے سرنوشت - **ناسخ** ؎ آگے آنکھون کے جو پھر جاتے ہو چلاتا ہون مین - پہلے بجلی کوندتی ہی بعد کی آواز ہے -

آنکھون کے آگے - (یا سامنے) **تارے چھٹکنا** - **یا تارے چھوٹنا** - ضعف یا صدمے سے چکر آجانے مین جو ذرے سے نظر آتے ہین انکو تارے چھٹکنا کہتے ہین - **شعور** ؎ کیا ہی ناتوان ایسا کسی گیسو کی افشان نے - کہ اب آنکھون کے آگے دنکو بھی تارے چھٹکتے ہین - **جرات** ؎ اُٹھتے ہی چھٹتے ہین آنکھون کے تلے تارے سے - جب جدا تجھسے ہم اے ماہ جبین بیٹھتے ہین -

آنکھونکے آگے سے اُوپ یا تلپٹ ہوجانا - نگاہ کے سامنے سے اسطرح غائب ہوجانا کہ پتا نہ لگے -

آنکھونکے آگے ناک سوجھے کیا خاک - یہ مثل طنز سے اُسکی نسبت

بولی جاتی ہی جیسے سامنے کی چیز نہ سوجھے - **ناسخ** ؎ ہی عیان جلوہ خدا کا ان بتان ہند مین - سوجھے کیا زاہد تجھے آنکھون کے آگے ناک ہی -

آنکھونکے اندہے - نافہم بے وقوف - **نصیر** ؎ دیکھ تو آنکھونکے اندہے کچھ بھی ہی تجکو شعور - یہ تو میری نوجوانی اور پرانی چوڑیان - **میر** ؎ اہل نظر کسکو ہوتی ہی محرمیت - آنکھونکے اندہے ہمتو مدت رہے حرم مین -

آنکھونکے اندہے نام شیخ روشن - مثل - دیکھو آنکھون کے اندہے نام نین سکھ -

آنکھون کے اندہے نام نین سکھ - جو نادان دانا بنے اُسکی نسبت یہ مثل کہتے ہین - اور اُسکی نسبت بھی کہتے ہین جو ایسی صفت سے مشہور ہو کہ اسمین پای نہ جاے - اسکے قریب قریب فارسی کی یہ مثل ہی - ؏ برعکس نہند نام زنگی کافور - **جانصاحب** ؎ آنکھونکی اندہی ہی وہ مثل نام نین سکھ - نرگس کو دنکو اونٹ بھی آتا نہین نظر - **مہندی** (آغا ہجو صاحب) ؎ آپ ہی پوشاک کو وہ کیا جانین - نین سکھ نام اندہے آنکھونکے -

آنکھونکے بھل چلنا - ادب یا شوق سے چلنا - **داغ** ؎ آنکھون کے بل چلونگا تری راہ شوق مین - موے مژہ بنین گے مری چشم تر کے پاؤن - اور آنکھون کے بھل بیٹھنا بھی کہاہی - **رشک** ؎ کوے جانا نین اگر پاؤن دہرے مون تھک جائین - سر کے بھل راہ چلا آنکھون کے بھل بیٹھ گیا -

آنکھونکی بینائی - بصارت - **ناصر** ؎ روز تم دیکھتے ہو شام ہی کیوقت کتاب - دشمنی ہی تمھین کچھ آنکھونکی بینائی سے -

آنکھونکے پپوٹے - وہ کھال جو بطور غلاف آنکھ کے اوپر ہی جیسے فارسی مین غلاف چشم اور نیام چشم کہتے ہین -

آنکھونکی پتلیان - نمبر (۱) آنکھونکی سیاہی - **رند** ؎ گئین جو حسرت دیدار لیکے دنیا سے - کرینگی حشر کو آنکھونکی پتلیان فریاد - نمبر (۲) نہایت عزیز اور محبوب - **کیف** ؎ دین و دنیا دونون ہین آنکھونکی اپنی پتلیان - اک نگہ ہی حق کی جانب ایک باطل کیطرف - فقرہ - اولاد ہزار بری ہو مگر مان باپ آنکھ کی تپلی سمجھتے ہین -

آنکھونکی پتلیان تھہرانا - آنکھونکا بے نور ہ[illegible] **اسیر** ؎ کیا دیر مغان مین ایک بت کا انتظار [illegible] گئین چشم برہمن مین -

آنکھونکی پتلیان پھر جانا - آنکھونکی پتلیون کا ٹیڑہ جانا - چونکہ نزع کے وقت اعصاب کے کھچنے سے ایسا ہوا کرتا ہی اسلیے علامت مرگ سے کنایہ معروف **نثار** ؎ طبیعت گرنہ اکبار اسطرح سرکار کی پھرتی - تو پتلی آنکھ کی کیون آپکے بیمار کی پھرتی -

آنکھون کے پردے - وہ سات جھلیان جو تہ بتہ آنکھون مین ہوتی ہین -

آنکھونکی تری - آنسوؤن کی نمی - **ناسخ** ؎ آئنہ دیدۂ گریان بنے جوہر پتلی - دیکھلے جو مری آنکھون کی تری آینہ - **سحر** ؎ جب مستعد گریہ ہوے ہم غضب آیا - گردونکو بنایا کنول آنکھونکی تری نے -

آنکھونکے تل - وہ چھوٹے سے نقطے جو آنکھ کی سیاہی مین ہوتے ہین - **وزیر** ؎ نظر سے میری گر بیما آنکی ہوگئین آنکھین - تصدق کے لیے کھچوائون روغن آنکھ کے تل کا - **ذوق** ؎ دیکھ چھوٹون کو ہی اللہ بڑائی دیتا - آسمان آنکھ کے تل مین ہی دکھائی دیتا -

آنکھون کے حلقے - وہ دائرے جنمین آنکھون کے ڈہیلے قائم ہین جنہین
کاسۂ چشم اور حدقۂ چشم بھی کہتے ہین - اسیر ؎ آنکھ کا حلقہ بجاے طوق گردن
جان ہے - ہون مین دیوانہ کسیکی نرگس بیمار کا - ضبا ؎ ٹکٹکی باندہے ترے
در پر رہین گے ای صنم - حلقے آنکھون کے کرینگے حلقۂ زنجیر ہم - آتش ؎
[illegible] سمندیار مین ہون - ہماری آنکھون کے حلقے رکاب

[illegible] دیکھنے کی لیاقت پیدا کرو - عقل اور تمیز حاصل کرو
بطور مذاق سے کہتے ہین جب کسیکو کوئی چیز سامنے رکھی ہوئی
نہین نظر آتی ہے - ہجر ؎ ہیچ چشمی یار سے حیا ہے - نرگس آنکھون کی
کچھہ دوا کر -

آنکھون کے ڈورے - آنکھون کی لال لال رگین جو کسیکی آنکھون مین
قدرتی ہوتی ہین یا نشے یا خمار سے پیدا ہو جاتی ہین - ناسخ ؎ آنکھون
کے ڈورے ہین رگ یاقوت ہیرون مین - موتی جڑے ہین لعل مین
منہہ پر عرق نہین - میر ؎ تماشا سرخ ڈورون سے تری کیا چشم میگون ہے -
رگ گل نرگس شہلا مین ہے یہ تازہ مضمون ہے -

آنکھون کے ڈہیلے - دیدے - (یعنی سیاہی اور سپیدی اور پتلی)
مومن ؎ غیر کو جھانکا تو ڈہیلے آنکھ کے - دیکھنا رکھدیوین گے روزن
مین ہم - اسیر ؎ واہ رے شوق تماشا دیدۂ روزن نہین - صرف اگر
آنکھون کے ڈہیلے ہون تری دیوار مین - وزیر ؎ اس مری دیوانگی پر ای
جنون بہتر ہین - آنکھ کے ڈہیلے لگاتا ہون اگر آتی ہے نیند -

آنکھونکی راہ (یا راستے) سے دل مین در آنا - نظرون مین
سما کے دل مین گھر کرنا - صبا ؎ بے محابا ہی حقیقت مین تصور اُنکا -
آنکھون کی راہ سے کیا صاف در آیا دل مین - اور در آنا کی جگہہ اُتر آنا بھی کہتے
ہین - مسرور ؎ یار کا دیدہ دلیری سے یہان آنا دیکھو - آنکھون کے رستے
سے دل مین اُتر آنا دیکھو -

آنکھونکی راہ سے دم نکلنا - نزع کیوقت آنکھین کھلی رہجانا جیسے انتظار
مین مرنا کہتے ہین - آتش ؎ وہ تماشا ہی ترا حسن پُر آشوب ای ترک -
آنکھون کی راہ سے دم نکلے تماشائیکا - جرات ؎ آنکھونکی راہ نکلے ہے
کیا حسرتون سے دم - وہ روبرو جو اپنے دم واپسین نہین - اور دم کی جگہہ
جان نکلنا بھی کہتے ہین - آتش ؎ راہ سے آنکھونکی نکلے جان مضطر جائیے
شام ہے فرقت کی شب مین ہی سحر کا انتظار -

آنکھونکی روشنی (یا بینائی) جاتی رہنا - اندہا ہو جانا -
رند ؎ آنکھون کی روشنی بھی گئی ساتھہ یار کے - کچھہ سوجھتا نہین جو وہ
پیش نظر نہین -

آنکھون کے سامنے رکھنا - نمبر (۱) نگرانی رکھنا - تسلیم ؎ -
زیر دامن رہنے دو اشک پریشان حال کو - سامنے آنکھون کے رکھنا چاہئے
اطفال کو -
نمبر (۲) نظر کے سامنے رکھنا - ناسخ ؎ سامنے آنکھونکے آئینہ بہت رکھا
نہ کر - ای صنم لیجاتے ہین کم پیش بیمار آئینہ -

آنکھون کے سامنے رہنا - لازم -

آنکھونکے سامنے (یا آگے) سے چرانا - بہت چالاکی اور عیاری سے
چرانا - آتش ؎ آنکھون کے سامنے سے دلکو مرے چرانا - خال سیہ ہے

اندہیرا آیا - اور آنا کی جگہہ چھانا اور ہونا بھی ہی - رشک ؎ چھایا تری زینت سے یہ آنکھونمین اندھیرا - مسی نہ دکھای دی نہ سر ما نظر آیا - اسیر ؎ جی اُلجھنے لگا آنکھونمین اندھیرا چھایا - جب تصور ترا ای گیسو شبگون باندہا - سحر ؎ چار سو ہی اندھیرا آنکھون مین - چار دن سے جو اُسکی دید نہین -

آنکھونمین باتین کرنا - اشارونمین باتین کرنا - انشا ؎ - غیر سے کرتے تھے آنکھونمین ابھی باتین تم - ہم بھی آ پہنچے ہین کیا عین اشارات کیوقت -

آنکھونمین باتین ہونا - لازم - سحر ؎ سیکھے سے بھی انداز تمہارے نہین آتے - آنکھونمین ہون باتین یہ اشارے نہین آتے -

آنکھونمین بجلی سی چمک جانا - دیکھو آنکھون کے نیچے بجلی سی چمک جانا معروف ؎ ایک بجلی سی چمک جاے ہی آنکھونمین وہین - ذکر چھیڑے ہی جو اُس گل کی ہنسی کا کوی -

آنکھونمین بچپن ہونا - گھورا گھاری ہونا - درد ؎ میرے اُسکے جو لڑ گئین آنکھین - ہو گئے آنکھون ہی مین دو دو بچن - اب یہ محاورہ متروک ہی -

آنکھونمین بسنا - نظرونمین سمانا - تصور مین رہنا کوی چیز جب خیال مین پیش نظر رہتی ہی تو اسکی نسبت کہتے ہین کہ آنکھونمین بس گئی ہی یا بسی رہتی ہی - مصحفی ؎ بس گیا وہ نگار آنکھونمین - کیا سمائے بہار آنکھونمین - ظفر ؎ بسا آنکھونمین وہ پیارا کچھ ایسا ہی کہ کیا کہئے - تصور بندھ گیا اُسکا کچھ ایسا ہی کہ کیا کہیے -

آنکھونمین بہار پھولنا - چھانا - دل شگفتہ ہونا - نگاہون سے خوشی ٹپکنا - سوز ؎ کُھب گیا حسن یار آنکھونمین - کیا ہی پھولی بہار آنکھونمین - مسرور ؎ آتے ہو ضرور تم چمن سے - آنکھون مین بہار چھا رہی ہی -

آنکھونمین بیٹھنا - ڈہٹای سے مکرنا - داغ ؎ دلکو چرا لیا ہی اشارون سے اور پھر - آنکھونمین بیٹھتے ہین ڈہٹائی تو دیکھیے - یہ محاورہ لکھنؤ مین نہین سنا -

آنکھونمین پالنا - بہت محبت اور ناز و نعم سے [illegible] ؎ کہان جاتا ہی تنہا چھوڑکر مجکو مصیبت مین [illegible] اشک آنکھونمین پالا تھا - سوز ؎ کیون طفل اشک تجکو آنکھونمین پالا - اسیر بھی میرے منہ پر یون گرم ہو کے آیا -

آنکھونمین پھرنا - تصور مین پیش نظر رہنا - ظفر ؎ گردش چشم وہ آنکھونمین پھرے ہی ساقی - ہمکو کیا کام جو ہم تجھسے کرین جام طلب - آتش ؎ دیکھکر آئنہ یار آنکھونمین پھر جاتا ہی - یاد آتی ہی مجھے بھولی ہوی صحبت صبح - ناسخ ؎ جنکی رفتار کے پامال ہین ہم - وہی آنکھونمین پھرا کرتے ہین - رشک ؎ ای چرخ دور کامل نجم زحل یہ تھا - پھرتا رہا ان آنکھونمین وہ تل تمام رات -

آنکھونمین پھیکا لگنا - خوشنما اور اچھا نہ معلوم ہونا - میر ؎ لالہ و گل کیون نہ پھیکے اپنی آنکھونمین لگین - دیکھنے والے ہین ہمتو رنگ احمر کے ترے - ولہ ؎ گر بہشت آوے تو آنکھونمین مری پھیکی لگے - جسنے دیکھا ہو تجھے محو تماشا کیا ہو -

آنکھونمین پی جانا یا پیئے جانا - رغبت و شوق سے تاکنا - گھورنا - آتش ؎ جانب شیشہ جو دیکھون تو مغان کہتے ہین - آنکھونمین دختر رز

کو پہنچے جاتے ہو عبث۔

آنکھوں مین ترمرے پھرنا۔ دماغی صدمے سے آنکھو نکے آگے ذرے ذرے سے نظر آنا۔ ترمرے اُس چکنائی کو کہتے ہین جو پانی کے اوپر متفرق ہو کے تیرتی ہی اسی سے تشبیہاً اُن ذرونکو بھی کہتے ہین۔ داغ ؎ [illegible] ذرہ ریگ بیابان کوی جاتا ہی۔ پھرین گے ترمرے تربت مین [illegible] مومن ؎ عطر غیر نکو دکھا کر جو لگایا اُسنے۔ [illegible] دیدۂ تر مین پھرتے۔

آنکھوں مین تصور بند رہنا۔ کسی چیز کا خیال پیش نظر ہونا۔ نقی ؎ جب تصور رخ گلگون کا بندھا آنکھون مین۔ خار ہر گل ہوا ای باد صبا آنکھون مین۔

آنکھوں مین تکلے چبھونا۔ غصے کے وقت عورتین لونڈیون باندیون سے کہتی ہین کہ اگر پھر اسطرح ڈھٹائی سے آنکھ سامنے کی تو آنکھون مین تکلے چبھودونگی۔ اسکا استعمال ایسی خطا پر ہی جو آنکھ سے متعلق ہو۔ داغ ؎ کرے دعواے ہمچشمی تو مژگان دراز اُسکی۔ چبھوے خوب تکلے نرگس شہلا کی آنکھو نمین۔

آنکھوں مین تل بیٹھنا۔ آنکھو نمین سما جانا۔ سودا ؎ تل بیٹھ مری آنکھون ہی ساعت نیک آج۔

آنکھوں مین تلنا۔ نظرو نمین جچنا۔ بحر ؎ ہم پلہ ہوے اُس سے نہ چھوٹے نہ بڑے پھول۔ آنکھو نمین تُلا یار ترازو مین ترے پھول۔ ولہ ؎ تلگئی مہر و وفا ای یار اپنی آنکھ مین۔ جب ترازو سینے مین تیر نظر ہونے لگا۔

آنکھوں مین تولنا۔ متعدی۔ منیر ؎ دل عدو مین ترازو ہوا ہی اُنکا تیر۔ اگر ہو شبہہ تو ای مرگ اپنی آنکھو نمین تول۔ مسرور ؎ ذبح دیتے ہین فوق اپنی کمر سے بھی نازنین۔ آنکھو نمین تول کر مرے جسم نحیف کو۔ شعور ؎ آنکھو نمین تول کے موے کمر نازک کو۔ بڑھکے ہین رشتۂ جان سے بھی سمجھتے عاشق۔

آنکھوں مین تیل لگانا۔ اکثر لونڈیان باندیان اس غرض سے کہ کام نہ کرنا پڑے یا لڑکے پڑھنے سے نجات ملنے کے لیے آنکھو نمین تیل لگا لیتے ہین جس سے آنکھین آشوب کر آتی ہین اور بعض عورتین کسی موقع پر آبدیدہ ظاہر کرنے کے لیے تیل پڑے ہوے بالون پر ہاتھ پھیر کے آنکھو نمین لگا لیتی ہین کہ اس ترکیب سے آنکھون مین آنسو ڈبڈبا آتے ہین۔

آنکھوں مین ٹھنڈک پڑنا۔ آنکھون مین طراوت آنا۔ جی خوش ہونا۔ فقرہ۔ کیا ہری ہری دوب ہی کہ دیکھتے ہی آنکھو نمین ٹھنڈک پڑ گئی۔

آنکھوں مین ٹیسو پھولنا۔ زرد ہی زرد نظر آنا۔ آنکھو نمین خوشی کا سمان پھرنا۔ داغ ؎ آپکی آنکھو نمین کسطرح نہ ٹیسو پھولے۔ زردی چہرۂ بیمار اثر کرتی ہی۔

آنکھون مین جان آنا۔ نمبر (۱) آنکھون کو بھلا معلوم ہونا۔ جی کو راحت پہنچنا۔ فقرہ۔ آجکل ہری چیز دیکھکر آنکھون مین جان آجاتی ہی۔

نمبر (۲) قریب مرگ۔ آنکھو نمین دم اٹکنا۔ صبا ؎ وہ بت نہین ہی اور آنکھو نمین جان آی ہی۔ خدا دکھانے تو دیدار آخری ہو جائے۔

رند؎ بیچہ نہ آجاے مری جان کہین آنکھونمین - پھر ہوی حسرت دیدار خدا خیر کرے - میر؎ کیا دیکھتا ہی ہر گھڑی اپنی ہی سج کو شوخ - آنکھونمین جان آی ہی ادہر نگاہ کر -

آنکھونمین جان اٹکنا - (اپاٹھہرنا) تمام جسم سے دم نکل گئے حسرت دیدار سے آنکھونمین رُک رہنا - بحر؎ اب تو آنکھونمین جان اٹکی ہی - دیکھ جا آکے اک نظر مجکو - تسلیم؎ کیا ہی کس نے ترسانے کی خاطر وعدہ آنیکا کہ وقت نزع بھی ٹھہری ہوی ہی جان آنکھونمین -

آنکھونمین جان ہونا - نمبر (١) حد سے زیادہ ناتوان ہونا - مسرور؎ لیلی یہ بولی دیکھ کے مجنون کی لاغری - کیا دیکھون تجکو تیری تو آنکھون مین جان ہی -

نمبر (٢) دیکھو آنکھونمین جان اٹکنا - آتش؎ اک رشک مسیحا کے تصور مین یہ ہی حال - آنکھونمین ہی جان اور فنا دم نہین ہوتا - جرأت؎ حباب وار ہی آنکھونمین جان مرغ اسیر - چمن تک اب تو قفس اُسکا باغبان پہنچا - برق؎ کہدیجو قاصدا فقط آنکھونمین جان ہی - سائل کو انتظار ہی تیرے جواب کا - اور آنکھونمین جی ہونا بھی انہین معنی مین کہا ہی - میر؎ آنکھونمین جی مرا ہی ادہر یار دیکھنا - عاشق کا اپنے آخری دیدار دیکھنا - غافل؎ جسکے دیدار کی حسرت مین ہو جی آنکھونمین - مرتے دم وہ ہمین صورت نہ دکھانے افسوس -

آنکھونمین جگہہ دینا - بہت عزیز سمجھنا - تعظیم و توقیر کرنا - ناسخ؎ ہر ایک اپنی آنکھونمین دیگا مجھے جگہہ - سرمہ کیا ہی یار نے برق نگاہ سے - آتش؎ موسٰو کا فر جگہہ دیتے ہین آنکھونمین اسے - طور کا سرمہ کسی نقش قدم کی خاک ہی - معروف؎ سیاہ کار تو ہون لیک سرمہ سان مجکو جگہہ سب آنکھونمین دیتے ہین دیکھنا تعظیم -

آنکھون مین جگہہ ہونا - عزیز ہونا - سحر؎ ہماری آنکھونمین لمین جگہہ تمہاری ہی - یہ آج غیر محلے مین کیون ہی گھر کی تلاش -

آنکھونمین جہان تاریک ہونا - بہت رنج اور صد[illegible] رشک؎ ای ہجر میری آنکھونمین تاریک ہی جہان [illegible] یہان سوجھتا نہین - اور تاریک کی جگہہ سیاہ او[illegible] سبطرح مستعمل ہی - میر؎ آنکھونمین میری عالم سارا سیا[illegible] بغیر اُسکے آتا نہین نظر کچھ - ؎ عالم مری آنکھونمین جو اندہیر ہی جرأت - جانیکا ارادہ ہی یہ کس رشک قمر کا -

آنکھونمین چُبھنا - پسند آنا - آنکھونکو بھلا معلوم ہونا - بحر؎ چبھا ہی جب سے وہ آنکھونمین اشکبار ہونمین - وہ دلمین درد اُٹھا ہی کہ بیقرار ہونمین فقرہ - آجکل سبز رنگ آنکھونمین چبھا جاتا ہی -

آنکھونمین چُرانا - سامنے سے چیز اُڑا لینا - باوصف نگرانی کے چالاکی سے چرا لینا - سرور؎ کیا غضب ہی کہ چار آنکھون مین دل چُراتا ہی یار آنکھونمین - رشک؎ لیگیا دل چُرا کے آنکھونمین - وہ بجا ہی اگر چُرائے نظر -

آنکھونمین چربی چھانا - نمبر (١) مغرور ہونا - اپنے مرتبے سے بڑہ چلنا - رند؎ روبرو اس شعلہ رو کے بزم مین کیون آگئی - شمع کافوری کی آنکھونمین یہ چربی چھا گئی - جرأت؎ چاہتی ہی اُس بھبو کے کے حضور اپنا فروغ - شمع کی آنکھون مین ہی چربی مگر چھای ہوی - نواب مرزا شوق

؎ چربی آنکھونمین تیری چھائی ہی۔ کچھ نگوڑکی شامت آئی ہی۔

نمبر(۲) اپنے اچھے بُرے کو نہ سمجھنا۔ نیک و بد مین تمیز نہونا۔ فقرہ۔ تمھاری آنکھونمین کیون چربی چھاگئی تھی تم کیون اُسکے کہنے مین آگئے۔

داغ ؎ ہمارے شمع رو کے سامنے یون شمع پر جلنا۔ الٰہی کیسی چربی [illegible]کی آنکھونمین۔

[illegible]ندہ آنا یا چکاچوندہ ہونا۔ چمک کے سامنے نظر کا [illegible]

[illegible]ی ؎ چمک برق عارض دکھانے لگی۔ چکاچوندہ آنکھونمین [illegible] آنے لگی۔ [illegible]یر ؎ چکاچوندہ آنکھونمین ہو ہوش اُڑ جائین غش آجائے۔

کلیم اللہ گر اُس مہر کی دیکھین دُرخشانی۔

آنکھونمین چھانا۔ آنکھونمین ایسا سمانا کہ اُسکے سوا اور کچھ نہ سوجھے

ناسخ ؎ مین مطلع نہین شب تار فراق سے۔ آنکھونمین چھا رہی ہی جو تنویر یار کی۔ انشا ؎ وہ شکل آنکھونمین اپنی چھا رہی ہی۔ طبیعت سخت ہی گھبرا رہی ہی۔ مومن ؎ واعظ کے ذکر مہر و قیامت کو کیا کہون۔ عالم شب وصال کے آنکھونمین چھا گئے۔

آنکھونمین حقیر کر دینا۔ کسیکی نظرونمین ذلیل کر دینا۔ احسان ؎ یہ بے زری بھی عجب بد بلا ہی سیمبر و۔ تمھاری آنکھون مین اسنے مجھے حقیر کیا۔

آنکھونمین حقیر ہونا۔ لازم۔ ؎ مصحفی ہو کے عاشق خوبان۔ سبکی آنکھونمین ہم حقیر ہوے۔

آنکھونمین حلقے پڑجانا۔ ناتوانی سے آنکھونمین گڑھے پڑجانا۔ ہندی (آغا ہجو صاحب) ؎ دیکھئے ہین جو گیسو ونکے حلقے۔ حلقے آنکھونمین پڑگئے ہین۔ ؎ حلقے آنکھونمین پڑگئے مُنہ زرد۔ ہوگئی میر تیری کیا صورت۔ آتش ؎ ہوا ہون مو سے لاغر مین پڑے ہین آنکھونمین حلقے۔ پریشان کر رہا ہی حال سودا زلف پُر خم کا۔

آنکھونمین خار ہونا۔ نظرونکو بُرا معلوم ہونا۔ آتش ؎ خار آنکھونمین ہین گل باغ جہان کے تجھ بغیر۔ دل نہین لگتا کسی صورت ترے مانوس کا۔ جرات ؎ غمسے مین جس رشک گل کے سوکھکر کانٹا ہوا۔ وہ یہ کہتا ہی کہ آنکھونمین مری یہ خار ہی۔

آنکھونمین خاک۔ (حو) ایک تو وہی محل استعمال ہی جو آنکھون خاک مین لکھا گیا۔ بحر ؎ نظر پھسلتی ہی واللہ میری آنکھونمین خاک۔ کہ صاف صاف ہی آئینہ سان بدن کیا خوب۔ دوسرے جب کوئی کسی اچھی چیز کو ٹوکتا یا نظر لگاتا ہی یا کسیکی نظر لگجانیکا ڈر ہوتا ہی تو وہان بھی کہتے ہین۔ رند ؎ آنکھونمین اسکی خاک مبادا نظر لگے۔ آنکھین کرو نہ نرگس شہلا کے سامنے۔ داغ ؎ آدمی کو بُری نظر سے نہ دیکھ۔ ای فلک خاک تیری آنکھونمین۔ تیسرے جب کوئی کچھ مانگے اور دینا نہ منظور ہو تو اُس جگہ بھی عورتین کہتی ہین کہ اُسکی آنکھونمین خاک مین تو نہ دونگی مگر اس محل پر زیادہ مُنہ مین خاک کا استعمال ہی۔

آنکھونمین خاک ڈالنا یا خاک جھونکنا۔ نمبر(۱) سچی اور کھلی ہوئی بات سے انکار کرنا۔ سوز ؎ تو نے میر نہین چرایا دل۔ ڈالتا کیون ہی میری آنکھونمین خاک۔ داغ ؎ گیلے ہین بال آئے کہین سے نہاکے تم۔ آنکھونمین خاک ڈالتے ہو خاک اڑاکے تم۔

نمبر(۲) دغا یا فریب سے کچھ لے لینا۔ چالاکی سے کسی چیز کو اڑا لینا۔

سوداؔ ہین گے ازبس یہ ہاتھ کے چالاک - ڈالے ہین اُسکی آنکھونمین بھی خاک - مرزا جان طپشؔ مجلس سے رات دلکو مرے صورت صبا - کیا لیگئے ہین آنکھونمین وہ خاک ڈالکے -

نمبر (۳) اس غرض سے بھی آنکھونمین خاک ڈالدیتے ہین کہ دکھای نہ دے - سحرؔ خاک آنکھونمین غبار خط تو جھونکتا ہی - یار کے سبزۂ رخسار کو کیونکر دیکھین - ناصرؔ کس نظر سے ہی دیکھتا اُسکو - آنکھ مین آئینے کی ڈالون خاک -

نمبر (۴) بیچنے والے اپنی بُری چیز کی تعریف کرتے ہین تاکہ خریدار اچھی سمجھکر خریدے اور خریدار سمجھ جاتا ہی تو کہتا ہی کہ تم تو آنکھون مین خاک جھونکتے ہو -

آنکھونمین خاک کی چُٹکی نہ ڈالون - آنکھونمین خاک بھی نہ ڈالون - (عو) یعنی کچھ نہ دون - **معروفؔ** ہماری آنکھونمین ڈالے نہ خاک کی چٹکی - گھر اسکے موسم ہولی مین گر گلال بٹے - یہ جملہ عورتین اکثر اسیجگہ بولتی ہین جہان کسیکو کچھ دینے سے انکار مین مبالغہ ظاہر کرنا منظور ہوتا ہی -

آنکھونمین خاک لگانا - کسی جگہ کی خاک کو متبرک سمجھکر آنکھونمین لگانا ؔ تصور مین زیارت جب ہوی حاصل ہمین نگین - لگای ہمنے خاک مرقد شبیر آنکھونمین -

آنکھونمین خُمار ہونا - نشے یا نیند سے آنکھین چڑھی ہونا - ناسخؔ ظاہرا انکار ہی باطن مین ہون لبریز عشق - دل ہی مخمور مئی گلگون خمار آنکھونمین ہی - **مصحفیؔ** سچ بتا رات تو کہان جاگا - اب تلک ہی خمار آنکھونمین - **سوزؔ** راتوکی سیر ہمسے چھپای تو کیا ہوا - آنکھونمین اب تلک بھی تمہاری خمار ہی -

آنکھونمین خواب آنا - نیند آنا - **نسیمؔ** کردیا اُس نگہ مست نے مجکو غافل - آج آنکھونمین مری خواب خدا داد آیا - **اسیرؔ** خانۂ عیش مرا کلبۂ احزان نہوا - خواب آنکھونمین کب آیا کہ پریشان نہوا گر [illegible] پہ آکے سوی بیتاب - جس شکل سے آے آنکھ مین [illegible] -

آنکھونمین خوار ہونا - ذلیل و حقیر ہونا - فقرہ [illegible] کی آنکھونمین خوار ہوگئے ہو -

آنکھونمین خون (یا لہو) اُترنا - بہت غصہ آنا - **ذوقؔ** قتل گو کس کے چڑھای تیغ تو نے سان پر - اُترے ہی آنکھونمین زخمون کی مرے خون دیکھکر - **اسیرؔ** جام مئی گلگون جو دیا غیر کو اُسنے - آنکھونمین مری خون برابر اُتر آیا - **نسیمؔ** اغیار تمہین بادۂ گلرنگ پلائین - آنکھونمین لہو کیون نہ ہماری اُتر آئے -

آنکھونمین خیال یا تصوُّر پھرنا - ہر وقت کسی بات کا خیال رہنا - **گلزار نسیمؔ** پایا جو جواب منتظر نے - آنکھونمین لگا خیال پھرنے - **کیفؔ** پھرتا ہی سدا آنکھونمین اس بت کا تصور - ہم دیکھتے ہین ایک ہی پتلی کا سدا رقص -

آنکھونمین دِل لُبھانا - آنکھون کے معشوقانہ ناز اور کرشمے دکھا کے فریفتہ کرنا - ضمیر لکھنوی ؔ کوی تسخیر ہی افسون ہی یا اعجاز آنکھونمین - لبھا لیتا ہی دلکو وہ بت طناز آنکھونمین -

آنکھونمین دم آجانا - دیکھو آنکھونمین جان آنا نمبر ۲ - **معروفؔ** -

تمہاری چشم کے بیمار کا آنکھوں مین دم آیا۔ مناسب تھا کہ اُسکو دیکھ جاتے
اپنی آنکھوں سے۔ ظفر ؎ آگیا چشم کے بیمار کا دم آنکھوں مین۔ تو نے پوچھا نہ
کبھی کیون ہی کسلمند مزاج۔

آنکھوں مین دم اٹکنا۔ دیکھو آنکھوں مین جان اٹکنا۔ داغ ؎ دم مری
آنکھ مین ٹھہرا ہے کہ دیکھون تو سہی۔ کیا مسیحا سے مرے درد کا درمان ہوگا۔
تیرے دیدار کی حسرت ہی یہان تک دلکو۔ مرتے مرتے بھی
بیٹھا ہے یہ۔ ظفر ؎ اپنے مریض چشم کی تو جلد لے خبر۔
اٹکا ہوا ہے آنکھون مین دم چار روز سے۔

آنکھوں مین دم لانا۔ نیم جان کر دینا۔ مصحفی ؎ مجھ سے بخت کا دم
آنکھون مین لایا کاجل۔ چشم بددور عجب تو نے لگایا کاجل۔

آنکھوں مین دم ہونا۔ قریب مرگ ہونا۔ سارے بدن سے کھنچکر
دم آنکھون مین آ رہنا۔ جرات ؎ آنکھون مین دم ہی اُسکا بیٹھے ہو کیا یہان تم۔
احوال جا کے دیکھو کچھ اپنے مبتلا کا۔ اسیر ؎ آنکھون مین ہی دم حباب کیطرح
دیکھو تو مجھے مین کیا رہا ہون۔

آنکھوں مین ذرا ڈر نہین ہی۔ بہت ڈھیٹ اور نڈر ہی۔

آنکھوں مین رات بسر کیجانا۔ جاگ کر صبح کرنا۔ یہ اگلا محاورہ ہی اسکی
جگہ اب آنکھون مین رات کاٹنا ہی۔ میر ؎ پلکون پہ تھے پارۂ جگر رات۔
ہم آنکھون مین لے گئے بسر رات۔

آنکھوں مین رات جانا۔ جاگتے جاگتے صبح ہو جانا۔ اگلا محاورہ
ہی اب اسکی جگہ آنکھون مین رات کٹنا بولتے ہین۔ میر ؎ جب سے آنکھین
لگی ہین ہماری نیند نہین آتی ہی رات۔ تکتے راہ رہے ہین دنکو آنکھون مین
جاتی ہی رات۔

آنکھوں مین رات کاٹنا۔ بے کیفی سے رات بھر جاگتے رہنا۔ سودا
؎ دراز ہے شب ہجران زلف یار کلیم۔ مجھی سے پوچھ کہ کاٹون ہون رات
آنکھون مین۔ صبا ؎ شاہد ہی آسمان ستارے گواہ ہین۔ آنکھون مین کاٹتے
ہین شب انتظار روز۔

آنکھوں مین رات کٹنا۔ لازم۔ ناسخ ؎ سب کی سب کیا ہین
شب قدر ہماری راتین۔ کٹتی ہین آنکھون ہی مین ہجر کی ساری راتین۔
مصحفی ؎ تم گھر مین جا کے غیر کے راحت سے سو رہے۔ آنکھون مین
اپنی رات کٹی پاسبان کیطرح۔ ظفر ؎ سنا مین نے کٹی آنکھو بھی ساری
رات آنکھون مین۔ کسی نے میرا افسانہ سنا یا کچھ نہ کچھ ہوگا۔

آنکھوں مین رات گزارنا۔ آنکھون مین رات کاٹنا۔ مصحفی ؎ وہان بسر ہوئی
آرام سے تمہاری رات۔ تڑپ کے ہم نے یہان آنکھون مین گزاری رات۔ اب اسکی
جگہ آنکھون مین رات کاٹنا فصیح ہی۔

آنکھوں مین رات گزرنا۔ لازم۔ فقرہ۔ درد سے نیند نہین آتی ساری رات
آنکھون مین گزر جاتی ہی۔

آنکھوں مین رائی لون۔ (ع و) جب کوئی کسی بچے یا اور کسی اچھی
چیز کو ٹوکتا ہی تو اس ڈر سے کہ نظر نہ لگجائے کہتی ہین کہ تیری آنکھون مین
رائی لون۔

آنکھوں مین رکھنا۔ نمبر (۱) نظر حفاظت سے رکھنا۔ نگرانی کرنا۔ سودا ؎
بس ہو تو رکھون آنکھون مین اُس آفت جان کو۔ اور دیکھنے دون نہ زمین
کو نہ زمان کو۔ ہلال ؎ رات دن آنکھون ہی مین رکھتے ہین عاشق انکو

پیک نظارۂ نگہبان رہا کرتے ہین-

نمبر(۲) عزیز رکھنا - نصیر ؎ آنکھونمین صبح و شام نہ کیونکر رکھون کہ اشک لڑکا ہی نور چشم ہی اپنا چراغ دل - ظفر ؎ مین نے جانا تھا کہ آنکھونمین رکھیگا وہ مجھے - اُسنے آنکھون ہی سے جون اشک گرایا مجکو - صبا ؎ ہون عزیز دشت مین سودائے چشم یار مین - رکھتے ہین آنکھونمین مردم کیطرح آہو مجھے -

آنکھون مین روشنی آجانا - بصارت حاصل ہونا - آنکھونمین نور آنا - فقرہ - تمکو دیکھتے ہی آنکھونمین روشنی آگئی اور آنکھونمین روشنی ہونا بھی اسیجگہ کہا ہی - ؎ ای سحر شان حسن کی ظلمت مین نور ہی - آنکھونمین روشنی ہوا گر وہ دکھائے زلف -

آنکھونمین رہنا - نمبر(۱) آنکھونمین بسنا - تصور مین رہنا - ظفر ؎ بتاؤ دلمین رہوگے کہ میری آنکھونمین - پسند اپنے لیے تم کوئی محل تو کرو - ذوق ؎ سبکو دیکھا اُس سے اور اُسکو نہ دیکھا جون نگاہ - وہ رہا آنکھونمین اور آنکھون سے پنہان ہی رہا - میر ؎ رہتے ہو تم آنکھون مین پھرتے ہو تمہین دل مین - مدت سے اگرچہ یان آتے ہو نہ جاتے ہو -

نمبر(۲) نہایت عزیز اور قابل قدر ہونا - نسیم ؎ آنسو کے ٹپکنے سے نہ ہو کیون مجھے ماتم - مٹی مین ملا ہاے جو آنکھونمین رہا تھا - اسیر ؎ ای اہل کعبہ قدر ہماری ضرور ہی - آنکھون مین ہم بتون کی رہے سومنات مین

آنکھونمین سُبک کرنا - ذلیل و حقیر کرنا - منیر ؎ پامالونکی نظرون مین سبک مجکو نہ کرنا - ڈرتا ہون کہ ہلکی نہ پڑے لات تمھاری -

آنکھونمین سُبک ہونا - لازم - شعور ؎ اُس بزم مین ذلیل دل ناتوان نہین - آنکھونمین یہ سبک نہین دلپر گران نہین - وزیر ؎ کیا آنکھونمین اُسکی مین سُبک ہون - نظرونمین وہ مجکو تولتا ہی -

آنکھونمین سحر کرنا (ثلث) - بے کیفی سے صبح تک جاگتے رہنا - قلق ؎ دن تو یون سیر مین بسر کرتی - رات کو آنکھون مین سحر کرتی - وحید ؎ کب شب ہجر مین سوے فلک کجرفتار - دیکھ لے دیکھ [illegible] آنکھونمین - بول چال مین سحر کی جگہ صبح ہی اور [illegible]

آنکھونمین سُرخی ہونا - کسی صدمے یا آ[illegible] کے جاگنے سے - آتش ؎ کہان تک آنکھونمین سرخی [illegible] سے - سفید مو ہوے باز آ سیاہ کاری سے - ناسخ ؎ کیا سیاہی اور سرخی لالہ دار آنکھون مین ہی - چشم بد دور آج ای ساقی بہار آنکھون مین ہی -

آنکھونمین سرسون پھولنا - زرد ہی زرد نظر آنا - ہر چیز پیلی معلوم ہونا - بحر ؎ چاندنی کھیت کرے آنکھونمین سرسون پھولے - جام بلور کے ہاتھون ہی یہ کیفیت شب - ناسخ ؎ دیکھ لے جوڑا بسنتی جو وہ جسم یار مین - پھولے کیون سرسون نہ چشم نرگس بیمار مین - منیر ؎ سرسون نرگس کی آنکھ مین پھولی - اُسکی دربار مین جو دیکھی بسنت - اور بنگ نوش زیادہ نشے کی حالت کو آنکھونمین سرسون پھولنا کہتے ہین - نظیر ؎ سبزی کا وہ نشہ ہی اُڑ غم کی دہول جاوے - تیار تن بدن ہو اور دل بھی پھول جاوے - آنکھون کے آگے آ کر سرسون سی پھول جاوے عشرت کی لہرین آوین دکھ درد بھول جاوے - اور نصیر نے آنکھون مین سرسون کھلنا بھی کہا ہی - ؎ کھل گئی آنکھونمین سرسون بھی نشے سے بنگ کے -

آج دیوانہ کیا ساقی نے دکھلا کر بسنت -

آنکھونمین سرمہ (یاکاجل) دینا - سرمہ یا کاجل آنکھونمین لگانا - صبا ؎ پھر دوبارہ طور پر بجلی گری - تمنے آنکھونمین دیا سرما عبث - ذوق ؎ تو آنکھ مین نہ سرمۂ دنبالہ دار دے - مفتون چشم کو یونہین اک تیر مار دے -
[illegible] کی آنکھ مین پھیرون سلائی نیل کی - دے رقیب روسیہ [illegible] - اور اسکا متعدی بھی شعرا نے کہا ہی - صبا ؎ [illegible]ون سے وہ دلوانے لگے - پیس ڈالا ہی گردش لیل و نہار نے اب کے برس - ؎ تاریک ہوگیا ہی نظر مین جہان تو کیا - آنکھونمین اسکی غیر نے سرمہ دیا نہو -

آنکھونمین سرمہ کھینچنا - سرمہ لگانا - اختر شاہ اودہ ؎ کھینچے سرمہ جو یار آنکھونمین - ہووے دونی بہار آنکھونمین -

آنکھونمین سرمہ (یاکاجل) گھُلانا - گھلانا یہان لگانے کے معنون مین ہی - مصحفی ؎ آنکھونمین گھُلایا ہی دہوان دھار جو کاجل - منظور ہی کیا اس سے ابھی پھر کے تو دیکھو -

آنکھونمین سرمہ (یاکاجل) گھُلنا - لازم - شہیدی ؎ آئنہ دیکھکے مشاطہ سے کہتا ہی وہ شوخ - چشم بد دور غضب سرمہ گھلا آنکھونمین - داغ ؎ خیر سے سرمہ گھلا رہتا ہی اب تو ہر گھڑی - اس بلا کو پالنا آنکھون مین دیکھ اچھا نہین -

آنکھونمین سرمہ (یاکاجل) لگانا - صبا ؎ سرمہ آنکھونمین وہ لگاتے ہین - دیکھیے کیا فتور ہوتا ہی - ظفر ؎ ہی ارادہ خاک مین کسکے ملانیکا تجھے سرمہ آنکھونمین جواب تو نے لگایا بیطرح - اور اسکا لازم بھی مستعمل ہی -

کیف ؎ لگا تھا کاجل اُن آنکھونمین یار روتا کیون - وہ لوح قبر کو میری سیاہ کیا کرتا -

آنکھونمین سرمے (یاکاجل) کی تحریر کھینچنا - سرمہ یا کاجل لگانا - داغ ؎ تیرہ بختون کا خط تقدیر دیکھ - آنکھ مین اس سرمے کی تحریر کھینچ - کیف ؎ ہو رقم جسطرح شعر عاشقانہ کیف کا - اپنی آنکھونمین صنم سرمے کی یون تحریر کھینچ -

آنکھونمین سفیدی چھانا - اندھا ہو جانا - آنکھونمین جالا پھیل جانا - ناصر ؎ تکتے تکتے راہ ای سیمین بدن - میری آنکھونمین سفیدی چھا گئی -

آنکھونمین سمانا - نمبر (۱) آنکھونمین بس جانا - ہر وقت تصور مین رہنا - ظفر ؎ بتونکی جب سے صورت میری آنکھونمین سمائی ہی - نظر آتا مجھے کیا کیا تماشا سے خدائی ہی - بحر ؎ جام آنکھونمین سمایا رہے حسرت ہی یہی - دلکی صورت نہ بغل سے کبھی مینا نکلے -

نمبر (۲) نظرونمین بھلا معلوم ہونا - نہایت پسند آنا - ؎ کیا ہوا ای ذوق ہین جون مردمک ہم روسیاہ - لیکن آنکھونمین سمانا کوی ہمسے سیکھ جائے - برق ؎ تو نے جس روز سے بے پردہ دکھای صورت - پھر مری آنکھون مین ہرگز نہ سمایا کوئی - آتش نمبر ؎ دندان یار جب سے سمائے ہین آنکھ مین - لیتے ہین ہوتی جوہری اپنی نگاہ پر -

آنکھونمین سمان بندھنا - کسی کیفیت کی تصویر نظرون کے سامنے ہونا - انشاء اللہ ؎ ٹک عالم ای جنون تو دکھا وہ کہ جس سے صاف - لاہوت کا سمان مری آنکھونمین آبندھے -

آنکھونمین شرم نہو تو ڈھیلے اچھے - یہ مثل بیحیائی پر ملامت کرنے

کی جگہہ بولتے ہین۔ ناسخ ؎ حلم اگر دلمین نہو دسے کمین بہتر ہتہر۔ ڈھیلے
اچھے ہین حیا ہو نہ اگر آنکھونمین۔

آنکھونمین صورت پھرتی ہی۔ یعنی تصور مین ہر وقت صورت نظر کے
سامنے ہی۔ بحر ؎ مُڑ دکھاتی ہی دل پھر صحبت کسیکی۔ کہ آنکھونمین پھرتی ہی
صورت کسیکی۔ ہلال ؎ کبھی بھائے جان پرور کبھی حسینان پُرافسون
پھرا کرتی ہی آنکھونمین انہین دو چار کی صورت۔

آنکھونمین طراوت آنا۔ آنکھونمین ٹھنڈک پڑنا۔ تسلیم ؎ کیا
کھونمین سبزۂ رخسار گلگون کا اثر۔ دیکھتے ہی میری آنکھونمین طراوت آگئی

آنکھونمین غبار ہونا یا آجانا۔ دُھندلا نظر آنا۔ ناسخ ؎ بے سبب
پیری مین غافل کم نظر آتا نہین۔ توسن عمر روان کا یہ غبار آنکھونمین ہی۔
میر ؎ منتظر اُس کی گزر رہ کے تھے۔ آنکھونمین سو غبار سا ہی کچھ۔ ظفر ؎
اسقدر خاطر مکدر ہی نہین کچھ سوجھتا۔ آگیا دلکی کدورت سے غبار آنکھونمین ہی

آنکھونمین کوٹ کوٹ کے (یا کوٹ کے) موتی بھرے ہین
بہت آبدار آنکھونکی صفت مین یہ جملہ بولا جاتا ہی۔ اسیر ؎ منھہ مین اُن دانتون
کی جا ہیرے جڑے۔ بھر دیے آنکھونمین موتی کوٹ کر۔ ناسخ ؎
کوٹ کر موتی بھرے ہین تیری آنکھونمین اگر۔ قطرۂ اشک یہان بھی ہین گھر
آنکھونمین۔ وزیر ؎ اُن آنکھونمین صانع نے بھرے کوٹ کے موتی۔
قسمت یہ ہماری ہی کہ اشکون سے بھری آنکھ۔

آنکھونمین کھائے جانا۔ اثر بھری اور رغبت کی نظرون سے دیکھنا
جب نہایت رغبت سے کوئی کسی چیز کو دیکھتا ہی اُسوقت کہتے ہین۔ مسرور ؎
دیکھیے شوق سے تو کہتے ہین۔ تم تو آنکھونمین کھائے جاتے ہو۔ اور
آنکھونکی تکرار کے ساتھہ بھی کہا ہی۔ داغ ؎ وہ نظر باز وقت نظارہ۔ آنکھون
آنکھونمین کھا گیا دلکو۔

آنکھونمین کھُبنا۔ نہایت پسند آنا۔ نگاہ کو بہت ہی بھلا معلوم ہونا۔
سوز ؎ کھُب گیا حسن یار آنکھونمین۔ کیا ہی پھولی بہار آنکھونمین۔
انشا ؎ دلکو ہر چند بچاتا ہون ولیکن ہیہات۔ کھُب [illegible]
آنکھونمین جمال ایک نہ ایک۔ نصیب ؎ برق
کہ اب۔ کھُب رہی ہی تیری آنکھونکی کٹاری آنکھہ مین۔

آنکھونمین گڑھے پڑجانا۔ دیکھو آنکھونمین حلقے پڑجانا۔ بحر ؎
پھر رہی ہی موت نظرونمین ضعیف ایسا ہونین۔ جو گڑھا ہی میری آنکھونکا
نشان گور ہی۔ فقرہ۔ بیماری سے صورت بدل گئی ہی گال پچک گئے ہین
آنکھونمین گڑھے پڑ گئے ہین۔

آنکھونمین گھر بنانا (ظ ش)۔ آنکھونمین بسنا۔ نظرونمین رہنا۔ رشک ؎
کسکی آنکھونمین گھر بنایا تھا۔ بعد مدت جو آپ آئے نظر۔

آنکھونمین گھر دینا (ظ ش)۔ آنکھونمین جگہہ دینا۔ بحر ؎ خوبرو طرفہ نگینے ہین
کہ ارباب نظر۔ مثل انگشتری انہین آنکھونمین گھر دیتے ہین۔ یہ محاورہ بہت کم
مستعمل ہی۔

آنکھونمین گھر کرنا۔ نمبر (۱) آنکھونمین بسنا۔ نظرونمین سمانا۔ اسیر ؎
ایسی برگشتہ ہین کیون مثل مقدر پلکین۔ دلمین آئین مری آنکھونمین کرین
گھر پلکین۔ صبا ؎ رکھتی ہی عاشقونکو سدا چشم تر کہ پر بال بنکے کرتی ہی
آنکھونمین گھر۔
نمبر (۲) نظر بچا کے کوئی کام کرنا۔ چالاکی سے کچھ اُڑا لینا۔ آتش ؎

تا صبح گفتگو تھی نگاہونمین یار سے - آنکھونمین دشمنون کے کیا گھر تمام رات -

میر ؏ غمزہ نے اُسکے چوری مین دل کی ہنر کیا - اُس خانمان
خراب نے آنکھونمین گھر کیا -

نمبر (۳) ڈھٹائی سے جھٹلانا - اپنی بات کی پیچ کرنا - برق ؏ غیر
ملا کر صاحب - آپ گھر آنکھونمین کرتے ہین غضب کی جا ہی
رشک کھلاؤ میان درگزر کرو - مین جانتا ہون تمکو نہ آنکھون
سے کیون ملتے ہو مری آنکھونمین گھر کرتے ہو - ہی نگہ اور
طرف مجھپہ نظر کچھ بھی نہین -

آنکھونمین گھر ہونا - آنکھونمین جگہ ہونا - آتش ؏ گرد رہ سے
گو سمجھتے ہین مجھے آدم ذلیل - آنکھونمین گھر ہی مری خاکستر باد کا -
بحر ؏ پھول ہین مطبوع سبکو گلشن آفاق مین - دل مین آنکھونمین ہی
گھر محبوب خوش پوشاک کا -

آنکھونمین لُون مرچ بھرنا یا آنکھونمین مرچین بھرنا -
آنکھونمین نمک مرچ بھرنے سے بسبب تکلیف کے نیند نہین آتی ہی نیند
دور کرنیکی یہ ایک ترکیب ہی اور زبانون پر یہ محاورہ زیادہ تر اسی صورت سے ہی
کہ جب کسی لونڈی باندی ماما اصیل کو زیادہ نیند آتی ہی تو خفا ہو کے کہا جاتا
ہی کہ اسکی آنکھونمین لون مرچ بھر دیا جاسے - منیر ؏ دعوت ہجر کے
ہوتے ہین مسالے تیار - لُون مرچ آنکھونمین بھرتے ہین نہ سونے والے
صبا ؏ ہی مزہ نفس کشی کا جنہین ای بے خبرو - مرچین آنکھونمین وہ بھر لیتے ہین
پے غفلت شب -

آنکھونمین لیجانا - دغا دیکر چالاکی سے چیز اُڑا لینا - مسرور ؏

تیری چتون وہ دزد شاطر ہی - لیگئی دل ہزار آنکھونمین -

آنکھونمین مُرَوَّت نہونا - مصحفی ؏ مروت بھی اگر آنکھونمین اسکی
اک ذرا ہوتی - تو نظرون سے مری اسکی نظر بھی آشنا ہوتی -

آنکھونمین موہنی ہونا - آنکھونمین تسخیر کا خداداد اثر ہونا - ناسخ ؏
دیکھا جسے ہوگیا وہ عاشق - تیری آنکھونمین موہنی ہی - اور اسیطرح آنکھون
مین اعجاز اور جادو ہونا بھی کہتے ہین - عاشق ؏ سُنا ایسا سخن
دیکھا نہ ایسا ناز آنکھونمین - کرامت ہی لبونمین آپکے اعجاز آنکھونمین -
صبا ؏ افعی بلا یار کا گیسو نظر آیا - آنکھونمین جگایا ہوا جادو نظر آیا -

آنکھونمین نشہ چڑھ رہنا - نشے سے چور ہونا - رشک ؏
نشہ آنکھونمین چڑھا اعجاز جادو ہوگیا - بے خبر جام شراب حسن سے تو ہوگیا
اور آنکھونمین نشہ چھانا بھی کہتے ہین مشہور شعر ؏ میخانہ مین جب سے آئے
ہین - نشے آنکھونمین چھا رہے ہین -

آنکھونمین نقشہ کھیچ جانا یا پھر جانا - اس محاورے کا استعمال
دو مقام پر ہی ایک تو یہ کہ کوئی دیکھی ہوئی چیز جو خیال مین ہی اُسکی تصویر کسی
مشابہ چیز کو دیکھکر نظر کے سامنے آجائے - اسیر ؏ ہومین یہ آرزو مین
قتل دلمین - پھر آنکھونمین نقشہ کربلا کا -
دوسرے حسن بیان کی تعریف مین لکھتے ہین کہ اس تقریر کا کیا کہنا کہ آنکھون
مین نقشہ کھیچ گیا -

آنکھونمین نم ملونا (ظ) - آنکھونمین آنسوؤنکی تری نہونا - مصحفی ؏ -
نہین آتے جو اب پلکون پر آنسو - نہین ہی نام کو آنکھونمین نم کیا - مومن
؏ ہون آب آب غیری نگہ ہاے گرم گرم - اُس مہر وش کے سامنے

آنکھونمین نم نہین -

آنکھونمین نہ جچنا[1] - پسند نہونا - نظرونمین کچھ نہ ٹھہرنا - فقرہ - بات تو ہزار لگھ سے آتی ہی مگر لڑکی کے باپ کی آنکھونمین کوی جچتی ہی نہین - **تسلیم** ؎ مکر کے آنسو بہا کر دے نہ تو مجکو فریب - جچتے ہین کب جھوٹے موتی جوہری کی آنکھ مین - **منیر** ؎ تنبولیونکو ہی دم بھر مین اسقدر آمد - کہ آنکھونمین نہین جچتا خراج استنبول -

آنکھونمین نہ سمانا - نگاہ مین نہ جچنا - ایک چیز کے سامنے دوسری چیز حقیر معلوم ہونا - **ناسخ** ؎ اسقدر کھب گئی ہی تیری سنہری رنگت - ای پری اب تو سماتا نہین زر آنکھونمین -

آنکھونمین نیل کی سلائی پھیرنا - اندہا کرنا -

آنکھونمین نیند آنا - آنکھونمین زائد صرف حسن کلام کے لیے ہی - **وزیر** ؎ وصل مین رفتار معشوقانہ دکھلاتی ہی نیند - آج کن اٹکھیلیون سے آنکھونمین آتی ہی نیند - **ظفر** ؎ نیند آنکھونمین کہان تجھ بن پڑے بستر پہ یان - گنتے ہین ای مہ جبین تارے شب فرقت کے ہم -

آنکھونمین نیند بھری ہونا - نیند کا ماتا ہونا - **عاشق** ؎ - پیری مین یہان خواب اجل پیش نظر ہی - گو صبح ہوی نیند پر آنکھونمین بھری ہی -

آنکھونمین ہلکا ہونا - نگاہونمین حقیر ہونا - **تسلیم** ؎ ہلکے تری آنکھونمین نہوتے جو سر بزم - گرتے صفت اشک نہ یارون کی نظر سے -

آنکھون والے انکھیان بڑی نعمت ہین بابا - اندہے فقیر کی صدا -

[1] اگرچہ یہ محاورہ ایجاب کے ساتھ بھی ہی (**صبا** ؎ ای پردہ نشین تم مری آنکھونمین جچے ہو - نظرونمین ہی ہر روزن دیوار تمہارا) مگر زبانون پر سلب ہی کے ساتھ ہی -

آنکھین آسمان پر رہتی ہین (یا آنکھین آسمان پر ہین) - جو کام نظر جھکا کے اور نگاہ جما کے کرنے کا ہو وہان اسکے خلاف کوئی ادہر اودہر دیکھے تو یہ جملہ کہتے ہین - فقرہ - سبق کیونکر یاد ہو تیرا تو مہوالی دیدہ ہی آنکھین ہروقت آسمان پر رہتی ہین -

آنکھین آسمان سے لگی رہتی ہین یا لگی ہین - [illegible] دیکھتے ہی نہین - فقرہ - حرف کیا خاک سوجھین [illegible] ہین - فقرہ - اب تو کبوترون کے شوق مین ہروقت آ[illegible] حسرت ویاس کیجگہ **میر** ؎ اب دشت عشق ہی نہ ہین بتنگ آے جان سے - آنکھین ہماری لگ رہی ہین آسمان سے -

آنکھین ادہر اودہر ہین - نگاہین پریشان ہین - انتشار خیالات کیجگہ کہتے ہین - **جرات** ؎ دل مضطرب ہی پر مین آنکھین ادہر اودہر ہین - بیٹھے تو گھر مین ہم ہین کیا جانے پر کدہر ہین -

آنکھین اُگلی پڑنا - دیدون کا بہت اُبھرنا - یہ کیفیت اکثر بخار اور درد کی شدت مین ہوتی ہی اور گھوڑے کے صفات مین آتا ہی - **سودا** ؎ اچپلاہٹ سے توڑتی ہین یہ اُگلی آنکھین - رشک سے دل ہو جسے دیکھ چکارے کا گداز -

آنکھین اُلٹ جانا - پتلیان چڑھجانا - نمبر (۱) زیادہ رونے سے - **ظفر** ؎ ایسے روے کہ برون کی جان کو ہم - روتے روتے اُلٹ گئین آنکھین - نمبر (۲) حالت نزع مین - **داغ** ؎ دیکھا نہ وقت نزع بھی اُس رشک حور کو - آنکھین اُلٹ گئین یہ مصیبت تو دیکھیے ؎ حیرت سے چشم واہون مین اسطرح سے ہوس - جاتی ہین آنکھین جیسے دم واپسین اُلٹ - **رند** ؎ -

در پر سے آکے میر اسیما جو پھر گیا - آنکھین گئین دم نفس واپسین اُلٹ -

نمبر(۳) زیادہ نشے مین - سحر محتسب نشے مین اُلٹی ہوئین آنکھین کیسی

پتلیان میری نہ باہر ہین نہ اندر نکلین -

آنکھین اُمنڈنا - رونے کا جوش ہونا - سرور کے دلکی حسرت کہ بیقراری کر

… اشکباری کر -

… پھنس جانا - آنکھونکے ڈھیلونکا حلقے مین بیٹھ جانا -

… نورِ نظر کا ہش فزا ہی دیکھیے - روتے روتے آنکھین

اند… مین یعقوب کی -

آنکھین اندھی ہونا - بینائی اور بصارت نہونا - میرحسن کے وہ

آنکھین جو اندھی تھین روشن ہوئین - زمینین جو تھین تنگ گلشن ہوئین

آنکھین اوپر کو نکرنا - شرمانا - جرأت کے وصل مین ہمنے حجاب عشق سے

کل ساری رات آنکھین اوپر کو نکین بیٹھے جو سر کرکے تلے - یہ اگلی زبان ہے

اب اس محل پر آنکھین اوپر نہ اٹھانا زیادہ فصیح ہے -

آنکھین بچھانا - بہت خاطر و مدارات کرنا - بڑی تعظیم و تکریم سے پیش آنا -

رشک کے آنکھین بچھائین اہل نظر آئین آپ گر - کرتے مین کام بڑہ کے

یہ اپنی بساط سے - وزیر کے مین آنکھین بچھاؤن وہ شہ حسن اگر آئے -

درویش ہون آزاد ہون بستر تو نہین ہے - آتش کے شاہراہ ہستی موہوم مین

وہ چال چل - اپنی آنکھونکو بچھائین دوست دشمن زیر پا -

آنکھین بچھنا - لازم - عاشق کے آنکھین بچھتی ہین جدہر جاتا ہے وہ

کوے جانان جاے مردم خیز ہے - ناسخ کے قدر اُسکے سرکی دیکھو ہوتی ہین

روجین فدا - راہ مین بچھتی ہین آنکھین دیکھنا تو قیر پا - منیر کے آنکھین بچھی ہین

جال کی رستے مین دور تلک - آبد قفس کی سمت یہ کس مشت پر کی ہے -

آنکھین بدلجانا - نمبر(۱) بیمروت ہوجانا - التفات کی نظر نہ رہنا - فقرہ -

اللہ ری توتا چشمی کیا جلد آنکھین بدلگئین -

آنکھین بدلنا - نمبر(۱) بیمروتی اور بے التفاتی کرنا - مومن کے

آنکھین نہ بدلین شوخ نظر کیونکر اب کہ مین - مفتون لطف نرگس فتان

نہین رہا -

نمبر(۲) نزع کیوقت پتلیان بدلنا - مسرور کے ہے مسیحانہ بدل آنکھین

تیرے بیمار نے آنکھین بدلین -

نمبر(۳) غصہ ہونا - خفا ہونا - احسان دہلوی کے ملاتا ہون اگر آنکھین

تو وہ دل کو چرا تا ہے - جو مین دل کو طلب کرتا ہون وہ آنکھین بدلتا ہے -

رند کے میرے جنگل مین اگر آرڑ کے ہما آیا ہے - جیغد نے آنکھین بدلکر

اُسے پر مارے ہین -

آنکھین بڑی نعمت ہین - یہ جملہ آنکھونکی تعریف مین بولاجاتا ہے کہ

خالق نے آنکھ عجب نعمت انسان کو دی ہے - اور آنکھین بڑی دولت ہین

آنکھین بڑی چیز ہین یہ سب بولتے ہین -

آنکھین بگاڑ دینا - مخالف علاج سے آنکھ خراب کر دینا - فقرہ: اس

کحال کے علاج نے تو اور آنکھین بگاڑ دین -

آنکھین بنانا - نمبر(۱) آنکھونکا جالا اور پھلی وغیرہ کاٹنا -

نمبر(۲) شیشے کی آنکھین پھوٹی ہوی آنکھونمیں بنا کے رکھ دینا -

نمبر(۳) آنکھین پیدا کرنا - آنکھین دینا - غافل کے شیفتہ صورت

خوبان یہ نہوتا ہرگز - صانع خلق بناتا نہ مری گر آنکھین -

نمبر(۴) طرح طرح سے آنکھونکی شکل وصورت بدلنا (تمسخر سے ایسا کیا کرتے ہین) فقرہ - یہ لڑکا عجب مسخرہ ہی کیسی کیسی آنکھین بناتا ہی کبھی ایک آنکھ بند کر لیتا ہی کبھی دوسری کبھی بڑے بڑے آنکھین مارتا ہی کبھی چندھے پن سے دیکھتا ہی۔

آنکھین بند رکھنا - وحشت دور کرنے کو باز وغیرہ وحشی جانورونکی آنکھین دھاگے سے سی دیتے ہین یا چمڑے کی ٹوپی چڑہا دیتے ہین - اُسی جگہ اس محاورے کا زیادہ استعمال ہی - ناسخ ؎ جانتا ہی مرغ بسمل رنگ سے ہوجائیگا - بند کیون رکھے نہ وہ صیاد آنکھین باز کی -

آنکھین بند رہنا - اس محاورے کا استعمال کئی جگہ ہی -

نمبر(۱) ضعف وبیخودی سے مشہور شعر ؎ گئے دن ٹکٹکی کے باندہنے کے اب آنکھین رہتی ہین دو دو پہر بند -

نمبر(۲) تصور کی حالت مین - فقرہ - پہرون آنکھین بند رہتی ہین خدا جانے وہ کس کے تصور مین رہتے ہین -

نمبر(۳) نشے سے - نسیم ؎ سیتون سے حسن کی آنکھین رہا کرتی ہین بند کب خیال آتے ہین اُس غافل کو میری یاد کے -

آنکھین بند کرنا - نمبر(۱) مرجانے سے کنایہ ؎ ترے بالین پہ بیٹھا ہی مسیحا - ابھی اے مصحفی آنکھین نہ کر بند -

نمبر(۲) سونا - نواب خلدآشیان (فرمانروائے رامپور) ؎ - آنکھین نہ بند کیجیے سینے جو مین کہون - حال غم فراق ہی کچھ داستان نہین - فقرہ - ذرا آنکھین بند کی تھین کہ نل ہوا آگ لگی پھر بابا نیند کہان آتی ہی -

نمبر(۳) غور کرنے اور تصور باندہنے کی جگہ - رند ؎ بہت سی فکر کی آنکھونکو کر بند - نہ کچھ دلبستگی کا پر کھلا پیچ - آتش ؎ چہرۂ رنگین کی دکھلائی تصور نے بہار - بند آنکھونکو کیا کھولا در گلزار کو -

نمبر(۴) بیہوشی اور غفلت کی جگہ - جرات ؎ پڑے مدہوش ہین آنکھین کیے بند کسیکی بانکی چتون پر ہزار دن - بحر ؎ غفلت مین کچھ کسیکے شناسا ہوئے نہ ہم آنکھونکو بند کر کے زمانے کی دید کی -

نمبر(۵) حیرت کی جگہ - آتش ؎ اُلٹا اُدہر نقاب تو ... - ادہر آنکھون کو بند جلوۂ دیدار نے کیا -

آنکھین بند ہونا - نمبر(۱) مرنا - فنا ہوجانا ؎ ہوتین دیکھتے کیون ہجر کے صدمے - ہمین شکوہ اجل سے بھی نہین ہرگز گلا تجھسے - ناسخ ؎ ہونگی بند آنکھین تو سمجھوگے کہ بیداری ہی یہ - دیکھتے ہو کھولکر آنکھین جو تم یہ خواب ہی -

نمبر(۲) سوجانا - غافل ہوجانا - ناسخ ؎ خواب مین سارے مزے وصل کے ہم لوٹتے ہین - بند آنکھین ہین مگر بند کوئی کام نہین - بحر ؎ کہین ایسا نہو وہ آکے پھر جاے - کسی شب بند ہون آنکھین نہ در بند -

نمبر(۳) فکر اور خیال کی جگہ - رند ؎ بند آنکھین ہون تصور ہو اُسی کا ہر وقت کچھ نہ دیکھو جو کبھی وہ رُخ زیبا دیکھو -

نمبر(۴) بعض جانورون کے بچونکی پیدا ہونے کے بعد کئی دن تک آنکھین نہین کھلتی ہین اُسجگہ بھی کہتے ہین - رند ؎ آشیان کُنج قفس مین نہ کبھی یاد آیا - بند آنکھین تھین جو لیکر مجھے صیاد آیا - نسیم ؎ مجھے حیرت ہی کیون قسمت سپر ودام کرتی ہی - کہ آنکھین بند ہین مُنھ تک نہین دیکھا ہی گلشن کا -

آنکھین بند ہوی جاتی ہین - نیند آئی جاتی ہی غفلت چھائی جاتی ہی -

فقرہ - بخار سے ہوش نہین آنکھین بند ہوی جاتی ہین - فقرہ - نیند کیسی ضعف سے آنکھین بند ہوی جاتی ہین -

آنکھین بھبوکا ہونا - اکثر جوش کرنے اور نشے یا غصے سے آنکھین سُرخ ہوجاتی ہین - قمر شاگرد وزیر ؎ اسدرجہ ہوئی نشے سے ای جان [illegible] ہے نظر صاف عقیق یمنی آنکھ - اور آنکھین لال بھبوکا ہونا [illegible] قرہ - خیر تو ہی یہ کسپر عتاب ہی آنکھین کیون لال بھبوکا

آنکھین بھر آنا - آنکھونمین آنسو بھر آنا - آبدیدہ ہونا - داغ ؎ چوٹ دلکی وہین اُبھر آئی - جب ہنسی آئی آنکھ بھر آئی - نواب مرزا شوق ؎ قبر کھدتی جووان نظر آئی - لاکھ روکا یہ چشم بھر آئی - اور آنکھین بھری آتی ہین اور بھر آئینگی بھی محاورہ ہی - میر ؎ بھری آتی ہین آج یون آنکھین جیسے دریا کہین اُبلتے ہین - رشک ؎ اسد اللہ اُس بُت خوش چشم کے مُنھ کی شبیہ - آنکھین بھر آنے لگین آنکھونکا نقشا دیکھکر -

آنکھین بھر لانا - آنکھونمین آنسو بھر لانا - آبدیدہ ہونا - میر ؎ - آنکھین بھر لاکے یہ کہے ہین سب - کیونکہ پردہ رہیگا یارب اب - اب اسجگہ آنسو بھر لانا زیادہ فصیح ہی -

آنکھین بے نور ہوجانا - ضعف بصارت ہوجانا - رشک ؎ آنکھین بے نور ہوئین بالون نے بھی بدلا رنگ - صبح پیری سے ہوئی جسم کی تعمیر سفید - برق ؎ مانع دیدار حیرت ہی رہے گھر مین تو کیا - چشم روزن کیطرح بے نور آنکھین ہوگئین -

آنکھین پانی ہوکر بہجانا - رونے کے مبالغے مین کہتے ہین - میر ؎ اک نظر دیکھنے کی حسرت مین - آنکھین تو پانی ہو بہین پیار نے -

آنکھین پاؤن سے ملنا یا پاؤن پر ملنا - (خوشامد یا محبت اور پیار سے) مومن ؎ ملی ہین غیر نے پائے نگار سے آنکھین - سرشک خون سے ہوئے پنجہ ہائے مژگان سرخ - نواب خلد آشیان (فرمانروائے رامپور) ؎ آنکھین ملین جو پاؤن پر اُس بحر حسن کے - دریا سے ملگئی مری مژگان ترکی شاخ -

آنکھین پتھرا جانا - آنکھون کا اسطرح کُھلا رہجانا کہ نہ اُنمین نور باقی رہے نہ حس وحرکت گویا پتھر ہوگئین اور اسکے مختلف مقامات ہین - مثلاً -

نمبر (۱) حسرت و انتظار کی حالت مین - جرات ؎ کہیدیجیو صبا یہ تغافل شعار سے پتھرا گئی ہین آنکھین ترے انتظار سے - بحر ؎ تمہارے منتظر کی آج یہ صورت نظر آئی - کہ پتھرای ہین آنکھین ٹکٹکی ہی سوے دریا ندہے - میر ؎ وہ سنگدل نہ آیا بہت دیکھی اُسکی راہ - پتھرا چلی ہین آنکھین مری انتظار مین - رند ؎ کس حسرت دیدار مین دم نکلا ہی یارب - پتھرائی ہوی ہین مری زیر کفن آنکھین -

نمبر (۲) حیرت کی جگہ - برق ؎ آنکھین کیا پتھرا گئین صانع کی صنعت دیکھکر - بت ہوا حیرت سے مین اُس بت کی صورت دیکھکر - ذوقی ؎ پتھرا دیا جلوے نے ترے چشم صنم کو - چکرا دیا غمزے نے ترے طوف حرم کو -

نمبر (۳) حالت نزع مین - قلق ؎ آنکھین پتھرائین ڈھلگیا منکا - بند ہگئی ہچکی لگ گیا گھرا - انشا ؎ تیرے مریض عشق کی پتھرا گئی جو آنکھ اُسکے ہر ایک مونس و ہمدم نے غش کیا -

آنکھین پٹپٹانا - شدت انتظار سے آنکھونکو صدمہ پہنچنا - فقرہ - تمہارے [illegible]

راہ تکتے تکتے آنکھین پٹپٹا گیٔین -

آنکھین پٹر پٹر مارنا - جلد جلد آنکھین کھولنا بند کرنا - عورتونکی بول چال ہین - چار دن کی بیاہی دُلہن اور آنکھین پٹر پٹر مارتی ہی -

آنکھین پٹم ہوجائین - عورتون کا کوسنا - اندہا ہوجاے - دیدے پھوٹ جائین - نواب مرزا شوق ؎ یا الٰہی جو جھوٹی قسمین کھائین دونون آنکھین ابھی پٹم ہوجائین -

آنکھین لپسنا (ثلث) - (کسی پر) دیکھکر لوٹ ہوجانا محسن ؎ کسیکے دست حنائی پہ کیون پسین دم دید - یہی سزا ہی کہ ردیا کرین لہو آنکھین - اور کسیکے کلام مین اسوقت تک نہین دیکھا اور بول چال مین دل لپسنا ہی -

آنکھین پلٹ جانا - نمبر (۱) مغرور ہوجانا - کامل ؎ وہ دیکھتا ہی اب نہین سیدہی نگاہ سے - دولت کا جلوہ دیکھکے آنکھین پلٹ گیٔین - نمبر (۲) بیمروت ہوجانا ظفر ؎ سیدہی آنکھون سے کیون نہین ملتے کس گنہ پر پلٹ گیٔین آنکھین - ان معنی مین لکھنؤ مین نہین سُنا اور اگر ہو بھی تو قلیل الاستعمال ہی -

آنکھین پوچھنا (ثلث) (بواو مجہول) - آنکھون سے آنسو پوچھ ڈالنا ظفر ؎ ابھی ہر تار دامن کا برنگ موج دریا ہو - جو چشم اشکبار اپنی ذرا دامن سے مین پوچھون میر ؎ بھری آنکھین کسو کی پوچھتے جو آستین رکھتے - ہوی شرمندگی کیا کیا ہمین اس دست خالی سے - ؎ آیا تاثیر گریہ سے یار - ناسخ اب پوچھ ڈال آنکھین -

آنکھین پھاڑکر (یا آنکھین پھاڑ پھاڑکے) **دیکھنا** - آنکھین خوب کھولکے دیکھنا - غور سے دیکھنا - آتش ؎ سامنے جو پڑگیا دیوانہ بیباک تھا پھاڑکر آنکھین جسے دیکھا گریبان چاک تھا -

نمبر (۱) شوق و رغبت کیجگہ - اسیر ؎ دیکھ لیکے چلمن کیطرف پھاڑکے آنکھین جلوہ نظر آیا نہ کسی پردہ نشین کا - سحر ؎ تکتا ہی پھاڑ پھاڑکے آنکھین وہ رات کو - چاندنی کے اپنے سے مری جان اُتار چاند -

نمبر (۲) حسرت کیجگہ - جرات ؎ چار سو دیکھون ہون جون آئینہ آنکھین پھاڑ کر میری نظرون سے جو او جھل وہ پریوش ہی مرا -

نمبر (۳) مصیبت مین گھبرا گھبرا کے دیکھنے کی جگہ - [illegible] چار طرف آنکھین پھاڑ پھاڑکے دیکھتا تھا مگر کوئی اپنا نظر نہ آتا تھا - اور آنکھین پھاڑ دیکھنا بھی ہلال نے کہا ہی ؎ آنکھین پھاڑے دیکھتے ہین باغ مین نکہت پھول نرگس کے اُتارون نرگس مخمور پر - مگر اور کہین نظر سے نہین گزرا -

آنکھین پھٹ گئی ہین - دولت پاکے مغرور ہوگئے ہین - داغ ؎ نخوت دولت سے آنکھین پھٹ گیٔین قارون کی - کاش آنکھین پھاڑکر انجام اپنا دیکھتا -

آنکھین پھٹی جاتی ہین - (یا آنکھین پھٹی پڑتی ہین) سراور آنکھون مین شدت سے درد ہونے کیجگہ کہتے ہین -

آنکھین پھٹی ہوئی ہین - یعنی اُنہون نے بہت کچھ دیکھا ہی یہ تھوڑی سی چیز اُنکی نظر مین کب سماتی ہی -

آنکھین پھرا کے رہجانا - تیورا کے مرجانا - صبا ؎ تیر نگاہ یار نے دم کر دیا فنا - آنکھین پھرا کے آہو ئے تاتار رہگیا -

آنکھین پھر جانا - نمبر (۱) مرتے دم پتلیان چڑھ جانا - سحر ؎ بات رکھلی مگر نے تیرے مریض ہجر کی - پھر گیٔین آنکھین یہان ردئے مسیحا دیکھکر -

مومن ؎ کبھی کی پھر گئین آنکھین فرشتے بھی نظر آئے - تمہارا منہ چھپانا دیکھیے کیا کیا دکھاتا ہی - میر ؎ رات گزری ہی مجھے نزع مین روتے روتے آنکھین پھر جائینگی اب صبح کے ہوتے ہوتے -

نمبر (۲) بے مہر و بیمروت ہو جانا - بے رخی کرنا - بحر ؎ دیکھتے ہی یار کو [illegible] [ب] - ایسی آنکھین پھر گئین توتا کبوتر ہو گیا - جرات ؎ [illegible] [ہی] اب وہ چتون ہی نہین - میرے ہمچشمون کو اچھا [illegible] آتش ؎ سودا زدہ سے اپنے پھر جاتی ہین وہ آنکھین - مجنون سے بھی ہین وحشت شہری غزال کرتے -

آنکھین پھڑکانا - دیدے مٹکانا - سودا ؎ پھڑکاتی ہی کیا دختر رز شیشے مین آنکھین - تجھ نہ کبھی گھر مین ہو مستور کسیکے .

آنکھین پھڑوانا - اندھا کر دینا - اگلی حکومتون مین جابر بادشاہ بعض مجرمونکی آنکھین پھڑوا دیتے تھے - رند ؎ اس خطا پر کہ نظر بھر کے ادھر کیون دیکھا - آنکھین پھڑواتے ہین لو اور تماشا دیکھو -

آنکھین پھوٹ بہنا - بے اختیار آنسو جاری ہونا - وزیر ؎ پھوڑے کیطرح پھوٹ بہین اور بھی آنکھین - رومال ہوا ہی انہین تیزاب کا پھاہا - ؎ پھوٹ بہنے دو انہین یار کے آگے آتش - دل کا احوال بھی آنکھونکو بیان کرنے دو -

آنکھین پھوٹ گئین - نمبر (۱) انتظار کے محل پر - فقرہ - کل تو آپکی راہ دیکھتے دیکھتے آنکھین پھوٹ گئین -

نمبر (۲) بہت رونے کیجگہہ یہ اکثر مبالغے کے طور پر کہا جاتا ہی - فقرہ - یہی رات دن کا رونا ہی تو آنکھین پھوٹ جائینگی - فقرہ - بھائی کے غم مین روتے روتے انکی آنکھین پھوٹ گئین -

نمبر (۳) کمال دیدہ ریزی کے موقع پر - فقرہ - سیتے سیتے ہماری تو آنکھین پھوٹ گئین اور آپنے کہدیا اچکن اچھی نہین سِلی -

نمبر (۴) زیادہ جاگنے کے مقام پر - فقرہ - کوئی آیا نہ گیا یہان رات بھر جاگتے جاگتے آنکھین پھوٹ گئین -

نمبر (۵) پکانے ریندھنے کیجگہہ - فقرہ - چولہا پھونکتے پھونکتے آنکھین پھوٹی جاتی ہین لکڑیان جلتی ہی نہین -

آنکھین پھوٹین یا پھوٹ جائین - کوسنے اور آنکھونکی قسم کھانے کی جگہہ اصل مین یہ عورتونکی زبان ہی - رند ؎ خواب مین سوتا تھا مین یار کے ساتھ - آنکھین پھوٹین جگا دیا کسنے - داغ ؎ آنکھین پھوٹین جو کچھ بھی دیکھا ہو - ابھی آتا ہون دشت ایمن سے - اسیر ؎ شب ہما دل اور تری زلف کی افشان کا خیال - آنکھین پھوٹین جو نظر آئے ہون انجم مجکو - اور اسی جگہہ سامنے کی آنکھین پھوٹین بھی کہتے ہین - مومن ؎ سب قہر خدا کسی پہ ٹوٹین - آنکھین مری سامنے کی پھوٹین -

آنکھین پھوڑنا - نمبر (۱) اندھا کرنا - بحر ؎ بس یہی ہی علاج ان آنکھونکو پھوڑیے - چھٹ جاے تاک جھانک کا ایکبار کسیطرح -

نمبر (۲) آنکھونکو صدمہ پہنچانا - آنکھون پر زور دینا - کئی جگہہ اسکا استعمال ہوتا ہی -

بیفائدہ انتظار کرنے کی جگہہ - مصحفی ؎ وہ نہ آئین گے دل آنکا کہین پیچھا چھوڑے - مفت ہر روز کہانتک کوئی آنکھین پھوڑے -

بہت گریہ و زاری کی جگہہ بھی کہتے ہین کہ کیون رو رو کے آنکھین

بہت دیدہ ریزی کا کام کرنے کی جگہ۔ منیر ؎ کام کرتی رہی یہ آٹھ پہر۔
آنکھین پھوڑی ہین رات دن سی کر۔

پکانے ریندھنے مین مشغول ہونے کی جگہ۔ نقرہ۔ قربان کی ایسی ماما کے جب تک
ہم آنکھین نہ پھوڑین روٹی ہی نصیب نہو (عو)

بہت جاگنے کی جگہ۔ نقرہ۔ ایسا بھی کیا شوق ہی کہ آدمی رات رات بھر جاگ کے
اپنی آنکھین پھوڑے۔

آنکھین پھیر دینا - مرجانا۔ علامت مرگ ظاہر ہونا۔ رند ؎ نہ دکھا
رشک مسیحا اسے ہر بار آنکھین۔ پھیر دیگا کوی دم مین ترا بیمار آنکھین۔ ولہ
ظلہ ؎ حسرت دیدار نے پیدا کیا حال ردی۔ پھیر دیگا ابکوی دم مین ترا بیمار آنکھ

آنکھین پھیر کے چلدینا - کترا کے نکلجانا۔ منہ پھیر کے چلے جانا۔
منیر ؎ گولی بھی ہمسے بچکے نکلتی ہی یار کی۔ چلتا ہی آنکھین پھیر کے توتا
تفنگ کا۔

آنکھین پھیر کے توتے کی سی۔ باتین کرے مینا کی سی
یہ مثل اُس شخص کی نسبت بولتے ہین جو دراصل ہو تو بیمروت اور ظاہرداری
سے لگاوٹ کی باتین کرے۔

آنکھین ترسنا - دیکھنے کی بہت آرزو ہونا۔ برق ؎ آنکھین
ترس رہی ہین زیارت کے واسطے۔ دم بند ہی حضور کی خدمت سے چھوٹ کر۔
بحر ؎ نظر آتا نہین وہ عید کا چاند۔ ترستی ہین یہ آنکھین سال بھر سے
رشک ؎ نامہ لکھو برائے پیمبر کبھی کبھی۔ مدت ہوئی کہ ترستی ہین آنکھین
برائے خط۔

آنکھین تلوؤن سے ملنا - نمبر (۱) خوشامد اور پیار سے۔ داغ ؎
آنکھین ترے تلوؤن سے ملین کسنے شب وصل۔ دو پھول سے نرگس کے
بنے ہین کف پا مین۔ آتش ؎ عشق ہی آنکھونکا تلوؤن سے مجھے ملنے کا
پائیتی یار کی ہی میرا سرہانا شب وصل۔ ہوس ؎ سویا جو میرے گھر کبھی وہ
مست خواب ناز۔ تلوؤن سے اُسکے اپنی مین آنکھین ملا کیا۔ اور آنکھین
تلوؤن سے رگڑنا اور لگانا بھی کہا ہی۔ انشا ؎ گر [illegible]
اپنے ملک تو آنکھین تم۔ تصدق مین تمہارے جاؤن [illegible]
جرات ؎ آنکھین تلوؤن سے لگاتا ہون تو وہ [illegible]
مار کے ٹھوکر میرا۔

نمبر (۲) قصے کہانیون مین مشہور ہی کہ اگلے زمانے مین رانیان اور شہزادیان
جس سے بہت ناخوش ہوتی تھین اُسکی آنکھین نکلوا کے اپنے تلوؤن سے
ملتی تھین۔ فقرہ۔ (لونڈی) اگر میری بات کا توتا صاف جواب نہ دیگا تو اس
نگوڑے کی گردن مروڑ اپنے تلوؤن سے اسکی آنکھین ملون گی (فسانۂ عجائب)
اور آنکھین تلوؤن کے نیچے ملنا بھی کہا ہی۔ شرر ؎ تلوؤنکے نیچے ملیے
نکلوا کے میری آنکھ مجرم ہون دیکھکر تمہین رغبت کی آنکھ سے۔

نمبر (۳) ناز معشوقانہ سے پامال کرنا۔ ذوق ؎ آنکھین مری تلوؤن سے
وہ ملجائے تو اچھا۔ ہی حسرت پابوس نکلجائے تو اچھا۔

آنکھین تلے اوپر ہوجانا - نزع کے وقت پتلیان پھر جانا۔ علامت مرگ ظاہر
ہونا۔ شعور ؎ یہ حیا چھوڑ دو اب نہ شرماؤ۔ نہ یقین ہو تو چلکے دیکھ آؤ۔
جان دیتا ہی چشم و ابرو پر۔ ہوگئین آنکھین تک تلے اوپر۔

آنکھین تلی ہونا - نظرون سے کسی بات کی آمادگی ظاہر ہونا۔ اسیر ؎
تیغ نگہ سے کشتہ ہو کون آکے سامنے۔ آنکھین تلی ہوئی ہین تمہاری ستیز پر۔

آنکھین تو بڑی بڑی ہین - یہ جملہ طنز سے وہان بولتے ہین جہان کسیکو سامنے کی چیز نسوجھے -

آنکھین تھک جانا - دیکھتے دیکھتے آنکھونکا گھبراجانا - میر ؎ تلوار تیری برق تھی آنکھین جھپک گئین - گھوڑون کی باگین ہاتھ سے سب کے ... گئین جو اضطرار سے فوجین بہک گئین - لاشونکی سیر کرتے ... گئین - لوہو کی ہر چہار طرف ندیان بہین -

آ... ... آنا - آنکھونمین اندھیرا آجانا - (دوران سر یا ضعف یا چکاچوندھ سے) داغ ؎ خورشید میرے سامنے یا شمع طور ہے - آنکھین جو تیورا گئین[ع] یہ کسکا نور ہے -

آنکھین ٹمٹمانا - آنکھون کا ذرا ذرا کھلا ہونا اسلیے کہ ٹمٹمانا ذرا ذرا سی روشنی دینے کے معنی مین ہے - جیسے چراغ کا ٹمٹمانا - اس محاورے کا استعمال بیشتر بچونکی نسبت ہوتا ہے کہ انکی آنکھین پہلے ذرا ذرا کھلتی ہین یا نئی بیاہی دلہن کی نسبت کہ وہ حیا سے پوری آنکھین نہین کھولتی ہے اور نشے کی حالت مین بھی کہ خمار سے آنکھین بند ہوئی جاتی ہون کہتے ہین -

آنکھین ٹوٹ آنا - شدت سے آنکھونکا جوش کر آنا محشر ؎ شکست دل نے رلوایا یہان تک - کہ آنکھین روتے روتے ٹوٹ آئین -

آنکھین ٹھنڈی رہین - (عورتونکی دعا) جیسے اپنی اولاد کی خوشیان دیکھو انکے دیدار سے ہمیشہ آنکھین ٹھنڈی رہین -

آنکھین ٹھنڈی کرنا - نمبر (۱) اولاد معشوق - سبزہ - دریا وغیرہ جن چیزون کے دیکھنے سے آنکھونمین طراوت آئے اور جی خوش ہو انکا دیکھنا

نمبر (۲) تسلی دینا - ہندو عورتین جب کسی غم و ماتم مین بہت روتی ہین تو پانی لگا کر انکی آنکھین پونچھی جاتی ہین اور اُسے آنکھین ٹھنڈی کرنا کہتے ہین - جیسے اسی محل پر مسلمان عورتون مین رومال وغیرہ سے آنسو پونچھتے اور سر کر پڑ لیتے ہین

آنکھین ٹھنڈی ہونا - لازم -

آنکھین جاتی رہنا - بینائی جاتی رہنا - میر ؎ آنکھین جو روتے روتے جاتی رہین بجا ہے - انصاف کر کہ دیکھے کوئی ستم کہان تک - داغ ؎ رونے سے بھی مٹتا ہے کہین شوق نظارہ - آنکھین بھی گئین تو بھی یہ حسرت نہین جاتی -

آنکھین جلنا - نمبر (۱) آنکھونمین جلن ہونا - یہ کیفیت اکثر بخار کی شدت ضبط گریہ - اور کمال انتظار مین ہوتی ہے - فقرہ - درد کے مارے سر پھٹا پڑتا ہے بخار سے آنکھین جل رہی ہین - آتش ؎ ضبط گریہ سے جلا کرتی ہین آنکھین سچ ہے - بند ہونے سے ہی ناسور کا بہنا بہتر - وزیر ؎ چراغون کی طرح جلتی ہین آنکھین ہجر کی شب مین - نکلتا ہے عوض اشکونکے روغن آنکھ کے تل سے - ناسخ ؎ میری آنکھین جلتی ہین دم بھر نہین کر دیکھتا - کیا اثر اُٹھا ہے تیرے شعلۂ رخسار کا -

نمبر (۲) نگاہ پر کسی چیز کی گرمی کا صدمہ پہنچنا - وزیر ؎ یون حسن کی گرمی سے ترے جلتی ہین آنکھین - جسطرح ہو تپ سے تن بیمار مین گرمی -

آنکھین جھپکانا - جھپنا - لحاظ سے آنکھ نیچی کرنا - گلزار نسیم ؎ - کہکر کھلے بند دل جی کی ٹھنگی - نے تنگ ہوی وہ شوخ ننگی - آنکھین جھپکا کے دیو بولا - تو کیا کھلی تونے پردہ کھولا - اب نہین کہتے ہین -

آنکھین جھپکنا - نمبر (۱) بصورت متعدی آنکھین کھولنا اور بند ...

[ع] دلی مین تیورانا فاعلاتن کے وزن پر اور لکھنؤ مین مفعولن کے وزن پر ہے -

جرأت ؎ خدا جانے کہ ہی کس برق وش کا سامنا مجکو ۔ کہ مین کچھ بیٹھے بیٹھے خودبخود آنکھین جھپکتا ہون ۔ مگر یہ صورت بالکل متروک ہی۔

نمبر (۲) بصورت لازم آنکھین بند ہوجانا ۔ نظر کا نہ ٹھہرنا ۔ (برق یا کسی اور چیز کی چمک سے) عاشق ؎ برق چمکی خندۂ دندان نما سے یار کے ۔ آنکھین یہ جھپکین کو رخ نظرون سے پنہان ہوگیا ۔ برق ؎ آنکھین پرتو سے جھپک جائین نہ کیون تارونکی ۔ بجلیان کانون مین ہین چاند سے رخسارونکی ۔

نمبر (۳) جھینپنا ۔ بحر ؎ عاشق سے جھپکتی ہین لجائی ہوئی آنکھین ۔ باہر وہ کبھی شرم کے مارے نہین آتے ۔

نمبر (۴) نیند آنا ۔ سوجانا ۔ رند ؎ تا صبح شب ہجر جھپکتین نہین آنکھین ۔ کٹجاتی ہین راتین در و دیوار کو تکتے ۔ میر ؎ جھپکے ہین آنکھیں اور جھکی آتی ہین بہت ۔ نزدیک شاید آیا ہی ہنگام خواب اب ۔

آنکھین جھک آنا ۔ آنکھین جھپکی جانا ۔ پوری نہ کھلنا ۔ یہ حالت کبھی نشے کی زیادتی سے ہوتی ہی کبھی آشوب سے ۔ حسن ؎ اسکی جب جوش سے مستی کے جھک آئین آنکھین ۔ شرم سے پھر نہ اٹھائین یہ جھکائین آنکھین ۔ داغ ؎ بیوجہ نہین آپکی شرمائی ہین آنکھین ۔ آشوب ہی یا نشے سے جھک آئی ہین آنکھین ۔

آنکھین جھکی جاتی ہین (یا جھکی پڑتی ہین) ۔ شرم و لحاظ یا نشے سے نظرین نیچی ہوئی جاتی ہین ۔ آتش ؎ شرم سے وہ شرمگین آنکھین جھکی جاتی نہین ۔ رات بھاری ہوگئی ہی مردم بیمار پر ۔ معروف ؎ جھکی پڑتی ہین کیا آنکھین نشے مین ہر ۔ بلا ہی آج تو مخمور آدمو ۔ اور شرم و لحاظ کیجگہ اور ترکیب سے بھی کہتے ہین ۔ قلق ؎ دیر تک بس جھکی رہین آنکھین ۔ دو گھڑی تک چار کین آنکھین ۔ داغ ؎ گلہ رقیب کا سنکر جھکی رہین آنکھین ۔ حجاب کب نگہ شرمسار سے اٹھا ۔ برق ؎ آنکھین حیا سے جھک گئین دیکھا جو سیر احلاح تیغ نگاہ یار کو مین نے کسا دیا ۔

آنکھین چارطرف چکر مکر چلی جاتی ہین ۔ جہان یہ کہنا ہوتا ہی کہ شوخی سے نگاہ ایک طرف نہین ٹھہرتی ہی نہایت شوخ دیدہ ہی ۔ [illegible]

آنکھین چارطرف رکھنا ۔ چارونطرف دیکھتے رہنا ۔

آنکھین چارطرف رہنا ۔ لازم ۔

آنکھین چرانا ۔ حسینون کو گھورنا ۔ حسن پرست لوگ بولتے ہین کہ چلو یار آنکھین چرائین ۔ یعنی حسینون کے نظارے کرین ۔ لکھنو مین سنا ہی مگر کسیکے کلام مین نظر سے نہین گزرا ۔

آنکھین چڑھانا ۔ یہ نذر و نیاز اور منت کا ایک طریقہ ہی جب کسیکی آنکھون مین کوئی روگ ہوجاتا ہی تو مزارون اور تعزیون پر عورتین منت ملتی ہین کہ آنکھین اچھی ہوجائین تو سونے یا چاندی کی آنکھین چڑھاؤنگی اور کاغذ کی آنکھین کتر کے لٹکا دیتے ہین ۔ مراد پوری ہونے پر سونے یا چاندی کی پتر سے (جیسی منت ہوتی ہی) دو آنکھین بنوا کے اور بعض بغیر منت مانے معمولاً بھی آنکھونکی سلامتی اور تندرستی کے لیے چڑھاتی ہین اور بعض میدے یا آٹے سے آنکھون کی شکل بناتی ہین اور انکو تل کے مزارون پر خصوصاً مدار صاحب کی درگاہ مین چڑھاتی ہین جنہین مدار صاحب کی آنکھیان کہتے ہین (مثال) کامل ؎ نظر مہر سے تمنے جو ملائین آنکھین ۔ ہمنے درگاہونمین چاندی کی چڑھائین آنکھین (مثال) محشر ؎ چڑھاؤنگی مین آنکھین درگاہ مین ۔ جو نرگس کے دیدے سلامت رہے ۔

آنکھین چڑہی ہوی ہونا - نشے یا نیند کے خمار درد سر اور بخار کی شدت یا رونے سے آنکھون کی پتلیون کا اوپر کی طرف کھنچا ہوتا - ناسخ ؎ دکھا کے باغ مین آنکھین چڑھی ہوئین اپنی - وہ نشہ دیدۂ نرگس سے آج اُتار آیا ظفر ؎ بزم اغیار مین گر کی نہین شب بادہ کشی - کیون چڑھی ہین تری ای حور [illegible]غ ؎ اُس بدگمان کو نشہ ہمی کا گمان ہی - آنکھین چڑھی [illegible]سے - میر ؎ آنکھین بھی چڑہ رہی ہین منہ بھی اُتر رہا ہی [illegible] پنا نکھر رہا ہی -

آنکھین چلنا - جلد جلد پلکون کا جھپکنا - مسرور ؎ غیر کے ساتھ اشارہ بازی مین - آنکھین کیا جلد جلد چلتی ہین -

آنکھین چمکانا - دیدے مٹکانا - ناز اور غمزے سے آنکھون کو گردش دینا - بھوؤن کا سکنا - جس سے معشوقانہ ادا اور اترانا پیدا ہو - جرات ؎ خواہش دل جو کہی سینے تو وہ کہنے لگا - آنکھ چمکا کے بصد ناز و ادا ایسے جی - درد ؎ لن ترانی کا مزہ دیکھ لیا موسے نے - آنکھین چمکاتے ہوئے جب وہ سر طور گئے -

آنکھین چُندہی ہونا - بعض لوگون کی آنکھین خلقی طور پر چھوٹی ہوتی ہین اور پوری نہین کھلتی ہین اُنہین چُندہی آنکھین کہتے ہین اور ایک مرض بھی ہی کہ آنکھین چھوٹی ہوجاتی اور پلکین گرجاتی ہین - داغ ؎ اک نظر مین اک جہان کو دیکھتا ہی آئنہ - ورنہ چُندہی کسقدر ہی حلقۂ جوہر کی آنکھ - آنکھون کی جگہ دیدے بھی کہتے ہین - جانصاحب ؎ کسی کی آنکھ پڑے خاک چندھے دیدون پر - رسیلی اب وہ رہین انکھڑیان نہین باقی -

آنکھین چوندھیانا یا چُندھیانا - نگاہ خیرہ ہونا - آشوب چشم مین چراغ اور دہوپ کیطرف دیکھنے یا بہت چمکتی ہوئی چیز پر نظر کرنے سے آنکھ کا نورانہ کُھلنا اور جھپکنے لگنا - تسلیم ؎ چوندھیا جاتی ہین آنکھین رُوے روشن کے حضور تاب لا سکتا نہین خورشید محشر دیکھکر - داغ ؎ زاہد کو ہی ہم جلوۂ دیدار کی حسرت - بجلی کی چمک دیکھکے چُندھیا گئین آنکھین -

آنکھین چھت سے (یا چھت کو) لگجانا - اوپر کیطرف ٹکٹکی بندھجانا - یہ حالت اکثر نزع کیوقت ہوتی ہی یا فکر و تردد اور حسرت و انتظار مین کہ انسان سوچ مین چپکا پڑا ہوا چھت کیطرف دیکھا کرتا ہی - سحر ؎ آنکھین لگی ہین چھت کو ترا انتظار ہی - اپنا ہمین خیال دم واپسین نہین - وزیر ؎ تم رہے بام پہ یان لگ گئین آنکھین چھت سے - رات گنتی رہی ہر ایک کڑی میری آنکھ -

آنکھین چھوٹی بڑی ہونا - دونون آنکھون کا برابر نہونا یہ ایک عیب ہی - نواب مرزا شوق ؎ دیکھا نہ کرو میری طرف آنکھ دبا کر - ناقص ہوا چہرہ جو ہوی چھوٹی بڑی آنکھ -

آنکھین چیر چیر کر دیکھنا - آنکھین خوب کھولکے دیکھنا - سودا ؎ پڑہتے تھے تم جو یہ غزل آگے جوان و پیر کے - دیکھے تھا وان تمہین ہر اک انگلی سے آنکھین چیر کے - برق ؎ چوندھیا جاتا ہی ترے سامنے پیر فلک - دیکھتا ہی عارض انور کو آنکھین چیر کے - اسکی جگہ آنکھین پھاڑ پھاڑ کے دیکھنا زیادہ بولتے ہین -

آنکھین چیر کے نمک بھرنا - نیند مٹانیکی تدبیر جیسے اس فقرے مین اب تم سوتے بہت ہو تو سمجھ رکھو کہ آج تمہاری آنکھین چیر کے نمک بھر دون - آتش ؎ رات انتظار یار مین جھپکین جو نیند سے - آنکھون کو [illegible]

مین نے نمک بھرا- اورآشوب غیرہ مین آنکھین چیر کے دوا لگانا اور سفید ابھرنا
بھی کہتے ہین-

آنکھین خدانے دیکھنے کو دی ہین (یا آنکھین دیکھنے کو ملی ہین)
داغ ؎ اسیکے واسطے آنکھین خدانے دین ہمکو- کہ روز و شب یہ سفید و سیاہ
دیکھتے ہین- ؎ دیکھنے کے لیے ای رشک ملی ہین آنکھین - اسقدر بھی
نہین ہوتا متامّل ناصح- اورآنکھین خدانے مُنھ پر دی ہین یہ جملہ بھی اسی
جگھ بولتے ہین- فقرہ - ذرا دیکھکر چلو خدا نے آنکھین مُنھ پر دی ہین -

آنکھین خون مین ڈوبنا - مارے غصے کے آنکھین لال ہونا-
گلزارنسیم ؎ آنکھ اسکی بہ سنگ خونین ڈوبی- مریخ بنی وہ ماہ خوبی -

آنکھین در پر لگی رہنا یا لگی ہونا - حالت انتظار مین کہتے ہین -

آنکھین دُکھنا یا دُکھنے آنا - دیکھو آنکھین آنا -

آنکھین دوچار کرنا - آنکھین ملانا- آنکھ سے آنکھ مقابل کرنا جرات ؎
برچھیان سی گزر گئین دل سے - جون ہی اُس سے دوچار کین آنکھین
ظفر ؎ کمو ئیگا دونون جہان سے کرکے تو آنکھین دوچار- پاگئے تھے ہم
تو تیری اس نظر سے پیشتر-

آنکھین دوچار ہونا - لازم- ظفر ؎ نہ بولے منھ سے وہ اور ہم مومن
پر جب دوچار آنکھین - رہی اک ٹکٹکی دو دو پہر دونون کی دو جانب -

آنکھین دو سے چار ہونا - اُس جگھ بولتے ہین جہان پڑہنے لکھنے
کی تعریف منظور ہوتی ہے- فقرہ - میان پڑہو لکھو گے تو آنکھین دو سے چار
ہوجائینگی- یعنی جاہلون کی دو آنکھین ہوتی ہین اور پڑہے لکھونکی چار-

آنکھین دیکھتے جاتے ہین - نگاہ لڑی ہے کہ مرضی اور ارادہ کیا ہے
داغ ؎ ہوتی جاتی ہے سوا بوسۂ لب کی قیمت - دیکھتے جاتے ہین وہ اپنے
خریدار کی آنکھ- سرور ؎ شرم سے آنکھین جھکائے ہین کنکھیون سے مگر
دیکھتے جاتے ہین آنکھین کہ ارادہ کیا ہے-

آنکھین دیکھتے رہنا - (یا دیکھا کرنا) نمبر (۱) اطاعت پر لولا تلے رہنا کہ
اشارہ ہو اور تعمیل کرین- تسلیم ؎ ساتھ اشارے [illegible] حکم
دیکھتے رہتے ہین آنکھین یار کی -
نمبر (۲) لطف وعنایت کا امیدوار رہنا- تسلیم ؎ [illegible] ہین [illegible]
باہم آنکھین - برسون دیکھا کیے ای شوخ تری ہم آنکھین -

آنکھین دیکھی ہین - صحبت اُٹھائی ہے- تربیت پائی ہے- استعمال
اُسجگھ کرتے ہین جہان ارباب کمال سے صحبت اُٹھانے اور تعلیم پانے کا
اظہار مقصود ہوتا ہے- گلزارنسیم ؎ تھا اک کحال پیر دیرین- عیسی کی
تھین اُسنے آنکھین دیکھین - اسیر ؎ آنکھ اپنی کب جھپکتی ہے بھلا مریخ سے
دیکھنے والے تری آنکھونکے ہین جلاد ہم- سوز ؎ تمھین تو سوز کو پہچانوگے
سبحان اللہ- کبھی دیکھی بھی ہین ای شاہ گدا کی آنکھین - ؎ کسطرح
سے نہ فن شعر مین کامل ہو رند - دس برس دیکھی ہو آتش سے جب اُستاد
کی آنکھ -

آنکھین دیوار ہوجانا - کچھ نہ سوجھنا - اثر ؎ بے ترے جب آئی گلزار
آنکھین ہوگئین- کچھ نہ سوجھا باغ مین دیوار آنکھین ہوگئین-

آنکھین ڈبڈبانا - آب دیدہ ہونا- آنسو بھر آنا جرات ؎ ڈبڈبائی ہین جو آنکھین مری
ایک دریا ہے کہ لہراتا ہے- میر ؎ نظر ای ابر مت آ مبادا- کہین میری بھی
آنکھین ڈبڈبا دین -

آنکھین ڈگرڈگر کرنا - ضعف و نقاہت سے آنکھون مین حلقے اور ایسی حرکت ہونا جس سے ضعف ظاہر ہوتا ہو - فقرہ - چار ہی دن کے بخار مین آتنا سا منھ نکل آیا آنکھین ڈگر ڈگر کرنے لگین -

آنکھین ڈھاپنا یا ڈھانکنا - نمبر (۱) دامن یا ہاتھ سے آنکھین ... سے مین اپنی آنکھین ڈہانکے ان مین ہاتھ اپنے باندھ لون - کچھ پردۂ حائل کے پاس -

نمبر ... سے آنکھین بند کر لینا میرحسن ہوئے جب وہ بدمست دو وہا ہر و - لگی انہون ہونے عجب گفتگو - کہ دستے جو نرگس کے وان تھے ہزار - لگے ڈھاپنے آنکھ بے اختیار - اس محاورے کا لازم مستعمل نہین ہے -

آنکھین رگڑنا - آنکھین زور زور سے ملنا - (کسی چیز پر) فقرہ - آستانہ مبارک سے آنکھین رگڑ رگڑ کر دعائین مانگتا ہون - وزیر سمجھا ہون میل سرمہ اسے مجکو دکھینا - آنکھین رگڑ رہا ہون تمہارے خدنگ سے -

آنکھین رو رو کے سجانا - اشارہ ناکہ آنکھون پر ورم آجائے - سحر آنکھین رو رو کے کیون سجاتے ہو - سحر آنسو نہین اثر رکھتے - قلق روتے روتے سجائی ہین آنکھین - کوئی جانے کہ آئی ہین آنکھین - اور آنکھین رو کے سجانا بھی کہا گیا ہے - ضاحک جب سے اس طفل پریوش نے دکھائین آنکھین - بس مرا کچھ نہ چلا رو کے سجائین آنکھین - اور اسکا لازم روتے روتے آنکھین سوج جانا بھی مستعمل ہے -

آنکھین رو رو کے لال کرنا - بہت رونا جس سے آنکھین سرخ ہو جائین - داغ پس فنا بھی مری روح کانپ جاتی ہے - وہ روتے روتے جو آنکھونکو لال کرتے ہین - اور آنکھین رو رو کے خون کبوتر کرنا بھی کہا ہے

صبا خط لکھا یار کو تو شوق جواب خط مین - آنکھین رو رو کے نہ کین خون کبوتر کس دن -

آنکھین روشن کرنا - کسی عزیز یا دوست کے دیدار یا کسی خوشرنگ چیز کے دیکھنے سے آنکھونکو تازگی اور طراوت دینا - رشک آنکھین روشن کرنے دو خط کو رخ شفاف پر - صاف یہ چاہ ذقن اندھا کنوان ہو جائیگا - گلزار نسیم روشن کیا دیدۂ پدر کو - مادر کے بھی چلکے آنسو پوچھو -

آتش طرز نگہ ہمیشہ دکھلائین موجۂ مے - شیشے مدام رکھین چشم ایاغ روشن -

آنکھین روشن ہونا - نمبر (۱) آنکھون مین نور آنا - ناسخ آنکھین روشن راہ جانان مین ہوئین - میل جو ہی سرمے کا وہ میل ہے - برق روشن آنکھین ہوئین نظارۂ عارض سے دوچند - مثل مہتاب ہے عاشق کو اثر مین خورشید - گلزار نسیم کیا پھول ہے کیا اثر ہے اسمین - ہو جاتی ہین روشن اندھی آنکھین -

نمبر (۲) عزیز یا معشوق کو دیکھکر خوش ہونا یا کسی خوشرنگ اور لطیف چیز کو دیکھکر آنکھونمین ٹھنڈک پڑنا - منیر چار دیوار عناصر پہ سفیدی پھر گئی - آنکھین روشن ہوگئین تیری صباحت دیکھکر - سحر روشن آنکھین ہوگئین بنت العنب کے نور سے - عقد پروین چرخ سے اترا کہ خوشہ تاک سے -

نمبر (۳) چشم حقیقت کھلجانا - معرفت پیدا ہوجانا - ناسخ یہ اندھے ہین جو کہتے ہین ہم ہی ہم ہین - جو آنکھین ہون روشن تو پھر تو ہی تو ہے - اسیر نور وحدت سے ہوئین جب سے آنکھین روشن - تو ہی تو نظر جسکو نظر کرتے ہین -

آنکھین زمین سے لگجانا - نادم ہونا - شرمانا - ہندی (آغا ہجو حسنا) ؎ مین نے کیا جو عذر وفور جلال پر - اُس مہروش کی لگ گئین آنکھین زمین سے - **مومن** ؎ زمین سے لگ گئین آنکھین تمہاری طرح نہین - شریک قتل ہو گردون کو انفعال تو ہی - **نکہت** ؎ دیکھا جو تجکو مہر نے چرخ برین سے - مانند نقش پا لگین آنکھین زمین سے -

آنکھین سر پر ہونا - ہم مسلمانونکے اعتقاد مین ہی کہ قیامت کے دن جو آنکھین منھ پر ہین وہ سر پر ہونگی اور اسمین مصلحت قدرت یہ ہی کہ کسیکا خراب حال کوئی نہ دیکھ سکیگا - **وزیر** ؎ سر جھکا کر تجھے ای رشک پری دیکھینگے - حشر کو ہوئین گے جب دیدۂ انسان سر پر - **آتش** نلث ؎ اپنے عریانون کا پردہ رکھے گا وہ عیب پوش - روز محشر ہونگی چشم مردمان بالا سے -

آنکھین نلث **سفید کرنا** - آنکھون کا نور زائل کرنا - بہت رونے یا زیادہ انتظار کرنے سے - ؎ ہی یہی گریہ تو پھر کیسی بصارت ای آسیر - ایکدن کر دینگے آنکھونکو مرے آنسو سفید - **ناسخ** ؎ انتظار خط نے کین قاصد مری آنکھین سفید - سادہ کاغذ بھیجدون تحریر کی حاجت نہین -

آنکھین سفید ہو جانا - لازم - **اسیر** ؎ آنکھین مری سفید ہوئین انتظار سے - اب آئنہ مصاحب سرکار ہو تو ہو - **ہلال** ؎ روتے روتے شام غربت مین ہوئین آنکھین سفید - اب سواد دیدۂ اہل وطن درکار ہی - **رند** ؎ حسرت یار مین آنکھین ہوئین اسدرجہ سفید - پتلیان چھپ گئین مکڑی کیطرح جالون سے -

آنکھین سی کُھل گئین - اس جملے کا استعمال چند محل پر ہی - آنکھونمین طراوت اور تازگی آجانے کیجگہ - فقرہ - سبزہ زار مین پہنچتے ہی آنکھین سی کُھل گئین -

نمبر (۲) کسی مصیبت اور تکلیف سے نجات پانے اور تسکین ہو جانے کی جگہ - **مومن** ؎ کیا آنکھ بند ہوتے ہی آنکھین سی کُھل گئین - جی اک بلا سے جان تھا اچھا ہو گیا - فقرہ - مارے درد کے بیچین تھا ڈاڑہ نکلواتے ہی آنکھین سی کُھل گئین -

نمبر (۳) کسی عمدہ چیز کے نظر آنے یا ملجانے سے حیرت کیجگہ - **داغ** ؎ جب شباب آ کر زلیخا کے دوبارہ دن پھرے - یوسف کی یہ عالم دیکھکر - **مومن** ؎ روئے وہ میرے حال پہ حیران کیون نہون - آنکھین سی کُھل گئین دُر نایاب دیکھکر -

نمبر (۴) کسی چیز کی حقیقت کُھلجانے اور متنبہ ہونیکی جگہ - **میر** ؎ کچھ قدر مین نہ جانی غفلت سے رفتگان کی - آنکھین سی کُھل گئین اب جب صحبتین ہوئین خواب -

آنکھین سینا - نمبر (۱) پلک سے پلک سی دینا - اکثر شکاری لوگ باز وغیرہ کی وحشت دور کرنیکو آنکھین سی دیتے ہین -

نمبر نلث (۲) کسی چیز پر ہر وقت آنکھین لگائے رہنا - **میر** ؎ کب تلک یہ دل صد پارہ نظر مین رکھیے - اسپر آنکھین ہی سیے رہتے ہین دلبر کتنے -

آنکھین سینکنا - حسینون کو گھورنا - **رند** ؎ شعلۂ حسن سے جل جاؤ پر آنکھین سینکو - کوئی معشوق اگر آگ بھبوکا دیکھو - **درد** ؎ آنکھین اس بزم مین سینکی ہین جنھون نے تک بھی - شمع کیطرح گریبان لیے تر جاتے ہین - **سحر** ؎ آنکھین جو سینکنے لگے ہم روئے یار سے - پتلی کا تل سپند کیصورت چٹک گیا - **مومن** نلث ؎ سنی جب اُڑتے اُڑتے یہ حکایت -

ہوئی وہ سادہ رو حیران نہایت - کہ میرا جلوہ دیکھا کیونکر اُسنے - کہان سے سینک لی چشم تر اُسنے -

آنکھین فرش کرنا یا فرش راہ کرنا - کمال عاجزی اور شوق ظاہر کرنا بہت تواضع و تکریم کرنا - (کسیکے آنے مین) **منیر** ؎ خاکساری نے فرش کی آنکھین [illegible] کی پاؤن کی پرستاری - **آتش** ؎ پیچلے وحشت دل [illegible] ف - فرش آنکھونکو کرون پائے غزالان کے تلے - [illegible] جہان رکھتا ہی وان زیر قدم - فرش آنکھین صورت نقش قدم کرتے ہین ہم -

آنکھین فرش ہونا یا فرش راہ ہونا - لازم - **مومن** ؎ ہی جلوہ ریز نور نظر گرد راہ مین - آنکھین ہین کسکی فرش تری جلوہ گاہ مین - **آتش** ؎ آنکھون کا عاشقون کی رہ یار مین ہی فرش - دامن پر اُسکے اُڑکے پڑے کیا مجال خاک - **داغ** ؎ بہت آنکھین ہین فرش رہ چلنا دیکھکر ظالم - کف نازک مین کانٹا چُبہ نہ جاے کوی مژگان کا -

آنکھین قدمون پر (یا قدمون سے) مَلنا - کبھی غایت تعظیم و ادب سے کبھی کمال اخلاص و محبت سے - **قلق** ؎ جُھک کے آداب سے کیا مجرا - آنکھین قدمون پہ ملکے کہنے لگا - **منیر** ؎ تیرے قیدی کے قدم سے آنکھین پریون نے ملین - پاؤن کی زنجیر تسبیح سلیمانی ہوی -

آنکھین قدمون تلے (یا قدمون کے نیچے) بچھانا - دیکھو آنکھین فرش کرنا **بحر** ؎ مٹی ہوے نقش پا کی صورت - آنکھین قدمون تلے بچھاکر - **ولہ** ؎ نصیب کسکے یہ عاشقون مین بغل مین وہ گلعذار بیٹھے - بچھاؤن قدمون کے نیچے آنکھین جو میری آنکھون پہ یار بیٹھے **ظفر** ؎ اگر تو آوے گا تو جاے فرش پا انداز - مین اپنی آنکھین ترے زیر پا بچھا دونگا -

آنکھین کڑوانا - آنکھونمین خارش کی خفیف سی کیفیت پیدا ہونا کہ اس سے آنکھونمین پانی سا بھر آتا ہی اور یہ کیفیت اکثر نیند کے خمار اور کبھی دھوئین کی تکلیف سے ہوتی ہی - **رند** ؎ خواب شیرین سے مین آگاہ نہین برسون سے - آنکھین کڑواتی ہین جب نیند ذرا آتی ہی -

آنکھین کور ہو جانا - اندہا ہو جانا - **ناسخ** ؎ کور آنکھین ہون کسی طور سے روتے روتے - اور چارہ ہی نہین دید کی بیماری کا - **قلق** ؎ اپنے مجھ ناتوان کا زور نہین - دل تو نادان ہی آنکھین کور نہین - **رند** ؎ ہے جو پیش نظر ہر گھڑی تصور یار - یہ آنکھین کور ہون ان مین سماے گا پھر کیا -

آنکھین کُھل جانا - نمبر (۱) حیران ہو جانا - بھوچکا رہجانا - **داغ** ؎ فرشتے بھی دیکھین تو کُھل جائین آنکھین - بشر کو وہ جلوے دکھانے گئے ہین - **صبا** ؎ وہ مرض کھوے طبیبونکی بھی آنکھین کھل گئین - ہی مسیحا نرگس بیمار قیصر باغ مین -

نمبر (۲) آنکھین روشن ہو جانا - بینائی زیادہ ہو جانا **بحر** ؎ کُھل گئین آنکھین ترے بوٹا سے قد کو دیکھکر - میل سرمہ چشم قمری مین صنوبر ہو گیا **اسیر** ؎ کسب ہر فن مین لگی ہی شرط استعداد کی - کب کھلین سرمے سے آنکھین کور مادر زاد کی -

نمبر (۳) بصیرت پیدا ہو جانا - حقیقت کُھلجانا - قدر عافیت معلوم ہو جانا - **بحر** ؎ آنکھین کھلجائین جڑ ہاجاے جو تو ای واعظ - شیشے عینک کے ہین یہ ساغر صہبا کیسے - **میر** ؎ کھلجائینگی پھر آنکھین جو مر جاؤگے [illegible]

آتے نہیں ہو باز مرے امتحان سے تم خلیلؔ پہنو دیکھو مجھے تم چشم
حقارت سے کبھی - آنکھیں کھلجائیں جو تمکو بھی ہو بیماری عشق -
نمبر(۴) غفلت اور بیخودی جاتی رہنا - فقرہ - لخلخہ سنگھاتے ہی آنکھیں کھلگئیں
مصحفیؔ بوئے پیراہن سے یوسف کی جو آنکھیں کھل گئیں - دیدۂ
یعقوب میں کرنے لگا نظارہ رقص -

آنکھیں کھلنا - نمبر(۱) جاگنا بحرؔ نیند سے کھلتی ہیں آنکھیں وہیاں
میں ہوتی ہیں بند - صورت شب روز فرقت بھی بسر ہونے لگا - سوزؔ
آرام سے سوتا تھا جگایا ناحق - آنکھیں کھلتے ہی ہمنے زندان دیکھا -
نمبر(۲) متنبہ اور خبردار ہونا - رندؔ کھلیں گی آنکھیں نشہ اُترے گا -
حُسن تک اوپری یہ مستی ہے -
نمبر(۳) غش جاتا رہنا - ضعف اور بیماری میں افاقہ ہونا - اسیرؔ ابھی
آنکھیں کھلیں غش سے جو آجائے شمیم مشک خال و عنبر زلف - بحرؔ
یہ حال ناتوانی ہے کہ آنکھیں - کھلیں جو ایکدم تو دو پہر بند -
نمبر(۴) آنکھوں میں روشنی اور بینائی آجانا خلیلؔ آنکھیں کھلیں نظارۂ
زلف سیاہ سے - سرمے سے بیچ ہے بڑھ کے ہی قوت نگاہ کی -
نمبر(۵) پیدا ہونا - دُنیا کی ہوا لگنا - رندؔ میں کیا جانوں چمن کہتے ہیں کسکو
آشیان کیسا - کھلیں آنکھیں تو پیری آنکھ صیاد کے گھر میں -
نمبر(۶) چشم خدا بین کھلجانا - معرفت پیدا ہوجانا - فقرہ - ایسے پیر کامل کے مرید
ہوئے کہ بیعت کرتے ہی آنکھیں کھلگئیں دل روشن ہو گیا - بحرؔ نہ دیکھا
اُسکے سوا کوئی جب کھلیں آنکھیں - خدا صنم کو میں سمجھا جو ہوشیار ہوا -

آنکھیں کھلوانا - نمبر(۱) آنکھیں قدح کرانا -
نمبر(۲) دُلہن کی آنکھیں کھلوانا جو چندروز شرم سے رسم کے موافق سسرال والوں
کے سامنے آنکھیں بند کیے رہتی ہے -

آنکھیں کھلی رہگئیں - نمبر(۱) سکتا سا ہوگیا - نکہتؔ دیکھکر صورت سحر
اُس مہر پر تنویر کی - رہگئیں آنکھیں کھلی آئینہ تصویر کی - آشفتہؔ آمد آمد کی خبر
لائی ہے تو کسکی صبا - رہگئیں آنکھیں کھلی گلشن میں نرگس کی [illegible]
نمبر(۲) انتظار یا حسرت میں مرجانے کیچھ - غافلؔ [illegible]
قاتل جو بس از ذبح نہ تھا - کیوں کھلی رہگئیں میری [illegible]
موت ہے بے آس ہونا طالب دیدار کو - رہگئیں آنکھیں کھلیں شب بند ردمت ہوئیا

آنکھیں کھلی رہنا - نمبر(۱) پلک جھپکنا - میرؔ مجھے نیند کیسی کہ مانند
انجم - کھلی رہتی ہیں میری آنکھیں سحر تک -
نمبر(۲) بعض آدمی اسطرح سوتے ہیں کہ پوری آنکھ بند نہیں ہوتی کچھ کچھ کھلی
رہتی ہے - وزیرؔ سوتے ہو تو چشم بد دور آنکھیں رہتی ہیں کھلیں - فتنۂ بیدار
کیا ایسی ہی کھلاتی ہے نیند -

آنکھیں کھلی کی کھلی رہگئیں - سکتے کی حالت میں دم نکل گیا -

آنکھیں کھلی ہونا - نمبر(۱) دیکھو آنکھیں کھلی رہنا نمبر۲ - وزیرؔ
آنکھیں کھلی ہوئی ہیں عجب خواب ناز ہے - فتنہ تو سو گیا ہے در فتنہ باز ہے -
نمبر(۲) زندہ و سلامت ہونا - سوزؔ جب تلک آنکھیں کھلی ہیں دُکھ یہ دُکھ
دیکھے گا یار - مندگئیں جب آنکھڑیاں تب سور سب آنند ہیں - بحرؔ کھلی
ہیں جب تلک آنکھیں زبان بند نہیں - جب آئے نیند ہمیں پھر ہے قصہ
خوان خاموش -

آنکھیں کھولنا - نمبر(۱) پٹی وغیرہ آنکھوں سے جدا کرنا - ذوقؔ

کھولدے آنکھیں دم ذبح نہ دیکھوں گا تجھے - پر چھری اپنی تو گردن پہ میں دیکھوں چلتی -

نمبر(۲) جاگنا - فقرہ - بہت سو چکے اب آنکھیں کھولو دیکھو کتنا دن چڑھ آیا -

نمبر(۳) غفلت سے چیتنا - ہوش میں آنا - مرض میں افاقہ ہونا - جرات ؎ حالتِ غش میں ترے ہجر میں ہے شب سو سو بار - کھولا آنکھوں کو ادھر میں اور اُدھر بند کیا - فقرہ - دوا کا [illegible] کہ لڑکے نے آنکھیں کھولدیں -

[illegible] خبردار ہونا - آتش ؎ کھد وانا مہون سے کوئی اپنی [illegible] آنکھیں کھولو - روشنی نگہ عالم ایجاد آیا -

نمبر(۵) باز وغیرہ شکاری جانوروں کی آنکھیں کھولنا جو سی دی جاتی ہیں - یا چمڑے کی ٹوپی بنا کے چڑھا دیتے ہیں - برق ؎ مرغ دل موجود ہے گھونگھٹ اٹھا دے شرم کا - آنکھیں شہباز نظر کی اے ستمگر کھولدے -

نمبر(۶) بعض حیوانوں کے بچوں کا آنکھیں کھولنا جو پیدائش کے کئی روز بعد کھُلتی ہیں -

نمبر(۷) ہندوستان کی بعض قوموں میں دلہن بیاہ کے بعد چند روز تک سسرال والوں کے سامنے آنکھیں بند کر کے بیٹھتی ہے اس حجاب کے دور ہونے کو بھی آنکھیں کھولنا کہتے ہیں -

نمبر(۸) آنکھوں کا قدح کرنا -

آنکھیں کھونا - بینائی زائل کرنا - اندھا ہو جانا - سودا ؎ غم میں اُسکے میرزا ہر گز نہ رو - تو بہت رو رو کے آنکھوں کو نہ کھو - تسلیم ؎ کھو چکا ہجر میں رو رو کے میں اے یار آنکھیں - شکل تصویر میں منہ پر ہے بیکار آنکھیں - اسیر ؎ حریصوں سے کہو کیا شکوہ مگر ذوں سے ہوتا ہے عبث کھوتے ہو آنکھیں سامنے اندہے کے رونے سے -

آنکھیں کہیں ہیں دل کہیں ہے - یہ جملہ کسی کی بے توجہی اور بےحواسی جتانے کو بولا جاتا ہے یعنی نظر کسی اور طرف ہے اور دہیان کہیں اور - میر ؎ کیا میں بھی پریشانیٔ خاطر سے قرین تھا - آنکھیں تو کہیں تھیں دل غمگین کہیں تھا -

آنکھیں کیا پھوٹ گئی ہیں - طنز سے اُسکی نسبت بولتے ہیں جو صریح نافہمی کا کام کرے یا بے پروائی بے توجہی وغیرہ سے کسی کو سامنے رکھی ہوئی چیز نہ دکھائی دے - فقرہ - گٹھری سامنے رکھی ہے اور تجھے سوجھتی نہیں آنکھیں کیا پھوٹ گئی ہیں - حضور ؎ مجھ سے لاغر کے لیے اور یہ بھاری زنجیر - دیکھ کیا پھوٹ گئی ہیں تری جلاد آنکھیں -

آنکھیں کیا چرنے گئی ہیں - کیا سوجھتا نہیں ہے - فقرہ - کتاب سامنے رکھی ہے اور آپکو سوجھتی نہیں آنکھیں کیا چرنے گئی ہیں - منتظر ؎ آنکھ اُن آنکھوں سے چار کرتا ہے - آنکھیں چرنے گئی ہیں آہو کی -

آنکھیں کیا منہ پر نہیں ہیں - دیکھو اوپر کا محاورہ منیر ؎ دو برق تجلی سے کسی اور کو دہوکا - آنکھیں نہیں کیا طالب دیدار کے منہ پر - اور آنکھیں کیا نہیں ہیں بھی کہتے ہیں - میر ؎ بس اے گریہ آنکھیں ترے کیا نہیں ہیں - کہان تک جہان کو ڈبوتا رہے گا -

آنکھیں گرم کرنا نمبر(۱) غصے سے دیکھنا - اسیر ؎ جاتا ہوں جب میں بیابان میں بہر تلاش تعب - دریا میں آنکھیں کرتے ہیں مجھ پر حباب گرم -

نمبر(۲) آنکھیں سینکنا - گھورنا - تسلیم ؎ سہ پہر دھری ہو چکی بیٹھو گھڑی بھر اور ہم بھی آنکھیں گرم کرلیں آتش رخسار سے -

آنکھیں گڑ جانا۔ کسی چیز کو برابر تکے جانا۔ **اسیر** ؎ نظارۂ ابرو سے پھر منھ نہ ہمارا۔ جوہر کی طرح گڑ گئیں شمشیر میں آنکھیں۔

آنکھیں گڑو کے دیکھنا (یا آنکھیں گڑونا) غور سے دیکھنا۔

آنکھیں گڑھے میں جا رہنا۔ آنکھوں کے ڈھیلوں کا اندر دھنس جانا وقت نزع ایسا ہوتا ہے۔ **تسلیم** ؎ کس نے وقت نزع کہدیں گور کی دلچسپیاں۔ جا رہیں آنکھیں گڑھے میں پہلے مجھ بیمار سے۔

آنکھیں لال کرنا۔ غصہ کرنا۔ **رند** ؎ پھر گئی صورت مریخ نظر میں میری۔ لال آنکھیں کیے جس وقت وہ جلاد آیا۔ **مومن** ؎ مت لال کر آنکھ اشک خون پر۔ دیکھ اپنا لہو بہائیں گے ہم۔ اور آتش نے انہیں معنوں میں سرخ کرنا بھی کہا ہے ؎ غصے سے بھی کر لیجیے سرخ آنکھوں کو صاحب۔ خون بھی مژۂ عاشق دلگیر سے ٹپکے۔

آنکھیں لال ہونا۔ نمبر (۱) غصے کی حالت میں۔ **داغ** ؎ سرخ آنکھیں ہوئیں غصے سے مجھے دیکھتے ہی۔ نشۂ مے ہی نہیں نیند کے ماتے بھی نہیں۔ **مومن** ؎ کرم جو غیر پہ دیکھا لہو اتر آیا۔ نہ پوچھ کیوں تری آنکھیں ہیں بنکے نادان سرخ۔ **رسا** ؎ غیظ میں آئے تو زندوں کو لگے بھکانے۔ زاہدوں کی صفت غول ہوئیں لال آنکھیں۔ **آتش** ؎ ہوئی ہیں غصے سے کیا لال لال وہ آنکھیں۔ نظر پڑا ہے کبھی جو لباس ترکان سرخ۔

نمبر (۲) نشے سے۔ ؎ اثر پذیر طبیعت بھی خوب ہے آتش۔ نہ کیف مے سے ہوں آنکھوں کی طرح مژگان سرخ۔ **ناسخ** ؎ نشے سے لال اسکی آنکھیں ہیں تو کیا لالہ کہوں۔ جام مے سے کب ہے نسبت ساغر تریاک کو۔ **وزیر** ؎ زحل مریخ زہرہ ہیں فلک تو حسن کا۔ نشے سے ہے آنکھ سرخ اور تل سیہ مکھڑا سفید۔

نمبر (۳) نیند کے خمار سے۔ **نواب** (خلد آشیان فرمانروائے رامپور) ؎ راتوں کے جاگنے سے کب آنکھیں تری ہیں سرخ۔ یہ لال لال ڈورے ہیں واعظ خمار کے۔

نمبر (۴) بہت رونے سے۔ ؎ نہ کیونکر روتے روتے لال ہو جائیں مری آنکھیں۔ شب فرقت میں ای ناسخ خیال روئے گلگوں ہے۔ ؎ بحر روئے ہو ضرور آج کسیکے لیے تم۔ سرخ سرخ آنکھیں [illegible]

نمبر (۵) آشوب سے۔ **جرات** ؎ کسلیے مجھسے بہانہ کرتے [illegible] آنکھیں تمھاری بادہ خواری کے سبب۔

نمبر (۶) بخار کی شدت میں۔ **بحر** ؎ ق تری چشم بیمار کی دید سے۔ یہ تاثیر ای گل شامل ہوئی۔ کہ نرگس ہے زرد اپنی آنکھیں ہیں سرخ۔ ہوا اسکو یرقان انہیں سل ہوئی۔

آنکھیں لگانا۔ نمبر (۱) عاشق ہونا محبت کرنا۔ **شعور** ؎ ایکدم بھی نہیں دزات میں آنسو تھمتے۔ جان کو روگ لگایا کہ لگائیں آنکھیں۔

نمبر (۲) کسی چیز سے آنکھیں چھوانا۔ **حیدر** ؎ گدگدی ہونے لگی پاؤں میں پلکیں جو چبھیں۔ جب تصور میں بھی تلووں سے لگائیں آنکھیں۔

آنکھیں لگائے رہنا۔ برابر دیکھتے رہنا۔ **رشک** ؎ عکس عارض سے ہوا تھا جو دوچار آئنے میں۔ رہتا ہے آنکھیں لگائے ہوئے یار آئنے میں۔

آنکھیں لگی رہنا یا لگی ہونا۔ لازم۔ **صبا** ؎ ہمہ تن چشم شوق دید میں زنجیر آسا ہوں۔ لگی رہتی ہیں آنکھیں تیرے دروازے کے روزن سے۔ **ناسخ** ؎ اگر اندر گلستان ہے تو باہر گلستان ہے۔ لگی رہتی ہیں آنکھیں تیری دیواروں کے روزن میں۔ **میر** ؎ آنکھیں لگی رہیں گی برسوں وہیں سبھوں کی۔ ہوگا قدم کا تیرے جس جا نشان زمین پر۔

آنکھین لگی ہونا - (کسی طرف) ٹکٹکی بندھی ہونا - **میرؔ** لگی ہین ہزار رو ہی آنکھین اُدہر - اک آشوب ہی آسکے گھر کیطرف - **ناسخؔ** لوٹتے ہین خاک پر آنکھین لگی ہین سوے بام - مرتے ہین معراج پر اُفتادگان کوے دوست - **مومنؔ** شام فراق خواب عدم کا ہی انتظار - آنکھین لگی ہین دولت بیدار کیطرح -

آنکھین ... مانگنا ... آنکھین مانگتے پھرنا) - بینائی کا خواستگار ہونا - ... یہ فقیر پیر اندھا - اک گوشے مین آنکھین مانگتا تھا - **اسیرؔ** سوجھتا خاک نہین اس رُخ روشن کے حضور - مانگتے پھرتے ہین یوسف کے خریدار آنکھین - **بحرؔ** نہ دکھلائے فلک میری طرح روز سیہ اُسکو - پھر بگیا قیس آنکھین مانگتا غول بیابان سے -

آنکھین مٹکانا - دیکھو آنکھین چمکانا - عورتون کی زبان ہی یہ محاورہ ریختی مین آتا ہی -

آنکھین ملتے ہوئے اُٹھنا - جب کوئی جاگتا ہی تو نیند کا خمار دور کرنے کو آنکھین ملتا ہوا اُٹھتا ہی - **ہلالؔ** آنکھین ملتے اُٹھے ہین سوکر - جادو جاگا ہی سامری کا - **قلقؔ** یہ سخن سُنکے دونون برق عذار آنکھین ملتے ہوئے اُٹھے اکبار -

آنکھین ملنا نمبر(۱) سوتے سے اُٹھکر نیند کا خمار دور کرنے یا آتی ہوئی نیند ٹالنے کے لیے یا آنکھ مین کسی اور وجہ سے سوزش ہونے یا کچھ پڑجانیکی حالت مین - **نصیرؔ** پہنچ گئے سبھی منزل کو ہم یہان افسوس - اور ایک ہم ہی آنکھین ہی اپنی ملتے ہین - **سوداؔ** آنکھین ملکر کے جو دیکھون تو ہی اک بادلہ پوش - سر سے عرق جواہر مین ہی وہ پاؤن تلک -

نمبر(۲) عجز و محبت یا اعتقاد سے کسی چیز سے آنکھین رگڑنا - **اسیرؔ** ہوتا ہی جب سوار وہ مہر سپہر حُسن - خورشید و ماہ ملتے ہین آنکھین رکاب پر - **غافلؔ** ملین ہم کیون نہ آنکھین برگ گل سے - اسے تیرا کف پا جانتے ہین - **آتشؔ** دشمن و دوست پس از مرگ ملین گے آنکھین - نقش جب کا ہی مرے سنگ لحد کا تعویذ - **حسنؔ** اس بلبل دل کو یہ تمنا ہی شب و روز - روضے سے ملون یا شہ گلگون کفن آنکھین - **شہیدیؔ** کبھی نزدیک جا کر آستانے پر ملون آنکھین کبھی گرد در بیٹھون مین کرون نظارہ گنبد کا -

آنکھین ملنا - نمبر(۱) آنکھین پیدا ہونا - **رشکؔ** میدان دل میان فضائے دو آب ہی - آنکھین ملین مجھے جمن و گنگ کی عوض -

نمبر(۲) بینائی اور بصارت حاصل ہونا - **؎** دل کیون نہ زیارت سے اسیر اپنا ہو روشن - اندھون کو ملین روضۂ شبیر مین آنکھین -

نمبر(۳) نگاہین چار ہونا - سامنا ہونا - **ناسخؔ** اُسکی آنکھین کیا ملین عاشق کی آنکھون سے بھلا - جتنے آہو ہین اُنہین ہر ایک سے رم چاہیئے -

آنکھین مُندتے کیا دیری - مرتے دیر نہین لگتی - زندگی کا کیا بھروسا ہی - **میرؔ** یان آنکھین مُندتے دیر نہین لگتی میری جان - مین کان کھولے کہتا ہون تیرے شتاب ہو - اب مندنا کی جگہہ بند ہونا کہتے ہین -

آنکھین میچ لینا - نمبر(۱) آنکھین بند کر لینا -

نمبر(۲) شرما جانا - **معروفؔ** (ایا سے معروف) اس ادا سے شوخ وحشی خو نے آنکھین بھیچ لینا دیکھتے ہی شرم سے آہو نے آنکھین میچ لین -

نمبر(۳) توجہ اُٹھا لینا - دست بردار ہو جانا - **معروفؔ** غیر دکھلانے لگے آنکھین اشارے سے ترے - ایسی کیون میری طرف سے تو نے ...

اب میچنا کا استعمال بالکل متروک ہے۔

آنکھیں نکال کے ڈرانا۔ ناسخ ؎ چھپتا ہوں جا کے کُنج لحد میں شب فراق۔ تارے مجھے ڈراتے ہیں آنکھیں نکال کے۔

آنکھیں نکالنا۔ نمبر(۱) غصے سے دیدے نکال کے دیکھنا۔ ناسخ ؎ دیکھا آنکھوں کو میں نے کسدن مجھپر عبث نکال آنکھیں۔ ذوق ؎ بغل سے لیکئے دلکو نکال کر وہ صریح۔ جو مانگا تو کہا آنکھیں نکال کے کیسا۔

اسکو آنکھیں نکال کے دیکھنا بھی کہتے ہیں۔ نصیر ؎ سیر حباب خاک ہے ساقی کہ بن ترسے۔ دریا بھی دیکھتا ہے اب آنکھیں نکال کے۔

نمبر(۲) آنکھوں کے ڈھیلوں کا حدقے سے باہر نکالنا۔ نسیم ؎ قاتل نے بعد ذبح کے آنکھیں نکال لیں۔ دیکھیں گے کس کل راحت خواب مزار کیا۔ ذوق ؎ بادام دو جو بھیجے ہیں بٹوے میں ڈال کر۔ ایماء ہے کہ بھیجدو آنکھیں نکال کر۔

نمبر(۳) آنکھیں پیدا کرنا۔ منیر ؎ کبھی پر تو نہ دیکھے گا مرے خورشید عالم کا۔ ہزار آنکھیں نکالے ٹوٹ کر آئینہ شبنم کا۔

آنکھیں نکل آنا۔ نمبر(۱) دیدوں کا حدقہ ہائے چشم سے نکل پڑنا۔ گلا گھٹنے سے ایسا ہوا کرتا ہے۔ ناصر ؎ پھانسی دیکر جو گریبان نے گلا گھونٹا ہے۔ اے جنون میری نکل آئی ہیں باہر آنکھیں۔

نمبر(۲) لاغری سے حدقہ ہائے چشم کا گہرا ہو کر دیدوں کا اُبھر آنا۔ فقرہ۔ ایسی بیماری اُٹھائی کہ صورت ہی بدلگئی آنکھیں نکل آئیں۔

آنکھیں نکل پڑنا۔ دیکھو آنکھیں نکل آنا نمبر۱۔

آنکھیں نکلی پڑتی ہیں۔ دیکھو آنکھیں پھٹی جاتی ہیں۔

آنکھیں نیچی کرلینا۔ نظر جھکا لینا۔ (شرم سے یا خوف و ادب سے)

رند ؎ نیچی کر لیتے ہیں شرما کر وہ گفتار آنکھ۔ بات بھی کرتے نہیں مجھسے وہ کرکے چار آنکھ۔ فقرہ۔ ڈریری چیز ہے انہوں نے جو کچھ کہا میں نے آنکھیں نیچی کرلیں اور سُنا کیا۔

آنکھیں نیلی پیلی کرنا۔ غصے سے دیکھنا۔ داغ ؎ نیلی پیلی کرتے ہیں آنکھیں جو مجکو دیکھکر۔ ایک رنگ آتا ہے اک جاتا ہے مجھ [illegible] کا۔ جرأت ؎ اب تو آنکھیں نیلی پیلی کرچتا ہے وہ شوخ۔ بزم میں [illegible] کر رہیں۔

آنکھیں ہونا۔ نمبر(۱) چیتنا۔ متنبہ ہونا۔ فقرہ۔ پہلے نہ سمجھے تو سوچ جب یہ دن دیکھا تو آنکھیں ہوئیں۔

نمبر(۲) بصیرت ہونا۔ میر ؎ آنکھیں جو ہوں تو عین ہے مقصود ہر جگہ۔ بالذات ہے جہان میں وہ موجود ہر جگہ۔ سودا ؎ جو آنکھیں ہوں تو ہر قطرے سے شبنم کے ہے یہ روشن۔ درین گلشن میسر نیست ترک حولی کردن۔ کہ در ہر برگ گل آئینہ دارد حسن رعنائے۔

آنکھیں ہوئیں چار دل میں آیا پیار۔ آنکھیں ہوئیں اوٹ دل میں آئی کھوٹ۔ یہ مثل وہاں کہتے ہیں جہاں کوئی سامنے محبت ظاہر کرے اور پیٹھ پیچھے کچھ اسکا اثر نہو۔ رنگین ؎ جہان ہوتی ہیں آنکھیں چار باہم۔ تو آجاتا ہے دل میں پیار باہم۔ پھر اک ذرہ جو آنکھیں ہوگئیں اوٹ۔ تو آجاتی ہے بس دل میں وہیں کھوٹ۔

انکھڑیاں۔ آنکھ کی جمع۔ پیار سے معشوق کی آنکھوں کو کہتے ہیں۔ آتش ؎ ان انکھڑیوں میں اگر نشہ شراب آیا۔ سلام جھک کے کرونگا جو پھر حجاب آیا۔ قلق ؎ انکھڑیاں قہر کی لگاوٹ باز۔ دلربا بات بات کا انداز

سوداؔ خیال اُن انکھڑیون کا چھوڑ مت مرنے کے بعد از بھی - دلا آیا
جو تو اس سیکدے مین جام لیتا جا -

انکھیارا - آنکھون والا - اندھے کی ضد -

انکھیلن - آنکھ کی جمع - یہ اگلی زبان ہی - ولیؔ سُرخ لاتی ہین نشے
سے انکھیان - دل زخمی پہ لگاتی ہین تکورے انکھیان -

انگن - س - (اسکا مادہ اَگ ہی جسکے معنی چلنا ہین) مذکر صحن
ہی توشعلہ سا روشن ہی کچھ - درختون کا روشن سا انگن
ہی کچھ -

آنو - ھ - آم - س - (اسکا مادہ اَم ہی جسکے معنی پیٹ کا بگاڑ ہین) مونث -
پیچش مین جو آنتون سے رطوبت بلغمی نکلتی ہی -

آنو آنا - آنو کا اجابت مین دفع ہونا -

آنو پڑنا - آنتو نمین آنو پیدا ہونا -

آنو گرنا - دیکھو آنو آنا -

آنول نال - ھ - مونث - نال اُس لنبی سی جوف دار آنت کو کہتے ہین
جو پیدا ہونے کے وقت بچے کی ناف سے لٹکی ہوی ہوتی ہی جسکی راہ سے جنین
کو غذا پہنچا کرتی ہی اور وہ ٹکیا جو تلی سے مشابہ دوسرے سرے پر اس آنت کے
ہوتی ہی اُسکو آنول کہتے ہین -

آنول نال کاٹنا - دستور ہی کہ پیدا ہوتے ہی بچے کی آنول نال کاٹ
ڈالتے ہین -

آنول نال گڑنا - دستور ہی کہ آنول نال کاٹنے کے بعد زمین مین
گاڑ دیتے ہین اور بعض جگہہ یہ بھی معمول ہی کہ زمین مین گاڑ کر اُسپر چالیس روز تک برابر
آگ سلگائی جاتی ہی -
چونکہ پیدا ہونے کی جگہ سے اُنس ہونا ایک فطرتی بات ہی اسلیے جب کسی کو کسی
جگہہ سے محبت زیادہ ہوتی ہی تو کہتے ہین کہ وہان کیا تیری آنول نال گڑی ہی
مگر اب زبانون پر نال گڑنا ہی زیادہ ہی -

آنولا سار گندہک - آنولے کے رنگ سے مشابہ گندہک جو اعلے درجے
کی ہوتی ہی اور یہ قسم موسین کے کام مین بہت آتی ہی -

آینتی پاینتی - ھ - مونث - بالین و پائین - ف - آینتی سرہانا اور
پاینتی اُسکی ضد - آینتی اَنن سے مشتق ہی جو بمعنی چہرہ ہی - اور پاینتی پاد
سے مشتق جس سے متغیر ہوکر پاون بنا ہی اور تی جو دونون لفظون کے
آخر مین ہی اُسکی اصل تَل یا تر ہی جسکے معنی ہین نیچے - چونکہ سرہانا سر اور چہرے کے
نیچے اور پاینتی پاون کے نیچے کی جگہ کو کہتے ہین لہذا یہ اشتقاق قرین قیاس
ہی آینتی پاینتی کا استعمال شعرا کے کلام مین نہین دیکھا البتہ بول چال مین
خال خال استعمال ہی - فقرہ - اجی ہماری کیا فکر ہی ہمین کچھ تکلف نہین آینتی
پاینتی جہان جگہہ پائین گے پڑ رہین گے اور بعض نے تکی کہانیون مین یہ فقرہ
سنا گیا ہی آینتی کی چھڑیان پاینتی کین اور پاینتی کی آینتی - اور صرف
پاینتی کا لفظ شعرا کے کلام اور بول چال مین بکثرت مستعمل ہی -

فصل الف ممدودہ مع واو

آؤ [۱] - ھ - آنا مصدر سے صیغہ جمع امر حاضر - نمبر (۱) بلانے کے لیے اور واحد کی

---

[۱] آؤ بروزن فعلو ہو تا ؤ بروزن فعلن دونون طرح درست ہی اسیرؔ گر ہی یہ پکاری آؤ آؤ -
گھر اپکا ہی قدم بڑھاؤ - گلزار نسیمؔ دیکھا تو کہا خضر ملے آؤ - شہر خموشو عدم کی راہ تبلاؤ -
تو ہم آؤ تمہین بھی دکھلا دون - اسیرؔ تم آنے مین خدائی کی - داغؔ آؤ لپٹا کے یہ وقت
کبھی - مین بھی ہمراہ زمانے کے بدل جاؤنگا - مگر بول چال مین فاع کے
ہی - اور یون ہی ہر مصدر کا صیغہ جمع امر حاضر جسمین الف کے بعد واو ہو دونون
جیسے کھاؤ - لاؤ - اُٹھاؤ -

طرف بھی اس سے خطاب کیا جاتا ہی یعنی آ کی جگہ بھی آؤ کہتے ہین مگر آمین تحقیر ہی اور آؤ مین مخاطب کی کسیقدر رعایت ملحوظ ہوتی ہی-
نمبر (۲) چلو- فقرہ- آؤ تماشا دیکھ آئین-
نمبر (۳) کہین حسن کلام کے لیے زائد آتا ہی- فقرہ- بیٹھے کیا کرتے ہین آؤ شطرنج کھلین- فقرہ- جی گھبراتا ہی آؤ شعر ہی کہین-

آوا جائی لگا رکھی ہی- جب کوئی بے ضرورت یا بے موقع بار بار کسیطرف سے کہین آتا جاتا ہی تو کہتے ہین کیا آوا جائی لگا رکھی ہی-

آؤ بوا لڑین لڑے ہماری بلا- مثل- جب کوئی چھیڑ کر لڑنا چاہے تو عورتین کہتی ہین کہ یہ وہی مثل ہوئی کہ ایک نے کہا آؤ بوا لڑین دوسری نے جواب دیا لڑے ہماری بلا- اُسپر جھگڑا بڑھا اور لڑائی ہونے لگی- بوا کی جگہ خالا اور بہن بھی بولتی ہین-

آؤ بھگت- ھ- مونث- خاطر و تواضع- گلزار نسیم ؎ صورت سے فقیر تھا برو گی- کی آؤ بھگت سمجھکے جوگی-

آؤ بھگت سے لینا- خاطر و تواضع سے پیش آنا- اور آؤ بھگت سے پیش آنا اور ملنا بھی مستعمل ہی-

آؤ بھگت کرنا- اخلاق و مدارات سے پیش آنا-

آؤ پڑوسن گھر کا بھی لیجاؤ- مثل- کسی نفع کی امید پر اپنی گرہ سے بھی کچھ کھو بیٹھنے اور فائدے کی امید پر نقصان اُٹھانے کیجگہ عورتین بولتی ہین-

آؤ پڑوسن لڑین- زبردستی اور بے سبب لڑنے جھگڑنے کے محل پر عورتین بولتی ہین کہ یہ وہی مثل ہی آؤ پڑوسن لڑین-

پر گھر کا بھی لیجاؤ- دیکھو آؤ پڑوسن گھر کا بھی لیجاؤ- مگر اسجگہ عورتونکی بول چال کی تخصیص نہین ہی-

آؤ تو جاؤ کہان- جب کسیکے غصے کی شدت کا اظہار کرنا ہوتا ہی تو یہ جملہ بولا جاتا ہی- فقرہ- صاحبزادے کی تندمزاجی کا یہ حال ہی کہ ذراسی بات مین یہ معلوم ہوتا ہی کہ بدن مین مرچین لگ گئین کل مینے اتنی ہی بات پوچھی تھی کہ بیٹا تمکو کہان تھے یہ سنتے ہی غصے کے مارے ایسے آپ سے باہر ہوگئے کہ آؤ تو جاؤ کہان-

آؤ جانے دو- لڑائی جھگڑا موقوف کرو- بہت غصہ [illegible] کوئی کسی سے لڑتا جھگڑتا ہی یا کسی پر بہت خفا ہوتا ہی تو سمجھانے بجھانے والے کہتے ہین کہ آؤ جانے دو- میر ؎ قتل کیے پر غصہ کیا ہی لاش مری اُٹھوانے دو- جان سے بھی ہم جاتے رہے ہین تم بھی آؤ جانے دو- اور آؤ جانے بھی دو- آؤ بھی جانے دو کئی عنوان سے اسکا استعمال بول چال مین ہی-

آؤ جاؤ- مونث- نمبر (۱) آمد و رفت- آنا جانا- فقرہ- یہ کیا آؤ جاؤ لگا رکھی ہی-
نمبر (۲) چلت پھرت- پھرتی- انیس (گھوڑے کی تعریف مین) ؎ وہ گشت وہ طرارے وہ سرعت وہ آؤ جاؤ- صدقے اس ایک ہیکل زرین کے سو بناؤ- آجاے نیند پاؤ قدم مین وہ چین پاؤ- جب چاہو سیر عالم امکان کی دیکھ آؤ-

آؤ جاؤ گھر تمھارا کھانا مانگے دشمن ہمارا- مثل- بخیل کی نسبت کہتے ہین اور اسیجگہ فارسی کا یہ شعر مستعمل ہی- ؎ گر جان طلبد مضایقہ نیست- زر مے طلبد سخن درنیست-

آؤ دیکھا نہ تاؤ- یہ جملہ اُس جگہ کہتے ہین جہان کوئی بے محل جلدی سے

بے سوچے سمجھے کچھ کہہ اُٹھے یا کوئی کام کر بیٹھے ۔ فقرہ ۔ اُسنے آو دیکھا نہ تاو
تڑ سے اُسکے منہ پر کھدی ۔ فقرہ ۔ آو دیکھا نہ تاو دریا مین پھاند ہی پڑا ۔
آؤنہ ۔ نہ زائد اور داخل زبان ہے ۔
نمبر (۱) آؤ ۔ فقرہ ۔ آؤنہ تمسے کون چھیننے والا ہے ۔
نمبر (۲) چلو (کسی سے مخاطب ہوکر) آؤنہ ذرا ہوا کھا آئین ۔ اور کبھی اپنے
بخطاب کرکے کہتے ہین ۔ غالب ؎ کیا فرض ہے کہ سبکو ملے ایک سا
جو سیر کرین کوہ طور کی ۔
آوارہ ۔ ت ۔ نمبر (۱) سرگردان ۔ پریشان ۔ ہرزہ گرد ۔ ؎ داغ آوارہ کا تابوت
مین لاشہ نہ رہا ۔ ڈھونڈتی خلق بیابان مین پڑی پھرتی ہے ۔ صبا ؎ ۔
آوارہ بستر کیون نہ ہے حرص ہوا مین ۔ برباد ہو کیونکر نہ بگولے کی بھلا خاک ۔
نمبر (۲) بدکار و بدچلن ۔ اختر شاہ اودہ ؎ فاحشہ ہے وہ سخت آوارہ ۔ یار ہین اُسکے اب بھی سو بارہ
آوارہ بنا دینا ۔ بدراہ اور بدچلن کردینا ۔
آوارہ پھرنا ۔ خراب خستہ پھرنا ۔ ہرزہ گردی کرنا ۔ مومن ؎ اجازت ہو تو
پھر آؤن وطن مین ۔ پھرون آوارہ کیون دشت محن مین ۔ فقرہ ۔ آپسے جدا
ہوکر بیس برس آوارہ پھرا پھر جے پور مین نوکر ہوگیا ۔ (عود ہندی) فقرہ ۔ یہ لڑکا
دن بھر آوارہ پھرا کرتا ہے ۔
آوارہ رہنا ۔ سرگردان رہنا ۔ بھٹکتے پھرنا ۔ ظفر ؎ خاک ہوکر بھی رہا
آوارہ ہی مین خاکسار ۔ خاک اُڑاتی ہے مری باد سحر چارونطرف ۔ کیف ؎
آوارہ تری راہ مین رہتی ہے ہمیشہ ۔ وہ عقل جو پابند شریعت نہین ہوتی
آوارہ کرنا ۔ نمبر (۱) سرگردان اور پریشان کرنا ۔ مومن ؎ کیا کیا ہائے
کیا آوارہ ۔ بیٹھے بٹھلائے کیا آوارہ ۔ ناسخ ؎ خاک اُڑوائی کیا جنگل مین
آوارا مجھے چرخ نے سمجھا گرد باد دامن صحرا مجھے ۔
نمبر (۲) بدچلن کرنا ۔ بُری راہ لگانا ۔ فقرہ ۔ بُری صحبت نے اُسکو بھی آوارہ کردیا ۔
آوارہ وطن ۔ غریب الوطن ۔ مسافر ۔ خلیل ؎ کنج غربت کوئی آوارہ وطن
سے پوچھے ۔ ہوش اُڑا دیتی ہے انسان کی ہوائے غربت ۔
آواز ۔ ف ۔ مونث ۔ صدا ۔ ندا ۔ ناسخ ؎ چلاتے پھرین کیون نہ کہ بلا گئی
ہمکو ۔ وہ ناز کی رفتار وہ انداز کی آواز ۔

استعمال کے مقامات

نمبر (۱) ہانک پکار کی جگہہ ۔ فقرہ ۔ آگے بڑھکر پکارو یہان سے آواز نہ پہنچے گی ۔
نمبر (۲) گانے کی جگہہ ۔ ناسخ ؎ طنبورے کے تار آب ہوئے تو جو الاپا ۔
داؤد کی مانند ہے اعجاز کی آواز ۔ فقرہ ۔ کیا رسیلی آواز ہے ۔
نمبر (۳) ساز اور باجون کی آواز ۔ ناسخ ؎ گانے جو لگے میری غزل بزم
غنا مین ۔ پردے مین چھپی شرم سے ہر ساز کی آواز ۔ رشک ؎ میرے جلیس
وصل مین مجھسے ہین ہمکلام ۔ آواز چنگ و بربط و نے ہے صدائے عیش ۔
فقرہ ۔ اس ڈھول کی کیا اچھی آواز ہے ۔
نمبر (۴) سودا بیچنے والون کے پکار کے بیچنے کی جگہہ ۔ فقرہ ۔ ابھی برف والے کی
آواز سُنی تھی دیکھو تو کدھر گیا ۔
نمبر (۵) فقیر کی صدا ۔ میر ؎ کرین تو جاکے گدایانہ اُسطرف آواز ۔ اگر صدا
کوئی پہچانے شرمساری ہے ۔
نمبر (۶) تڑاقا ۔ دھماکا ۔ آہٹ ۔ چرچراہٹ ۔ سنسناہٹ ۔ جھنکار وغیرہ ۔
فقرہ ۔ یہ کس چیز کے گرنے کی آواز ہوئی ۔ آتش ؎ اُڑ گئے اغیار سنتے
ہی مری آواز پا ۔ رکھی مجلس مین عذر لنگ سے مجبور شمع ۔ رشک ؎

مضمون سبر کمان کی آواز کا یہ ہی — تیری ادا و ناز کے ہین تیر لاجواب -

فقرہ - یہ ریل کی آواز ہی یا آندھی کی - وزیر ؎ آئی ہی خون کے قطرون سے آواز آئے گھنگرو کی - پھڑک جائے تماشا دیکھکر وہ رقص بسمل کا - اور صرف آواز سے اونچی آواز بھی مراد ہوتی ہی - مثلاً ذرا آواز سے پڑھو -

صفات آواز

اِکھری آواز - سبک اور باریک - بیشتر کم عمر شخص کی آواز کو کہتے ہین -

اونچی آواز - بلند اور دور تک جانے والی - تسلیم ؎ گوش گل فریاد بیتابانہ سُننے کے نہین - لاکھ اونچی بلبل شیدا تری آواز ہی -

باریک آواز - مہین اور مدہم آواز -

بانکی آواز - اچھی اور دلمین چبھنے والی آواز -

بُجھی آواز - نہایت پست اور دھیمی آواز -

بلند آواز - اونچی اور اُٹھان والی آواز - ذوق ؎ اسقدر ساز طرب ساز کی آواز بلند - چھپر مین گرتا کھرج کا تو ہو پیدا دہوت - اسیر ؎ گوش دل سے سکنان عرش سُن لیتے ہین صاف - خندۂ چاک گریبان کیا بلند آواز ہی -

بندھی آواز - وہ آواز جو گانے والے کے قابو مین ہو اور سُر پر قائم رہے بھٹکتی نہو -

بھاری آواز - نمبر (۱) پڑی ہوئی آواز - ؎ تجر روئے ہو صنم آج کسیکے لیے تم سُرخ سُرخ آنکھین بھی ہین اور ہی بھاری آواز - ناسخ ؎ نہ سُنا پر نہ سنا کیا ہی گران گوش ہین گل - ہوگئی نالون سے آواز عنادل بھاری -

نمبر (۲) موٹی آواز - جو خلقی بھدی ہو -

بی آواز - موٹی اور بُری آواز - یہ نا مطبوع باجون اور مغنیان بد آواز کی ہجو مین بولتے ہین -

بھرائی ہوئی آواز - اکثر نزلے کی تحریک یا گلے پر زور پڑنے سے آواز مین جو ایک تغیر خاص ہوتا ہی اُسے آواز کا بھرانا کہتے ہین -

بھکی ہوئی آواز - بے سُری اور قائم نہ رہنے والی - جو صاحب آواز کے قابو مین نہو -

بھنبھنی آواز - ننمنی آواز - بھنگے کی سی آواز - وہ آواز جو سانس کی بھی شرکت ہو -

بھونرا سی آواز - باریک سُر کی گونجنے والی آواز -

بھیانک آواز - وحشت خیز آواز - دل پر بُرا اثر ڈالنے والی آواز - جس سے ڈر معلوم ہو اور دم گھبرائے -

بھیگی آواز - آخر شب کو جب آواز بند ہوجاتی ہی اور سُر ادتا ال پر لگجاتی ہی اُسے کہتے ہین -

بیٹھی ہوئی آواز - جو آواز دشواری سے نکلے - اور دور تک نہ پہنچ سکے گلا پڑجانے سے اکثر ایسا ہوا کرتا ہی - تسلیم ؎ جاتے جاتے رک گیا دیکھا کھڑے ہوکر مجھے - جب پکارا یار کو بیٹھی ہوئی آواز سے -

بے سری آواز - وہ آواز جو سُرون سے میل نہ کھائے - اُسکو آواز خارج از آہنگ کہتے ہین -

بے نمک آواز — وہ آواز جسمین کچھ مزہ نہو - دل پر اثر نہ کرے -

بے ہنگم آواز - بے ڈھنگی آواز - بُری آواز -

پاٹدار آواز - پتلے دار آواز - دور تک جانیوالی آواز - ہلال ؎ کیسے چپ چاپ ہین ڈوبے ہوئے اہل محفل - پاٹ دار آپکی آواز ہی گویا دریا - تسلیم ؎

چہکے چہکے جب کیے نالے خدا نے سن لیے - رعد سے بڑھکر مری آواز
بے پلے دار ہے -
پتلی آواز - رشک ؎ کمر کی یاد مین نیند اڑگئی ہے شوق سے چلا - نالی تو نے کیون
آواز اے مرغ سحر پتلی -
پھٹی ہوئی آواز - جھرجھری اور قابو سے باہر - اکثر ڈوک مین آواز آجانے
یا بچپن مین زیادہ زور دیکے گانے سے بھی ایسا ہوتا ہے کہ
اُٹھتے ہین -
پیاری آواز - معنی لفظون سے ظاہر ہین -
تھکی ہوئی آواز - جو آواز گاتے گاتے یا چلاتے چلاتے کمزور ہوجائے -
ٹھکانے کی آواز - ٹھیک ٹھیک سُرون پر پہنچنے والی آواز جو بہک کر کہین سے
کہین نہو رہے -
جادو بھری آواز - موثر اور دل تڑپانے والی -
جھرجھری آواز - ناصاف آواز جو برابر نہ نکلے جسکا باعث اکثر کم طاقتی ہوتی ہے -
چنچنی آواز - نہایت صاف اور باریک آواز جسمین جھنجھناہٹ ہو اکثر بچون کی آواز
کو کہتے ہین خصوصاً جب وہ جھنجلاہٹ کی حالت مین بولتے ہین -
حسین یا خوبصورت آواز - پیاری آواز - اچھی آواز -
خوش آیند آواز - کانون کو بھلی معلوم ہونیوالی آواز - ناسخ ؎ لاکھ نغمون سے زیادہ
اپنے قلم کی ہے صریر - کب یہ آواز خوش آیند مزامیر مین ہے -
دردناک آواز - پُرسوز آواز - دلخراش آواز - جانگداز آواز - حزین آواز - جس آواز
مین درد بھرا ہو کہ سننے والون کا اُس سے دل دُکھے - برق ؎ کہتا
ہے میرے نالون کو سنکر وہ طعن سے - آواز دردناک یہ کس بینوا کی ہے - میر ؎

اللہ رے عندلیب کی آواز دلخراش - جی ہی نکل گیا جو کہا اُسنے ہائے گل -
ولہ ؎ جانگداز اتنی کہان آواز عود وچنگ ہے - دلکے سے نالون کا ان
پردون مین کچھ آہنگ ہے - ناسخ ؎ ہوگیا اک رنج میری جانکو عیش وصال
آگئی جس رات آواز حزین سرخاب کی -
دلکش آواز - دلفریب آواز - دلچسپ آواز - دلکو کھینچ لینے والی کانون کو بھلی
معلوم ہونیوالی آواز - ناسخ ؎ بین کی آواز دلکش اسقدر ہوتی نہین - کرہی
مین سحر اُس مطرب بسر کی انگلیان - نصیر ؎ شہنائیونکی سنتے ہی آواز دلفریب
باشندگان چرخ کو اکدم نہ تھا قرار - تسلیم ؎ کہون کیا عالم اُس بت کا دم رقص
ادائین دلنشین دلچسپ آواز -
دھری آواز - اکہری آواز کی ضد - دھرپتیونکی آواز اکثر دُھری ہوتی ہے -
دھیمی آواز - نرم اور نیچی آواز - تسلیم ؎ وہ گل ہے محو خواب ناز بلبل - ذرا
دھیمی رہے آواز فریاد -
ڈراونی آواز - مہیب آواز - خوفناک آواز - وہ آواز جسے سنکر خوف
معلوم ہو - میر ؎ صدا جب مہیب اُسکی ہوتی بلند - جگر چاک کرتے
ہوائی پرند -
رسیلی آواز - رس بھری آواز - دلومین تاثیر کرنیوالی آواز - بچون اور
عورتونکی خوبصورت آواز اکثر سریلی اور رسیلی ہوتی ہے اور بعض گویونکی آواز مین
مشق سے رسیلا پن آجاتا ہے -
رعشہ دار آواز - وہ آواز جو تھرتھرا کر منہ سے نکلے ؎ رعشہ دار آواز مین اک
سحر پڑھنا شعر کا - فعل بد الیسا ہی جینا ہی غنا تحریر مین -
سُریلی آواز - وہ آواز جسمین سب سُر ٹھیک ٹھیک پورے ہ

قابو مین ہو کہین سے بہکے نہین۔

صاف آواز۔ ستھری آواز جسمین کچھ نقصان نہو گر سنجاے بہک سنجاے
کہین سے اسمین ڈلک نہو۔

کافر آواز۔ بہت ہی عمدہ اور پیاری آواز۔

کرخت آواز۔ کڑی آواز۔ درشت اور ناگوار آواز۔

کوئل یا پپیہے[ع] کی سی آواز۔ نہایت عمدہ اور پیاری آواز۔

گھرسی آواز۔ رسیلی آواز کی ضد۔

گری ہوی آواز۔ پست آواز۔

گنڈے دار آواز۔ وہ آواز جو تان لگاتے وقت کسی جگہ سے ٹوٹ جاے
اور گویا چالاکی اور خوبصورتی سے اسی جگہ کوئی دوسرا پہلو پیدا کرکے اُسکو آخر
تک پہنچاوے۔

لچھے دار آواز۔ مسلسل آواز۔ جو آواز کہین سے اُلجھے رُکے نہین۔

مست آواز۔ جو سننے والونکے دلونمین سرور اور نشہ سا پیدا کردے۔ بانسری
اور تونبی کی آواز کی صفت مین بیشتر کہتے ہین۔

منجھی ہوئی آواز۔ مشق کی ہوئی آواز۔

موٹی آواز۔ بھدی آواز۔

نرم آواز۔ ملایم آواز۔ مہین اور باریک آواز۔

نیچی آواز۔ پست آواز۔ اونچی آواز کی ضد۔ تسلیم ؎ کچھ تو شرم عصمت پردہ
نشینی کیجیے۔ آنکھین اونچی ہین تو مین آواز نیچی کیجیے۔

ہلکی آواز۔ مدہم آواز۔

[ع] کوئل اور پپیہا دو چڑیان ہوتی ہین جو آم کی فصل مین چہکتی ہین۔

یکسان آواز۔ دیکھو بندھی آواز۔

استعارات

آواز کی برچھی یا سنان آواز۔ تسلیم ؎ اُسنے کہین پردے مین باتین مین ترپ گیا
جگر کی برچھی دل ناکام پر آواز کی۔

تیر آواز۔ تسلیم ؎ تیر آواز فغان دل توڑتا ہی سنگ کا۔ خون رُلاتا ہی عدو
سُنکر مری فریاد کو۔

رشتۂ آواز یا سر رشتۂ آواز۔ اسیر ؎ وہ پیکش ہو ہر بال رزنا
ہی گرہ دیتا ہی ساقی رشتۂ آواز قلقل مین۔ ولہ ؎ آہ موزون سے ششن
مین نہ کرتی تھی اسیر مفت سر رشتۂ آواز غنا دل توڑا۔

شعلۂ آواز۔ ناسخ ؎ معنی شعلۂ آواز مین شک ہو جسکو۔ دیکھے عالم مرے
نالونکی شرر باری کا۔ ذوق ؎ محتسب شعلۂ آواز سے جلجائیگا۔ گرچہ لوٹا
دل آتش نفس جام شراب۔

آواز آنا۔ آواز سنائی دینا۔ فقرہ۔ کون ہی کیسکی آواز آئی۔ ناسخ ؎۔
حشر برپا ہوگیا ہے یا بزم عیش مین۔ نالے مطرب کے مجھے آواز آئی صور کی۔

آواز اُٹھانا۔ آواز بلند کرنا۔ زیادہ تر گانے مین اسکا استعمال ہی۔ کہتے ہین
کہ آواز اُٹھاؤ یعنی اونچے سُر مین گاؤ۔

آواز اُٹھنا۔ لازم۔ فقرہ۔ ہزار آواز اُٹھاتا ہون مگر کیا کرون اُٹھتی ہی نہین

آواز اُکھڑنا۔ تان لگانے یا اُپج لینے مین زور کھا کے آواز کا پھٹ جانا

آواز بدلجانا۔ بیماری یا اور کسی سبب سے اصلی آواز مین فرق آجانا۔ اسیر ؎
ہی اور سے اور اب تو دل زار کی آواز۔ سچ ہی کہ بدلجاتی ہی بیمار کی آواز۔

آواز بدلنا۔ اپنی اصلی آواز کو بدلکے بولنا۔ سودا ؎ جسوقت سنا یہ ہی آواز ان

بدلگر۔ آپ کہا گھر مین ست کشن چند کے یان ہی۔

آواز بڑہانا۔ آواز بلند کرنا۔

آواز بڑھنا۔ لازم۔ فقرہ۔ ہرچند گلے پر زور دیتا ہون مگر آواز نہین بڑھتی۔

آواز بکا یا گریہ۔ رونیکی آواز۔ **رشک** ؎ آواز بکا سے نہین کم نغمۂ بلبل فرقت مین ہی گویا مجھے اندوہ سرا باغ۔ **وزیر** ؎ مضطرب بجا سے آب ہون گر مجھ حز[illegible] لب۔ آواز گریہ آئے ترے جلترنگ سے۔

آواز [illegible] دازکا برا ہوجانا۔ اکثر گویونکی نسبت کہتے ہین۔ کہ اب اُسکی آواز[illegible] پہلی سی نہین رہی۔

آواز بلند کرنا۔ چلّاکے بولنا۔ اونچی آواز سے پڑہنا۔ گانا۔ **ناسخ** ؎ تیری آنکھین تو سخن گو ہین مگر کون سُنے۔ کیونکر آواز کرین مردمِ بیمار بلند۔

آواز بلند ہونا۔ لازم۔ **ناسخ** ؎ قدر اپنی تیری مدح سے ہی جانِ جان بلند۔ آواز جیسے ہوتی ہی وقتِ اذان بلند۔

آواز بند کر دینا۔ آواز نہ نکلنے دینا۔ خاموش کر دینا۔ **ظفر** ؎ وہ قیامت ہی مرانالہ کہ دم مین ہمدمو۔ بند کر دون صور اسرافیل کی آواز کو۔

آواز بند ہوجانا۔ لازم۔ **اسیر** ؎ سرمۂ تری آنکھونکا جو اُسنے نہین کھایا۔ کیون بند ہی عیسے ترے بیمار کی آواز۔ **عاشق** ؎ کیا خاک آہ گرم سے گردونکو پھونکیئے۔ خوفِ شبِ فراق سے آواز بند ہی۔

آوازِ پا۔ سر نظش۔ پاؤنکی آہٹ۔ **مومن** ؎ ہی کسکا انتظار کہ خوابِ عدم سے بھی ہر بار چونک پڑتے ہین آوازِ پا کے ساتھ۔ **آتش** ؎ اُڑ گئے اغیار سنتے ہی مری آوازِ پا۔ رہ گئی محفل مین عذرِ لنگ سے مجبور شمع۔ آوازِ قدم بھی کہتے ہین۔ **مومن** ؎ اپنی آوازِ قدم سے بھی وہ ڈر کر رات کو مُڑ کے پیچھے دیکھ لیتے تھا ہر قدم پر رات کو۔

آواز پتیانا۔ آواز کا تھرتھرانا۔ فقرہ۔ وہ گیا گاب ابھی بیماری سے اُٹھا ہی ضعف سے آواز پتیاتی ہی۔

آواز پر آنا۔ پکارنے کے ساتھ ہی آنا۔ فوراً حاضر ہونا۔ بعض بیوہ جو آواز پر لگے ہوتے ہین وہ بھی آواز سنتے ہی آجاتے ہین۔

آواز پر کان دھرنا یا رکھنا۔ کسیکی آواز سننے کو متوجہ ہونا۔

آواز پر کان لگائے رہنا یا لگائے ہونا۔ آواز سننے کا منتظر رہنا۔ آواز سننے کیطرف متوجہ ہونا۔

آواز پر کان لگے رہنا یا لگے ہونا۔ لازم۔ **بحر** ؎ کان آوازِ قدم پہ لگے رہتے ہین مدام۔ آنکھ دروازے کی جانب نگران رہتی ہی۔

آواز پر گولی لگانا۔ قادر اندازی کی تعریف مین کہتے ہین کہ وہ آواز پر گولی لگاتے ہین یعنی آواز سُنکر شکار پر ٹھیک نشانہ لگاتے ہین۔

آواز پر لگا ہونا۔ آواز یا بولی پہچانتے ہی کوئی کام کرنے کا عادی ہونا۔ **داغ** ؎ جب مین نے آہ کی ہی قیامت اُٹھائی ہی۔ آواز پر ہی شورشِ محشر لگی ہوئی۔ **گلزار نسیم** ؎ آواز پہ وہ لگی ہوئی تھی۔ آپ آن کے ٹھاٹھ دیکھتی تھی۔ یہ محاورہ اکثر جانورونکے سند سے اور مانوس ہونکی نسبت بولا جاتا ہی کہ جہان آواز دیگئی پاس چلے آئے یا بول اُٹھنے یا لڑنے لگے اور اسکا متعدی آواز پر لگانا بھی مستعمل ہی۔

آواز پڑ جانا۔ زیادہ گانے چیخنے چلانے یا نزلے کیوجہ سے اور کبھی سیندور یا سنکھیا جانے سے آواز کا بیٹھ جانا۔ **رشک** ؎ پڑ جاتی اگر سرمۂ شب سے تری آواز۔ مطلب مرا ای مرغِ سحر خوب نکلتا۔ **اسیر** ؎ صیاد اک

کی رخصت مجھے بھی دے - آواز پڑ گئی ہو مرے ہمصفیر کی -

آواز پھولنا - آواز کا بھاری ہو جانا اور صاف نہ نکلنا - یہ کیفیت بیشتر زیادہ خوشی مین ہوتی ہی - **عاشق** ؎ کان رکھکر جو سنو تم تو یہ پھولے آواز - میری فریاد کرن پھول بنے کانو نمین -

آواز پیدا ہونا - آواز نکلنا - **آتش** ؎ شیر کی آواز پیدا ہو دے نے کے نالے مین - میرے مدفن کی جو مٹی سے نیستان سبز ہو - **ذوق** ؎ ہوئی سنجانے سے ناقوس کی پیدا آواز - چلے جمنا کو برہمن کوئی لیکر مورت -

آواز تھرانا یا آواز تھرتھرانا - ضعف یا خوف سے آواز کا نپنا -

آواز جانا - آواز کسی حد تک پہنچنا - **میر** ؎ دل تو ہی عبث نالان یاران گذشتہ بن - ممکن نہین اب اُن تک آواز جرس جاوے -

آواز جرس - گھنٹے کے بجنے کی آواز - قافلے کے پیچھے پیچھے گھنٹے کی آواز ہوتی چلتی ہی تاکہ اگر کوئی ساتھی راستہ بھولجائے تو گھنٹے کی آواز کی رہبری سے منزل پر کاروان سے ملجائے - ؎ وہ کب ہمسایے محمل اپنے ہونے دے ہی سودا کو - مگر دنبال آواز جرس ہووے اگر ہووے - ؎ موقوف ہوئے نالۂ دل کو مین اب ترنم - منزل پہ پہنچکر ہوئی آواز درا بند -

آواز جکڑ جانا - نزلے کیوجہ سے آواز بیٹھ جانا -

آوازِ خندہ - وہ آواز جو ہنسی مین پیدا ہو -

آواز دب جانا - آواز کا پست ہوجانا - ؎ کیا رقیب روسیہ ہی چیز ناسخ کے حضور - دبگئی آواز خر کی شیر کی آواز سے -

آواز دینا - نمبر (۱) بصورت متعدی پکارنا - بلانا - **صبا** ؎ چاندنی اکثر ترے در پر آکر تجکو آواز ہم ای ماہ لقا دیتے ہین - فقرہ - براہ عنایت کسی خدمتگار کو آواز دیدیجیے -

نمبر (۲) لازم - صدا پیدا ہونا - **ناسخ** ؎ سیکڑون آہین کرون پر ذکر کیا آواز کا - تیر جو آواز دے ہی نقص تیر انداز کا - **وزیر** ؎ کسکی آنکھ کے سر سے نے مجکو مار ڈالا ہی - نہ دے آواز گر ٹوٹے کوئی ساغر مری گل کا -

نمبر (۳) لازم - سودا بیچنے والے کا صدا دینا - فقرہ - برف والا کان چلا گیا ابھی تو یہین آواز دیتا تھا -

آواز ڈوک مین آنا - زمانہ بلوغ مین کنٹھ پھوٹنا ہی بچپن کی سی باریک اور سُبک آواز نہین رہتی ہی اُسکو آواز ڈوک مین آنا کہتے ہین - **انشا** ؎ ہی اندنون مین اُنکی جو آواز ڈوک مین - تو کھردراہٹ اور ہی ہی نوک جوک مین -

آواز سُنانا - اس سے مختلف مطالب ہوتے ہین کہین تسکین دینا کہین مخاطب کرنا کہین کسی کی بدی بات پر آگاہ کرنا - کہین اپنی موجودگی ظاہر کرنا وغیرہ وغیرہ - **رند** ؎ کتنا نہین مین ہو جیسے بے پردہ مہربان - آواز تو سُناؤ اگر روبرو نہو - **مومن** ؎ ہاے اُسکے دم فسون پرواز - چلتے چلتے سُنا گئی آواز -

آواز سُننا یا سُنائی پڑنا - آواز سنائی دینا کانو نمین آواز پہنچنا - ؎ آواز تو سُنے گا نہ دیکھے گا کبھو - گھر اپنا اُسکے گھر سے نظر متصل نہ - **رشک** ؎ آنکھین جو دم نزع ہوئین بند کھلے کان - آواز سُنائی پڑی یاران وطن کی -

آواز سے آواز ملنا - نمبر (۱) سُر سے سُر ملنا - فقرہ - عجب بے لطف گانا ہی چار نمین سے ایک کی آواز دوسرے سے نہین ملتی -

نمبر (۲) ایک آواز کا دوسری آواز سے مشابہ ہونا - **ناسخ** ؎ مگر لیلے کو

مجنون کردیا تیری محبت نے - کہ آواز جرس ملتی ہی آواز سلاسل سے - اسیر؎ یار کی آواز سے آواز مل سکتی نہین - گوشمالی ہی ضرور اسواسطے طنبور کی -

آواز سے شگون لینا - ہندوستان مین بعض جانورونکی آواز سے نیک اور بدبات کا شگون لیتے ہین - جیسے کوے کی آواز سے کسی عزیز یا دوست کے آنیکا شگون لیاجاتا ہی - یعنی جب کسی کے آنیکا انتظار ہوتا ہی اور کوا مکان پر بیٹھکر کہ کا گا اگر آج فلان شخص آتا ہو تو اُڑ جا - اگر یہ کہنے پر کوا اُڑ جاتا تا ہی - اور اگر بیٹھا رہتا ہی تو خیال کرتے ہین کہ آج نہ آئیگا ظفر؎ وہ آتے کب ہین مگر ہمنے اُنکے آنیکا - شگون سُنکے کچھ آواز زاغ لے تو لیا -

آواز صاف ہوجانا - آواز کا نقصان زائل ہوجانا - زیادہ تر اسکا استعمال گلا صاف ہوجانے کی جگہ ہی -

آوازِ صُور - صور وہ ہی جسکو حضرت اسرافیل بحکم خدائے جل جلالہ جسوقت پھونکدینگے تو جملہ ممکنات کا نشان مٹجائیگا اور قیامت آجائیگی - ذوق؎ نسیم کیا ہی کہ روضے مین تفتہ جانونکے - نہ گل ہو بادسے آواز صور کی قندیل -

آوازِ غیب - الہام کی ایک قسم ہی جسمین عالم غیب سے آواز سُنائی دے -

آواز غیب سے آنا - الہام ہونا - شعر یا مادہ تاریخ کیطرف اشارہ کرکے بیشتر کہتے ہین کہ آواز غیب سے آئی یا سروش غیبی نے ندا دی اور قصہ خوان کہانیون مین جس جگہ کسیکو مصیبت کے حال مین مدد غیبی رہنما ہوتی ہی وہان کہتے ہین کہ غیب سے آواز آئی -

آواز کا پاٹ - آواز کی حد - آواز کی رسائی - سحر؎ سمندر کے تھے پاٹ آوازون مین - وہ مرجین تھین یا تار تھے سازون مین -

آواز کا پاٹ نہ مِلنا - آواز کا بہت اونچا اور نہایت بلند ہونا - گانے والونکی اصطلاح مین یہ محاورہ بڑے بلند آواز گویّے کے حق مین بولا جاتا ہی - فقرہ - اس دُھر پدیے کی ایسی پلے دار آواز ہی کہ پاٹ نہین ملتا -

آواز کا چڑھاؤ اُتار - آواز کا نیچا اور اونچا ہونا -

آواز کان پڑی نہ سُنائی دینا - زیادہ شور غل ہونیکی جگہ کہتے ہین کہ کان پڑی آواز نہین سُنائی دیتی - ذوق؎ گاہ تھی خلق اُس در پہ یہ حیران پڑی آواز نہ تھی - گاہ یہ غل کہ سنائی دیتی کان پڑی آواز نہ تھی مصحفی؎ شب فراق یہ چلّا رہی تھی جان پڑی - سُنائی دیتی نہ آواز بھی تھی کان پڑی -

آواز کان مین آنا - آواز سُنائی دینا - نصیر؎ تیشۂ فرہاد کی آواز آئی کان مین - اس دل دیوانہ نے جس سنگ پر پہلو کیا - اور آواز کان تک جانا بھی ہی - ناسخ؎ کان تک جسکے گئی لگ گئی چپکی اُسکو - سُننے مین آئی نہین ایسے اثر کی آواز -

آواز کان مین پڑنا - آواز سُنائی دینا - صبا؎ غل مچائین ارنی کا ہم اگر ای موسے - لن ترانی کی نہ آواز پڑے کانون مین - اور آواز کان پڑنا بھی کہا ہی - ظفر؎ الٰہی کسکی یہ آواز میرے کان پڑی - کہ جس سے پھر تن بیجان مین میرے جان پڑی -

آواز کان مین (یا کان تک) پہنچنا - آواز سننا - سُنائی دینا - فقرہ - اُسکی آواز کانون مین پہنچتے ہی مین بےچین ہوگیا - فقرہ - اللہ رے ضعف کہ اپنے آواز کانون تک نہین پہنچ سکتی -

آواز کانونمین بھر گئی ہی یا بھری ہی - جب کوئی آواز زیادہ اور بار بار سُننے کا اتفاق ہوتا ہی تو ہر وقت ایسا معلوم ہوتا ہی کہ وہ کا

آرہی ہی اور جب کسی خوش آواز کے گانے کا سمان بندھجاتا ہی اور اُسکے اُٹھ جانے کے بعد بھی وہی اثر باقی رہتا ہی تو اسوقت بھی کہتے ہین کہ ابتک وہی آواز کانو نمین بھری ہوئی ہی - **جانصاحب** ؎ لحن داؤد کا رتبہ نہین جسکے آگے - ہی بھری کانو نمین وہ ایک بشر کی آواز -

آواز کرنا - نمبر(۱)ؔ ث ل پکارنا - آواز دینا - **ناسخ** ؎ صبحدم جب صحن مسجد مین اذان ہونے لگی - ہمنے بھی میخانے کے دروازے پر آواز کی - **ظفر** ؎ تمہارے گھر مین شب کو کسطرح ہم آئین چوری سے - کہ چوکیدار کھٹکا سنتے ہی آواز کرتے ہین - **میر** ؎ گلوگیر ہی ہوگئی یا وہ گوئی - رہا مین خموشی کو آواز کرتا -

نمبر(۲) بندوق تمنچا چھوڑنا - فقرہ - شوق ہی تو کسی شکار پر بندوق لگاؤ خالی آوازین کرنے سے کیا فائدہ -

نمبر(۳) توڑنا (کسی برتن کا) فقرہ - ٥ ماجزادے روز ایک آدہ گلاس کی آواز کیا کرتے ہین -

نمبر(۴)ؔ ث ل فقیر کا صدا دینا - **میر** ؎ کرین تو جا کے گدایانہ اُسطرف آواز - اگر صدا کوئی پہچانے شرمساری ہی - **رند** ؎ چلے جاتے ہین دم بخود خاموش اک صدا تیرے بینوا کرکے - نمبر۱ و نمبر۴ کے معنو نمین زبانو نپر آواز دینا ہی - آواز کرنا نہین بولتے ہین -

آواز کُھل جانا - دیکھو آواز صاف ہوجانا -

آواز کی اُٹھان - آواز کی ابتدا (گانیوالونکی اصطلاح)

آواز کی چَل پھر یا چلت پھرت - آواز کی گردش - آواز کی تعریف مین کہتے ہین - **اسیر** ؎ آنکھ پھرجاتی ہی چل دیتے ہین زہرہ کے حواس - فی الحقیقہ تری آواز مین کیا چل پھر ہی -

آواز کی گرج - بیشتر رعد اور توپ کی آواز کو گرجنا کہتے ہین - **قلق** ؎ جب صدا توپ کی گرجنے لگی - ڈیوڑھیون پر بھی وردی بجنے لگی -

آواز گوش آشنا ہونا - وہ آواز جسے پہلے سنا ہو - **سرور** ؎ نالے مرے سُنکے یار بولا - آواز یہ گوش آشنا ہی -

آواز گوش زد ہونا - آواز سنائی پڑنا - **آتش** ؎ گوش زد کہین کوس سفر کی آواز - چل کھڑے ہونگے کمر باندھکے چلا

آواز گونجنا - دیر تک ہوا مین آواز کا اثر باقی رہنا - اور اسکا استعمال آواز شیر و کبوتر کی نسبت زیادہ خصوصیت رکھتا ہی - اور یون بھی کہتے ہین کہ کیا آواز ہی سارا مکان گونج اُٹھا -

آواز لڑنا - آواز کا خوب سُر پر پہنچنا جس جگہ آواز کا لگنا بولتے ہین کہ اسکی آواز خوب لگتی ہی یعنی سُر پر خوب پہنچتی ہی اُسی جگہ اسکا بھی استعمال ہی -

آواز لگانا - اسکا استعمال چند مقام پر ہی -

نمبر(۱) بولنا (جانور کا) **سحر** ؎ کوکلوں کی غضب کرتی ہی ہلجاتا ہی دل - کیا ہی آوازین لگاتا ہی پپیہا متصل

نمبر(۲) نقیب کا بولنا - اور پکارتے چلنا **سحر** ؎ رعد کیطرح سے آواز لگاتے ہین نقیب - جھومتے آتے ہین ہاتھی کی روش ابر بہار -

نمبر(۳) فقیر کا صدا دینا - بھیک مانگنا - فقرہ - فقیر کب سے دروازے پر آواز لگا رہا ہی کچھ دے آؤ -

نمبر(۴) گویونکا سُر بھرنا - تان لگانا - فقرہ - واہ میان کیا آواز لگائی ہی کہ تانسین کی روح بے چین ہوگئی -

نمبر(۵) سودے والے کا پکار کے سودا بیچنا۔ فقرہ۔ یہ دال موٹھ والا کیا جلد باز ہی ایک آواز لگائی اور رہوا ہوگیا۔

آواز ملانا۔ سوزخوانون یا گویونکا آکر کے باہم آواز کا برابر کرنا۔ تاکہ پستی و بلندی نہ رہے۔

آواز ملنا۔ لازم۔ **ناسخ**؎ ساتھ میری آہ کے زنجیر نے آواز کی۔ رگ سے آ[illegible] جیسے ساز کی۔

آواز منھ سے نہ نکلنا۔ کسی خوف [illegible] ڈرسے یا ضعف سے۔ **اسیر**؎ کیا تجھسے کہے درد دل ای غیرت عیسیٰ۔ ہی ضعف نکلتی نہین بیمار کی آواز۔ فقرہ۔ وہ تو ایسا ڈر گئے کہ منھ سے آواز نہ نکلی گھگی بندھگئی۔

آواز مین تپّی لگجانا۔ آواز کا کھر کھرانے لگنا۔

آواز مین پیچ دینا۔ تان لیتے وقت خوبصورتی سے کوئی مزے کی بات گانے مین پیدا کرجانا۔

آواز مین چھریان (یا کٹاریان) بھری ہین۔ بہت موثر اور دردناک آواز ہی کہ سامعین کو تڑپائے دیتی ہی دل پہ چوٹ لگتی ہی۔

آواز مین رعشہ ہونا۔ آواز کا تھرتھرانا۔ کانپنا۔ ؎ ای سحر فی الحقیقہ کامل ہوا پنے فن مین۔ آواز مین ہی رعشہ لغزش نہین سخن مین۔

آواز مین کھٹکا ہونا۔ ایک قسم کی پراثر کیفیت آواز مین ہونا جو دلکو بہت ہی بھلی معلوم ہو اس کیفیت خاص کو گانے والونکی اصطلاح مین کھٹکا کہتے ہین **صبا**؎ روح رہ رہکے تڑپتی ہی ترے گانے پر۔ چٹکیان لیتا ہی آواز کا کھٹکا دلمین۔ **شعور**؎ خدسازی صنم ہی وہ تری آواز مین کھٹکا۔ ادہر مین وجد مین آیا ادھر مطرب نے سرپٹکا۔

آواز مین کھنڈانے پڑنا۔ دیکھو آواز مین تپّی لگجانا۔

آواز مین لوچ ہونا۔ آواز کا ہلنا ایسی نزاکت کے ساتھ جیسے اور نازک چیزونکا لوچ ہوتا ہی۔

آواز مین نمک ہونا۔ آواز مین درد ہونا۔ **ذوق**؎ شور بلبل بھی یہ رکھتا ہی نمک آج کہ گل۔ بنگیا کثرت شبنم سے نمکدان کی مثال۔

آواز نکالنا۔ **مصحفی**؎ صیاد نہ چھوڑے گا تجھے زندہ قفس مین۔ آواز جو ای مرغ گرفتار نکالی۔ فقرہ۔ ابکے آواز نکالی تو اور پٹے گا۔ (بیشتر بچونکو تنبیہا رونے چیخنے سے روکنے کیجگہ کہتے ہین) اور اُس جگہ بھی کہتے ہین کہ ماشاء اللہ کیا گلا ہی آواز نکالتے ہی محفل کا اور رنگ ہوگیا (یعنی گانا شروع کرتے ہی سمان بندھگیا۔)

آواز نکلنا۔ منھ سے بات نکلنا۔ صدا آنا۔ آواز پیدا ہونا۔ **نواب مرزا شوق**؎ غش سے فرصت جو مینے کچھ پائی۔ تن بیجان مین سب کے جان آئی۔ جب نکلنے لگی مری آواز۔ لگے سب گھر مین کرنے تدبر و نیاز۔ **سوز**؎ ہر مو سے مرے نکلے ہی آواز انا الحق۔ یہ دل کے سوا کوئی خبردار نہین ہی۔ **کیف**؎ آواز نکلتی ہی یہ گھنگرو سے تمہارے۔ پامالی عشاق کی خاطر ہی بلا رقص۔

آواز نہین چلتی۔ آواز کا مدد نہین دیتی۔ آواز مین گانے یا پڑھنے کی طاقت نہین ہی۔

آواز ہونا۔ کسی چیز سے صدا نکلنا۔ فقرہ۔ یہ کس چیز کی آواز ہوئی۔

آوازہ۔ مذکر۔ نمبر(۱) ف۔ غلغلہ۔ شہرہ۔ دھوم۔ **آتش**؎ اُن ہاتھونکی دولت سے کرم امال ہوا ہی۔ اُن پاؤن سے آوازہ خلخال ہوا ہی۔

دھوم ہی چارطرف یار کی آرائش کی - شور پازیب ہی آوازۂ خلخال ہی آج -

شہیدی ؎ سُنکے میرے مرگ کا آوازہ وحشت نے کہا - اُٹھگیا دنیا سے وارث خانۂ زنجیر کا -

نمبر (۲) ف - بلند آواز - غل - **آتش** ؎ کیا ہی جسنے کمر مین تری سوال ای دوست - ہوا ہی غیب سے آوازۂ جواب بلند - **ذوق** ؎ آوازۂ دملمۂ و نوبت سے گونج اُٹھا - وہ جو سب آسمانون کے ہی اوپر آسمان -

نمبر (۳) ھ - طعن و تشنیع - بولی ٹھولی - **ناسخ** ؎ باغ مین آواز چاک جیب گل صاف ہم دیوانون پر آوازہ ہی - **رشک** ؎ دیوانے جیب ہین مرغ گلستان بریدہ ہوش - آوازے ایسے ایسے ترے بینوا کے ہین -

آوازہ بلند ہونا - نمبر (۱) مشہور اور نامور ہونا - دھوم مچنا - فقرہ - انکی سخاوت کا آوازہ تمام عالم مین بلند ہی -

نمبر (۲) آواز یا شور بلند ہونا - مثال کے لیے دیکھو آوازہ نمبر ۲ -

آوازہ پہنچنا - شہرہ پہنچنا - **رشک** ؎ رقص مہر ای رشک مہ چشم مسیحا سے گرا - تا فلک پہنچا ترا آوازۂ اعجاز رقص -

آوازہ پھیلنا - دھوم مچنا - شہرت ہونا - **رشک** ؎ ای پری آوازہ تیرے ناچنے کا پھیلے کیا چھپ گئی ہی ساز کی آواز مین آواز رقص -

آوازہ سُننا - نمبر (۱) شہرہ سننا - **میر** ؎ آوازہ ہی جہان مین ہمارا اُسنا کرو - عنقا کے طور زیست ہی اپنی بنام یان -

نمبر (۲) طعن و تشنیع سننا - فقرہ - کبتک اُسکے آوازے سنا کرون مین یہ گھر ہی چھوڑ دونگا - اسجگہ جمع کے ساتھ زبانون پر زیادہ ہی -

آوازے پھینکنا - طعنہ زنی کرنا - چھیڑ کرنا - **نصیر** ؎ بردۂ ابر سے ای رعد خروشان تونے - آج آوازہ بتا کس لیے مجھپر پھینکا - **احسان** ؎ ای رقیب آتو یہان ای تری دم کو کترون - ڈھیلی آواز سے آوازہ یہ کس پر پھینکا

آوازے سُنانا - طعنہ زنی کرنا - چھیڑنا - **جرأت** ؎ مجکو در پردہ سُناتے ہو عبث آوازے - فقط آواز کے سُننے کا گنہگار ہون مین -

آوازے کرنا - طعن کرنا - طنز سے کچھ کہنا - **رند** ؎ گیسوئے ... انکے سلسلے کا جو ہی وہ پابند ہی - کون کرسکتا ہی آوازے ترے آزاد پر -

آوازے کسنا - دیکھو ... رے سُنانا - ؎ بسان نے نصیر اب اُنکے ہاتھون ناک مین دم ہی - جہان وہ دیکھتے ہین مجکو آوازے ہی کستے ہین -

بحر ؎ مغبچے آوازہ کستے ہین مری دستار پر - ٹوکرا کبتک یہ سر ہی عزت و توقیر کا -

آواگون - ھ - (اصل گُنا گمن ہی جسکے معنی سنسکرت مین جانا آنا - مرنا جینا ہین - گنا گمن الٹ کر آگمن گمن ہوگیا اور اُس سے آواگون بنگیا) مذکر - ہندوؤنکا اعتقاد ہی کہ ہر جاندار مرکر کسی دوسری شکل مین پھر پیدا ہوتا ہی اُسے آواگون کہتے ہین - **بحر** ؎ اگر آواگون سچ ہی تو پھر دونون جنم لینگے - سیہ گون زلف سانپون مین دل پر داغ مورد نمین -

آورد - ف - آمد کی ضد تکلف اور بناوٹ سے کسی بات کا پیدا کرنا - جو فطرتی طور پر طبیعت مین نہو اکثر شعر و سخن مین اس لفظ کا استعمال ہی اور جیسے آمد ایک عمدگی ہی ویسے ہی آورد ایک نقص ہی - **ناسخ** ؎ قاصد محبوب کی آمد نہین - اسلیے ہر شعر مین آورد ہی - **سودا** ؎ کسطرح خانۂ گردون کی بنا ہو دلچسپ - معنی اس بیت کے اِک ہم ہین سو آورد کے ساتھ -

آوردہ - مذکر - لایا ہوا - متوسل - جب کوئی کسی افسر یا حاکم کے وسیلے سے نوکر ہو تو اُس ملازم کو اُسکا آوردہ کہتے ہین - **ظفر** ؎ خانۂ دل کا مرے ہی عشق

سمجھو اختیار - رنج و غم و درد و الم جو ہی ترا آوردہ ہی - فقرہ - اپنے آوردون کے سوا کوئی شخص ایسا نہ سمجھا جسکی تنخواہ مین تھوڑی بہت کمی نہ کی ہو -

آوہ - ف - مذکر - وہ بھٹی جسمین کمہار کچے برتنون کو رکھکر پکاتے ہین -

آوہ اتارنا - بھٹی سے پکانے کے بعد برتن نکالنا -

آوہ اُترنا - لازم -

[آوہ لگا]نا - بھٹی مین پکانے کے واسطے برتنونکو چن کر آگ دینا - جان صاحب ؎ بڑھاپے آوے مین ہین جب کہنہ ؎ برتن - یہ دیکھا اُسنے کہ سو پکے ایک کچا ہی -

آوہ چڑھنا - لازم -

آوے کا آوہ خراب ہی - پورا خاندان یا جتھے کا جتھا خراب ہی جب کسی گھر مین یا کسی صحبت کے بہت سے لوگ کسی بُرائی مین مبتلا ہوتے ہین تو کہتے ہین کہ آوے کا آوہ خراب ہی - آوے کا آوہ بگڑا ہوا ہی -

آوے مین ناند کھوگئی - ناند چونکہ ایک بڑی چیز ہوتی ہی رکابی پیالے کے مثل نہین ہوتی لہذا یہ مثل اُسجگہ کہتے ہین جہان کوئی صریح خیانت کرے اور تاویلات سے چاہے کہ الزام اپنے سر سے دفع ہو یعنی کہا جاتا ہی کہ بھلا یہ بھی کہین ہوسکتا ہی کہ اس عذر کو کوئی مان لے یہ تو وہی مثل ہوئی کہ آوے مین ناند کھوگئی -

آوے - ہ - آنا سے مشتق - صیغہ مضارع واحد مذکر غائب - لکھنؤ مین اسجگہ آئے کا استعمال ہی ارباب دہلی نے آئے صیغہ ماضی جمع مذکر غائب سے التباس رفع کرنے کے لیے اس واو کو اختیار کیا ہی - ظفر ؎ وہ خواب مین کسطرح آوے میرے پاس - کہ جب نہ خواب بھی رنج و ملال مین آوے - مومن ؎

ہاے اذیت کیونکر جاوے - چین نہ آوے موت نہ آوے -

آویزان - ف - لٹکا ہوا - معلق - ناسخ ؎ دل پُر داغ آویزان ہی اُسکی زلف پیچان مین - ہوئے ہین پھول یا لالے کے پیدا سنبلستان مین - قلق ؎ نقرئی ٹٹیون مین انجم سان - قمقمے نور کے تھے آویزان - زبانو پر یہ لفظ اکثر اشتہار کے واسطے کرنا اور ہونا کے ساتھ مستعمل ہی جیسے کچہری مین اشتہار آویزان کردیا گیا ہی - صدہا اشتہار آویزان ہین -

آویزہ - ف - مذکر - ایک قسم کا زیور ہی جسے عورتین کان کی لو مین پہنتی ہین - سودا ؎ حسن سے کان کے آویزے مین یہ لطف کہ جون - مستعد قطرۂ شبنم کہ پڑے گل سے ٹپک - ظفر ؎ کان کے آویزۂ لعلین پہ کب ہی زلف یار - سانپ یہ تہہ چٹا ہی لیتا ہی پتھر کو چاٹ - بحر ؎ آویزہ بار بار الجھتا ہی زلف مین - افعی کا دانت بنکے ڈسیگا کہیگا کسے -

فصل الف ممدودہ مع ہاے ہوز

آہ - ف - نمبر (۱) کلمۂ افسوس - ؎ بس مین ہوتا مین نہ اپنے کبھی اے ناسخ آہ میرا مرے قابو مین اگر دل ہوتا -

صفات آہ

آتشین - آتشبار - آتشناک - ذوق ؎ اس سے تو اور آگ وہ بیدرد ہوگیا - اب آہ آتشین سے بھی دل سرد ہوگیا - ناسخ ؎ ہجر ساقی مین بط مے ہوگئی جلکر کباب - جاے قلقل ہی صراحی آہ آتشبار کھینچ - سودا ؎ کیا صدا آہ آتشناک نے جو حرف - یہ غیرت اُسکو کہتی تھی کہ خاموش -

اثردار - صاحب تاثیر - آتش ؎ گوش بتان کے پردے پھٹے شور سے - رحمت خدا کی اپنی باثردار آہ پر - ماسنیر ؎ دوڑ-

آپ چلے آئینگے اکدن ۔ ہی آہ بڑی صاحب تاثیر ہماری ۔

لب نارسیدہ ۔ میرؔ سدا خون لبین تپیدہ ہوئین ۔ کہ آہ لب نارسیدہ ہوئین

بے آواز ۔ ناسخؔ سیکڑون آہین کرون پر ذکر کیا آواز کا ۔ تیر جو آواز دے ہی

نقص تیر انداز کا ۔

بے اثر ۔ بے تاثیر ۔ برقؔ پتا نہ پوچھیے آوارگان الفت کا ۔ بھٹکتے پھرتے

ہین ہم آہ بے اثر کیطرح ۔ ناسخؔ ضبط مین کرتا نہین آتی ہی غیرت دوستو ۔

کیا بھلا منھ سے نکالون آہ بے تاثیر کو ۔

پر دود ۔ اسیرؔ آہ پُر دود نے عالم کو کیا خاک سیاہ ۔ آندھیان آتی ہین کیا

کیا تہ افلاک سیاہ ۔

پریشان ۔ ناصرؔ اگر وحشت مین نالے کھینچنا ہی چل بیابانکو ۔ پریشانی

ہوا کی دے کمک آہ پریشانکو ۔

پیچان ۔ اسیرؔ نہین فرق سر مو ایک ہی سانچے مین ڈہلا ہی ۔ ہماری

آہ پیچان کو تمہاری زلف پُرخم کو

پیہم ۔ مومنؔ کان رکھون جو آہ پیہم پر ۔ صدمہ نو بنو رہے دم پر ۔

تاب شکن ۔ تاب گسل ۔ (طاقت وصبر بیجانیوالی) مومنؔ ای دل آہستہ

آہ تاب شکن ۔ دیکھ ٹکڑے جگر نہو جاوے ۔ ولہٗ اب کیجیے آہ تاب گسل ہر جفا کے

ساتھ ۔ جب جان سے گزر گئے پھر درگزر نہو ۔

جانکاہ ۔ میرؔ علم بازیِ آہ جانکاہ ہی ۔ رہے ٹوٹتے ہی علم پر علم ۔

جگرگداز ۔ مومنؔ کیا سبھی سینے جل چکے کیا سبھی دل گھل چکے ۔

دے کباب اب نہین آہ جگرگداز مین ۔

آلودہ ۔ میرؔ حسرت آلودہ آہ تھا یہ کہین ۔ شوق کی اک نگاہ تھا

یہ کہین ۔

خاراگداز (پتھر کو گھلانے والی) ناصرؔ سُنکے وہ سنگدل بھی رو دیا

آہ خاراگداز کیا کہنا ۔

خطاکار ۔ تسلیمؔ سر جھکائے ہوے بیٹھے ہین گنہگار سے ہم ۔ کیا

پشیمان ہین اس آہ خطاکار سے ہم ۔

خونچکان ۔ خونبار ۔ خونفشان ۔ مومنؔ رکھے سے ہاتھ کب

مانتا ہی دل ۔ نہ جبتک روئیے دہچار آہ خونچکان کیجے ۔ ولہٗ کیسی آہ

کرے خونباری کیسی چشم سے دریا جاری ۔ ولہٗ خونفشان لب پہ وہ

آہین باہم ۔ حسرت آلودہ نگاہین باہم ۔

دردآمیز ۔ ناسخؔ ساتھ آہونکے نہ درد دل نکلجائے کہین ۔ اسلیے ہی

ضبط مجکو آہ دردآمیز کا ۔

دردفزا ۔ مومنؔ نالہ جانکاہ آسے ہی تب تک ۔ دردفزا آہ آئے ہی تب تک ۔

رسا ۔ کیفؔ جا ہون تو لامکان کی مٹی خراب ہو ۔ تمکو نہین ہی کچھ مری آہ رسا

کا خوف ۔

زبانہ کش ۔ مومنؔ مین آہ زبانہ کش جو کھینچون ۔ باندھے ہی ابھی حصار آتش

سرد ۔ ٹھنڈی ۔ آتشؔ رفع حجاب یار کیا آہ سرد نے ۔ کھولے نسیم

صبح نے بند قبائے گل ۔ رشکؔ گرمیان اور نئی اُس بت کافر کی

یہ ہین ۔ ٹھنڈی آہونکو سمجھتا ہی ہوا کے جھونکے ۔

سوزندہ ۔ سوزان ۔ سوزناک ۔ میرؔ کہین آگ آہ سوزندہ نہ چھاتی مین

لگا دیوے ۔ خبر ہوتے ہی ہوتے دل جگر دونون جلا دیوے ۔ رشکؔ

اب فلک پر کیون نہ پہنچے آہ سوزان کا دماغ ۔ ساکنان عرش گھبرا سے مری فریاد سے

تسلیم ؎ دلمین داغ نامرادی لب پہ آہ سوزناک - دو رفیق بیکسی رکھتے ہین تنہائی مین ہم -

شب خیز - مسرور ؎ وصل قسمت مین نہ تھا باب اثر تک جاکر - آہ شب خیز مجھے اور بھی رسوا کرتی -

شبگیر - مومن ؎ نہین تاب و توان آہ شبگیر - دعائے کردہ کی ہو جائے تاثیر -

شرر فشان - پُرشرر - شرربار - آتش ؎ آہ شررفشان کا بُرا ہو شب فراق لاکھون مکان اس نے ہزارون مکین جلا - مومن ؎ کھینچون مین آہ پُرشرر ہردم - بزم مین اُسکو دیکھکر ہردم - سودا ؎ لطف ای رشک کہ جون شمع گھلا جاتا ہون - رحم ای آہ شرربار کہ جلجاؤنگا -

شعلہ فشان - شعلہ زن - شعلہ بار - ؎ آگے تو کچھ اس سے آہین گرم شعلہ فشانی تھین - اب تو ہوئے ہین ہیر اک ڈھیری خاکستر کی جلکر ہم - مومن ؎ سے شعلے اُٹھتے ہین کسطرح روکون کیا کرون - جلگیا جی ضبط آہ شعلہ زن کی فکر مین - ناسخ ؎ مجھ ناتوان کی ہی ہر اک آہ شعلہ بار - خم گشتہ قد کمان ہی تیر شہاب کی -

عالم سوز - مومن ؎ اُف رے دعوے آہ عالم سوز کے - دن پھرے کس عاشق بد روز کے -

عرش پیما - عرش رس - منتظر ؎ آج آہ عرش پیما سے یہ پایا ہی قرار - گڑگڑا کر تو دعائین مانگ مین آمین کہون - نصیر ؎ ای فلک مت ڈر اس آہ عرش رس کے بوجھ سے - گنبد کہنہ نہین گرتا کلس کے بوجھ سے -

فتنہ انگیز - آتش ؎ زندگی کی کونسی صورت فراق یار مین - فتنہ انگیز آہ ہی

نالہ بلا انگیز ہی -

فسون تاثیر - مومن ؎ یہ مایوسی دل وجان نالہ شبگیر تو کھینچو - کھچیگا اُسکا دل آہ فسون تاثیر تو کھینچو -

فلک پیما - فلک تاز - تسلیم ؎ نا امیدی کدہ مین ہولئے عرض مطلب ہی وہی روز کہدیتے ہین کچھ آہ فلک پیما سے ہم - مسرور ؎ وقت پیری وہ دل عاشق جانباز کہان - قوت کشمکش آہ فلک تاز کہان -

فلک رتبہ - مومن ؎ شعلہ آہ فلک رتبہ کا اعجاز تو دیکھ - اول ماہ مین چاند آئے نظر آخر شب -

فلک فرسا - ناسخ ؎ منکران آسمان کے قول کو کردیگی راست - رفتہ رفتہ ایکدن آہ فلک فرسائے دل -

گرسی نشین - مومن ؎ ثوابت ہین سیار مثل شرر - مری آہ کرسی نشین ہو چکی

گرم - رشک ؎ پگھلا دل تفنگ مری آہ گرم سے - بیجا نہین ہی اُسکا پیالہ جو بہگیا -

موزون - ؎ آہ موزون تجھے گلشن مین نہ کرتی تھی اسیر - مفت سرشتہ آواز عنادل توڑا -

ناتوان - ضعیف - انشا ؎ ادب گر حضرت جبریل کا مانع نہو مجکو - تو شاخ سدرہ سے سیری یہ آہ ناتوان لپٹے - میر ؎ نجون بہ نہایت ضعیف ایک آہ در و بام پر حسرتون سے نگاہ -

نارسا - وزیر ؎ پہنچی نہ اُسکے کان تلک آہ نارسا - کیا فائدہ زمین سے اگر تا فلک گئی -

تشبیہات واستعارات آہ

آتش - مومن ؎ آتش آہ بے اثر سے مری - آسمان گلشن

انگلی - ب ے آہ کی انگلی اٹھا کر نسی شب ای نصیر - مہ جبین کے ہجر مین گننے سے ہم تارے چھٹے -

تجلی - صاعقہ - رشک ے ایام فراق ہین کہ برسات - آنکھین ابر آہین بجلیان ہین - ناسخ ے کسکو کہتے ہین خدا جانے تجلی ای کلیم - صاعقے گرتے ہین مجھپر آہ بے تاثیر کے -

برچھی - میر ے مجھے آہ اک اسکے دلکی لگی - کہے تو کہ سینے مین برچھی لگی -

بلم - نصیر ے تیغ ابرو کی صفائی کیا دکھاتے ہو میان - پاس اپنے آہ کا بھی ایک بلم اور ہے -

تیر - خدنگ - ے دل بدخواہ مین تھا مارنا یا چشم بد بین مین - فلک پر ذوق تیر آہ گر مارا تو کیا مارا - مومن ے ہماری جان تجھ بن شب دل ناکام لیتا تھا خدنگ آہ سے تیر قضا کا کام لیتا تھا -

تیر انداز - ناسخ ے کچھ رقیبونکی عداوت سے نہین دہشت مجھے - نالہ برق انداز ہی اور آہ تیر انداز ہی -

تیغ - اسیر ے ای تیغ آہ رنج نہ دے یہ شب وصال - پہلے سحر سے گردن مرغ سحر تراش -

جھڑی - نصیر ے بینوایانہ تری زلف کے کوچے مین یہ دل - آہ کی لیکے جھڑی شام و سحر پھرتا ہی -

خط شعاع - برق ے بے پردہ پیش مہر جو وہ رشک حور ہو - خط شعاع آہ دل ناصبور ہو -

دود - ناسخ ے مین نے دیکھی رات بدلی مین جو بجلی کی چمک - دود آہ و جگر کا دھوکا ہوا -

زنجیر - رشک ے یاقوت کے ٹکڑے ہین شرارے نہ سمجھئے - نالون سے ہوئی آہ کی زنجیر مرصع -

سرو - شمشاد - رشک ے نخل بے سایہ سرو آہ ہی ایک - یون تو ہوتے ہین سایہ دار درخت - میر ے - نالہ بلبل غنچہ غم شمشاد آہ دلفگار -

سنان - منتظر ے خبر رکھیو ای آسمان آہ کی - قیامت کریگی سنان آہ کی -

سیخ - ناسخ ے زرتار کشی مین جو ساقی گزک نہین - لے لینگے لخت دل کوئی ہم سیخ آہ سے -

شرر - شرارہ - برق ے شرارے آہ سوزان کے فلک پر اڑ کے جاتے ہین علوئے عشق نے تارا بنایا میرے جگنو کو -

شعلہ - رشک ے پھر ہوا سقف فلک جلنے کا لوگونکو یقین - پھر نکلتا ہی مرے سینے سے شعلہ آہ کا -

شمع - سودا ے بزم غم خون جگر پر مرے مہمان تھی رات - آہ سرگرم مری شمع شبستان تھی رات - صبا ے وہ بت راہ پر آگیا رات کو - مری آہ شمع ہدایت ہوئی -

شہاب ثاقب - اسیر ے ابلیس خو رقیب اگر ہی تو غم نہین - آہ رسا سے رکھتے ہین تیر شہاب ہم -

شمشیر - احسان ے اٹھے ہی شور محشر بیٹھے ہی سقف گردون - گر آہ کا ابھی ہم شمشیر کھینچتے ہین - یہ تشبیہ مبتذل ہی -

صرصر - نسیم - ہوا - اسیر ے چاہتی ہی ہجر مین صرصر ہماری آہ کی - ایک ہی جھونکے مین اڑ جائے دھوان افلاک کا - ناسخ ے نسیم آہ کے جھونکے سے

کھولدون دم مین - بھرا ہوا ترے دروازے کا اگر پٹ ہو - صبا ؎ ایسی ہوا

چلی مری آہونکی رات کو - سب آسمان پہ خرمن انجم بکھر گیا -

فتیلہ - آتش ؎ آہ کا اپنی فتیلہ نہین کس رات جلا - عمل حُب کی بہت ہمنے

بھی دعوت دی ہی - ذوق ؎ پھر دلمین آہ سرد ہوی میرے جوش زن -

لو پھر بھڑک اُٹھا یہ فتیلہ بجھا ہوا -

قوس قزح - صبا ؎ دل ہمارا کشتۂ نیرنگ ہی - آہ مین قوس قزح کا

رنگ ہی -

کلک - ذوق ؎ گر کلک آہ کو پھیرین تو سُرمہ دود دل سے پھر - سب صفحہ

ماہ منور کا جون سینۂ باز منقش ہو -

کلید - برق ؎ دعاے وصل شب غم مین مستجاب ہوئی - خدنگ آہ

کلید در قبول ہوا -

کمند - اسیر ؎ اُسطرف دام اِدھر آہ رسا کی ہی کمند - آپ پھنسنے کہ پھنسانے

مجھے صیاد آیا -

کوڑا - آتش ؎ کالے کوسون نظر آتی ہی دلا منزل گور - آہ کا ابلق ایام کو

کوڑا دکھلا -

گرد باد - ناسخ ؎ عالم نہ اپنی آہ مین ہو گرد باد کا - تودے ہمارے دلمین

ہین گرد ملال کے -

مد - آتش ؎ نہووے گوش زد یار تو تعجب ہی - قد بلند سے کوتاہ

مدِ آہ نہین -

مصرع - مصحفی ؎ سنتے ہی لوٹ گئے عرش برین پر قدسی - مصرع آہ کے

مضمون کی تاثیر تو دیکھ -

ناوک - میر ؎ جگر کی سپر پھوٹ جانے لگی - بلا تو رہی ناوک آہ کا -

نخل - صبا ؎ ہم نخل آہ سے چمن روزگار مین - باندھا کیے ہوا پے نشو و

نماے رنج -

نشان - علم - ناسخ ؎ ساتھ اشکو نکے دود آہ نہین ہین مری فوج کے

نشان سیاہ - صبا ؎ ضبط سے خاک نگون ہو علم آہ اے دل - فوج اشک

آئے تو روکے صف مژگان کیونکر -

ہوائی - (آتشبازی کی قسم) - سودا ؎ سر چھاتی نقارے ہین فریاد و فغان شہنائی ہی -

سوز جگر ہی آتشبازی ہر اک آہ ہوائی ہی -

آہ - نمبر (۲) کسی تکلیف سے کراہنے کی صدا - فقرہ - بیمار رنگی آہ آہ سے

رات بھر نیند نہین آتی ہی -

آہ آہ رہنا - ہاے ہاے ہوتی رہنا - کراہتے رہنا - کیف ؎ تمام شب

کوئی لیتا ہی چٹکیان دلمین - فراق یار مین کیونکر نہ آہ آہ رہے - ضیا

؎ بسر ہو وضع سے غم ہو کہ اسمین شادی ہو - نہ آہ آہ رہے اور نہ

قاہ قاہ رہے -

آہ آہ کرنا - کراہنا - ؎ عشق مژہ مین کرتے ہو کیون کیف آہ آہ - بیمار ہی

دل کوی نوک سنان سے کیا - اسیر ؎ ہنستے تھے جو قاہ قاہ شیشے -

اب کرتے ہین آہ آہ شیشے - وزیر ؎ وہ عندلیب ہون فریاد میری سُن سنکر -

چٹک کے غنچۂ گل آہ آہ کرتے ہین -

آہ اُٹھنا - دلمیں سے آہ نکلنا - معروف ؎ سرد مہری سے تری میرے دل افسردہ

سے - جز دم سرد اب تو آہ آتشین اُٹھتی نہین -

آہ اللہ - زیادہ تر عورتین یہ جملہ زبان پر لاتی ہین - رنگین ؎ ایسے ظالم

دل دیا ہمنے آہ اللہ کیا کیا ہمنے۔

آہ میرے اللہ اور ہاے اللہ بھی کہتے ہین۔

آہ بھر کر رہجانا۔ ضبط غم کرنا۔ کلیجا تھام کے رہجانا۔ **میر** ؎ سرگزشت اپنی سبب ہی حیرت احباب کا۔ جس سے دل خالی کیا وہ آہ بھر کر رہگیا۔

آہ بھرنا۔ آہ کرنا۔ ؎ مومن اُس بت کو دیکھ آہ بھری۔ کیا ہوا لاف دینداری آج۔ ؎ آہین بھرتے ہین صبا آپ خدا خیر کرے۔ اس ہوا سے چمن زیست خزان ہوتا ہی۔

آہ پڑنا۔ صبر پڑنا۔ ظالم پر آہ مظلوم سے کوئی صدمہ پہنچنا۔ **ناسخ** ؎ آہ پڑجاے الٰہی تجھپہ مجھ مخمور کی۔ محتسب تونے صراحی کیا ہی چکنا چور کی۔ **رشک** ؎ پڑگئین آہین ہماری وہ سین بھیگی نہین۔ چار بوسے نہ دیے اس سے ہوا چار ابرو۔

آہ جگر۔ **ظفر** ؎ جان لب پر آگئی آہ جگر سے پیشتر۔ راہرو منزل پہ پہنچا راہبر سے پیشتر۔

آہ رُوکنا۔ آہ کا ضبط کرنا۔ **رند** ؎ ضبط نالے کو کرون ہر دم کہ رُوکون آہ کو مجھسے اب چھپتی نہین کبتک چھپاؤن آہ کو۔ **بحر** ؎ روکی تہین گرم آہین اک لحظہ عمر بھر مین۔ ہین آجتک پھپھولے اپنے دل و جگر مین۔

آہ سرد بھرنا۔ ٹھنڈی سانس لینا۔ **وزیر** ؎ مین نے جو آہ سرد بھری اُسنے ہنس دیا۔ گل کی کلی نسیم سحر سے چٹک گئی۔

آہ سحر کرنا۔ آہ بھرنا۔ **میر** ؎ اُسکے مُنھ پر پڑی جو اُسکی نگاہ۔ ناامیدی کے ساتھ سحر کی آہ۔ اب یہ متروک ہی۔

آہ شب۔ وہ ہاے کا نعرہ جو درد مند کے دلسے رات کو نکلے۔ **مومن** ؎ سوتے سے اُٹھکر آئے ہین یارب نہ جائین وہ۔ شرمندۂ آہ شب سے دعاے سحر نہو۔

آہ صد آہ۔ افسوس صد افسوس۔

آہ کا نعرہ مارنا۔ زور سے آہ کرنا۔ فقرہ۔ یہ کسنے آہ کا نعرہ مارا کہ دل بھر آیا۔

آہ کرکے رہجانا۔ آہ بھر کے رہجانا۔

آہ کرنا۔ آہ منھ سے نکالنا۔ کراہنا۔ **وزیر** ؎ جو دیکھے سرد تو ای گل ہوا مجھے تاب ترے فراق مین گلشن بھی آہ کرتے ہین۔

آہ کھینچنا۔ آہ کرنا۔ **نصیر** ؎ تاب کیا ہی جو تجھے اور نظر سے دیکھے۔ کھینچکر آہ کرون چشم قمر مین تنکا۔ **داغ** ؎ وہ ٹھنڈے ٹھنڈے چین سے گھر کو چلے گئے۔ ہے اور آہ سرد دل پُر ملال کھینچ۔ **ناسخ** ؎ ہجر ساقی مین بط مے ہوگئی جلکر کباب۔ جاے قلقل ای صراحی آہ آتشبار کھینچ۔

آہ لینا۔ کسیکو ستا کے اُسکے وبال مین پڑنا۔ **نسیم لکھنوی** ؎ ایجان دل جلاکے نہ لیجے کسیکی آہ۔ آنچ آتی ہی جو آگ سے شعلا اُٹھائیے۔

آہ مردان نہ اُوہی زنان۔ محض نکمے آدمی کی نسبت کہتے ہین۔

آہ نکالنا۔ آہ کرنا۔ (دل۔ سینہ۔ جگر۔ لب۔ مُنھ۔ انہین سے کسیکا ذکر اِس محاورے کی تکمیل کے واسطے ضرور ہی چنانچہ اشعار مثال سے پیدا ہی) **ظفر** ؎ آہ آتشبار کیا نکلے دل پُرداغ سے۔ ہمنے روشن کی ہی یارو یہ چراغ گل سے شمع **ولہ** ؎ نکالینگے ترے تفتہ جگر جو آہ سینے سے۔ تو کرکے اُسکو آلودہ دُخان روزن مین نکالینگے۔ **آتش** ؎ نکلی لبون سے آہ کہ گردون نشانہ تھا۔ گویا کہ تیر جوڑے ہوے تھے کمان مین ہم۔

---

۱ آہ کو دل ہی سے علاقہ ہی مگر یون بھی کہا ہی اسلیے لکھدیا۔ ۱

آہ نکلنا - لازم -

آہ نہ آئے - ذرا افسوس نہو - نواب مرزا شوق ؎ رحم تجھپر خدا کو اہ نہ آئے - تیرے پر زبے کرون تو آہ نہ آسے - قلق ؎ پیسے پر رکھکے بوٹیان گراڑا تو ذرا میرے دلکو آہ نہ آسے -

آہِ نیم شب - وہ آہ جو آدھی رات کو دردمند کے دلسے نکلے یہ وقت زیادہ قبولیت کا ہی - مومن ؎ ہوے بیخواب آہ نیم شب سے تو لگے کہنے - کہ سوتونکو جگا دیتے ہو تم بھی کیا قیامت ہو

آہ و بکا - رونا پیٹنا - واویلا - کیف ؎ روز کہتے تھے جو غزلین وہ زمانہ گزرا - اب تو ہی آہ و بکا شعر و سخن کے بدلے -

آہ و زاری - دیکھو آہ و بکا - رشک ؎ آہ و زاری کے سوا کچھ بھی نہ سوجھا ہجر مین - تیرگی ایسی خدا نے دی شب دیجور کو -

آہ و زاری کرنا - رونا دھونا - ؎ کر دیا راز اپنا ظاہر سب یہ تو نے ای ظفر - دل لگا کر کوی کرتا آہ و زاری یون بھی ہی -

آہ و فغان - نالہ و فریاد - رشک ؎ جو پھول باغ دہر مین ہی شش گوش ہی - بلبل کے شور آہ و فغان مین اثر نہین - ظفر ؎ اپنا اثر دکھائے اگر عشق جانگداز - کر ڈالے کوہ کو مری آہ و فغان گداز

آہ و فغان کرنا - گریہ و زاری کرنا -

آہا یا آہَا - ھ - تعجب اور خوشی ظاہر کرنے کا کلمہ - فقرہ - آہا آپ یہان کیونکر آگئے - فقرہ - آہا کیا چٹپٹے کباب ہین - اور اہا الف مقصورہ سے بھی بول چال مین ہی -

آہار - ف - نشاستے وغیرہ کی لیئی پکا کے کاغذ اور وصلیون پر پھیرتے ہین - اور خشک ہو جانے کے بعد مہرے سے رگڑتے ہین تا کہ حرف خوب چمکین - اور قلم روان ہو اور اُٹھانا چاہین تو حرف صاف اُٹھ آئین - اب ہار بحذف الف بول چال مین زیادہ ہی -

آہار مُہرہ - آہار دیکر مُہرے سے رگڑنے کو کہتے ہین -

آہٹ - ھ - (اسکی اصل آہت معلوم ہوتی ہی جسکے معنی سنسکرت مین کسی چیز پر کسی چیز کا پڑنا ہین - اسی سے آہٹ پاؤنکی آواز کے معنو نمین مستعمل ہو گیا) مونث - آواز پا - ف - اسیر ؎ یہ اتحاد ہی ٹوٹا کبھی جو ہجر مین دل یقین ہوا مجھے اُسکے قدم کی آہٹ کا - مصحفی ؎ شور محشر نہ کرے کیونکہ اُسے جھکے سلام - دیوے مُردونکو جگا پاؤنکی اُسکے آہٹ - اور آواز پا کے علاوہ اور آواز اور کھٹکے کو بھی کہتے ہین - میر ؎ کیا لڑکے دلّی کے ہین عیار اور نٹ کھٹ دل لیتے ہین یون کہ ہرگز ہوتی نہین ہی آہٹ قلق ؎ کان پردیسے خود لگائے رہی - ڈر سے آہٹ کے دم چُرائے رہی -

آہٹ پانا - آہٹ معلوم ہونا - قلق ؎ پاؤنکی آہٹ اُسنے کچھ پائی روشنی بھی اُسے نظر آئی - انشا ؎ غرض وہ شوخ میری پا کے آہٹ لگی دکھلانے اپنی چلبلاہٹ -

آہٹ سننا - آہٹ پانا - بحر ؎ بچھایا کمرے مین فرش جھٹ پٹ درست کی سیج کی سجاوٹ سُنی جو مین نے کسیکی آہٹ گمان گزرا کہ یار آیا - ؎ تاک کے سائے مین آکر بیٹھ پائین باغ مین بلبلین ہین سنکے انشا تیری آہٹ بولتی

آہٹ لینا - کسی آواز یا کھٹکے کی شناخت او تمیز کرنا - فقرہ - ذرا آہٹ تو لو یہ کسکی آواز ہی -

آہر جاہر - ھ - آمد و رفت - ف -

آہر جاہر لگانا - بار بار آنا جانا -

آہر جاہر لگنا - لازم -

آہستہ - ف - ٹھہر ٹھہر کر - سہولت سے - نرمی سے - چپکے سے - رند ؎ وہ خواب ناز مین ہی چل آہستہ ای نسیم - آنچل نہ روے یار سے جاوے کہین الٹ - داغ ؎ زلف آہستہ جھٹکیے مرا جی ڈرتا ہی - دیکھیئے ہاتھ کا جھٹکا نہ کمر تک پہنچے - قلق ؎ اُسنے آہستہ پاس جاکے کہا - کیون یہ تم روتے ہو سبب ہی کیا - گلزار نسیم ؎ آہستہ پھر ادہ سروبالا - سایہ بھی نہ اُس پری پہ ڈالا - اور آہستہ آہستہ تکرار کے ساتھ بھی کہتے ہین - اور اس صورت مین رفتہ رفتہ کے مقام پر بھی استعمال ہوتا ہی - سوز ؎ مری آنکھون سے اب تھمتا نہین ہی اشک اک پل بھی - یہ زخم آہستہ آہستہ ہوا اک چور کیا کیجے -

آہستگی - ف - مونث - سہولت - نرمی -

آہن [ملث] - ف - مذکر - لوہا - ھ - آتش ؎ زرہ جسم پہ ای قاتل گلے مین تو نے ڈالی ہی - طلا و نقرہ کو اک رشک ہی اقبال آہن پر -

آہن دل [ملث] - سنگدل - سخت دل - مجازاً ظالم معشوق - سوز ؎ نہین کچھ سوز دل سہتا اُس آہن دلکی خاطر مین - زبان شمع کی تقریر کو گلگیر کیا سمجھے - آتش ؎ آہن دلون سے چشم کرم ہی خیال خام - کرتا ہی سبز نخل کو آب تبر کہان -

آہن رُبا [ملث] - ف - مذکر - سنگ مقناطیس - چمک پتھر - (وہ پتھر جو لوہے کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہی - ناسخ ؎ خنجر سفاک کو کیا میری گردن چھوڑ دے - جو کہ ہو آہن ربا کسطرح آہن چھوڑ دے - خلیل ؎ دل اُڑ کے آپ پھنستا ہی اسیری کشش - آہن رُبا کا جذب ہی زلفون کے جال مین -

آہنگر [ظث] - ف - لُہار - ھ - ناسخ ؎ بیڑیان الٹی بیڑیان توڑی ہین مین نے ای جنون - جاے آہن اب تو سیم و زر ہی آہنگر کے پاس - ظفر ؎ اور سودا ہوگا افزون یاد آئیگی وہ زلف - لاؤ مت آہنگر و زنجیر میرے روبرو -

آہنی [ع] **(یا آہنین)** ف - لوہے کی بنی ہوئی چیز - جیسے آہنی پل - آہنی صندوق - ؎ پار اُترے خوب دریاے وفاداری سے ہم - خنجر جلاد تمکو آہنی پل ہوگیا - رشک ؎ سخت جانی نے کیا تن کو حصار آہنین - آج تیرے تیر کا دیکھینگے ای خونخوار توڑ -

آہنی قلم - لوہے کا قلم یہ لوگ انگریزی قلم کو کہتے ہین - جرات ؎ دلا دیوانہ ہی وہ تو کہ کلک آہنی لیکر - زمانے مین لکھین سب نام ہر زنجیر پر تیرا -

آہنگ [ظث] - ف - نمبر (۱) الاپ - نغمہ - انشا ؎ رہا ہی ہوش کچھ باقی اسے بھی اب نظیرے جا - یہی آہنگ ای مطرب پسر ٹک اور چھیڑے جا - ذوق ؎ ذوق مستی سے ہی طاوس چمن مین رقاص - شوق آہنگ سے ہی سرو پہ قمری قوال - ناسخ ؎ اُٹھ چلے صبح شب وصل آپ سنکر زمزمہ - نام رکھا جغد ہمنے مرغ خوش آہنگ کا -

نمبر (۲) قصد - ارادہ - درد ؎ ہر دم دل بیتاب مرا ورد کرے ہی - جون نغمہ نکل آنے کا آہنگ ہوا پر - سودا ؎ ہوی گرمی سے ڈولی کی وہ جب تنگ کیا اُسنے ہوا کھانے کا آہنگ -

آہو [ولث] - ف - ہرن - ھ - اسیر ؎ کیا راہوار یار کا پیچھا کرے کوئی - آہو کی چوکڑی کا ہی عالم شلنگ مین -

آہو چشم - ف - مذکر - معشوق کو کہتے ہین - رشک ؎ یار جانی ہوا وہ آہو چشم یعنی ہمنے ہرن شکار کیا - اور آہو نگاہ بھی کہتے ہین - ؎ ظفر مجکو جو وہ آہو نگہ

ع ؎ آہنی مین صرف یاے نسبت ہی اور آہنین مین یا و نون دو نو نسبت کے واسطے ہین -

آنکھین دکھاتا ہی- دلِ وحشی کو میرے اور وحشت دونی ہوتی ہی-

آہو کا کالا ہونا- ہرن کا سیاہ ہوجانا- کنوار کی سخت دہوپ مین ہرن کالا ہوجاتا ہی- **ناسخ** ؎ گرمئی رخسار سے بیمار ہوگی چشمِ یار- دہوپ کی شدت سے آہو کا کالا ہوجائیگا-

آہو گیر- ف- نمبر(۱) صفت- عیب جو- **ذوق** ؎ سنوارتی ہی جو شام اپنی شکین کو- سوادِ مشک ختن پر ہی لکھا آہو گیر- **وزیر** ؎ بندہ گیا ہی غیر سے مضمون غزال چشم کا- اسیرو باشاخین نکالے کہد آہو گیر کو-

نمبر(۲) ہرن کو گرفتار کرنے والا- صیاد- **ناسخ** ؎ کچھ نہین پروا مجھے دشمن اگر ہی عیب جو- خوف کیا شیرِ نیستان کو ہی آہو گیر کا-

آہوے حرم- مکہ معظمہ کے ہرن- بحکم شریعت اسلام اطراف کعبہ مین مقامات معین ؏ تک شکار کھیلنا حرام ہی اسلیے آہوے حرم جب کہتے ہین تو یہ خصوصیت صید سے محفوظ ہونے کی ملحوظ ہوتی ہی- **رند** ؎ خانہ دوست سمجھکر کیے کعبے کے طواف- قیس آہوے حرم کو سگِ لیلے سمجھا- **ہلال** ؎ غصے کی آنکھون سے ای صیاد دیکھے گا جو تو- بھاگ کر ہر شیر آہوے حرم ہوجائیگا-

آہوے فلک- ف- آفتاب سے کنایہ ہی- **صبا** ؎ دام تزویر مین کیونکر دل روشن ہو اسیر- آہوے چرخ ہو نہین صید فگن کیا روکین-

فصل الف ممدودہ مع یاے تحتانی

آیا- نمبر(۱) ھ- آنا مصدر سے صیغہ ماضی- **اسیر** ؎ بال کھولے جو وہ شمشاد پری زاد آیا- قمریان باغ مین چلائین کہ صیاد آیا- کبھی یہی آیا کسیکے پکارنے کے جواب مین حاضر ہوا کی جگہ بولتے ہین- کبھی کوئی کسیکو بلاے اور اُسے آنے مین کچھ دیر ہوجائے تو کہتے ہین "آیا" کبھی دہمکانے اور ڈرانے کی جگہ بھی بولتے ہین کہ آ کے تجھسے سمجھتا ہون- **ذوق** ؎ لگای زلف کو شانے نے جو انگلی پکارا دل- یہ گستاخی بہلا رہ تو نہی او بے ادب آیا-

نمبر(۲) پرتگیزی- مونث- وہ عورت جو انگریزوں کے بچونکی نگرانی کرتی کہلاتی اور بہلاتی ہی یا میم صاحب کو کپڑے پہناتی اور خدمت کرتی ہی- اصل مین یہ لفظ سنسکرت کا معلوم ہوتا ہی کیونکہ آ سے سنسکرت مین اُس شخص کو کہتے ہین جو عورتونکی نگہداشت کرے اسلیے سنسکرت کے قاعدے سے جب اسکی تانیث کیگئی تو آیا ہوگیا- جیسے گنگ مذکر ہی اسکی تانیث الف بڑہاکے گنگا ہوگئی-

نمبر(۳) ف- کلمہ استفہام- کچھ پوچھنے کے لیے- **انشا** ؎ کعبے کا کرون طوف کہ بتخانے کو جاؤن- کیا حکم ہی مجکو+ ارشاد مرے حق مین بھی کچھ ہوئیگا آیا ای پیر طریقت-

آیا بندہ آئی روزی گیا بندہ گئی روزی ؏- مثل- یعنی رزق ہر شخص کا اُسکے ساتھ ہی- جس گھر مین جتنے لوگ ہین پروردگار نے رزق بھی اتنا ہی اُتارا ہی اور آدمیون کی کمی بیشی کے ساتھ رزق کی بھی کمی بیشی ہوتی رہتی ہی-

آیا رمضان بھاگا شیطان- مثل- چونکہ روزے کی حالت مین نفس مضمحل ہوجاتا ہی اور شرارت سے باز رہتا ہی اسواسطے اس مثل کا وہان

؏ کعبے کی جانب مشرق چھ کوس اور جانب جنوب بارہ کوس اور جانب مغرب اٹھارہ کوس اور جانب شمال چوبیس کوس تک شکار کھیلنا جائز نہین-

؏ افواہ ہی کہ ایک بادشاہ نے خزانہ بڑہانے کے خیال مین تخفیف شروع کردی اُسی دن رات کو خواب مین دیکھا کہ کچھ لوگ خزانے سے توڑے اُٹھاے لیے جاتے ہین پوچھا کہ یہ روپیہ لوگ کیون اور کہان لیے جاتے ہو جواب دیا کہ جہان ملازمان تخفیف شدہ جائین اپنا حصہ لیکر وہ لوگ جائین گے انکا رزق وہان انکو پہنچایا جائیگا- بادشاہ نے صبح اٹھتے ہی تخفیف موقوف کردی-

استعمال کرتے ہین جہان کسی عمدہ اور نیک آدمی کے آنے سے بد اور شریر اُٹھنے لگتا ہی اور بیشتر مذاق سے جب کسی بے تکلف دوست کے آنے پر دوسرا صحبت سے اُٹھتا ہی تو کہتے ہین۔

آیا کُتا کھا گیا تو بیٹھی ڈھول بجا۔ مثل۔ (عو) غافل اور بے فکر عورت کی نسبت بولتی ہین کہ چیز ضایع اور برباد ہوگئی مگر اسکو کچھ خبر نہین اپنے حال مین مست ہی۔

آیاگری کرنا۔ آیا کا پیشہ کرنا۔

آیا گیا۔ آنے جانے والا۔ وارد۔ صادر۔ جیسے کچھ تو آے گئے کا خیال کیا کرو۔ آئے گئے کی خاطر کرنا ہی پڑتی ہی۔

آیَت۔ ع۔ مونث۔ جمع۔ آیات۔ (عربی کے قاعدے سے)۔ آیتین (اُردو کے قاعدے سے)

نمبر (۱) قرآن شریف کا جملہ۔ جیسے قُل ہُوَ اللّٰہُ اَحَد۔ رشک؎ قرآن روے یار ہی باتین ہین آیتین۔ جلدِ ہذا رجلد کلام مجید ہی۔

نمبر (۲) وہ گول نشانی (○) جو قرآن مجید مین جا بجا ٹھہرنے کیلیے لکھی ہوتی ہی۔

آیاتِ مُتَشابِہ۔ اسکی تعریف حنفیہ کے نزدیک یہ ہی کہ باری تعالے اور حضرت رسول اللہ صلعم کے سوا دوسرا شخص مراد آیت پر واقف نہو امید معرفت بالکل منقطع ہو فقط اعتقاد حقیقت معنی ضرورمی ہی شافعیہ اور معتزلہ یہ تعریف کرتے ہین کہ باری تعالے اور رسول اللہ صلعم اور دیگر علماے راسخین فی العلم اُسکی تاویل اور مراد سے واقف ہون۔ منشا ان دو اختلافون کا یہ ہی کہ آیہ لَا یَعْلَمُ تَاْوِیْلَہٗ اِلَّا اللّٰہُ وَالرّٰاسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ یَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِہٖ مین حنفیہ کے نزدیک الا اللہ پر وقف ہی اور شافعیہ اور معتزلہ وقف نہین مانتے۔

آیاتِ مُحکَم۔ اُس آیت کو کہتے ہین جس مین احتمال نسخ و تبدیل کا باقی نرہے اسکی دو صورتین ہین۔ ایک وہ کہ اُس آیت کی دلالت ایسے معنون پر ہو کہ کسی حالت مین اُن معنون کا منسوخ ہونا ممکن نہو۔ جیسے وہ آیات جو دال ہین باری تعالے کی توحید و صفات پر اس محکم کو محکم بعینہ کہتے ہین۔ جیسے اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یا اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ۔

دوسرے وہ کہ ابتداے نزول سے انتہاے عمر رسول اللہ صلعم تک اُسپر عملدرآمد رہا ہو۔ اسکو محکم لغیرہ کہتے ہین۔ آیات منسوخہ کے علاوہ کل قرآن اسکی مثال ہوسکتا ہی۔

آیت (یا آیہ) آنا۔ آسمان سے آیت اُترنا۔ اسیر؎ نکلا نہین ہی مصحف عارض پر اُسکے خط۔ آیا ہی اپنی شان مین آیہ عذاب کا۔

آیت (یا آیہ) اُترنا۔ آیہ آنا۔ ناسخ؎ چشم زاہد مین ہون گو خوار گنا ہون سے مگر۔ مغفرت کا تو مری شان مین آیا اُترا۔

آیتِ سجدہ۔ قرآن شریف کی وہ آیت جسکو سُنکر یا پڑھکر سجدہ کرنا واجب ہی ناسخ؎ گیا مسجد مین دیکھا جب سے تیرے مصحف رُخ کو۔ نہین کم سجدہ کی آیت سے رتبہ بیت ابرو کا۔

؎ نقل ہی کہ حضرت امیر خسرو ایک روز کہین جاتے تھے راہ مین پیاسے ہوے ایک کنوین پر پنہارنونکو پانی بھرتے دیکھا اُنکے پاس گئے اور جاکر اُنسے پانی مانگا اُنمین سے ایک انہین پہچانتی تھی اُسنے ساتھ والیون سے کہا یہ خسرو ہی جسکے گیت سب گاتے ہین پھر آپسمین صلاح کر کے اُنسے ایک نے کہا کہ ایسی انمل کہہ دے جسمین کھیر کا ذکر ہو تو پانی پلاؤن۔ دوسری نے چرخے کو کہا تیسری نے ڈھول کو چوتھی نے کتے کو اُنہون نے یہ انمل کہدی۔ کھیر پکائی جتن سے چرخا دیا چلا۔ آیا کتا کھا گیا تو بیٹھی ڈھول بجا۔ یہ آخر مصرع اپنے معنی کی مناسبت سے مثل کیطرح مشہور ہو گیا۔

آیت لا - اسکی دو صورتین ہین - ایک وہ لا جو بغیر اُس چھوٹے دائرے کے ہو جسکو مجازاً آیت کہتے ہین - یہ آیت لا مجازاً وہ علامت ہی جہان وقف ناجائز ہو اگر احیاناً اُس علامت پر سانس ٹوٹ جاسے تو پھر ماقبل کی آیت کو مابعد کی آیت سے ملاکر پڑھین - دوسرے وہ لا کہ دائرہ علامت آیت پر لکھا ہو یہ آیت لا مجازاً وہ علامت ہی کہ قاریون کے نزدیک اُسمین وقف سے وصل اولے ہو لیکن مرشد اور فقہا وقف اور وصل کو یکسان جانتے ہین -

آیت مطلق - مجازاً اُس علامت ط کو کہتے ہین - جہان آیت ماقبل علامت کا وصل آیت مابعد علامت سے مستحسن نہو - وجہ یہ ہی کہ یہ علامت اُس جا ہی کہ آیت سابقہ کے معنی کو آیت لاحقہ سے ربط نہین ہی -

آیت (یا آیہ) نازل ہونا - آیہ اُترنا - **وزیر** ؎ شوق سے حکم کرے سجدے کا پیغمبر حسن - آیتین سجدے کی نازل ہوئین ابرو ہو کر -

آیت وحدیث ہی - آیت وحدیث کی برابر ہی - یہ دونون جملے اُس جگہ بولے جاتے ہین جہان کسیکی بات کی بزرگی جتانا ہو کہ اُسپر عمل کرنا ضرور ہی - فقرہ - مرید کو پیر کی بات آیت وحدیث کے برابر ہی اور طعن کے محل پر بھی بولتے ہین کہ اُنکا کہنا کیا آیت وحدیث ہی یعنی تعمیل اُسکی کچھ فرض نہین ہی -

آیہ - ع - مذکر - جمع آیے - (اُردو کے قاعدے سے) دیکھو آیت نمبر ۱ - **صبا** ؎ تون کے داغ محبت سے وہ سیہ دل تھا - ہوا مرے لیے آیہ عذاب کا پیدا - **رشک** ؎ تو وہ ہی مصحف ناطق کہ وصف سچ رہتا - کرد آیے اگر تیری شان مین آتے -

آیۂ رحمت - قرآن شریف کی وہ آیت جسمین رحمت باری تعالے کا مذکور ہو جب کسیکی صفت مین کہتے ہین تو موصوف کی رحیم مزاجی مراد ہوتی ہی - **رشک** ؎
حرز جان توڑ دل آیۂ رحمت سمجھین - ہاتھ آجاے جو بازوے بتان کا تعویذ
قلق ؎ صاحب خلق حامی اُمت - شافع حشر آیۂ رحمت -

آیندہ - ف - نمبر (۱) آمدن مصدر سے صیغہ اسم فاعل - آنے والا - **صبا** ؎ سال آیندہ نہوگا یہ بھی عالم دیکھنا - وہ کہان سال گزشتہ کی بہار اپکے برس
نمبر (۲) آگے - پھر کبھی - دوبارہ - فقرہ - جو کچھ کہنا تھا ہمنے کہدیا - آیندہ تم جانو تمہارا کام جانے - فقرہ - خیر اب کے تو قصور معاف کردیا آیندہ ایسا نکرنا -

آیندہ کو - آگے کو - زمانہ آیندہ کے لیے - فقرہ - جو مکان بن چکے ہین اُنہین ڈہادو آیندہ کو ممانعت کا حکم سنادو - (عود ہندی)

آئی - ع - قضا موت - جیسے یا اللہ اُسکی آئی مجکو آجاے - **میر** ؎ گلی مین اُسکی رہا جاکے جو کوئی سو رہا - وہین تو جاوے ہی وان جس کسو کی آئی ہو -

آئے - ع - ہ - آنا سے مشتق - نمبر (۱) صیغہ ماضی جمع مذکر غائب - **صبا** ؎ وہ دیوانے ہین جب دم بھر بٹھایا تم مین ہمکو - پریرو غل مچاتے خانۂ زنجیر مین آئے
نمبر (۲) صیغہ مضارع واحد مذکر غائب - **قلق** ؎ دیدوادید ادھر بھی ہوجائے - ہم تلک بھی یہ دور جام آئے -

آئے آم جائے نبیدا - یہ مثل اُسجگہ بولتے ہین جہان یہ کہنا مقصود ہوتا ہی کہ کسی طرح مطلب و مقصود حاصل ہوجائے کچھ ہی کیون نہ صرف ہوجائے

آئی بات کا روکنا ذہن کند کرتا ہی - یار لوگ جب کسی پر کوئی پھبتی یا

ع ؎ آے بروزن فاع اور آئے بروزن فعلن دونون رو درست ہی - **قلق** ؎ لب پہ جُرأت کی جب شکایت آے - دل ناکام مین حرارت آے - **ولہ** ؎ بولی کیا آپ کہان چلے تم ہاے - کچھ تو ضع بھی ہو نکبت ہاے (ماضی) (مضارع) - **صبا** ؎ اثر ایسا کہان سے نالۂ شبگیر مین آئے - کہ جس سے فرق جو آسمان و زمین مین آئے (مضارع) - **بحر** ؎ رنگ سود کو جو دیکھا تو صنم یاد آیا - سیدہ لے کعبے سے جو اُٹھے تو کلیسا آئے - (ماضی)

اورکسی طرحکی شوخی سوجھتی ہی تو اُسوقت کہتے ہین مطلب یہ ہوتا ہی کہ اب ضبط نہین ہوسکتا اورکبھی اسیقدر کہتے ہین کہ یاردابِ ذہن کند ہوتا ہی یعنی رُکا نہین جاتا اور رُکتا ہون تو ذہن کند ہوتا ہی۔

آئے بائے کھاٹ کے پاسے ۔ واہیات بے معنی باتین فصحا اِسکی جگہ آیَین بایَین شائین بولتے ہین۔

آئی بلا ٹالنا۔ آئی بلا سر سے ٹالنا۔ آئی ہوی آفت یا مصیبت دور کردینا۔ **داغ** ؎ جو سر مین زلف کا سودا تھا سب نکال دیا۔ بلا ہون مین بھی کہ آئی بلا کو ٹال دیا۔ **آتش** ؎ شام شب فراق سے پہلے موے جو لوگ آئی ہوئی بلا گئے سر پر سے ٹال کے۔

آئی بلا ٹلنا۔ آئی بلا سر سے ٹلنا۔ لازم۔

آسے بیر بھاگے بیر۔ یعنی بدون سے نیک ہمیشہ الگ رہتے ہین اور (خباثت سے مراد ہی) انکی صحبت سے پرہیز کرتے ہین۔

آئی پر نہین چوکتے ۔ یہ جملہ حاضر جواب کی نسبت کہتے ہین جو ضبط نکرسکے اور دلمین جو بات آسے بیدھڑک کہہ بیٹھے۔

آسے بیر بھاگے بیر۔ مثل۔ یعنی نیکون کے سامنے بدون کی کچھ نہین چلتی ہمیشہ بھاگ کھڑے ہوتے ہین۔

آئی تو رہای نہین تو خالی چارپائی۔ مثل۔ بدچلن اوباش لوگ بولتے ہین معنی ظاہر ہین۔

آئی تو روزی نہین تو روزہ۔ آیا تو نوش نہین تو فراموش۔ یہ مثلین متوکل اور صابر کی نسبت بولی جاتی ہین یعنی توکل پر گزران ہی کچھ ملگیا تو کھا پی لیا نہین تو صبر و شکر کیے بیٹھے ہین۔

آئے تو کیا آئے ۔ یہ جملہ بیشتر وہان بولتے ہین جہان یہ کہنا مقصود ہو کہ دم بھر ٹھہر کر چلتے ہوئے۔ ایسے آنے سے نہ آنا اچھا تھا اور یہی کے ساتھ بھی بولتے ہین کہ آئے بھی تو کیا آئے۔ ؎ وہ جو آئے بھی تو کیا آئے نہ دم بھر ٹھہرے۔ ای ظفر رہگئے ارمان تو جی کے جی مین۔

آئی تھی آگ کو رہگئی رات کو۔ مثل۔ (عو) بیغیرت اور بےحیا عورت کی نسبت کہتے ہین جسکو بدچلنی کے لیے ذرا سا حیلہ کافی ہو۔

آسے تھے ہر بھجنے کو اور اوٹنے لگے کپاس۔ یہ مثل اُس محل پر بولتے ہین کہ آدمی قصد تو کسی اچھے کام کا کرے اور کوئی ذلیل سا واہیات کام کرنے لگے۔

آئی ٹلجانا یا آئی ہوئی ٹلجانا۔ آفت اور بلا کا پہنچکر رک جانا۔ فقرہ۔ خدا کی قدرت سے یہ آئی بھی ٹلجائیگی۔

آئے دن ۔ ہر روز۔ تیسون دن۔ ہمیشہ **بحر** ؎ آئے دن یار کی صورت کا تماشائی ہی۔ آئنہ بھولگیا میری طرح گھر اپنا۔

آئے کا آیا۔ آنے مین کچھ دیر نہین۔ کوی دم مین آنیوالا ہی۔ فقرہ۔ وہ تو آئے کا آیا ہی ذرا دیر اور توقف کرو۔ لکھنؤ مین اسجگہ آیا سمجھو بولتے ہین۔

آئے کی خوشی نہ گئے کا غم۔ مثل۔ بے پروائی اور استغنا کے محل پر بولتے ہین یعنی نہ کسی چیز کے حاصل ہونیکی خوشی ہوتی ہی نہ کسی چیز کے جاتے رہنے کا ملال ہوتا ہی۔ اور کبھی ایسی بے حقیقت اور حقیر چیز کی نسبت بھی کہتے ہین جسکے ملنے سے کوئی نفع ہو نہ جاتے رہنے سے ضرر۔

آئے گا تو اپنے پاؤن سے جائے گا کسکے پاون سے ۔ یعنی انکو

؎ رلنا مرادف اُڑانا۔ استعمال مین لانا۔

تو چلا آئے گا مگر نکل کیونکر جائے گا جب کسیکو دعوے ہوتا ہی کہ دشمن اگر مجھے ملجائے
تو ہرگز نکلنے ندون وہان یہ جملہ بولا جاتا ہی۔

آئے گا کتا تو پائے گا ٹکا۔ مثل۔ یعنی بے دوڑ دھوپ اور کوشش
محنت کسیکو کوئی فائدہ حاصل نہین ہو سکتا۔

آئے گئے کا سودا۔ کمال آمادگی مرگ۔ داغ ؎ دیکھ کہتے ہین اسے
آئے گئے کا سودا۔ ہم تیرے آتے ہی سوجان سے قربان گئے۔ یہ محاورہ
لکھنؤ مین نہین سنا داغ دہلوی سے معلوم ہوا کہ حالت مرگ و نوبت آخیر کو دلّی والے
کہتے ہین۔

آئی گئی میرے ماتھے۔ سارا الزام سارا غصہ میرے ہی سر۔

آئی گئی ہو گئی۔ نمبر (۱) جب کوئی چیز رہن رکھی جاتی ہی اور مدت تک رہن
رہنے اور سود نہ پہنچنے سے اصل قیمت کی برابر یا اُس سے زیادہ زر رہن اور سود ہو جاتا
ہی تو راہن شی مرہونہ سے دست بردار ہو جاتا ہی اور مرتہن اصل اور سود کے عوض اُسے
لے لیتا ہی اُسے آئی گئی ہو گئی کہتے ہین اور کبھی وعدے پر فک رہن نہونے
سے بھی ایسا ہوتا ہی۔

نمبر (۲) بھولگئی۔ رفت و گزشت ہوگئی۔ جیسے وہ بات آئی گئی ہو گئی۔ اور
اسکو آئی گئی ہوئی بھی کہتے ہین۔

آئے مل جی آئے۔ جب کسیکو بنیون کی ایسی وضع اور اول جلول قطع
آتے ہوئے دیکھتے ہین تو مذاق سے کہتے ہین یعنی آپکی دھج دیکھئے کس شان سے
چلے آتے ہین۔

آئی موج فقیر کی دیا جھونپڑا جلا۔ مثل۔ یہ اُس محل پر بولتے ہین جب
کوئی بے پروا اور آزاد منش اپنی چیز ضایع کر دینے کی کچھ پروا نکرے۔

آئے میر بھاگے پیر۔ مثل۔ جہان اعلے پہنچا پھر اونے اسکے آگے
نہین ٹھہر سکتا۔

آئے نہ آئے برابر۔ یہ جملہ اُسوقت کہتے ہین جب کسی شخص کے آنے کا کوئی
حاصل نہو یا سفر سے آئے اور ملاقات نکرے ادہر اُدہر رہے یا آتے ہی چلدے

آئی نہ گئی کون ناتے بہن۔ مثل۔ (عو) جب کوئی بغیر جان پہچان کے
اپنا رسوخ ظاہر کرے اسجگہ کہتی ہین اور فصحا کون ناتے کیجگہ کس رشتے بولتے ہین

آئی نہین ٹلتی یا آئی ہوئی نہین ٹلتی۔ جبر قضا نہین رکتی۔ موت
اپنے وقت پر بغیر آئے نہین رہتی۔ بحر ؎ حال یہی تھین لازم تھی ضرور
آنا تھا۔ فرض کر دم مری آئی ہوئی کیا ٹلجاتی۔

آئے ہو تو گھر سے چلو۔ ہندوستانی ٹھگونکی اصطلاح مین یہ ایک اشارہ
ہی کہ جب مسافر کے قتل کا حکم دینا ہوتا ہی تو یہ جملہ زبان پر لاتے ہین جو لوگ کہ
مسافرونکے قتل پر متعین ہوتے ہین وہ اشارہ پاتے ہی اُسکا کام تمام کر دیتے ہین
ایسے اشارے کو اُنکی زبان مین جھرنی کہتے ہین۔

آئے ہوش (یا حواس) جانا۔ بد حواس ہو جانا۔ (گھبر جانے یا زیادہ
خوف خواہ شدت غم و تردد کی حالت مین) بحر ؎ اب آئے ہو تو نہ رخصت کی
بات چیت رہے۔ خدا کے واسطے جاتے ہین ہوش آئے ہوئے۔ اور
ہوش و حواس کی جگہ عقل بھی کہتے ہین۔ داغ ؎ بات لگی نہ تب تک آتی تھی
فکر مین آئی عقل جاتی تھی۔

آئے ہوش (یا حواس) کھونا۔ بد حواس کر دینا۔ بحر ؎ ہوش
آئے ہوئے کھوتی ہی یہ مژگان کی جھپک۔ دل کو تڑپاتی ہی ہر بار یہ چتون
ینظر۔

آئی ہی جان کے ساتھ جائیگی جنازے کے ساتھ۔ مثل۔ جس شخص کی عادت نہ بدلے اُسکی نسبت کہتے ہین کہ وہ بھلا اپنی یہ عادت کاہے کو چھوڑینگے آئی ہی جان کے ساتھ جائیگی جنازے کے ساتھ۔

آئین۔ ف۔ مذکر۔ قانون۔ دستور العمل۔ قاعدہ۔ رسم و رواج۔ **کیفؔ** واہ کیا لوگ ہین کیا حکم ہی کیا آئین ہی۔ شہر سے بادہ فروشون کی دکان دور ہے۔ **قلقؔ** جمع ارکان سلطنت تھے تمام۔ حسب آئین کیا ادب سے سلام۔ **گلزار نسیمؔ** کھویا تجھے تیری آرزو نے۔ جا تیری سزا یہ ہی کہ تو نے۔ کی ہی حرکت خلاف آئین۔ پتھر کا ہو نصف جسم پائین۔

آئین جاری کرنا۔ ضابطہ مقرر کرنا۔ **آتشؔ** نئے ہر سال سر کا جنون سے داغ ۔۔۔ ہین۔ بہار گل کیا کرتی ہی جاری تازہ آئین کو۔

آئین جاری ہونا۔ لازم۔

آئین ہو جانا۔ دستور اور رسم و رواج ہو جانا۔ قاعدہ اور قانون ہو جانا۔ فقرہ۔ جو حاکم نے فیصلہ کیا وہی آئین ہو گیا۔

آئین بائین شائین۔ مونث۔ ژٹل۔ بے معنی مہمل بات۔ بے ٹھکانے بے سر پاؤن کی بات۔

آئین بائین شائین اُڑانا۔ بیہودہ بکنا۔ بے سر و پا باتین کرنا۔

آئین بائین شائین بکنا یا کرنا۔ بے معنی مہمل بات کہنا جو سمجھ مین نہ آئے۔ فقرہ۔ خدا جانے کیا آئین بائین شائین بکتا ہی کچھ سمجھ مین نہین آتا۔ فقرہ۔ ذرا سمجھ کر بات کہو یہ کیا آئین بائین شائین کہے چلے جاتے ہو۔

آئین بی عاقلہ سب کا مونمین داخلہ۔ مثل۔ (عو) اُس جگہ بولتی ہین جب کوئی کسی ایسے کام مین دخل دے جس سے ناواقف ہو۔

آئینہ یا آئنہ[ع] ف۔ مذکر۔ مرآۃ۔ ع۔ درپن۔ ھ۔ (اصل آہنہ جو آہن اور ہای نسبت سے مرکب ہی) آہنہ سے آئنہ ہو جانے کی وجہ یہ ہی کہ ہاے ہوز بعض الفاظ فارسی مین ہمزہ ملینہ سے بدلجاتی ہی جیسے اندام کہ اصل مین ہندام تھا اور رائگان کہ اصل مین راہگان تھا۔ چنانچہ چار آئنہ جو ایک آہنی لباس جنگ ہی آہن ہی کے باعث سے اُسکا یہ نام رکھا گیا نمبر (۱) مُنھ دیکھنے کا شیشہ۔ **ذوقؔ** خاک آئینے سے ہی نام سکندر روشن۔ روشنی دیکھتا گر دل کی صفائی کرتا

صفات

اندھا۔ **ناسخؔ** چشم جو ہر سے تری فرقت مین رویا اسقدر۔ ہو گیا اندھا نہین آتا نظر آئینے کو۔

تصویر نما۔ **غالبؔ** معلوم ہوا حال شہیدان گزشتہ۔ تیغ ستم آئینۂ تصویر نما ہی۔

[ع] کتب تواریخ سے ثابت ہی کہ سکندر اعظم نے اسے ایجاد کیا تھا جب سکندر نے حکیمون سے اپنی راے ظاہر کی کہ ہم ایک ایسی چیز بنانی چاہتے ہین جسمین ہر چیز کا عکس دیکھ لیا کرین تو اُنھون نے معدنیات سے اسکو بنانا چاہا مگر جب اس سے مطلب حاصل نہوا تو سکندر کی تدبیر سے ارسطو نے فولاد سے یہ کام لیا اور لوہے کو ایسی جلا دی کہ اُسمین ہر چیز کا عکس دکھائی دینے لگا صرف اتنی کسر رہی کہ اگر لوہے کا ٹکڑا چوکھونٹا ہوتا تھا تو اُسمین چوکھونٹی شکل دکھائی دیتی تھی اور جو لمبا ہوتا تھا تو لمبی۔ مگر آخر کو جب گول آئینہ بنایا تو یہ سب دقتین جاتی رہین اور ہر چیز جون کی تون دکھائی دینے لگی جب یہ آئینہ سکندر کے حسب منشا تیار ہو گیا تو اُسنے بڑا جشن کیا اور اُسمین اپنی صورت دیکھکر پشت آئینہ کو بوسہ دیا۔ آگے لوہے ہی کا آئینہ بنا کرتا تھا۔ دو تین صدی سے جب کانچ دریافت ہوئی اور وہ بآسانی کام دینے لگی تو اسکا رواج جاتا رہا مگر بعض بعض لوگون کے یہان اب بھی پڑا ہوا ہی اور اسکی تمثیل دبکیون کے ہتوڑے سے جو بہت شفاف اور چمکتا ہوا ہوتا ہی خوب سمجھ مین آسکتی ہی (ارمغان)

• حبابی - میرؔ حبابو نمین تھی جو چراغون کی تاب - حبابی تھا آئینہ جون سطح آب۔

حیرتی - میرؔ مُنہ تکا ہی کرے ہی جس تس کا - حیرتی ہی یہ آئنہ کسکا۔

روسیہ - میرؔ روسیہ آئنے سے تمکو فراغت ہی نہین - سرمۂ تیرہ درون سے کہین فرصت ہی نہین -

سادہ لوح - اسیرؔ سادہ لوح آئنہ گستاخ جو ہی ہونے دو - تم نہو جین یہ سمجبین دور کر و جاہل ہی -

شوخ چشم - اسیرؔ شوخ چشمی آئنے کی کب گوارا ہی اُسے چن دیے جسنے سکندر سیکڑون دیوارین -

مودار - ناسخؔ یادگیسو مین جو دیدے مارتا ہی آپ کو - ہوگیا مودار سب مانند گیسو آئنہ -

تشبیہات

آفتاب - ناسخؔ نگہ ٹھہرتی نہین اپنے عکس پر اُسکی - شعاع حسن سے آئینہ آفتاب ہوا -

چاند - ناسخؔ تو وہ ہی خورشید تابندہ کہ تیرے عکس سے - بنگیا مثل مہ تابان شب تار آئنہ -

چشم - چشم شوق - صباؔ چشم آئینہ رہے دور سے کب تک نگران - دانت زلفون پہ لگاے رہے شانہ کب تک - اسیرؔ ہی محو جلوۂ رُخ جانان ہر آئنہ بند اپنی چشم شوق کرے کیونکر آئنہ -

• چشم پرآب - ذوقؔ برنگ آئنہ چشم پرآب ہے میری - گر نہ اشک کیا پاس آبرو میرا - ؔ چشم پرآب ہے سودا کی نہ ٹپکا کبھو اشک - صورت آئنہ کچھ دیدۂ تر اسکا ہی -

چشمہ - جوے آب - ذوقؔ چشمۂ آئینہ مین کب ترہوا پاے نگاہ - اسطرح جاتے ہین دیکھا پاکدامن آب مین - ؔ دیکھا دم تزئین جو مُنہ اُس حور نے اے رشک - آئینہ ہوا چشمۂ کوثر سے زیادہ - ناسخؔ دل ہی اپنا ہوگیا کیا تیرے آگے آب آب - جب ہوا تیرے مقابل بنگیا جو آئنہ -

دیدۂ حیران - ناسخؔ کون وہ دل ہی جو محو رُخ جانان نہوا - کون آئینہ ہی جو دیدۂ حیران نہوا -

سد سکندر - رشکؔ اُس بادشاہ حسن کی تزئین تو دیکھیے آئنے کو سد سکندر بنا دیا -

صفحۂ باطل - اسیرؔ کور باطن قدر کیا سمجھین مرے دیوان کی - صفحۂ باطل ہی دست بے بصر مین آئنہ -

قلعۂ فولاد - اسیرؔ آئنے مین عکس اُسکا دیکھکر سمجھے یہ ہم - ہی پری شیشے کے بدلے قلعۂ فولاد مین -

گرداب - ناسخؔ ہون وہ سرگشتہ جو دیکھا مین نے مُنہ اپنا کبھی - آئنے مین صاف صورت ہوگئی گرداب کی -

لوازم وخواص

آئینے کا بال - رشکؔ زلف بتان کے شوق مین ہستی وبال ہی - یا دکر سے آئنہ دل مین بال ہی -

جوہر - نصیرؔ اپنی صورت جو ہوا دیکھکے وہ دیوانہ - جوہر آئنہ سب بنگئے زنجیر کے پیچ -

عؔ مٹی کے شیشے کا آئنہ جسمین دل ہو -

چو کھٹا۔ ناسخ ؎ پڑتے ہی عکس رخ جانان کے ہی تشبیہ تام - چوکھٹے کو ہالے سے آئینے کو مہتاب سے -

زنگ - ناسخ ؎ کدورت اپنے چہرونکی نظر آتی ہی لوگونکو - تماشا ہی کہ اُلٹے آئینے مین زنگ ٹھہرایا -

زنگار - میر ؎ اُس آئینے کی مانند زنگار جسکو کھاوے - کام اپنا اُسکے غم مین دیدار تک نہ پہنچا -

آئینے کی حیرت - مومن ؎ مجکو کیا کام کہ آئینے کی حیرت دیکھون - دیکھ تو آئینہ اور مین تری صورت دیکھون -

دیوار ع - ناسخ ؎ ہوگئے عریان حضور اُسکے غضب تمنے کیا - غش سے گر پڑا اگر بالا نہ دیوار آئینہ -

فریم - چوکھٹا - ناسخ ؎ ترے رخسار تابان کا کبھی جو عکس پڑتا ہی - فریم آئینے کی بنتی ہی ہالہ ماہ کامل کا -

آئینہ - نمبر (۲) شاہد - ظاہر کرنیوالا - آتش ؎ قرار اسکو نہین آتا ہماری بیقراری سے - زمانہ آئینہ ہی اپنے احوال دگرگون کا - برق ؎ حیرت سے سب ملال عیان ہین نہ پوچھیے - آئینہ مین فراق مین ہون اپنے حال کا -

نمبر (۳) حیران - مشتبہ - تصویر - بے حس و حرکت - صبا ؎ چشم وا رکھی دیکھا جو طلسمات جہان - آئینہ بنگئے ہم محو تماشا ہو کر - اور تشبیہاً بہت صاف شفاف اور مجلے چیز کو بھی آئینہ کہتے ہین - ؎ آج اسی ناسخ ہون مین اسکندر ملک سخن - ہین صفائے لفظ و معنی سے سب اشعار آئینہ - فقرہ - پھول کا برتن مانجنے سے آئینہ ہوجاتا ہی -

نمبر (۴) ظاہر - عیان - اسیر ؎ زنگ یکرنگی دورنگی نے کیا آئینہ - رفتہ رفتہ میری صورت یار کی صورت ہوئی -

آئینہ اُلٹا دکھانا - جب عورتین کسی کا خوب بناؤ سنگار کرتی ہین تو ٹوٹکے کے طور پر دفع نظر بد کے لیے اسکو آئینہ اُلٹا کر کے دکھا دیتی ہین گلزار نسیم ؎ روح افزا کا سنگار کر کے - محو اسکی ہوئی جو پیار کر کے - اُلٹا اُسے آئینہ دکھایا - خط سمجھی وہ [illegible] کا سایا -

آئینہ اندھا ہوجانا - جب آئینہ اسقدر زنگ آلودہ اور خراب ہوجاتا ہی کہ اُسمین صاف صورت نہین نظر آتی تو اُسے اندھا کہتے ہین ناسخ ؎ چشم جو ہر سے تری فرقت مین رویا اسقدر - ہوگیا اندھا نہین آتا نظر آئینے کو -

آئینہ اندھے کو دکھانا - چونکہ اندھے کو آئینہ دکھانے کا کچھ حاصل نہین ہی لہذا اُسجگہ کہتے ہین جہان کوئی کسی جوہر ناشناس کے سامنے اظہار ہنر کرے یا اُسکو نصیحت کرے جسمین نصیحت قبول کرنے کی صلاحیت ہی نہو -

آئینہ باطن - صاف دل - صاف باطن -

آئینہ بنا دینا - نمبر (۱) حیران کر دینا - ناسخ ؎ نہ کچھ یہ راہرو حیرت مین رہجاتے ہین چلنے سے - تری رفتار آئینہ بنا دیتی ہی جیحون کو -

نمبر (۲) قلعی کرنے یا مانجنے وغیرہ سے چمکا دینا -

آئینہ بنجانا - لازم - نمبر (۱) قلق ؎ فرط حیرت سے وہ بت دلگیر - آئینہ بنگیا ہے تصویر -

ع؎ دیوار اسکے لوازم میں ہی اسواسطے لکھا گیا کہ پشت بہ دیوار آئینہ لگاتے ہین -

نمبر(۲) رند ؎ جو کرین ہم وصف زیبا ہی صفاے قلب کا۔ آئنہ دیکھا ہی ہمنے دلکو بنجاتے ہوئے۔ ناسخ ؎ کیا صفاے پیکر دلدار کی تاثیر ہی۔ گر وہ لگکر بیٹھے وہین بنجاے دیوار آئنہ۔

آئینہ بیمار کو نہین دکھاتے یا آئینہ بیمار کے آگے نہین لاتے۔ بیمار کو اس خیال سے آئینہ نہین دکھاتے ہین کہ اپنی زار حالت دیکھکر اُسے اور بھی صدمہ ہوگا۔ ناسخ ؎ سامنے آنکھونکے آئینہ بہت رکھا نہ کر۔ اے صنم لیجاتے ہین کم پیش بیمار آئینہ۔

آئینہ تمثال) کنایۂ معشوق و رخسار معشوق۔ ظفر ؎ خط نہین رُخ پہ ہی اُس آئنہ تمثال کے سبز۔ آئنہ نیچے ہی طوطی کے پر و بال کے سبز۔

آئینہ جڑنا ۔ آئنہ نصب کرنا۔ بہت صاف اور شفاف کرنا۔ چمکا دینا۔ فقرہ۔ کیا قلعی کی ہی گویا در و دیوار مین آئینے جڑ دیے ہین۔ اسیر ؎ پرتو افگن جب سے دریا مین ہی وہ روے صبیح۔ جڑ دیا ہی آئنہ دیوار موج آب مین۔

آئینہ حلب ۔ حلب ایک شہر کا نام ہی وہان کا آئینہ بہت مشہور ہی۔ آتش ؎ رُخسار صاف چاہیئے نظا ۔۔۔ کے لیے۔ آئینہ ہو حلب کا ویا ہو فرنگ کا۔

آئینہ خانہ ۔ وہ مکان جسمین چار طرف آئینے لگاے گئے ہون کہ جدہر آنکھ اُٹھے آئینے ہی نظر آئین۔ آتش ؎ نظر آتی ہین ہر سو صورتین ہی صورتین مجکو۔ کوی آئینہ خانہ کارخانہ ہی خدائی کا۔ غالب ؎ مدعا محو تماشاے شکست دل ہی۔ آئنہ خانے مین کوی لیے جاتا ہی مجھے

آئینہ دار۔ ف۔ آئینہ رکھنے اور دکھانے کی خدمت جس سے متعلق ہو۔ اسیر ؎ بن بنکے چلے جو وقت رفتار۔ طاؤس ہو اُسکا آئنہ دار۔ سحر ؎ تیرے مجرے کے لیے آتا ہی روز اے شاہ حسن۔ آئنہ دارونمین لکھلے خط و خال آفتاب۔

آئینہ داری ۔ مشاطگی۔ آئینہ دکھانے کی خدمت۔ رشک ؎ آپ مجکو خدمت آئینہ داری دیجیے۔ جانیے اے جان جان تصویر پشت آئنہ۔ سحر ؎ اُسکے جلوے سے ہون محروم کثافت کے سبب۔ صاف دل ہو تو مجھے آئنہ داری ہو جاے۔

آئینہ دکھانا ۔ اسکی کئی صورتین ہین۔ یعنی مشاطہ بناو سنگار کرنے کے بعد اور خدام امرا کو ہر روز صبح کیوقت اور حجام خط بنانے کے بعد یا تیوہارون مین اپنے ججمانون کو آئینہ دکھاتے ہین۔ اور بعض مسلمان عورتو نمین آگے یہ رسم تھی کہ جب کوئی عزیز سفر کو جانے لگتا تھا تو اُسکی پیٹھ کو آئینہ دکھاتی تھین اور یہ ٹوٹکا اسلیے تھا کہ مسافر خیریت سے پھر گھر آئے۔ (جیسا کہ فارس مین سفر کے وقت آئینے پر پانی ڈالنے کا دستور ہی)

آئینہ ڈھالنا۔ آئینہ بنانا۔ آئینہ تیار کرنا۔ رشک ؎ ڈہاے تصور رُخ روشن کے آئنے۔ آئینہ گر ہین حیرتی اختراع دل۔

آئینہ رخ ۔ آئینہ رو۔ آئینہ رخسار۔ معشوق و حسین سے کنایہ ہی۔ وزیر ؎ اُن آئنہ رخون کا نظارہ کیا کرے۔ دیوانہ ہی جو باے جو آئینہ سنگ سے۔ خلیل ؎ وصف خط کیا کرون اُس آئنہ رو کے آگے۔ کیا سناؤن مین سکندر کو سکندر نامہ۔ ؎ مُنہ لگ نہ ظفر

اُسکے وہ کھ بیٹھتا ہی صاف - جوآئے ہی اُس آئنہ رخسار کے مُنھ مین

آئینہ ساز - آئینہ بنانے والا - ناسخ ؎ کرتے ہین آئینہ ساز آئینے روشن خاک سے - ملگئے ہین جو ہزارون روے روشن خاک مین -

آئینہ سامنے رکھکے طوطی پڑہانا - طوطی پڑہانے والے طوطی کے سامنے آئینہ رکھکر آواز دیتے ہین وہ اپنی تصویر کو آئینے مین بولتا ہوا سمجھکر بولنے لگتا ہی اور پڑہانے والے کی آواز پر بہت جلد سدہ جاتا ہی اور کہتے ہین کہ جو طوطی کبھی نہ بولتا ہو جب آئینہ اُسکے سامنے رکھا جاتا ہی اپنے عکس کو مدمقابل جان کے بولنے لگتا ہی - ؎ مین وہ طوطی نہین گویا کرے آئینۂ جس کو سخن - وزیر الطاف ایزد سے یہ میری خوش بیانی ہی -

آئینہ سامنے سے نہ ہٹنا - محو آرایش و زینت رہنا - ہر وقت بناؤ سنگار مین مصروف رہنا - قلق ؎ اُس بُت شوخ کا اسدرسے شوق زینت - آئنہ سامنے سے اتونہین ہٹتا ہی -

آئینہ سکتے مین دکھانا - سکتے کی حالت مین امتحان مرگ و زیست کے لیے اطبا سکتے والیکے چہرے کے پاس لاکر آئینہ دکھاتے ہین اگر اسکی سانس سے کچھ غبار آئینے پر پڑکر محسوس ہوتا ہی تو جانتے ہین کہ ابھی زندہ ہے - مومن ؎ کوئی کہتا ہی یہ سکتا ہی نظر مین ہماری تو - کئی بار احمقون نے لا کے آئینہ دکھایا ہی -

آئینہ سیما - معشوق سے کنایہ ہی - ناسخ ؎ عکس پڑنے سے داغ سودا کا سویدا بنگیا - یعنی اس آئینہ سیما کا ہی پہلو آئنہ -

ع؎ پیشانی -

آئینہ صفر مین دیکھنا - بعض اہل اسلام ماہ صفر کا چاند دیکھکر آئینہ دیکھنا مبارک سمجھتے ہین - ناسخ ؎ دیکھتا ہون مین فقط آئینۂ رخسار یار - ڈھونڈتا ہی اک جہان ماہ صفر آئینے کو - بحر ؎ اے چرخ چاند دیکھکے مُنھ کس کا دیکھیے - آئینہ رو نہین ہی ہلال صفر نہو -

آئینہ عذار - معشوق سے کنایہ - بحر ؎ اسقدر بھی نہو کج خلق وہ آئنہ عذار - صاف مُنھ پر تو رہے دل مین کدورت رکھے -

آئینہ قد آدم - بڑا آئینہ - قد انسان کی برابر آئینہ جسمین پورے قد کی تصویر نظر آئے ایسے آئینے کو کوٹھیون اور محلون مین آرایش کے لیے لگاتے ہین - صبا ؎ سج دیا حیرت عشاق نے اُس بت کا مکان - قد آدم ہین لگے آئینے دیوارون مین -

آئینہ کر دینا - نمبر (۱) ظاہر کر دینا - اسیر ؎ ہون مین حیران کیا جلسون مین بٹھاتے ہو مجھے - آئنہ کر دیگا میرا حال سب مین آئنہ -

نمبر (۲) چمکا دینا - مانجکر یا قلعی وغیرہ سے -

آئینہ گر - آئینہ ساز - مومن ؎ تیری غفلت سے یہ حالت ہی کہ اب دیکھ مجھے - ترک آئینہ گری آئنہ گر کرتا ہی -

آئینہ لگانا - آ[illegible] کرنا - آئینہ جڑنا - ناسخ ؎ طاق کعبہ پر لگایا ہی کسینے آئنہ - یا جبین صاف ہی یہ ابروے خمدار پر - سحر ؎ بارہ دریون مین لگائے گئے جھاڑ آئینے - چلمنین سبز بندہین پردے گلابی گلنار -

آئینہ لگنا - لازم - آتش ؎ دکھلا رہی ہی دل کی صفا دو جہان کی سیر - کیا آئنہ لگا ہوا اپنے مکان مین ہی -

آئینہ ہر وقت سامنے رہنا - بناؤ سنگار مین مصروف رہنا -

رندؔ ؎ دمِ راہی رہتا ہی آئینہ روبرو ہر وقت۔ پسند آپکو بھی اپنی کیا ادا آئی

آئینہ ہونا۔ صاف اور شفاف ہونا۔ ؎ آج ای ناسخؔ ہو نہیں اسکندر ملک سخن

ہین صفائے لفظ و معنی سے سب اشعار آئنہ۔

نمبر (۲) ظاہر ہونا۔ کھل جانا۔ سحرؔ ؎ کسیکو علم نہین استخوان شناسی کا۔

بشر کے عیب و ہنر آئنہ ہین شانے مین۔

نمبر (۳) حقیقت نما ہونا۔ برقؔ ؎ حیرت سے سب ملال عیان ہین نہ پوچھیے

آئینہ مین فراق مین ہون اپنے ۔ ا ی کا۔

آئینے مین بال آجانا یا پڑجانا۔ کسی ضرب یا صدمے سے آئینے مین خفیف سا شکست کا خط نمودار ہونا۔ آتشؔ ؎ خط کے یہ رونگٹے نہین رخسار یار پر۔ بال آگئے ہین آئنہ آفتاب مین۔ وزیرؔ ؎ رونگٹے کب ہین ان آئینون مین ہین پڑ گئے بال۔ ہاتھ زانو پہ کبھی یار نے دے مارے ہین

آئینے مین چاند دکھانا۔ جب آئینہ چاند کے سامنے لاتے ہین تو چاندکی پوری تصویر آئینے مین اتر آتی ہی بچے یہ سمجھکر کہ آئینے مین چاند نکلا ہی بغور دیکھتے ہین اکثر عورتین بچونکو رونے اور ضد کرنے کیوقت یہ تماشا دکھلا کر رات کو بہلا لیتی ہین۔

آئینے اند دیکھنا۔ اکثر عید کے مشتاق انیسوین رمضان کو دوپہر کیوقت زیر آسمان ایک طشت مین پانی بھرتے اور اسمین آئینہ رکھکر آفتاب کے قریب دیکھتے ہین چاند ۱۲ درجے آفتاب سے تجاوز کر چکتا ہی تو نظر آجاتا ہی اور کبھی صرف پانی طشت مین بھر دیے۔ آتشؔ ؎ ابرو کا تیرے دیدۂ تر مین رہا خیال۔ دیکھا کیے ہلال کو ہم طشت آب مین۔

آئینے مین منھ تو دیکھو۔ یہ جملہ بے تکلفی مین طنزاً استعمال کرتے ہین جب کوئی شخص کسی بات کا دعوی یا ارادہ کرے اور اسکی قابلیت نرکھتا ہو یا کسی ایسی چیز کا سوال کرے جو اسکے مرتبے اور لیاقت سے بڑھکر ہو۔ یعنی تم اس قابل نہین ہو اپنی صورت دیکھو اور اس حوصلے کو دیکھو۔ اور کبھی کسیکی حالت زار دیکھکر سمجھانے کے طور پر کہتے ہین کہ کسقدر چہرہ اتر گیا ہی زرد ہو گئے ہو ذرا آئینے مین اپنا منھ تو دیکھو۔ اور آئینے مین صورت تو دیکھو۔ آئینہ لیکے منھ تو دیکھو یہ سب بولتے ہین۔ آتشؔ ؎ چاند کے اوپر نہین پڑتی کسی صورت سے خاک منھ تو دیکھین لیکے یوسف کے برادر آئینہ۔ ظفرؔ ؎ مین نے کہا جی چاہتا ہی یون آج بھڑادون منھ سے منھ۔ کہنے لگے وہ آئنہ لیکر اپنا منھ تو دیکھو تم۔ کیفؔ ؎ ہم نہ کہتے تھے نہ زلف و عارض جانانہ دیکھ۔ آئنہ تو لیکے صورت ای دل دیوانہ دیکھ۔ گلزار نسیمؔ ؎ رحم اپنی جوانی پہ ذرا کر۔ منھ دیکھ تو آئنہ منگا کر۔ صورت تری زار ہو رہی ہی۔ گل ہو کے تو خار ہو رہی ہی۔ قلقؔ ؎ آپ کو کچھ نہین خیال اپنا۔ دیکھو آئینے مین تو حال اپنا۔

تمت بالخیر